تیسری جلد کی فہرست

تیسرا حصہ

باب — تاریخ متاخرین

فہرست

فہرست

بسم الله الرحمن الرحيم

منه البداءة و اليه النهاية

تاریخ متاخرین کا تتمہ

۱ باب

فرانس کا احوال * لوئیس چہاردہم کے ہنگام وفات سے سن ۱۷۱۵ میں ویاینا کی صلح تک سن ۱۷۳۸ میں

۱ فصل

لوئیس چہاردہم کی عظیم الشان باجلال سلطنت کے دور آخری پر خانگی تحوستوں کی ظلمت غبار چھا گئی * اور شاہ کے اور اسکے دربار کے نظم ونسق اور اطوار بھی بہت ہی مبدّل ہو گئے * ایک سرّی مذہب ان دنوں لوگوں کا شعار رہا * اور اسمیں نہایت باریکیاں نکالنے لگے * معفرل فینیلون بھی ان مغالطات میں جا پڑا * اور خاتون دے مینٹینون بھی جو کہ خفیۃً شاہ سے بیاہی تھی اور اسکی ہمراز تھی اُن باتوں میں حامی ہوئی

۲ فصل

شاہ کی وفات کے بعد [دیکھو ۱۴ باب] تاج اُسکے پوتے لوئیس پانزدہم کے ہاتھ لگا کہ جسکی عمر پانچ برس کی تھی * تھوڑے ہی عرصے میں

سلطانی خاندان میں بہت سے مصائب درپیش آئے * اور بے ایسے بے خبر اجنب ورآن پہنچے کہ لوگوں کے دلوں میں اورلینس والے ڈیوک کی طرف سے جوکہ لوئیس چہاردہم کا اقلرتہا بہت سے شبہات پیدا ہوئے * گیارہ مہینے کے عرصے میں (سن ۱۷۱۱ اورسن ۱۷۱۲ کے درمیان) تاج کے تینوں مستحق (یعنی داقن اور اُسکا بیٹا برگندی کا ڈیوک اور پوتا بریتنس کا ڈیوک) مرگئے * پس اب اورلینس والے ڈیوک کے تعرض دعوی کے لیئے فقط بیری کا ڈیوک اور ایک نابالغ لڑکا کہ جسکی طبیعت نہایت ضعیف ونازک تھی اور جسکی جان کو خود خطرہ بنا رہتا تہا باقی رہے * پیر بنیس کے مشہور صلح نامہ کے مانحص کے سبب باوصف اِسکے کہ وہ شاہ فرانس کے اقربا سے تہا اسپانیہ کے شاہ کو اپنا دعوی تخت کا آگے ہی سے خیرآ چہوڑ دینا پڑا * آخرا مر بیری کا ڈیوک بھی اٹھارہویں برس کی عمر میں سن ۱۷۱۴ کے مہینے میں مرگیا

۳ فصل

اور لینس والے ڈیوک کے حق میں اِس بات کا کہنا مناسب ہی کہ اگرچہ وہ عیاش تہا پر اُسکا سینہ ایسا بے کینہ تہا کہ ایسے اعمال خبیثہ کا شبہہ اسکی طرف انصاف کی روسے راہ نہیں پاسکتا ہی * کیونکہ داقن نہ فقط شاہ ہونے کے لیئے جیتا رہا بلکہ ڈیوک کے کئی برس کے مرنے کے بعد وہ موجود تہا * شبہات جوکہ اتنے مستحقین تخت کے دفعتہً مرجانے کے سبب پیدا ہوئے ایسے قوی نہ تھے کہ لوگوں کے دلوں سے ڈیوک کا اعتماد اُٹھہ جائے * شاہ کی طفولیت کے ایام میں ڈیوک سلطنت کا رد ف مطلق رہا * گو کہ یہہ بات گذرے ہوئے شاہ کے حکم کے برخلاف تھی * شاہ متوفی نے یہہ بات سچ کہی تھی جب کہ میری آنکھیں بند ہوجائیگیں تو میرے اِس حکم کی کون پروا کریگا * قوم نے پارلیمنٹ کی تجویز کو کہ غیر صحیح النسب شاہزادے کے

دعوے شرکت حصہ لوئیس چہاردہم کی توجہ نہیں ایکطرف رکھیں خوشدلی سے قبول کیا اور لیس والے ڈیوک نے صلاح وقت دیکھی کہ اس جماعت یعنی پارلیمنٹ کو اپنی طرف کر لے * اور اُسنے انسے وعدہ کیا کہ اُنکے سب اقتدارات کو جو کہ گذرے ہوئے شاہ نے اُنسے لے لیئے تھے وہ اُنہیں پھر سونپ دیگا

۴ فصل

لوئیس چہاردہم سلطنت کو ڈبن میں ایسا مستغرق چھوڑ گیا اور پڑوسیوں کو اسنے ایسے حسد وکینہ سے بھر کار کھا تھا کہ وے ابھی تلک رہے تھے کہ قابو پاکر اپنے چھنے ہوئے ممالک کو (جو کہ پچھلے شاہ نے اُنسے مظفر جنگوں کے مقام میں لے لیا تھا) پھر اپنے قبضے میں لائیں * پس اب ردف الملک کو ضرور پڑا کہ قوم کی بہبودی اور اپنے بچاؤ کے لیئے حتی الامکان آفاقی سرداروں سے صلح کرے * اس نیت سے اُسنے (گو کہ سب گذرے ہوئے طور کے برخلاف) مقدس جیمس اور ویانا کے درباروں سے دوستی کی راہ و رسم پیدا کی * مقدس جیمس کے دربار کی نسبت دونوں مملکت کے فائدے برابر تھے * از راہ صلح نامہ کے (کہ جسکی تحریر یوتریخت میں ہوئی) ولایت انگلنڈ کی طرف سے یوں عہد و پیمان تھا کہ اگر لوئیس پانزدہم لاولد مرجائے تو فرانس کا تاج وہ ردف الملک کو دلادیگی * اور تا کہ انگلنڈ اپنے اِس عہد و پیمان میں ثابت قدم بنی رہے ڈیوک نے کچھہ مشکل نہ دیکھا کہ وہاں کے گروہ وہگ کی درخواست کو بر لائے * کہ طالب تخت کو (یعنی لوئیس چہاردہم کے غیر صحیح النسب بیٹے کو) کسی طرح کی مدد یا اعانت نہ دے

۵ فصل

ردف الملک نے کچھہ صلح پذیر حسن نیت ہو پر اسپانیہ کی طرف

سے یورپ کے امن چین کے لیئے بہت ہی خلل تھا * وہاں کے وزیر کی آرا (جوکہ امر انتظام میں خاص اختیار رکھتا تھا) کچھہ اور ہی ڈھب کی تھیں * اُسکا مصمم مقصد یہی تھا کہ مملکت فرانس اور انگلنڈ کو متزلزل کردے * تاکہ وے ممالک (خصوصاً اتالیہ کے) جوکہ یوترچت کے مصالحہ کے سبب اسپانیہ کے قبضے سے نکل گئے تھے پھر دستیاب ہوسکے * اور اورلینس والے ڈیوک کی ردافت کو اُتنے لیکر اپنے آقا کو سونپے * اور طالب السر بر کو روس اور سویڈن کی اعانت سے برطانیہ کے تخت پر بیٹھالے * شہرۂ آفاق البرونی کے ایسے ایسے کچھہ منصوبے تھے * یہہ شخص ایک باغبان کا بیٹا تھا اور بعدہ پلاسنشیا کی کلیسیا میں کچھہ عہدہ رکھتا تھا * لیکن کمال ظرافت ولیاقت وقابلیت کے سبب فیلفوس پنجم کے دربار میں بڑے ہی رتبے پر پہنچا حتیٰ کہ اُسپر کاردینال کا عہدہ مفوض ہوا

۶ فصل

اسپانیہ کے یہ منصوبے ردف الملک کے حق میں بنفسہ مضر نہ تھے * کیونکہ اس سبب سے انگلنڈ اور استریا کی مدنظر جوکہ دربار پارس اور مادرد کے اتفاق سے مدام حسد رکھتی تھی اسکی طرف زیادہ ہوئی * بعضے مورخوں نے لکھا ہی کہ یہہ بندش اِسلیئے ہوئی کہ انگلنڈ اور استریا کے دربار بہکیں * پر اس گمان کے لیئے کچھہ وجہ معقول نہیں ہی

۷ فصل

یوترچت کے مصالحہ میں یوں معلوم ہوتا ہی کہ ایک بڑی بات فروگذاشت ہوگئی تھی * یعنے دربار استریا اور سپانیہ میں اچھی طرح ملاپ نہ کروادیا تھا * یہاں کے مصالحہ کے بعد استریا کا دربار اس بات سے مدام حسد رکھتا رہا

که فیلقوس اسپانیه کے تخت پر بیٹھے * اور اسپانیه کے اہالیٔ دربار کے
دل میں اِس بات کی خلش تھی که چارلس ششم کی تسلیص کے لیئے انھوں
نے اپنے بہت سے ممالك جو مفروض کرد یئے تھے اُسکے عوض اُنھیں کچھه ہاتھه نه لگا

۸ فصل

البرونی کے منصوبوں کی مزاحمت کے لیئے ردف الملك نے انگلش اور متحد
سرکاروں کو اپنی طرف کا [illegible] طالب السریر کے دعوے کو بالکل اواره
چھوڑ یہه ٹھہرایا که وه فرانس کو بھیجا جاے * باوصف اِن سب باتوں کے
اسپانیه کا وزیر ثابت رہا * اور اِن تینوں سلطنتوں کے اتفاق و اتحاد کو جو که
اُسکے برخلاف تھے کچھه خاطر میں نه لایا * قابوے وقت پا کر جب که ولایت
جرمنی اور دربار ترک بر سر جنگ تھے اُسنے دفعةً خروج کیا اور برس کے ہی
قریب سے سن ۱۷۱۷ اور سن ۱۷۱۸ کے عرصے میں ولایت استریا سے جزیرۂ
سارڈینیا اور سیوائی والے ڈیوک سے ملك سسلی کا جبراً لے لیا * اِس نمط
پر اُسنے اُس مصالحه کا جو که حالیاً راستادت میں ہوا تھا قطعیتہً انتقاض کیا *
اِن اعمال کے سبب اور سب نقص و خطا کی ترمیم و تصحیح کے لیئے جو که اصلی
صلح نامه میں فروگذاشت ہو گئے تھے فرانس اور انگلند اور ہولند نے استریا کو
بھی اِس نیت سے اپنے میں شامل کر لیا که شہنشاه اور اسپانیه میں اِن شروط
مفصلة الذیل پر اتفاق کروا دیں * که شہنشاه فیلقوس کے حق میں اسپانیه
کے تخت کے سب دعوی سے بری الذمه ہو جاے * اور فیلقوس شہنشاه کو
نیدرلند کے ممالك اور میلان کا صوبه اور نیپلس کی مملکت جو که یوترچت
کے مصالحۂ رابعه کی راه سے اُسپر مفوض ہوئے تھے حواله کر دے * اور
سیوائی کا ڈیوک استریا کو سسلی کا ملك سونپ دے اور اُسکے عوض
اسپانیه سے جزیرۂ سارڈینیا لے * اور یہه که فیلقوس کے بیٹے کو جو که نکاح
ثانی سے تھا اور جسکا نام ڈون کارلوس تھا پارما اور پلاسنشیا اور فلورنس

کے صوبے بطور جاگیر کے (جو کہ مستقل نقطہ ذکور کی طرف ہو) شہنشاہ کی طرف سے ملے * اور نے صوبے پھر کبھی مملکت اسپانیہ مین متصل نہ ہون

۹ فصل

اِن دربارون کی تدابیر کے حل کے لیئے کوئی زمانہ ایسی مشکل کا نہ گذرا * شہنشاہ کی طرف سے یہہ عجیب بات عمل مین آئی کہ وہ اسپانیردون کو اتالیہ مین آنے دے * کیونکہ اُسکا اعتماد اُنپر کبھی نہ تھا اور کیا جگہہ اِس بات کی تھی کہ اُنکے ادخال مین وہ اپنی امانت پہنچائے * وے سب باتیں جو کہ بیشک اسپانیہ کے وزیر کی خاطر جزئی کے لیئے عمل مین آئین بہ نسبت اِسکے کہ دربار مادرد کی رضا حاصل کرین اور بھی اُسے بھڑکایا کہ نئی نئی بندشین باندھے * ولایت فرانس اور انگلینڈ اب اِس مرتبے پر پہنچین کہ فیلقوس کو خواہ نخواہ اُنسے اتفاق کرنا پڑا * اور اُسنے اپنے وزیر کو نکال دیا * کیونکہ متحد اقتدارون کی آنکھون مین یہی ایک بڑا کھٹکا تھا * سن ۱۷۲۰ مین استریا نے سسلی پر قبضہ کیا * اور وکتور اماد یس ثانی نے جزیرۂ ساردینیا کو اپنی سلطنت کا صدر الصدور بنایا

۱۰ فصل

سن ۱۷۲۳ کے دسمبر مہینے مین پچاس برس کی عمر مین ردف الملک اورلینس کا ڈیوک دفعۃً مرض سکتہ سے مرگیا * یہہ امیر نہایت سلیقہ شعار اور صاحب مذاق و حوصلہ تھا لیکن از بسکہ اوباش و آوارہ * مگر اُسنے اپنی اوباشی کو کاروبار دولت مین دخل نہ دیا * تاہم اِس سبب سے اُسکی بہت ہی بدنامی ہوئی اور اغلب کہ اُسکے قصر العمر ہونے کی یہی وجہ تھی * اپنے بخت نافرجام کے سبب اُسنے عہد شباب مین اپنے فرزند ہونے

تعلیم پائی تھی کہ جسکا نام ابی دُ ترا تھا * یہہ شخص اسکے ساتھہ مدام بنا
رہا اور فقط چار مہینے اُسکے آگے مرا * کیا عجب بات ہی کہ یہہ شخص روم کا
کاردینال اور فرانس کا وزیر اعظم تھا * اِس رنڈیق کے معاملات و عبادات کے
کاروبار ایسے رنج بہم پہنچانے زیادہ تر شر و فساد کا دین و اخلاق کے مقدمے میں
موجب ہوا * نسبت اُسکے کہ عہد ریجنٹ الملک کی شرارتوں سے یہہ بات نکلے * کہ وہ
ہزاروں عیوب نمایاں کے درمیان بعض وجوہ سے درستی لیاقت و قابلیت بھی
رکھتا تھا * نہ استریا نہ اسپانیہ والے اُن باتوں سے راضی ہوئے جو کہ اُنکے حق
میں ہوئی تھیں * اور پارما اور پلاسنشیا اور تسکنی کے دیوکوں نے اور
پوپ نے بھی اس امر میں بہت سے شکوے درپیش کیئے کہ اسپانیہ کے انفنت
بیٹے ای عہد لینے کو ملک پہر ملے * بہتسے فیصلے اس امر میں ہوئے کہ دونوں
درباروں میں ملاپ ہو اور اسلیئے اگرچہ سن ۱۷۲۴ میں فرانس اور انگلنڈ
کی وساطت سے شہر کامبرے میں ایک مجلس بیٹھی پر کچھہ مفید نہ پڑی * بلکہ
سن ۱۷۲۵ کا فیصلہ خاص اس مادے میں زیادہ تر مفید پڑا * اسکا بانی
ایک عجیب و غریب شخص تھا جو کہ دے ریپردا کا بارن یعنی ڈیوک تھا *
اور دربار مادرد میں یہہ شخص ڈچوں کی طرف سے وزیر تھا * اُسنے اپنی
کارسازی سے اور شہنشاہ کے دربار کی اصرتا و استطاع کے باعث مملکت
فرانس اور انگلنڈ کو ورغلایا * پر انگلنڈ کے دربار نے جلد ضرور
دیکھا کہ ریپردا کی کارسازیوں سے اپنے کو بچائے اور اسلیئے ہنوور میں
ایک دوسرا منعکس صلح نامہ لکھوایا

۱۱ فصل

سنے میں آیا ہی کہ کچھہ خاص شرط مخفی اسلیئے لکھی گئی تھی کہ قلعہ
جبرالٹر اور جزیرہ منورکا اسپانیہ کے لیئے حاصل ہوں * اور یہہ کہ
طالب السریر برطانیہ کے تخت پر جلوس کرے اور شہنشاہ کے ماتحت ہے

اوستیند کے مشرقی ہند کی جماعت کی بابت برآئیں * اور اِس اتفاق کو وسیلہ نکاح ایسا مسروج کریں کہ استریا اور اسپانیہ کی سلطنت ایک سلطان کے زیر حکومت رہیں * سننے میں آیا ہی کہ خود ریپردا نے اِن شروط مخفیہ سے انگلشیہ سرکار کو آگاہ کیا * مگر اِس فریب کا بدلہ اسکو بڑی ہی گرانی سے دینا پڑا

چونکہ روس کی ملکہ نے ویاینا کے مصالحہ کو قبول کیا (کہ جسے ریپردا نے انجام پر پہنچایا تھا) اور فرانس اور انگلند مستعد ہوئے کہ ہولند اور پروشیا کو اپنی طرف کرلیں * مرزبوم یورپ میں اب بڑا ہی خطرہ پیدا ہوا کہ جنگ عموماً سب جگہہ پھیلیگی * مگر ملکہ کے بروقت مرنے کے سبب سن ۱۷۲۷ میں اور پروشیا کے ایکطرف ہوجانیکے باعث وہاں کے معاملے نے ایک دوسرے ہی نوع کی صورت پیدا کی * اور کامبرے کی مجلس کو فرصت ملی کہ پھر کر منعقد ہوئے اور سن ۱۷۲۸ میں سویسونس میں پنچایت بیٹھی اور وہاں صلح استمراری کے لیئے مشورہ ہونے لگا * مگر چونکہ شہنشاہ نے اِس بات پر از بسکہ اصرار کیا کہ جمیع اقتدارات توثیق عہود الوصیۃ پر متفق ہوں کہ جسکی راہ سے اُسکی اولاد وارثاً اُسکے ممالک پر قابض رہیں * سب دربار کے وکلا اس سبب سے چلے گئے * اور ۱۷۲۹ کے نومبر مہینے میں اسپانیہ کے سیویل میں ایک جدا مصالحہ ٹھہرا * کہ جسکی رو سے فرانس اور انگلند اور اسپانیہ کے درمیان یہہ بات ٹھہری کہ انفنت کے دعوے کو صوبجات پارما اور پلاسنشیا اور تسکنی کے لیئے سنبھالیں * ہولند نے بھی اِس مصالحہ کو اِس شرط پر قبول کیا کہ اُسکا حق نئے مشرقی ہند کی جماعت کی زبردستی سے جو کہ اوستیند میں شہنشاہ نے مقرر کی تھی محفوظ رہے * کیونکہ اسکا تقرر و منشا الیا کے عہد نامہ کے برخلاف تھا اور انگلند اور ہسپین سرکاروں کے حق میں از بسکہ مضر مظنون ہوا * ہولند

کا عہد و پیمان بالکل شہنشاہ کے بے استشارہ کے ہوا حتی کہ اُسکا نام بھی اُسمیں مذکور نہ تھا * اور جیسے کہ ہونہار رہی اِس بات سے وہ نہایت ناراض وخشمگیں ہوا * سن ۱۷۳۱ میں انگلند نے اور سن ۱۷۳۲ میں ہولند نے شہنشاہ کے کہنے کو توثیق عہود الوصیۃ کی بابت اِس شرط پر قبول کیا کہ آرچ ڈچس جوکہ ارثاً تخت شاہی پر جلوس کرے بوربون کے گھرانے سے اور نہ کسی اور سرداروں کے خاندان میں جوکہ یوروپ کے امن چین کو خطرہ میں ڈالنے کا مقدور رکھیں نکاح نہ کرے * اوستند کی جماعت مٹ گئی * انفنت دون کارلوس نے فارنیس کے خاندان سے پچھلے کی وفات کے بعد پارما اور پلاسنشیا کے صوبجات پر قبضہ کیا * اور تسکنی کے وزیر اعظم نے اقبال کیا کہ وہ اُسکا ولی عہد تھا * انگلند اور ہولند اور مملکت کے درمیان عہد و پیمان ویاینا میں ہوا اور اِس مصالحہ کا نام مصالحہ ثانی ویاینا رکھا * اور یہہ اُن سب خانہ جنگیوں کے رفع کا سبب بڑا جوکہ اسپانیہ کی ارثی دعوی کی بابت برپا تھیں * اور جیسے کہ تمام مرز بوم یوروپ کا تیس برس کے عرصے تک تتر بتر ہو رہا تھا

جب کہ یہ باتیں یہاں ہو رہی تھیں وکٹور آماڈیس اُن عہد و پیمان سے جوکہ اُسنے استریا اور اسپانیہ سے کیا تھا پریشان خاطر ہو اُسنے تخت کو اپنے بیٹے چارلس ایمانیول پر مفوض کردیا * مگر اُس عمل سے جلد نادم و پشیمان ہو اُسنے بار دیگر تخت حکومت پر جالس ہونیکا قصد کیا * مگر اِس بے صلاح دید کے فعل کے سبب وہ مقید ہوا اور اغلب کہ اُسکی موت بھی جوکہ سن ۱۷۳۲ کے نومبر مہینے میں واقع ہوئی اِسی سے متعلق تھی

۱۲ فصل

سن ۱۷۳۳ میں ولایت فرانس پھر جنگ میں مبتلا ہوئی * اور اِس جنگ

کے آغاز و انجام میں عجیب و غریب باتیں در پیش آئیں * سکسنی والے اغسطوس کے مرنے کے بعد جب که مملکت پولینڈ کا تخت خالی ہوا اُسکے لیئے دو مدعی نمودار ہوئے * ایک تو شاه متوفی کا بیٹا اور دوسرا استانسلاس لیسنسکی جسنے که بڑی عزت و افتخار سے سوبدن والے چارلس دوازدہم کی سعی سے [دیکھو باب ٦٦] که جسکی بیٹی لوئیس پانزدہم کے نکاح میں درآئی تھی قبل اسکے اُسی تخت پر جلوس کیا تھا * جرمنی کے شہنشاه اور قاچارنی اور شاه پروشیا نے متوفی شاه کے بیٹے کی طرف داری کی اور استانسلاس کے اور ولایت فرانس ہوئی * اُسنے شہنشاه سے اسطور پر جنگ مچادی که شاه ساردینیا کو اُسنے الگ کر لیا اور لورین پر اجہان کے ڈیوک نے عہد کیا تھا که شہنشاه کی بیٹی سے نکاح کریگا) اپنا قبضه کیا * لیکن معرکهٔ خاص اتالیه میں تھا * که اِس ولایت میں اہالیٔ فرانس اور اسپانیه اور ساردینیا کی افواج نے ملکر بہت سے ظفر حاصل کیئے * اور آخرش کو پارما وغیره والے ڈیوک دون کارلوس کو دونوں سسلیوں کے تخت پر بٹھا یا * که جسلیئے اُسکی دعوت نیا پولیٹیوں نے مخصوص کی تھی * اِستریا کا دربار ازبسکه سست تھا * کیونکه اُسنے اپنی نئیں اسپانیه کی ملکه دون کارلوس کی ماں کے قصد سے کچھه بھی نه بچایا * سن ۱۷۳۴ع کی [illegible] جولائی میں دون کارلوس کے [illegible] کے شاهی کی نوبت تھی * سن ۱۷۳۳ [illegible] مطلع ہوئے * اِس لڑائی میں [illegible] شاه [illegible] برس کی تھی) شطرنج میں پرچما کر کا سپه سالار تھا * لیکن وه اِس بات سے بہت ہی ناراض و خشمگیں ہوا که اُسے ایسے مقام پر رکھا تھا * ولایت فرانس قوی تھی اور ولایت انگلینڈ والپول وزیر کی صلاح اندیشی اندیشی کے سبب اعانت کو نه آئی کیونکه ہوتی * اور وه [illegible] دربار لشکروں میں بھی اُسکے

بہت سے در پردہ دشمن تھے * یہی تسلّی اُسکو تھی کہ اُسکی سپاہ ازبسکہ
اُسے چاہتی تھی * فقط اِس بات پر دھیان کرنے سے (چنانچہ اُسکے تل کرنے
سے ظاہر ہی) وہ اکثر خود بخود آبدیدہ ہوجاتا تھا

۱۲ فصل

اقتدارات بحری کے سبب (کہ بے شک انہوں نے شہنشاہ کو بہکایا تھا)
پھر مجادلہ منقلب بمصالحہ ہونے پر پہنچا * اور سن ۱۷۳۸ کے نومبر مہینے
مین مقام ویاینا مین عہد وپیمان کا وثیقہ عمل میں آیا * اِس مصالحہ کے
سبب بعضے عجیب وغریب عہد سے مقرر ہوئے * استانسلاس نے جوکہ
تخت پولنڈ سے خارج ہوا تھا اور شاہ فرانس کا سسر تھا لقب شاہ کے ساتھہ
لورین اور بار کے صوبجات کی سرداری اِس شرط پر حاصل کی کہ
اسکی وفات کے بعد (جوکہ سن ۱۷٦٦ میں واقع ہوئی) یہ ممالک پھر
ولایت فرانس میں مخلوط ہوجایں * لورین والے ڈیوک کو اپنے ملک کے
عوض جوکہ استانسلاس کودیا گیا تھا تسکنی کا ملک اِس شرط پر ملا تھہ لگا
کہ اُسکی وفات کے بعد وہ انفنت دون کارلوس کے قبضے میں آئے * اور
اِسی مصالحہ کی راہ سے دون کارلوس دونوں سسلیوں کا شاہ مقرر ہوا *
اور اُسکے عوض اُسنے شہنشاہ کو پارما اور پلاسنشیا کے صوبجات حوالہ
کردیئے * ویجیوانو اور نووارو کے ملک ساردینیا کے شاہ کو دیئے گئے *
اور شہنشاہ کو میلانیس اور سانتوان اور پارما کے * جب کہ یہہ صلح انجام پر
پہنچی ولایت فرانس نے توثیق عہود الوصیة کو قبول کیا * اسپانیہ
اور ساردینیا کے شاہوں نے اِس مقدمے میں اگرچہ پہلے پہل کچھہ
ایستادگی کی مگر آخرش کو سن ۱۷۳٦ میں انہوں نے بھی صلح نامے
پر دستخط کیا * عجب اتفاق ہی کہ پولنڈ کے تخت کے جھگڑے کے
سبب نہ فقط شہنشاہ کے ساتھہ سراتالیہ کے اکثر دیار کلی تغیر بلکہ فرانس کے

قبضے میں وہ ملك آیا جوکہ قریب ہزار برس کی مدت تك اُس ولایت سے خارج تھا * اور وہ ملك ایسا تھا کہ بہ سبب اپنی صلاح وفلاح وترقی کے ولایت فرانس کے لیئے گویا کہ ایك عجیب رونق کا سبب پڑا

۲ باب

انگلنڈ کا احوال اُسوقت سے جب کہ ۱۷۱۴ میں ہانوور کے خاندان پر شاہی مفوض ہوئی جارج اول کی سلطنت کے دور آخری تك سن ۱۷۲۷ میں

۱ فصل

ملکہ این کے مرنے کے ساتھہ ہی [دیکھو دوسرا حصہ ۶۳ باب ۳۰ فصل] اُسکے خلیفے جارج لوئس کی (جو کہ بیعت کرنے والا برنسوك لیونبرگ کا تھا) وراثت کا (پارلیمنٹ کے اُن احکام کے مطابق کہ جنسے فرقۂ پاپ پر داالب السریر اور سیوآئی کے گھرانے اور انگلنڈ کے سب سلطانی خاندان عمومی کے علے الرغم خلافت ٹھہری تھی) تخت شاہی پر بند وبست ہونے لگا * پر خاندان عمومی کا حق بلد عوالے وراثت خاندان ابات کے حق سے قوی تر تھا * کیونکہ اُن میں کے اکثر جیمس اول کے ابائی خاندان کی نسبت (کہ جسپر اب تخت مفوض تھا) شاخ شاہی سے سیدھے متفرع تھے * پر اُس وراثت کا حق نظر انداز نہ ہو گیا تھا کہ جسکے سبب البرٹ کے زمان سے تخت انگلنڈ پر شاہ جلوس کرتے آئے * اتحاد جوکہ سن ۱۷۰۶ میں (چنانچہ سابق گذرا) اسکاتلنڈ اور انگلنڈ کے درمیان ہوا تھا اس بات کا مانع آیا کہ وہاں کے لوگ اپنے لیئے کوئی دوسرا شاہ ٹھہراتیں

۲ فصل

جارج اول کا جلوس تخت پر اگرچہ دونوں پارلیمنٹ کے درباروں کی تجویز پر اور تینوں سلطنتوں کی حالت ملت پر نظر کریں توکہہ سکتے ہیں کہ ساری اقوام کو عموماً گوارا ہوا * بہت دن نہ گذرنے

پائے که شاہ فرانس نے تاج برطنیه کے لیئے اُسکے استحقاق کا علانیه اقرار کیا * هرچند که اُسکا یهه اقرار آپی شاہ کی وارثت کی بابت اور استورت کے گھرانے کے برخلاف نہیں کہا جا سکتا هی که صادق تھا * هولند کی سرکاریں اغلب که مبارکباد کہنے میں اور وعدۂ اعانت میں (اُن قرارناموں کے مطابق جو که اِس مادے میں جاری هوئے تھے که هانوور کے گھرانے پر تاج مفوض هو) صادق القول تھیں * شاہ پروشیا اور دوسرے بہت سے سرداروں کی طرف سے اور جرمنی کی سرکاروں کی طرف سے بھی شاہ انگلند کے تہنیت نامه و پیام اعانت کا پہنچا * لیکن اِن رسوم عرفی و وعدۂ سرسری پر اتنا اعتماد کب هو سکتا هی که اِس گمان کے لیئے (اِن باتوں سے جو که بعدہ ظاهر هوئیں) جگه نه هوئے که اِس وقت بڑی اقتداروں میں شاہ کے دوست کی نسبت دشمن زیادہ تر تھے

۳ فصل

شاہ کا عروج اپنی نئی مملکتوں میں (جو که سن ۱۷۱۴ کے سپتمبر مہینے میں واقع هوا) ایسی تبریک و ترحیب کے ساتھه هوا که شاہ کو بڑی خوشی کی جگهه تھی * مگر جلد یهه بات هویدا هوئی که اِس کمال اتفاق کے بحال رکھنے کے لیئے جو که اِس وقت عین ضرور تھا اُسکے تئیں اکثر دلوں کی دربردہ حسرت و حسد کو مٹانا تھا * توری کی گروہ پر (که جنمیں سے اکثروں نے ملکه کے عہد کے دور آخری میں طالب السریر سے بہت کے ساتھه کار سازیاں کی تھیں) علانیه شاہ کی طرف سے زجر و توبیخ هوئی * وهگ کی گروہ اِس بات سے ازبسکه مضبوط هوئی * طالب السریر کے دوست سب کے سب متحیر هوگئے * نه فقط اِسلیئے که اُنکا دعوی ضعیف تھا بلکه اِسلیئے بھی که وے اُسکے دعواے وراثت کو تاج کے لیئے اچھی طرح ثابت نه کر سکے تھے * ایسی حالت میں کچھه عجب نہیں هی که اعتذار کرنا اطاعت

وارثان اد کے حلف سے انکار لائیں * اہالی اسکاتلند سے بھی بعضے اتحاد کے سبب جو اس ولایت اور انگلند سے ہوا و بلا میں پڑ گئے کہ اُنکی خود مختاری اُنکے ہاتھہ سے نکل گئی * اور بعضے اِس بات پر مستعد ہوئے کہ اِس اتحاد کو پھر کر متادیں * اور رعوموںیوں کے سبب جو کہ ایرلند میں کثرت سے تھے اُس ولایت کے امن چین کو اکثر خلل پہنچا رہا

۲ فصل

نئے شاہ کے اطوار و طرق ایسے نہ تھے کہ فوراً رعایاے برطنیہ اُسے راضی ہوں لیکن وہ شاہانہ نیکیوں اور آداب سے خارج نہ تھا وہ سیاسۃ المدن کے کاروبار کو اُسنے وہگ کی گروہ پر مفوض کیا * اور اِن نئے ارکان دولت کی طرف سے جلد اِس امر میں تجویز و کوشش ہونے لگی کہ یوترچت کے مصالحہ کے بانی کاروں پر سزا ہو * بر طبق اِس مصلحت کے اوکسفورد کے ارل اور وئیکونت بولنگبروک اور اورمونڈ کے ڈیوک اور استرافورد کے ارل اور دوسروں پر بغاوت کا اتہام دہرا گیا * اورمونڈ کا ڈیوک اور لارڈ بولنگبروک بہاگے * اوکسفورد کے ارل نے بڑی دلاوری سے اپنی صفائی کے لیئے سامنا کیا * اور گو کہ وہ ایک مدت تک مقید رہا پر آخرش کو اُسنے اپنا صافی نامہ حاصل کیا * اِس حیلہ سے کہ کلیسیا خطرے میں تھی (اور یہہ بات توری کے گروہ اور رباقوبین فرقہ کا (کہ متعلقین طالب السریر اِس نام کر ملقب تھے) تکیہ کلام تھا) سلطنت کی اکثر اطراف میں جھگڑا اور فساد پھیلا * اِس فتنے کی روک کے لیئے دربار پارلیمنت نے سن ۱۷۱۵ میں شاہ نے اِس بات کا اختیار حاصل کیا کہ نئی فوج کی بھرتی کرے اور ہیبیس کورپس کا عمل معطل رہے * تا کہ اُن لوگوں کے دار و گیر کرنے میں کہ جنپر شبہہ تھا دِرنگ نہ ہو

۵ فصل

اسکاتلند میں باوصف اس بات کے کہ روک کے لیئے بڑا انتظام ہوا سن ۱۷۱۵ کے اگست مہینے میں لوگوں نے روبغاوت کھینچا * اور اسکا بانی کارمار کا ارل تھا جو کہ اُس مملکت میں منشی کا عہدہ رکھتا تھا * اور سپتمبر مہینے میں طالب السریر کا جھنڈا ایک مقام پر جو کہ برے مار کہلاتا تھا کھڑا ہوا * ہر چند کہ طالب السریر خود دسمبر مہینے کے اخیر تک اسکاتلند میں داخل نہ ہوا تھا مگر قبل اِس زمان کے مخالف عساکر دنبلین کے میدان پر آ بھڑے * اِس لڑائی میں انگلشیوں کی طرف ارجیل کا ڈیوک تھا اور اسکاتیوں کی طرف مارکا ارل * طالب السریر کے پہنچتے ہی اسکاتلند میں اکثر جماعت نے بڑی تزک و شان سے اُسکو شاہانہ مبارکبادی دی * اور اُسکے سر پر تاج رکھنے کا دن تیئسویں جنوری کو ٹھہرایا * مگر ان تجویزوں کی اثنا میں اُنکے دلمیں جو کہ خاص سردار تھے یہہ بات خوب ہی سما گئی تھی کہ اِس جنگ کا انجام مفید نہ ہوگا * کیونکہ اکثر باتیں اُنکی امید کے برخلاف وقوع میں آئیں * خصوصاً لوئیس چاردہم کی موت کہ جسنے باوصف اِس حلف کے کہ وہ ہانوور کے گھرانے کی طرفداری کریگا خفیۃً اُسکاتیوں کی حمایت کی * انگلشیہ فوج کی بھرتی جنگ دنبلین کے بعد ڈچوں کی افواج اور دوسرے انگلشیہ سپاہیوں سے خوب ہی ہوئی * ایسی حالت میں (چنانچہ مار کے ارل نے خود لکھا ہے) اسکاتیوں کو مجبوراً اپنے قصد سے پہلو تہی کرنا پڑا * اور تاکہ طالب السریر کو دشمنوں کے تعاقب سے بچائیں (کہ اُنکا مصمم ارادہ تھا کہ اُسے اسیر کر لیں) اُسے یوں صلاح دی کہ وہ مملکت چھوڑ فرانس کو مراجعت کرے اور مار کا ارل اسکے ہمراہ ہوئے * باغیوں کے اکثر سرداروں نے اُسکی پیروی کی * اور رستے اپنے عجیب و غریب طور

سے انگلشیوں کے جہازوں سے جو کہ اُنکی گرفت کے ڈر میں تھے بچ گئے * مگر وے سردار جو کہ اِس ماجرا کے آگے انگلشیوں کے ہاتھہ میں جا پڑے (چنانچہ درونتواٹر کا ارل اور دوسرے) اُنپر اتہام بغاوت کا دھرا گیا اور وے خود اپنے اقرار پر پھانسی دیئے گئے * اکثر عفو شاہی کے سبب بچ گئے * اِس نمط پر بغاوت روکی گئی * شاہ کو ہر طرف سے مبارکبادی آنے لگی * اور ایک دن مقرر ہوا کہ ساری سلطنت میں اِس بات کے لیئے خدائے تعالیٰ کی شکرگذاری ہو

۶ فصل

وہگ کی گروہ نے اِس بات سے ڈر کر کہ کہیں اُنکے مخالفوں کی مجلس پارلیمنٹ میں برسر اقتدار نہ ہو جائیں اور ایسا اختیار حاصل کریں کہ اپنے مقصد کو انتظام حال کے علی الرغم پورا کریں ایک حکم حاصل کیا (جو کہ فتوائے سپٹنیل یعنے فتوائے سبع کہلاتا ہی) کہ پارلیمنٹ دیر تک بیٹھی * اور اِس فتوی کی راہ سے یہہ بات ٹھہری کہ تین برس کی نسبت سات برس تک اُنکی نشست رہے * بشرطیکہ قبل اِس زمان کے شاہ اِس مجلس کو نہ اٹھا دے اور دوسری پارلیمنٹ کی مجلس بٹھلاوے * یہہ بات ازبسکہ بکارآمد تھی * اور جس زمرے سے کہ اسکی تجویز ہوئی وہ گو کہ ظاہرا لوگوں کے حقوق وحریت کا براحامی معلوم پڑے مگر اسکے عمل سے یہہ بات شویدا نہیں ہی * ہر نوع کے میلان سے فارغ ہو جانا اُس سیاسۃ الملک میں ایک بڑی نازک و مہم بات ہی * کہ ایسی منصب مجلسوں کے (جیسے کہ انگلشیہ کومنس کی مجلس تھی) ہنگام جلوس کی بیشی و کمی پر لحاظ کریں * رعایا کے حقوق کی حفاظت کے لیئے نہایت ضرور ہی کہ لوگ اکثر انتخاب ہوا کریں تاکہ اُنکی حریت وکیلوں کی حاضری کے سبب خلل پذیر نہ ہونے پاوے اور زیادتیوں کی علاج

ہوا کرے * لیکن وکلا کے اکثر انتخاب ہونے سے یہہ خلل ہی کہ
لوگ زمروں میں بٹے رہتے ہیں اور آپسمیں حسد و کینہ رکھتے ہیں اور
انصرام کارکو خلل پہنچتا ہی اور آفاقی سرکاروں کے دلوں سے اُنپر اعتماد
رکھنے کا بھروسا کم ہوجاتا ہی * اکثر انتخاب میں یہہ بھی خلل ہی
کہ وے لوگ جو طرف کش نہیں ہیں اکثر اِس پیچ میں آجاتے ہیں کہ
اُنہیں سرکار سے مقابلہ کرنا پڑتا ہی (اور سرکار کی مدام یہی غرض رہتی
ہی کہ اپنے اقتدار کو سبھوں پر غالب رکھے) اور چونکہ ایسے مقابل سے انکو
ضرر پہنچتا ہی اِس لیئے وے نہ چاہینگے کہ اکثر اِس مقابلہ کے پیچ
میں الا اِس شرط پر کہ سرکار کا اختیار انتخاب کی بابت بالکل منہدم
ہوجاے * ورنہ جتنے دفعہ کہ انتخاب کی حاجت ہوگی اتنے ہی دفعہ اُن لوگوں کو
خلل پہنچیگا جو طرف کش نہیں ہیں * [دیکھو برک کی تصنیف] بیشک یہہ
جرأت کی بات تھی کہ کوئی پارلیمنٹ جو کہ مطابق تجویز قوانین
سہ سالہ شاہ ولیم کے مقرر ہو وہ اپنے ہنگام نشست کو اُس ایام سے زیادہ
بڑھائے * مجلس امرا سے ایک امیر نے اس بات پر یہہ دلیل غیر مناسب
نہیں نکالی ہی کہ اگر مجلس کومنس کی نشست ہنگام متعینہ سے زیادہ
ہوتو وے حقیقت میں وکلاے رعایا نہیں کہلا سکتے ہیں بلکہ
ایک مجلس جوکہ خود تقرر پائی ہو * وھگ کے زمرے نے مگر
یہہ عذر درپیش کیا کہ اِس بات کی تعمیل سے بغاوت کی روک ہوتی
ہی * اور یہہ بغاوت اور بغاوتوں کی مانند اُس مذہب کی نہ تھی کہ لوگ
اپنی حریت کے لیئے کمربستہ ہوں بلکہ اسلیئے کہ قید عبدیت کے بند
میں نہ جکڑے جاویں جب کہ مذہب عمومی سے شاہ مقرر ہوا اور اُسکا
اختیار مقدمات عبادات و معاملات میں بالکل منہدم ہوجاے * خوب
ہوا کہ اِس مجلس کی نشست کے لیئے اُنہوں نے تعین وقت کیا * کیونکہ

جس حالت میں که مجلس سه ساله کے حکم کا نقض هوا تو اُسکے برقرار رهنیکے وقت کو کچهه تعین نه رها * بهت سے مباحثه و مشاجره کے بعد دونوں درباروں میں دربار کومنس میں اکثر کی راے اُسکی بحالی پرتهی * نفی کی طرف ۲۱ ارا ے تهی اور بحالی کی طرف ۲۶۴ * یهه آئین پارلیمنٹ کا جب سے جاری هی

۷ فصل

سن ۱۷۱۷ میں کچهه کهٹ پٹ هوئی که جسے کلیسیا کو خلل پهنچا اور مجلس کی نشست بهی موقوف هوگئی * بانگور کا اسقف ڈاکٹر هوڈلی اِس نے مز کی کا سبب تها * که اُسنے اکیسویں مارچ کو شاه کے حضور مسیح کی مملکت کی بابت ایک وعظ پڑها اور ایک تذکره نون جیوروں § کی اصول و مروج کے علی الرغم منتشر کیا * یهه اسقف بغاوت کی طرف ازبسکه مائل تها اور اکثر باتیں که جنکا اُسنے ذکر کیا پوپ کی حکومت کے علی الرغم تهیں اور شاه کے نهیں * اور جماعت توریوں کے ضد میں وه زور شور سے واویلا مچاتا رها که اُنکے سبب اقتدار کا بیجا صرف هوگا * مجلس شوری نے یهه عذر نکالا که اگر اسقف کی بات عمل میں آ ے تو قواعد کلیسیا کو خلل پهنچیگا اور امور دینی میں شاه کی اولویت منتقض هوجا ئیگی * مگر انکی کچهه نه چلی * عین اثنا ے مباحثه میں مجلس برخاست هوگئی اور پهر کبهی نه جمی * اُنہیں سے جنهوں نے که اسقف پر بهتا لے کے دسیلے چوٹ کی ایتون والا ڈاکٹر اسنیپ اور دین شرلوک اور ڈاکٹر کالون (جسے که بڑ ے هی زور شور سے مجلس کی طرف سے بحث کیا تها) اور

---

§ نون جیورر اس شخص کو کہتے هیں جو که یهه سمجهه کر که جیمس ثانی ناحق تخت سے بیدخل هوا اُسکے ملفا کی بیعت حلفی سے انکار لاے

ڈاکٹر پوٹر (جوکہ بعدہ کانٹربری کا اسقف الاساقفہ مقرر ہوا تھا) اور ولیم لا صاحب تھے * انمیں سے لا صاحب سے زیادہ کسی نے اِس مقدمے میں حلم و ادب نہ ظاہر کیا کہ چند مکتوب میں جوکہ اُسنے اُسقف کو لکھے صاف ثابت کردیا کہ کیسا ہی کچھہ اُسقف کے ارادے نیک ہوں اسکی دلیل کا صاف یہی میلان تھا کہ کلیسیا کا قتل ارگھٹے اور سب طرح کی پرستش و اعتقاد کے آداب و اعتراز جاتے رہیں * اور جب کہ ہم اُسکے عہدۂ کلیسیائی پر لحاظ کریں اور اِس عہدے کے کام کو دیکھیں تو اسکی طرف سے ایسی بات کا صادر ہونا یہی معلوم پڑیگا کہ وہ اُن امور سے کنارہ کش ہوا چاہتا تھا کہ جنکے سبب وہ اُس عہدے پر مقرر ہوا تھا * ایسا کچھہ معاملہ اُسوقت تھا جب کہ اُسقف کلیسیا کے ایک اور بھی بڑے عہدے پر مقرر ہوا * اور روے سب لوگ کہ جنہوں نے اسپر نیش زنی کی تھی دربار میں اپنے اپنے عہدوں سے معزول ہوئے

۸ فصل

سن ۱۷۱۸ میں جارج اول اُس اتفاق رابع کا طرفدار ہوا جو اتفاق کہ اسپانیہ کے وزیر البرونی کے برار مقصد کے روک کے لیئے مرتب ہوا تھا [دیکھو باب ۸ فصل ۱] کہ اُسنے (جس حالت میں کہ اُسکا عین ارادہ اپنے وطنی ملک اٹالیہ کی طرف کشی پر تھا) ایسی بندش کی کہ سارا سرزبوم یورپ کا نزاع و جدل میں درآیا * اور اِس سبب بہت سی سرکاروں کے امن چین کو خلل پہنچا * اگرچہ ولایت سویدن مسافت بعید پر تھی تاہم کہ جسمیں انگلنڈ کچھہ مزاحمت نہ پہنچاوے اُسنے چارلس دوازدھم کو بہکایا کہ انگلنڈ پر خروج کرے اور طالب السریر کو اسکے آبائی تخت پر بٹھلا دے * مگر اُسکے اصل کاروکلا کی ایسے وقت میں گرفت ہوئی کہ دونوں درباروں میں خلش نہ ہونے پائی * جارج اول کو نہ سوئیدن کا سلطان اور نہ

اُسکا مدعی مسکووی کا قاچار چاہتا تہا

۹ فصل

اتفاق اربعی کا یہہ مقصد تہا (چنانچہ مذکور ہوا) کہ ویانا اور مادرد کے درباروں کے خرخشے اور جھگڑوں کو نبتا کے اُن میں تصفیہ کروادیں * البرونی نے شہنشاہ اور ترکوں کے جنگ کے اثنا میں یہہ قصد کیا کہ ساردینیا اور سسلی اور دوسری جگہوں کو اسپانیہ کی ملکہ کے بیٹوں کے لیئے لے لے * یہہ ملکہ اُسکی وطنی جگہہ پارما کی تہی * غرض کہ اُسنے یوں تجویز کی کہ وے سب ممالک جو کہ یوترچت کے مصالحہ کے سبب ولایت اسپانیہ کے قبضے سے نکل گئے تہے پھر اُنہیں دستیاب کرے [دیکھو حصہ دوسرا باب ۶۴] انگلند نے اِس امر میں مزاحمت پہنچائی اور ایک مجمع السفائن کو بحر سرخ میں بہیجا کہ مطابق صلح نامے کے شہنشاہ کے حقوق کے حامی رہیں * عین اُسوقت میں جب کہ اسپانیہ کے عساکر سسلی اور نیپلس کے خروج پر طیاری کر رہے تہے * اِس بات سے وزیر کاردینال بہت غضب میں آیا اور وہ برطنیہ کی سرکار پر لعن طعن کرنے لگا اور کہنے لگا کہ اسپانیہ کی سرکار ہمیشہ انگلند کی طرفدار تہی * ہرچند کہ یہہ بات سب پر روشن تہی کہ اسپانیہ والوں نے انگلند کے تجار کی بڑی بےعزتی کی تہی * اور اِس امر میں شہر مادرد میں انگلند کے سفیر کے حضور بہت سی نالشیں بہی گذریں * سفیر نے دربار کونسس کی مجلس میں ظاہر کیا کہ اُسنے قریب پچیس عرضیوں کے اِس مقدمے میں دربار اسپانیہ میں گذرانیں پر کچہہ مفید نہ پڑیں * مگر باوصف اِن سب بےعزتیوں کے اور تاکہ اسپانیہ کا سفیر انگلند کے عساکر کی قدر و قوت کو دریافت کرے اُسے انگلشیہ مجمع السفائن کے سب جہازوں کا شمار اُسکو بتلایا کہ وہ کیسے کچہہ قوی تہے تاکہ مقابل میں نہ آئیں * اسپانیہ کے

مجمع السفائن نے سسلی کے متصل امیرالبحر بنگ کے ہاتھوں سن
۱۷۱۸ کے اگست مہینے میں شکست کھائی * اور البرونی کی سب تدبیریں نکمّی
ہوگئیں * وہ جلد اسکے بعد ذلیل ہوا اور اپنے عہدۂ عظیم الشان سے
جو کہ اُسنے اپنے علم و فہم سے حاصل کیا تھا حضیض ذلت میں منہبط ہوا * پھر
کیف اُسکے اعمال جو کچھہ کہ چاہیں کہیں پر یہہ بات تحقیق ہی کہ
وہ بڑا اہل ہنر اور اپنے ملک کے سود و بہبود سے خوب آگاہ تھا

۱۰ فصل

گو کہ اگست مہینے میں بحر روم پر انگلشیہ اور اسپانیہ کے مجمع السفائن
کے درمیان بڑی لڑائی ہوئی تاہم شہر لندن میں سن ۱۷۱۸ تک (دسمبر مہینے
کی اُنیسویں تاریخ تک) حسب ضابطہ جنگ کی منادی نہ ہوئی تھی * اُس
زمان کے اور اس عصر کے درمیان جب کہ اسپانیہ کے وزیر البرونی
کی ذلت ہوئی اُسنے دو دفعہ انتقام کا قصد کیا * ایک تو اورلینس کے ڈیوک
کے اقتدار و جسم پر جو کہ فرانس کا ردف الملک تھا * اور دوسرا انگلنڈ والے
جارج اول کی مملکت پر کہ وہاں خروج کر اُسنے چاہا کہ طالب السریر
کو خارجی ڈیوک اورمونڈ والے کی اعانت سے تخت پر بٹھلاوے * عجیب
بات ہی کہ فرانس کے ردف الملک اور برطنیہ کے شاہ نے عین اسوقت پر
اسی قصد کی گرفت کی کہ اُنہیں اس بات کی فرصت ملی کہ آپس میں اعلام
کریں اور عند الحاجۃ اعانت دیں

۱۱ فصل

لڑائی جو بیک بیک ولایت برطنیہ اور ولایت اسپانیہ سے ہوئی جلد ایسے انجام کو
پہنچی کہ جتنے برطنیہ کی عزت و جلال نے ایک بڑا ہی مرتبہ حاصل کیا *
امیرالبحر بنگ نے اپنے مجمع السفائن سے بحر روم پر اسطرح سے معاملہ
کا تھا کہ جس بات کے لیئے کہ وہ متعین ہوا تھا اسکے متصل کو وہ بر لایا *

اُسنے شہنشاہ کو ملک سسلی پر اور سیوائی والے ڈیوک کو ملک سارڈینیا
پر قابض کیا * مگر اِس بات کی تعمیل میں بہت سے عوائق و موانع اسپانیردوں
اور نیپلس کے صوبہ داروں کی طرف سے در پیش آئے * اور بہت سا وقت
بھی ویانا اور خود اپنے دربار سے نامہ و پیغام میں صرف ہوا * کسی نے اِس
شخص کے موافق ایسے مقدمۂ مہمہ کو ایسی خوش نامی سے حاصل نہ کیا
کہ عدو کی طرف سے بھی کچھہ نالشیں اُسپر نہ کی گئی * بلکہ وے اُسی
شاباشی میں جو کہ اُسکے آقاؤں نے اُسے دی باہم شریک ہو گئے * یوں روایت
ہی کہ جب وہ ہانوور کے بارگاہ شاہی میں حاضر ہوا تب جناب سلطنت
مآب کے حضور سے یوں ارشاد ہوا کہ وہ ایسا اسرار عجیب پر مطلع ہوا کہ جسے
دونوں احبّا و اعدا کے اپنے انجاح مرام پر قادر رہوا * اس کلام سے اسپانیردوں
کی طرف اشارہ تھا کہ اُنہوں نے اسکی سپہ گری اور معاملہ فہمی کی خوب ہی
تعریف و توصیف کی تھی * وہ اب سلک امرا میں منسلک ہوا اور اُسے ویکونت
تورنگتن کا خطاب دوسرے القاب عزت مآب کے ساتھہ ملا * سن ۱۷۱۹ کے
دور اخیر * میں شاہ اسپانیہ نے اتفاق ار بعیہ کے شروط کو مان لیا *
اُسکا وزیر شاہ انگلند اور شہنشاہ اور فرانس کے ردف الملک کی رغبت
و خواہش کے موافق آگے ہی سے معزول ہو و لایت اسپانیہ سے خارج کیا گیا

۱۲ فصل

سن ۱۷۱۹ کے عرصے میں ارکان دولت نے پارلیمنت میں اِس مضمون کی
درخواست کی کہ امرا کے عدد کی قید بند ہہ جاے * اِس امر کا بانی
لارڈ سندرلند تھا کہ اُسکے ارادے کا یوں منشا ہوا ہی کہ * وہ یہہ چاہتا تھا
کہ شاہزادہ ویلس کا اقتدار (کہ جسکو اُسنے رنجیدہ کیا تھا) اُسکے تخت
پر مسلط ہونے کے بعد گھتے * بہت سے مناقشے و مناظرے کے بعد اور یوں
روایت ہی کہ فقط سر رابرت والپول کی خاص صلاح و مشورے سے موافق اکثروں

کی راے کے درخواست نامنظور رہوی ۲۶۹ کی راے اُسکی نامنظور پر تھی اور اُسکی منظور پر ۱۷۷ راے تھیں

۱۳ فصل

سن ۱۷۲۰ میں شاہ نے بہت کوشش کی کہ ہر جگہہ پردیس میں فرقہ اُبات کی اعانت کرے * اور یہہ کہ شمالی سرکاروں میں امن چین ہو جاے * ولایت سویدن اور دینامارک اور پروشیا اور پولند اِس باتسے مستفید ہوئے * مگر قاچار نے شاہ کے کہنے کو نہ مانا اور کچھہ مدت تک ولایت سویدن سے اور انگلند سے جوکہ اُسکی کمک پر تھی لڑا کیا * آخرالامر فرانس کے کہنے سننے سے ولایت روس اور سویدن کے درمیان صلح ہوئی * اور سن ۱۷۲۱ میں نیستادت میں صلح نامے کی تحریر ہوئی

۱۴ فصل

اِس عہد میں جنوبی بحر کے ضوابط و روابط نے ایک عجیب ہیجان پیدا کیا * ہر چند کہ اِس تدبیر کے سبب بعضوں نے بڑا مال حاصل کیا لیکن اکثر تباہ و خوار ہو گئے * اِس ضابطہ باطلہ کی شرح کے لیئے جوکہ حقیقت میں ایک حباب سا تھا اِس کتاب میں گنجایش نہیں ہی * اور اسکا ذکر بسہولت دوسری کتاب میں مل سکتا ہی * مگر ایسی عام دیوانگی اور اصول باطلہ اور بے فائدہ لوگ فقط سمجھی ضوابط سے اٹھا سکتا ہی * سن ۱۷۲۰ میں ضابطہ لا کا فرانس میں مشتہر ہوا تھا * اور اُسکی تاثیر ایسی ہی تھی * اور شاید کہ سرجان بلنت کے ضوابط بحر جنوبی کے لیئے یہی نمونہ تھا * فرانسیسی ضابطہ لوسیانہ کی تجارت کی بابت کا اِسسے کہیں مفید تر تھا * لیکن بحر جنوبی ضابطہ تجارت کے لیئے بیشک مفید تھا * ان دونوں ضوابط سے سب دانایان ممالک کے لیئے یہہ نصیحت حاصل ہوتی ہی کہ اعتقاد عام سے معطلی نہ کریں * یا ایسے مشتبہ ضوابط کی حمایت

کریں * کیونکہ ہرچند کہ اِن دونوں ضوابط کے دعوے ظاہریوں
معلوم ہوتے تھے کہ فائدۂ عام کے لیئے تھے اور یہہ کہ قوم کا اعتبار
گھٹیگا کیا بلکہ بڑھیگا * لیکن اُنکے تدریجی عمل سے سب اہل عقل خصوصاً
انگلنڈ والے بتفرس خوف لیگئے کہ اُنکا نتیجہ بخیر نہ ہوگا * چنانچہ یہہ بات
واقعی عمل میں آئی

۱۰ فصل

جارج اول کے عہد اخیر میں دو صلح ناموں کے سبب (کہ جنکا ذکر
دوسرے مقام پر ہوا ہی اور جو کہ انگلشیہ قوم کے لیئے مہم تھے)
یورپ کی سیاسۃ المدن بہت ہی منتشر ہو گئی * یہے مصالحے وے ہیں
جو کہ شہر ویانا میں اپرل مہینے میں اور شہر ہانوور میں سن ۱۷۲۵ کے
سپتمبر مہینے میں منقطع ہوئے تھے * ویانا کے صلح نامے سے لوگ یوں گمان
لیگئے کہ آپسمیں شہنشاہ اور اسپانیہ نے خفیۃً انعقاد کیا تھا کہ جبرالٹر
اور پورٹ ماہوں کو پھر اسپانیہ کے واسطے حاصل کریں اور طالب
السریر کے حامی ہوں * اور اوستینڈ کے مشرقی جماعت ہند کی کہ جنہوں
نے انگلنڈ اور ہولنڈ اور فرانس کو برانگیختہ کر رکھا تھا پرداخت
کریں * ہانوور کے صلح نامے کی راہ سے انگلنڈ اِس بات پر قادر ہوئی کہ
اپنے بچاو کے لیئے (استریا اور اسپانیہ کے منصوبوں سے) شاہان پروشیا اور
سویدن اور ہولنڈ کی سرکاروں کو اپنی طرف کر لے * مگر چونکہ
یے وعدے اعانت کے ایستادگی اور کشیدگی خاطر کے ساتھہ ہوئے تھے
اور ایک سرکار نے اُنہیں بالکل ترک کر دیا تھا سب معاملے ابتر ہو جاتے
اگر اہالی پارلیمنٹ کی طرف سے کمک نہ پہنچتی اور اُسکی ایسی تاثیر
نکلی کہ گو کہ سب اقوام آمادۂ جنگ ہوئے سن ۱۷۲۷ کے مے مہینے میں
فرانس کے وسیلے آپسمیں صلح کے عہد و پیمان مقرر ہوئے کہ جنمیں

دربار شہنشاہی اور اسپانیہ نے مقبول کیا * اس مصالحے کے سبب
چند مدت تک جماعت اوستیندکا پرلیغ معطل رہا * اور جبرالتر کا محاصرہ
جوکہ چار مہینے سے تھا قاطبۃً اُتھہ گیا

۱۶ فصل

سن ۱۷۲۷ کی گیارھویں جون کو بیعتی ممالک کی راہ میں اوسنا برگ میں
جارج اول نے نیک نامی کے ساتھہ وفات کی * یہہ شاہ جنگ میں دلیر اور
تروی میں دانا تھا * اکثر مصالحے کی باتیں جوکہ اسپر مفوض ہوئی تھیں
انکا انجام اِسنے بخیر کیا * مگر بغیر اِس بات کے نہیں کہ بہت سازر تصرف ہو*
اُسکی ذات کے اعمال اکثر محافظت و ممانعت کے تھے * ملکہ این کی وفات
کے ہنگام میں سب باتیں اسکی خاطر خواہ تھیں اور لوئیس چہاردہم
اور سوئیدن والے چارلس دوازدہم کے اندفاع میں بھی اُسکی قسمت نے
اُسے یاوری کی * کیونکہ اِن دونوں کا منصوبہ یہہ تھا کہ تخت انگلنڈ کو
استورت کے خاندان پر مفوض کریں * شاہ جارج کی طبیعت اِسی
بات کی طرف مائل تھی کہ مملکت کا انتظام وہاں کے شرائع و قواعد
کے موافق کرے * جارج کے حق میں اس بات کا کہنا نہایت مناسب
ہی کہ اِسکے عہد میں نہ فقط قوم زیادہ تر متمول و ذی اعتبار ہوئی بلکہ
دیس میں امن چین اور آفاقی ملکوں میں صلح رہی * جوکہ ملکہ الیسبا کے
وقت سے اب تک نہ ہوئی تھی * جب کہ وہ موا اُسکی عمر اتھہ ستھہ برس کی تھی

۳ باب

استریا اور جرمنی کا احوال اُس زمانہ سے جب کہ سن ۱۷۱۴ میں
راستدت میں مصالحہ ہوا اکسلاشاپیل کے مصالحہ تک سن ۱۷۴۸ میں

۱ فصل

استریا کا احوال سن ۱۷۱۳ سے لیکر سن ۱۷۴۸ تک ضمناً پچھلے باپ سین فرانس اور

اسپانیہ اور انگلنڈ اور اتالیہ اور پروشیا کے بیان میں ہوا ہی * تاہم مناسب جانا گیا ہی کہ چارلس ششم کے آغاز سے اُسکی وفات تک کا احوال مختصراً مذکور ہو * کیونکہ اِس حادثے کے سبب ساری مرزبوم یورپ میں ایک ولولہ سا لگ رہا * اور وہ لڑائی شروع ہوئی جو کہ اکسلا شاپیل کے مصالحہ کے سبب سن ۱۷۴۸ میں انجام پر پہنچی * چنانچہ اسکا بیان ہوگا

۲ فصل

چارلس ششم جو کہ وراثت کی جنگوں میں بڑا ہی سرگرم تھا اسپانیہ کے تخت کا مدعی تھا [دیکھو حصہ دوسرا باب ۶۴] اپنے بھائی یوسف اول کے سن ۱۷۱۱ میں مرنے کے بعد شہنشاہ ہوا * اگرچہ یوترچت کے صلح نامے سے سن ۱۷۱۳ میں وہ کنارہ کش ہوا پر اُسنے جلد اِس بات میں اپنی خطا دیکھی * کیونکہ تن تنہا اُسے ایک زرخیز لڑائی کو سنبھالنا پڑا * اسلیئے اُسنے سال آیندہ میں ورسیلس کے دربار کی استدعا کو قبول کیا کہ سن ۱۷۱۳ کے نومبر مہینے میں مصالحہ کی باتیں شروع ہوں * اور سن ۱۷۱۴ کے مارچ مہینے میں راستدت کے صلح نامے پر اُسنے دستخط کیا * اِس مصالحہ کی راہ سے اسپانیائی نیدرلنڈ کے ممالک (الا ہولنڈ کے امصار ثغوری) اور نیپلس اور سارڈینیا اور میلان اور فریبرگ اور کہل اُسکے قبضے میں آئے

۳ فصل

مگر جلد اسپانیہ کے حسد و کینہ کے سبب بعض ممالک کے قبضوں کی بابت (چنانچہ مذکور ہوا) اُسے کچھہ خرخشہ پیدا ہوا * اسکے اتالیائی ممالک کی بابت بڑے بڑے منصوبے لوگوں نے باندھے * اور سارڈینیا کو سن ۱۷۱۷ میں اُسے فی الواقعی لے لیا * اور سسلی کو سن ۱۷۱۸ میں * اور دوسرے بہت سے ممالک بھی لے لیتے اگر انگلشیہ امیر البحر بنگ کی کمک اُسے بحر روم پر نہ ملتی [دیکھو باب ۲ فصل ۹ - ۱۱] کیونکہ اُسے جلد استریا کے

لیئے معاملہ طی کیا * اور اس بات میں اُسنے سپہگری اور ثالث بالخیر
ہونے کی بڑی قابلیت دکھائی

۴ فصل

جب کہ ولایت استریا ترکون کے علی الرغم و نیشیا والون کی اعانت
کر رہی تھی * اسپانیہ نے یہہ وقت فرصت کا پایا کہ اُس ولایت پرخروج
کرے * ترکون نے (سنئے میں آیا ہی کہ اسپانیہ کے وزیر اعظم کے بہکانے
سے استریا کا سامنا کیا تھا) برخلاف مصالحہ کے جوکارلووتزمیں ہوا تھا *
اور قبل اسکے کہ استریا والے اہالیٔ ونیشیا کی مدد پر پہنچیں سن ۱۷۱۶
میں ونیشیا والوںسے موریا کا ملک لے لیا * اور ہر چند کہ اہالیٔ ونیشیا کی
ایسی کمک ہوئی پر اس ملک پر انکا قبضہ پھر کبھی نہ ہوا * چارلس
ششم اور ترکون سے اِسلیئے بہت دنون تک بے مزگی نہ رہی * سن ۱۷۱۸ میں
امیر الامرا یوجین کی بڑی دانائی کے سبب جوکہ استریا کا سپہ سالار
تھا انگلنڈ اور ہولنڈ کے وسیلے پاساروو تزمیں مصالحہ ہوا *
اِس مصالحہ کی راہ سے ملک موریا ترکون کے قبضے میں رہا اور اسکے عوض
انہون نے اہالیٔ ونیشیا کو امصار ثغوری البانیہ اور دالماشیا میں
حوالہ کردیئے * اور استریا کو بلگرید اور تیمسن وارکا بانات اور والاخیا
تا بہ سرحد الوتا ہاتھہ لگے * اور انکی تجارت کے لیئے بحر اسود اور
دانیوب کے سب بند رکی اور رفارسیون سے بھی راہ کھلی * اِس
لڑائی کا جلد انجام پر پہنچنا اور سسلی کے کنارون پر انگلشیون کا فتحیاب
ہونا انکا نتیجہ یہہ ہوا کہ اسپانیردون کے غلبون نے رکاوت پائی
اور اُنہیں اس راہ پر لایا کہ اتفاق اربعیہ کے شروط کو مان لیں *
مگر خاطر خواہ صلح اسپانیہ اور استریا کے درمیان سن ۱۷۲۰ تک نہ
ہوئی تھی * اِس زمانہ میں شہنشاہ نے اپنے دعوے کو اسپانیہ اور

اندلس کے لیئے بالکل ترک کیا

۵ فصل

اِس قرن کے آغاز میں اُن مشکلات کے ارتفاع کے لیئے کہ جنمیں ولایت اسپانیہ چارلس دوم کے مرنے کے بعد تخت کے ارثی دعوے کے سبب مبتلا تھی ایک مدت تک چارلس ششم سرگرم تھا * پس اُسنے یہہ بات ٹھہرائی کہ توثیق عہود الوصیۃ سے ایک قاعدہ کلیہ ٹھہرایا کہ اگر اپنی وفات کے بعد وہ بیٹے یا بیٹیاں چھوڑ جاسے تو ارثی ممالك اور تاج متعلق بخاندان استریا ممزوج رہیں * پر اگر وہ فروع ذکوری یا انوثی نہ چھوڑ جاسے تو اُسکے متوفی بھائی یوسف کی بیٹیاں وارثین تخت ہوں * اور اگر وے بھی بے وارث مرجائیں تو تخت کی وارثت اسکی بہنوں اور انکی فروع کو پہنچیے * جب کہ راتسبون کی شوریٰ میں اِس قاعدۂ کلیہ کا ذکر ہوا سکسنی اور بویریا کے بیعت کرنے والوں نے اور بیعت کرنے والے پالاطین نے بڑے زور شور سے اسپر مزاحمت پہنچائی * لیکن ویاینا کے مصالحہ سے جو کہ سن ۱۷۳۱ میں واقع ہوا اور اُن مصالحوں سے جو کہ قبل اسکے یورپ کے مختلف درباروں میں عمل میں آسے تھے سواسے فرانس کے سبھوں نے اِس قانون کو مان لیا تھا * انگلنڈ اور ہولنڈ نے مخصوص اِس بات کو اِسلیئے مانا کہ شہنشاہ کی طرف سے یوں عہد و پیمان ہوا کہ وہ مشرقی ہند کی نئی جماعت کو اوستینڈ میں مجتمع نہ کریگا کہ جسکے تقرر کا قصد شہنشاہ رکھتا تھا * چھہ برس کے بعد فرانس نے بھی اِس شرط پر اِس قانون کو مان لیا کہ لورین اور بار کے صوبجات استانسلاس شاہ پولند کے مرنے کے بعد انہیں ملیں * استانسلاس نے اِن ممالك کو سن ۱۷۳۸ کے مصالحے کے سبب حاصل کیا تھا

۶ فصل

جوھیں کہ چارلس ششم نے توثیق عھود الوصیة کا اختیار حاصل کیا وھیں صلح نامہ کے سبب جوکہ اُسکے اور روس کے درمیان تحریر پایا تھا اُسے سن ۱۷۳۶ میں روس کی کمک کے لیئے ترکوں پر خروج کرنا پڑا * استریا کا غلبہ ترکوں پر تھوڑے ہی مدت کا ھوا * اُسکے نامور سپہ سالار یوجین نے اعانت نہ دی اور افواج بھی اِس جنگ میں با قواعد مرتب نہ ھوئیں * نفاق وحسد نے سپہ سالاروں کے درمیان راہ پیدا کی اور اخراجات کی کمی بھی تھی * پس اِس معاملے میں اُنکی کچھہ بھی نہ چلی * سن ۱۷۳۹ میں شہنشاہ کو بلگرید میں ترکوں سے صلح کرنی پڑی * اور اِس مصالحہ سے ترکوں نے بہت سا فائدہ اتھایا * استریا سے سرویا اور قلعجات بلگرید وسرا باچ ترکوں کے ھاتھوں میں آگئے * اور استریائی والاخیا اور اورسووا کا قلعہ بھی اسی منوال پر جاتے رہے * بلگرید کے مصالحہ کی راہ سے دربار ترک نے روس سے بھی بہت سے فاید ے اُتھائے * مگر اب جانا گیا ھی کہ اِس مصالحہ میں دربار فرانس کے سفیر نے بڑی ہی حیلہ بازی کی تھی * کہ اُسکے تئیں اپنے دربار سے یوں حکم تھا کہ خبردار رہے کہ استریا اور روس کے اتفاق کے سبب ترک کی حدود کے ممالک اِنکے قبضے سے نہ نکل جاہیں * بلکہ استریا کی عظمت کو روکے اور حتی الامکان اسکو اُسکے شمالی موالات والے سے علاحدہ کرے

۷ فصل

سال آیندہ میں جبکہ بلگرید میں مصالحہ ھوا اور اس مصالحہ کی راہ سے ویانا اور قسطنطینیہ کے درباروں میں ملاپ ھوگیا کہ جسّے ترکوں نے انما فایدہ اتھایا تھا * چارلس ششم جوکہ شاہان استریا کی نرع ذکوری سے پچھلا وارث تھا مرگیا * باوصف اُن سب احتیاط کے جوکہ اُسنے اپنی بیٹی کے لیئے کی تھی

کہ اسکے ممالک موروثہ سب اسے ملیں * اور گوکہ فرقۂ یورپ کے سب
اقتداروں نے عہد و پیمان کیا تھا کہ بیٹی بے تقسیم موافق رضاے متوفی
اسکے خاندان میں رہے * لیکن اسکے مرتے ہی بہت سے مدعی کھڑے ہوئے *
اور نائرۂ جنگ شعلہ انگیز ہوا اور اپنے احاطہ میں اپنے سارے فرقۂ
یورپ کی سرکاروں کو الجھایا * آرچ ڈچس ماریا تیریسا فرانسس
کی زوجہ پر (جو کہ تسکنی کا ڈیوک تھا) توثیق عہود الوصیۃ کے شروط کے
مطابق (جسکی کہ تحریر میں شرائط قطعیہ بوجہ احسن مصرح نہ تھیں)
اپنے باپ کے مرنے کے بعد ممالک ہنگری اور بوہیمیا اور سلیسیا اور
استریائی سوابیا اور فوقانی اور تحتانی استریا اور استیریا اور کارنتھیا
اور کارنیاوالا اور برگا اور برسگا اور تحتانی ممالک اور فریبولی اور
تیرول اور مانتیوآن اور صوبجات میلان اور پارما اور پلاسنشیا
مفوض ہوئے

۸ فصل

بخت نا فرجام کے سبب یہہ سانحہ ایسے وقت ہوا جب چارلس ششم نے
اپنی افواج کو ازبسکہ پراگندہ و خستہ حال کر رکھا تھا * اور خزانۂ
عامرہ بھی حالت ابتری پر تھا * اور اسکی وفات کے وقت اسکے ممالک
کے اکثر دیار میں ایسا مہنگا تھا جو قریب قریب قحط کے تھا * ان سب باتوں
کے سبب جلد سے ملک میں مدعی تصرف کے ہوئے اور اپنے دعوے
کے سمجھا لینے کے لیئے انہوں نے کچھہ درنگی نہ کی * بویریا کے بیعت
کرنے والے نے دعویٰ کیا کہ وہ تخت بوہیمیا کے سند اور وارث ہے
تھا * سکسنی کے بیعت کرنے والے شاہ پولند اغسطس ثانی نے (جو کہ
یوسف اول کی بڑی بیٹی کے ساتھہ بیاہا تھا اور یوسف وال چارلس
ششم کا بڑا بھائی تھا) یوں دعویٰ کیا کہ استریا کی ساری ولایت اسکی

موروثی تھی * شاہ اسپانیہ نے بھی ایسی کچھہ دعویٰ کیا مگر حقیت
بعیدہ ہے جو کہ فقط حق اناث کی طرف سے متفرع تھا * شاہ سارڈینیا
صوبہ میلان کا اور پروشیا الافریڈرک ثانی صوبہ سلیسیا کا مدعی ہوا

۹ فصل

ان مدعیوں نے اکثر نے توثیق عہود الوصیۃ کے شرطکو مان لیا تھا *
حتیٰ کہ آرچ ڈچس کی طرف ابتدا میں انہوں نے بڑی مہربانی
دکھلائی کہ اپنے سب ممالک موروثہ پر وہ بڑی خاطر جمعی کے ساتھہ
قابض ہوئی * مگر انقلاب زمانہ اور ابتریٔ سلطنت کے سبب انہیں
اس بات کی ہمت ہوئی کہ اپنے عہد و پیمان کا نقض کریں * لیکن یہہ فعل
انکا بےکچھہ شائبہ مروت و عدل کے نہ تھا * چنانچہ فرانس کا * شاہ فرانس
خلاف شاہ پولنڈ و اسپانیہ کی مانند اپنے دعوے کو ممالک موروثی کے
لیئے دو شاہزادیوں سے جو کہ لوئیس سیزدہم اور لوئیس چہاردہم
کو بیاہی گئی تھیں متفرع کرنے لگا * مگر اس دعوے سے کنارہ کش
ہو اُسے بویریا کے بیعت کرنے والے کی سنگت کی * اور اس بات پر حجت
کرنے لگا کہ جب اُسنے توثیق عہود الوصیۃ کو مانا تھا تب یہہ شرط
(یعنے لا یتضرر منہا الغیر) ٹھہر گئی تھی کہ اُسے اس امر کا اختیار رہتا
کہ وہ اُنکی حمایت کرے جنکا حق آرچ ڈچس ملکہ ہنگیری کے حق
سے بہتر معلوم پڑے * سچ ہی کہ یہہ شرط مذکور اگرچہ جمیع کے
معاہدہ میں داخل نہ تھی پر اکثروں کے معاہدہ میں داخل تھی

۱۰ فصل

ملکہ کا بڑا مدعی فریڈرک شاہ پروشیا نکلا کہ جسکی عمر اٹھائیس
برس کی تھی اور اُن دنوں انکی کچھہ شہرت بھی نہ تھی * اپنے باپ
کی دانائی کے سبب وہ ایک بڑے لشکر اور خزانے کا مالک ہوا اور آپ

اِس بات کی فرصت ملی که اُنهیں ترقی پر پهنچائے * اُسنے اپنے خروج میں ایسی جلدی کی که جسکا دنیا کے دربار میں کچهه چرچا بهی نه تها * مگر اُسنے جلد اپنے دعوے کو ظاهر کیا اور کها که اگر اِسکے برار هو تو وه اُنکے دشمنوں کے علی الرغم استریا کی کمک کریگا * اور ملکه کی اعانت اِس بات میں کریگا که وه اپنے شوهر کو تخت نشین کرے * اولاً اُسنے یه حیله کیا که ملکه کے دوست کے طور پر وه فقط ملک سلیسیا کا قبضه چاهتا تها * مگر اُسنے جلد اِس نقاب حیل کو اتها کر سب پر روشن کیا که اُسکا مصمم اراده تها که سلیسیا کے تمامی کا مالک هو بیتهے

۱۱ فصل

ملکه اپنے موروثی ممالک کے کسی خطے کے چهوڑ دینے پر راضی نه هوئی * که جس سبب سے ورسیلس کے دربار اور فریڈرک میں وه اتفاق هوا که جسے ملکه سے بہت ضرر آتهایا * اهالی انگلند نے بهت رائے دی که ممالک سلیسیا حواله کر دیئے جاویں کیونکه اِس امر کے انکار کا نتیجه بُرا تها * مگر شاید که حواله کر دینے میں اَور بهی بُرا نتیجه نکلتا * کیونکه تب سب مدعی از سر نو اپنے اپنے دعوے پر مصر هوتے

۱۲ فصل

فرانس اور سیکسنی کی اعانت سے سن ۱۷۴۱ع کی اواسط میں بویریا کے بیعت کرنیوالے نے ولایت بوهیمیا پر قبضه کیا اور پراگ میں دهوم دهام سے اُسکے جلوس شاهانه کی منادی هوئی * اور سن ۱۷۴۲ع کی بارهوین فبروری میں فرانکفورٹ کی مجلس نے اِس بات پر متفق هو کر اُسکو چارلس هفتم کا خطاب دیا * مگر وهاں کے بعض بیعت کرنیوالے ایسے تهے که قابلیت بیعت کرنے کی نه رکهتے تهے

۱۳ فصل

استریا کی ولایت کے تتربتر ہونے کے لیئے اِس زمانہ سے بہتر کوئی زمانہ نہ تھا * اکثر دیار مختلف ملکوں پر منقسم ہو گئے تھے * اور چارلس ششم کی بیٹی کے لیئے سوائے ولایت ہنگیری اور صوبۂ استریا کے تحتانی اور بلجیوں کی سرکاریں اور کارنتھیا اور استیریا اور کارنیاولا کے صوبجات کے اور کچھ نہ رہا * اِس بات کا بھی بند و بست ہو گیا کہ سوئیڈن کو تحریض کریں کہ روس سے لڑائی مچا دے جسمیں کہ ملکہ روس کی اعانت سے محروم رہے * اور ہر چند کہ اِن لوگوں نے اتحاد پیدا کیا پر وہ عالی دماغ عورت ہمت نہ ہاری * اپنی حکم رانی کے آغاز ہی میں اُسنے ایک عجیب و غریب طور پر اور بڑی عداوت سے شاہ اندریاس ثانی کی قدیمی حلف لی تھی اور اِس سبب سے جمیع اہالیٔ ہنگیری اُسکے طرفدار تھے * ملکہ اپنے ننھے لڑکے کو لیے اُنکے پاس حفاظت کے لیئے گئی * اور دربار عام میں اپنی اور اپنے لڑکے کی حالت مایوسی کی زبان لاطینی میں ایک عجب رقت و دل افسردگی سے تقریر کی * ہنگیریوں کی دلیری سے اور انگلشیوں اور ڈچوں کے زر کی اعانت سے وہ سب اپنے دشمنوں پر غالب آئی * حتی کہ سب مصیبتیں جو کہ اُسپر طاری ہوا چاہتی تھیں معدوم ہو گئیں * شاہ انگلند کی اعانت ملکہ نے جب تک نہ حاصل کی کہ والپول نہ بیرون دربار سے معزول ہوا * مگر بعد شاہ انگلند فلانڈرس اور اٹالیہ میں اُسکا قوی حامی بنا رہا * ملکہ نے شاہ سار دینیا سے بھی کچھ اعانت حاصل کی تھی مگر جینوا کی بابت اِس امر میں ذلت حاصل ہوئی

۱۴ فصل

ابتدا میں اگر سبکے سب جو بہت سے دل سے آپس میں متفق ہو کر ماریا تیریسا پر غلبہ کرتے تو ممکن نہ تھا کہ ملکہ اُنہیں روک سکتی * مگر ملکوں کے

نصیبہ نے استقامت پر اُنکی یاوری کی * کیونکہ یہ سب مدعی اپس میں حسد ونفاق رکھتے تھے اور فرانس کی طرف سے ایسے بدگمان تھے کہ اُنکے پہلے ہی خروج کا یہہ نتیجہ ہوا کہ سب کے سب اپس میں حسد و بغض سے متفرق ہو گئے * اور بڑی تعجب کی بات یہہ ہی کہ بو یریا کے بیعت کرنیوالے کی فتحیابی کے سبب بوہیمیا میں شاہ پروشیا نے پہلے پہل ملکہ سے صلح کی درخواست کی

۱۰ فصل

ملکہ کی طرف سے انگلنڈ کی مزاحمت کا او لاً یہی نتیجہ ہوا کہ فرانس اور چارلس ہفتم کے دوسرے سب موالات والے زیادہ تر غضب میں آکر قوی تر مزاحمت پہنچائیں * سن ۱۷۴۵ میں شہنشاہ کے مرجانے کے سبب (کہ جسنے فرحت کی نسبت زیادہ تر کوفت وکلفت مقام شاہی میں اُٹھائی تھی) اور اُسکے بیٹے کی عقل کے باعث (کہ اُسنے آبائی سلطنت کے قبضے پر اکتفا کیا اور سب القاب وخطاب سے تارک ہوا) ملکہ کو فرصت ملی کہ اپنے شوہر فرانسس کے لیئے (جو کہ تسکنی کا ڈیوک اعظم تھا) تاج شاہی حاصل کرے * اور اُسکی بیعت اُسی سال کے سپتمبر مہینے میں ہوئی * ملکہ نے اِس بات کا اقبال کیا کہ بوبریا کا بیعت کرنیوالا اپنے ممالک موروثی پر مسلط رہے * اور اِس بات کی بھی وہ معترف ہوئی کہ اُسکے باپ چارلس ہفتم کو شہنشاہی خطاب بر طبق ضابطہ ہوا تھا * چندنامی ظفروں کے بعد ملکہ کے برتے ہی سےالفشاہ پروشیا نے بھی جب کہ اسے ملک سلیسیا اور گلاتز کا (جنکے لیئے وہ بر سرنزاع تھا) ہاتھ لگا اُسکے قیود وشروط کو مان لیا * اور ڈرسڈن کے مصالحہ میں یوں مقرر ہوا کہ فرانسس کی بیعت واجب ودرست تھی * بیعت کرنیوالا پالاٹن بھی اِس مصالحہ میں شریک تھا

۱۶ فصل

اہالیٔ فرانس ممالک نیدرلند اور ولایت اتالیہ میں بڑی ہی فیروزی سے لڑ رہے تھے * مگرچونکہ ملکہ نے اہالیٔ پروشیا سے صلح حاصل کی اُسے فرصت ملی کہ اُن سب مملکتوں کو جسکو کہ اہالیٔ فرانس اور اسپانیہ نے ولایت اتالیہ میں لے لیا تھا پھر اپنے قبضے میں لائے * فرانس کے ظفروں کے سبب فلاندرس اور ہولند میں استاتہولدر کا عہدہ باردیگر مقرر ہوا * اور اس سبب سے اس دیار میں زیادہ ترقی کرنے سے محروم رہے * روس کی ملکہ کی مزاحمت کے سبب (جیسے کہ انگلند نے زراعانت دی تھی) اور شاہ فرانس کے ایک عجیب حالت میں مبتلا ہونے کے باعث (کہ اسکا خزانہ تمامی پر تھا اور بحر پر اُسنے بہت سی ہزیمتیں بھی اُٹھائی تھیں) معاملہ انفصال کی طرح پر آیا * اکسلاشاپیل میں مجلس جمی اور چند طول طویل مطارحہ ومناقشہ کے بعد سن ۱۷۴۸ کی ساتویں اکتوبر میں مصالحہ ہوا * یہہ ماجرا وستفالیا کے نامی مصالحہ کے ٹھیک سو برس بعد ہوا * اور اس امر میں وستفالیا کا صلح نامہ دستور العمل ٹھہرا * اِس مصالحہ سے وہی بات نکلی جیسے کہ اِسی طور کے مصالحوں میں اکثر نکلتی تھی * کہ سب مظفر ممالک باہم مسترد کیئے جائیں * اور اِس بات سے صاف ظاہر ہے کہ اس مدت ممتد تک لڑائی کا جاری رہنا عدل وانصاف کی راہ سے نہ تھا * ہنگام مطارحہ میں سن ۱۷۴۳ میں فرانس کا وزیر اعظم کاردینال فلوری نوے برس کی عمر میں مرگیا * اُسنے سلطنت کی حکمرانی کی عنان کو ہاتھہ میں نہ لیا جب تک کہ اُسکی عمر تہتر برس کی نہ ہوئی تھی * اِس شخص میں حسن معاشرت کے بہت سے اوصاف بھرے تھے * مگر اُسکے ملک والے اُسے صلح پر ہونے کی نسبت صلاحیت وحسن نیت کے سبب زیادہ تر چاہتے تھے

۱۷ فصل

آکسلا شاپیل کا مصالحہ ہمین قریب اتھارہوین قرن کی وسط کے پہنچاتا ہی * اور مناسب ہی کہ اِس زمانہ میں برطبق اس نامی مصالحہ کے ہم یورپ کی تاریخ پر ملاحظہ کرین * پر اسکا ذکر ایک دوسرے باب میں ہوگا

۴ باب

انگلند کا احوال جارج ثانی کے ہنگام جلوس سے سن ۱۷۲۷ میں اسکی وفات تک سن ۱۷۶۰ میں

۱ فصل

جارج ثانی نے تخت انگلند پر چوالیس برس کی عمر میں سن ۱۷۲۷ میں جب کہ امن چین کی نورافشانی ہورہی تھی جلوس کیا * اور اِس سبب سے وے انقلاب کہ جنکا اندیشہ تھا عمل میں نہ آئے * حتی کہ وزیراعظم سر رابرت والپول کو بڑی حیرت ہوئی کہ شاہ گذشتہ کی وفات کے بعد شہزادہ نے اسپر مہربانی کی اور اسکو اُس اقتدار پر بحال رکھا کہ جسپر وہ مسلط تھا * لیکن اب منکشف ہوا کہ یہہ بات ملکہ کارولین کی حسن تدبیر سے عمل میں آئی تھی * کیونکہ اِس ہنگام میں ملکہ اپنی شوہر پر ایسی قادر تھی کہ جسکا لوگوں کو کچھہ شبہہ بھی نہ تھا * مگر اپنی عقل وفراست کے باعث اُس قدرت کی وہ مستحق تھی * وہگ کے گروہ اِن دنوں صاحبان خاندان ہانوور اور جماعت آبات سے تھے * اور اس نئی حکمرانی کے آغاز میں انکی اقتدار میں قائم رہنے سے کہ طرف ثانی کو بڑی کوفت ہوئی تھی مگر قوم کے امن چین کے لیئے بڑا مفید پڑا

۲ فصل

دربار فرانس اور انگلستان کے دربار کے درمیان جو ہمسری تھی کہ عمل میں

آسے لگی اور جوکه هنگام ردافت میں ترقی پرتهی والپول اور اُسکے معاصر صلح اندیش کاردینال فلوری کی حکمرانی کے ایام میں اُسے کچهه زیاده سلل نه پهنچا * اور ملکه بهی صلح اندیش تهی * لیکن چونکه کوئی مملکت دیر تک امن چین میں نہیں ره سکتی هی سبب اِسکے که کوئی افاقی اقتدار اُسپر حمله کرے اهالئ اسپانیه نے مدبران برطانیه کی طبیعت کو حلیم و سلیم پاکر یون همت پکڑی که ایک مدت تک انگلند کی تجارت پر جوکه امیریکا اور مغربی هند سے جاری تهی مزاحمت پهنچائیں * اور اِسی امر پر انہوں نے اکتفا نه کیا بلکه لوٹ کهسوٹ اور اقوال لایعنی بهی جاری رکهنے لگے * اخر الامر اِس مضرات کی مدافعت کے لیئے صلاح ٹهہری که ثالث سے مقدمه طی هو * مگر قوم انگلشیه اهالئ اسپانیه کے اعمال قبیحه سے ایسی آزرده خاطر و خشمگین هو رهی تهی که اُنہیں ناگوار هوا که مقدمه ثالث پر مفوض هو * اور اِس بات پر دست کرنے لگے که هم سبهون نے بہت دنون تک آن ظلمون کی برداشت کی اور اب سے لڑائی کے قوم کی عزت و مرتبت کا سنبهلنا اور ظالمون کو هوش میں لانا دشوار هی

۳ فصل

اسپانیردون نے اِس مضمون کے بہت سے اعذار در پیش کیئے که اهالئ انگلند کی طرف سے پہلا غلبه هوا تها * کیونکه وے ایسی تجارت انکی افاقی بستیون میں کرنے لگے جوکه ممنوع اور خلاف قانون تهی * لیکن اگرچه قول اُنکا (جوکه حقیقت میں دروغ تها) پایهٔ ثبوت پر پہنچ سکتا تو بهی اِسمیں کچهه شک نہیں هی که اسکی پاداش میں انہوں نے ایسی سختی زیادتیان اختیار کیں اور انگلشیه تجار اور ملاحون کو ایسا بے عزت کیا که عدلاً انکے لیئے کچهه عذر کی جگهه نه رهی * وے جبراً بحر بر جہازون کی تلاشی لینے لگے اور ادنی ادنی حیله سے جہازون پر انکے انتقال پر

کچھه لم لگا کر جرمانه کرنے لگے که جسکا نتیجه ظلم وستم اور نقض شروط منعقده
کے سواے اور کچھه نه تھا * ایک مرتبے انہوں نے انگلشیه تجار کے
ایک مجیع السفائن پر جزیره تورتیوگاس میں ایسا حمله کیا که یہی
معلوم ہوتا تھا که یے دونوں اقوام آپسمیں برسر جنگ تھیں

فصل ۴

اہالیٔ برطنیه کا بھی بیس برس کی مدت تک اجتناب واحتراز کرنے کے
لیئے کوئی وجه وجیه نہیں ٹھہرتی ہی * کیونکه اس ہنگام میں نه فقط
اہالیٔ اسپانیه اُنپر زیادتیاں کرتے جاتے تھے بلکه جب که ان زیادتیوں
کی مدافعت کے لیئے عہد وپیمان کیا کرتے تھے اسکا نقض بھی علانیه
عمل میں لاتے تھے * چنانچه یہه بات اُنکی طرف سے سیویل کے مصالحه کی
بابت جوکه سن ۱۷۲۹ میں طی ہوا تھا عمل میں آئی * شوراے پارلیمنٹ
میں اس بات کا اکثر مذاکره ہوتا رہا اور لوگ اُنکے بہت دامنگیر ہوئے
که تاجروں کی طرفداری کریں اور مملکت کی عزت وحرمت کو سنبھالیں *
اور دعواے اغماض سے بھی اس امر میں اپنی صفائی کریں * آخرش کو اُنکے
مخالفوں نے یہه فیروزی اُنپر پائی که مصالحه جو ان زیادتیوں کے
طی کے لیئے اور تاجروں کے رفع نقصان کے لیئے ہوا تھا دوسرے کل ثنے
صلح ناموں کے موافق اسپانیردوں نے اُسکا بھی انتقاض کیا * حتی که
سال تمام بھی نه ہونے پایا که لڑائی کا ڈنکا بجا * تاکه جبراً اسپانیردوں کو
روبصلح لایں * اس جنگ کا نتیجه ایسا نه ہوا که برطنیه کے ارکان دولت
کی صلح اندیش تدبیر سے مصلحت وعقل کے کئی جائے جبکه ہم آئندوں کے
یورپ کی حالت عام پر ملاحظه کریں * ینبغی العاقل ان یحتمی بالمدارات قبل
ان یستعمل بالمحاربات * (یعنے دانا کو سزاوار یہه ہی که قبل اسکے که
لڑائی پر مستعد ہوں سب مدارا ومواسا کی تدبیر کا امتحان کرلیں)

اسکے دوستون اور مداحون نے بھی کہی ہی * دو مقام پر اُن لوگون نے
اُسکے منصوبون کو روکا جو کہ بعدہ ایسے زمانے تک جیتے کہ اپنی
خطا کو دیکھیں اور اُسکی تصحیح کریں * خصوصاً پٹ صاحب کہ اُنہون
نے ایکسیس یعنی خراج تجارت کی درخواست کو روکا تہا جو کہ پہلے
پہل سن ۱۷۳۲ مین دربار کومنس مین گذرانی گئی تہی * شاید کہ اس مقدمے
کے برابر کوئی مقدمہ کبہی ایسا درپیش نہ ہوا تہا کہ جسمین طرفکشی اور
جاہل لوگون نے صادقون اور منصفون اور عاقلون پر رجحان پائی * اس درخواست
سے یہہ مقصد تہا کہ جمیع قسم فریب و فریب نسبت بہ خزانہ مندفع کیئے
جائیں * اور اُنکی پرداخت ہو جو کہ نیک معاملہ ہیں اور اُنسے رسوم
عوام الناس فائدہ اتہاتے ہیں * اور خزانہ عامرہ کی حسن تدبیر سے سلطنت
کو زیر بار نہ ہونے دیں * باوصف اس بات کے اس درخواست کے
گذرنے پر ایسا شور و غوغا مچا کہ وزیر اعظم کو کچہہ نہ بن آئی مگر
یہی کہ اُسے دست بردار ہو بیٹہے

۶ فصل

دوسری بات کہ جس سے اس معتبر منتظم خزانہ نے بدنامی اُتہائی یہہ ہی کہ
سنکنگفنڈ پر جو کہ سن ۱۷۲۷ مین مقرر ہوا تہا اُسنے ہاتہہ چلایا * اور
اُسمین سے کاروبار مصلحت کے لیئے حسب حاجت صرف کرنے لگا * اس
بضاعت کے نام سے ہی یون مستنبط ہوتا ہی کہ ہر وقت اُسے تصرف مین
نہیں لا سکتے ہیں * چونکہ یہہ بضاعت اولاً فقط اُس زر سے نکلا جو کہ
بعد اخراجات کے بچ رہا کرتا تہا * پس اُسکے خواص سے استمرار
ازدیاد ضرور پڑا * کیونکہ اُسکی افزونی کا شمار ربح الربح کی
بنیاد پر تہا بخلاف اُس استقراض نو کے جو کہ اخراجات ضروریہ کے
سبب عمل مین آتا ہی * اسلیئے کہ سلطنت پر اسکا بار فقط سود ہی ہو

ہیں * لیکن اِن دنوں اِن معاملات کے اوضاع اور ہی ڈھب پر ہیں *
حال کی سنکنگفنڈ نا ملاقت سے جمع نہیں ہوتی ہے بلکہ خود قرضے کا
راس المال ہے * اِس سے بہت سا مطلب حاصل ہو سکتا ہے جب کہ اخراجات
ضروریہ کا بار مفسد سمتانہ ہو سکے * اور بعض وقت اِس پونجی کو
بقدر ضرورت صرف میں لانے سے زیادہ منافع ہے * کیونکہ دوسرے نوع
کے سنگین اخراجات اور سود نہیں دینا پڑتے ہیں * سر رابرٹ والپول نے
جو قلیل ہی سنکنگفنڈ کا تصرف کیا اسکے لیئے بوجہ احسن اُسکے بعد عمل کیا گیا ہے
لیکن اُس وقت جب کہ یہ وقوع میں آیا ایسے بڑے طور سے لوگوں نے اُسپر
لعن طعن کیا کہ اُس مدبر و معقول وزیر کو بہت ہی ضرر پہنچا

۷ فصل

سر رابرٹ والپول کے استعفا کے بعد دیوان خاص کے جتنے متعلقین تھے
ارکان دولت ہوئے انہوں نے اُن آرا سے کہ جنکی قبل اسکے وے پرداخت
کرتے تھے جلد انحراف کیا * اور یہ نسبت اسکے کہ دیس کی حل مشکلات
کریں وے خاندان ہانوور کے سنبھالنے کے لیئے پردیس کی لڑائیوں میں
مبتلا ہوئے کہ جس سے انگلنڈ کو بڑا خسارہ ہوا * اِس سبب سے لوگ اُنسے
ویسے ہی ناراض ہوئے جیسے کہ اُن ارکان دولت سے ہوئے تھے جو کہ اُنکے آگے
گذرے * اور سن ۱۷۴۵ میں یعنے اُسی سال میں جب کہ والپول مر گیا
اسکاٹلنڈ میں بغاوت شروع ہوئی

۸ فصل

استورٹ کے خاندان کے ولی عہد کا قصد اصالتاً خاندان ہانوور کے علی الرغم
جیسا کہ بے علاج دیکھنے والا تھا ویسا ہی بے ثمر و بے بہرہ بھی ہوا * لیکن
اگر اسے بالکل ضعیف اور ناکام سمجھیں تو ایسا اظہار خلاف تھا کہ تواریخ
یادگار کے ہے * اسکی ابتدا اسکے عزم میں ظاہر تھا کہ صاحب ہو چارلز

کیا کہ سب موانع و عوائق کو ایک طرف کر یلا چلا ہی جاے

۱۰ فصل

لڑائی جو دونوں اقوام کے درمیان ہوئی اسمیں آنکے جلنے جان سے
ادیان کے سبب بھی تاثیر پیدا ہوئی * اگر اہالی اسکاتلند سب کے سب
بالکل عمومی ہوتے تو خاندان اسٹورٹ کے بھروسے میں مناسب ہوتے *
لیکن اس ہنگام میں وہاں کے لوگ پریسبٹیری اور عمومی ملے ہوئے میں
متفرق ہو رہے تھے * ممالک تحتانی کے لوگ اکثر پریسبٹیری تھے اور ممالک
فوقانی کے اکثر عمومی * فرقہ پریسبٹیری جنہوں نے کہ انقلاب کے
سبب متعلقہ عبادات میں بہت سے فائدے اٹھائے تھے اصل میں اب گروہ
وہگ سے تھے * اور اسلئے وے ہمراہ خاندان ناساو کے حامی ہو گئے *
اور اسی سبب سے ممالک فوقانی کے فرقہ عمومی اپنے وطنی شاہ کی مدد کرنے
پر کمر بستہ تھے * ایسے ایام میں اسے اور کچھ بہتر یاد نہ تھا کہ افواج برطانیہ
کی سرداری پر شاہی خاندان سے ایک امیر بھیجے * اور کمبرلینڈ کے ڈیوک
سے اس امر کے لیئے کوئی بہتر شخص ہر دل عزیز نہ تھا * جناب عظمت
مآب خود تشریف لے گئے * اور فلیکرک کی لڑائی کے تھوڑے ہی دنوں
بعد (کہ جسمیں انگلشیوں نے جنرل ہالی کے زیر حکومت شکست
کھائی) شہر ایڈنبرگ میں لشکر میں داخل ہوئے * ڈیوک خصوصاً اسلیئے
فلانڈرس سے پھر بلایا گیا کہ بغاوت کرنے کہ موالات والوں کو بڑا اشتعال
وخطرہ تھا روکے

۱۱ فصل

طالب السریر کے بیٹے کے احوال ڈلیر انتہ سے علاج دیکھے تھے * اپنے
انجام سے اہم کے لیئے وہ ایسا سرگرم تھا کہ لے ڈالیں وقفار لکھنا چلا جاتا
تھا حتی کہ لڑ بیٹھ شکست کھانے کی پہنچی * اور وہ بات ہرگز عمل میں نہ آئی

اگر وہ مصلحت اندیش ہوتا * جب کہ اسکی فوج محاربہ کی استعداد نہ رکھتی تھی اُسکے لیئے یہی بہتر تھا کہ اپنی حفاظت و حراست پر اکتفا کرکلودن میں شاہی عساکر کا سامنا نہ کرتا * اور اگر وہ اپنے دشمنوں کے سامنے سے آہستہ آہستہ رجعت قہقری کرتا حتی کہ اُنہیں پہاڑوں کے الجھاؤ میں لاتا تو بھی اپنے کو اچھی طرح بچا لے سکتا تھا * مگر اُس لڑائی کے سبب جو کہ سن ۱۷۴۶ کی سولہویں اپرل میں کلودن کی جھاڑی میں وقوع میں آئی سب اُسکا معاملہ ابتر ہوگیا * کمبرلنڈ کے ڈیوک نے ظفر تام حاصل کیا * اور اس بات سے اِس نوجوان کی ہمت ایسی پست ہوگئی کہ اُسے پھر کبھی یہہ جرءت نہ پڑی (گو کہ اُسکے اعوان اُسے بُلایا کئے) کہ پھر کمر بستہ ہو * وہ بہت دنوں تک آوارہ و سرگردان پھرا کیا جس حالت میں کہ اُسکے سر کے اتار لانے کے لیئے تیس لاکھہ روپئے کے انعام کا اشتہار ہوا تھا * اور بہت سی اذیتیں اور تکالیف اُٹھانے کے بعد جہاز پر چڑھہ فرانس کو روانہ ہوا * اِس تمنا سے خارجی اور تخت بدر کھینچے ہوئے شاہی خاندان کا حوصلہ ممالک سلف کے استحصال کے لیئے قاطبۃً انہدام کو پہنچا * لیکن یہہ بات یادگار روزگار رہیگی اور ایسی ہی کہ کبھی نہ چشم فلک نے دیکھا یا گوش روزگار نے سنا * کہ کلودن کی جھاڑی کی لڑائی کے بعد شاہزادہ ایسی اعانت و محبت و رفاقت سے اپنے دشمنوں کے ہاتھہ سے بچا رہے * یہہ بات اُن لوگوں کے حق میں کہ جنکی طرف سے سرزد ہوئی بعض جہتوں سے کہ شاہزادہ کو ایسی اعانت پہنچائی اور اُسے ایسی رفاقت و دوستی کی صاحبدلوں کے لوح دل سے کبھی مٹنے ہاری نہیں ہے

۱۲ فصل

اس غیر صلاح اندیشی قصد کا بہہ بد نتیجہ نکلا کہ وے لوگ جو اس مقدمہ

میں معین تھے برسر دار کھینچے گئے تاکہ اُس خاندان کو جو کہ تخت
نشین تھا تخت برطنیہ کے قبضے میں زیادہ تر استقامت حاصل ہو * اور
چونکہ یہہ قبضہ اُسے رواج مملکت کے مطابق حاصل کیا تھا اِسلیئے
بے نقص شرع کے وہ بیدخل نہیں ہو سکتا تھا * یوں روایت ہی جو
جو زیادہ تیار تھے کلوڈن کی لڑائی کے بعد انگلشیہ افواج کی طرف
ہوئیں اِس بات میں اتنا کہنا مناسب ہی کہ یہہ صرف مبالغہ پر
ہی * لیکن حالات کی رو سے بہت سے لوگوں پر جو کہ حامیان
تھے جرم بغاوت قتل کا فتوی جاری ہوا * انکا جرم ایک عجب دیر انکی
کے سبب انکی آنکھوں میں ایسا نہیں معلوم پڑتا تھا کہ وے قابل
سزا کے تھے * اور انکی رفاقت و فرمانبرداری دوسرے امور میں
اور شرع و رواج ملک انکی طرف ہونے کے سبب وے ایسے تھے
کہ رحم و ثنا کے مستحق ہوں * اگرچہ طالب العرش کے اکثر
رفقا مارے گئے پر بہت سے سمندر کا عبور کر کے بھاگ گئے اور روم پر
صحیح و سالم پہنچے * اُس زمان سے شاہی خاندان برطانیہ کی عمومی
شاخ نے پھر تخت کا حوصلہ نہ پیدا کیا یا یہہ کہ خاندان برنسوک کے قبضے
کو خلل پہنچائیں

۱۳ فصل

اِس جلیل الشان خاندان نے سن ۱۷۰۵ میں شاہ ولیم کے مرنے سے
جو کہ شاہ متوفی کا باپ تھا برگزیدہ ہوا تھا * کہ وہ کیونکے با ذات
میں با شعار ادب رفتہ متعرض قواعد انتخاب میں مبتلا ہوا کیونکہ جارج
کو پیدا تا ایسویں برس کی عمر میں مرگیا * یہہ شاہ بہت سے اوصاف حسنہ
اور خصال پسندیدہ کر متصف تھا * سماعی و بدائع اور اہل علم کا وہ حامی
تھا اور ممالک برطانیہ کے سو تہ پہونچ کا آپ سے نام کر تا تھا

۱۴ فصل

سن ۱۷۵۱ کے عرصے میں ایک عجیب و غریب قانون تقویم کی صحیح کے لیئے شمار گریگوری کے مطابق دربار پارلیمنت میں جاری ہوا * اس قانون سے یہہ حکم نکلا کہ نئے سال کا آغاز غرہ جنوری سے ہو * اور یہہ کہ گیارہ دن دوسری اور چودھویں سپتمبر سن ۱۷۵۲ کے درمیان اِس نمط پر چھوڑ دیئے جائیں کہ اِس مہینے کی تیسری تاریخ کو چودھویں تاریخ گنیں * بہت سے امور میں یہہ تبدیل ازبسکہ ضروری سمجھی گئی * لیکن اُنکی آنکھوں میں جو کہ علم ہیئت سے واقف نہ تہے ناگوار لگا کہ مقرر و مروج تاریخ کو اسطرح ادل بدل کر دیں

۱۵ فصل

ہر چند کہ اکسلا شاپیل کے مصالحہ سے (جو کہ سن ۱۷۴۸ میں واقع ہوا) ہر زبوم یورپ میں امن چین ہو گیا مگر اہالی انگلنڈ اور فرانس کے درمیان اُنکی دوردور کی افاقی بستیوں کی بابت نزاع اچھی طرح رفع نہ ہو گئی تہی * وہاں کی لڑائی کے سبب وہاں کے قدیم و جدید باشندوں نے اور دونوں دیس کے درباروں نے بھی ضرر اُٹھایا * مگر یہہ بات مصالحہ کرنے والے ارکان دولت کی فکر کے تلے نہ آئی تہی * یورپ اور ایشیا میں بہت سے مناقشے و معاملے پیدا ہوئے * اور گو کہ اُنکے رفع کے لیئے خاص لوگ مقرر ہوئے پر آخرش کو یہی انجام ہوا کہ دونوں سلطنت باردیگر برسر جنگ ہوئیں * اِس جنگ کی تفصیل کا ذکر ایک دوسرے مقام پر ہوگا * یہہ جنگ بارہ جہان کی ساری اطراف و اکناف میں پھیل نکلا اور جارج دوم کی وفات کے بعد تک جاری رہا * جارج دوم نے قیام گاہ کنسنگٹن میں سن ۱۷۶۰ میں ستتر برس کی عمر میں انتقال کیا * اُسنے چونتیس برس سلطنت کی

۱۶ فصل

جارج دوم وہ شاہ تھا کہ جسکی حسن نیت و عزت و صداقت مشہور ہی * مگر اسکی طبیعت پر زود رنجی و دلیری ازبسکہ غالب تھی * اور ہر چند کہ وہ اپنے وزیر سر رابرت والپول کی صلح اندیش تدبیر کے سبب رکا رہا کہ بر ّبر کے جھگڑوں میں دخل نہ دے * مگر دخل دینے کا مدام اسکا قصد تھا * اسلیئے کہ اپنی اُن رعایا کو جو کہ جرمنی میں تھی بڑا دوست رکھتا تھا * وہ ملکہ کی دم زیست تک بہت ہی اسکے کہنے میں تھا * کیونکہ اُسکی سلامت روی اور صلح اندیشی کی تدبیر ایسی تھی (چنانچہ ایک معتبر مورخ نے لکھا ہی) جو کہ انگلشیہ اقوام کے بہت ہی مرغوب خاطر تھی * ملکہ کارولین بہت سے نادر اور پسندیدہ اوصاف کر متصف تھی * ہر چند کہ اُسکی طبیعت ازبسکہ حلیم و سلیم تھی تا ہم وہ مرز بوم یورپ کے سیاسۃ المدن سے خوب ہی خبر رکھتی تھی * اور چونکہ وہ خود علم رکھتی تھی اسلیئے عالموں اور فاضلوں کی طرف ازبسکہ مائل تھی * خصوصاً خادمان کلیسیا کی طرف کہ جسکی بہت سی باتیں تواریخ میں مندرج ہیں * اور اسکی سند کے لیئے ہیرنگ اور کلارک اور ہوڈلی اور تیلر اور شرلاک اور ہیر اور سیکر اور پیرس کا نام لینا کافی ہی * یہہ ملکہ براڈنبرگ آنسپاچہ کے مارگریو یعنی سردار کی (کہ جسکا نام جان فریڈرک تھا) بیٹی تھی اور اُسکا تولد سن ۱۶۸۳ میں ہوا * وہ سن ۱۷۰۵ میں شاہ سے بیاہی گئی اور اُسکے دو بیٹے اور پانچ بیٹیاں ہوئیں * وہ سن ۱۷۳۷ کے نومبر مہینے کی بیسویں تاریخ کو چپن برس کی ہو کے مر گئی * اور اُسکی وفات کے سبب شاہ کو اور سارے شاہی خاندان کو بڑا کرختگی رہا

مملکت کا بھی ایسا ہی کچھہ حال تھا * مگر اُسکی عالی دماغ یعنی ماریا تیریسا کا
مزاج اُن انکسار سے کے سبب جوکہ اُسنے سہے تھے بڑا ہی برہم و درہم ہو رہا تھا*
جینوا کی بابت اُسنے اُس خطا کی کہ جسمیں وہ گری تھی اور جسکے
سبب بہت سے خرخشے پیدا ہوئے تھے اسطرح تصحیح کی کہ صوبۂ فینال
کو پھر اُس جمہوری انتظام کے حوالہ کردیا * یہہ صوبہ ہنگام حرب میں
مجبوراً بطور رشوت سارڈینیا کے شاہ کو دے دینا پڑا تھا * اور اُنہوں نے
اِسے تجارت عام کا بندر بنایا * کہ جس سبب اہالیٔ جینوا کو بہت سا خلل
پہنچا * کیونکہ اُنہوں نے برطانیہ کی ضمانت پر اِسے بقیمت نہیں
مول لیا تھا

۳ فصل

اکسلا شاپیل کے صلح نامے کے سبب ولایت پروشیا نے ممالک سلیسیا اور
گلاتز کے حاصل کیئے * اور جمیع اقتدارات نے جو کہ اِس مصالحہ میں شریک
تھے اِس مادے میں اپنی رضا دی * اور اِن ممالک کے استحصال کے سبب
ولایت پروشیا ایسی بڑھہ گئی کہ ولایت استریا نے تنزل لینے لگی * اور
یہہ بات آگے ہی سے دریافت ہو سکتی تھی جب کہ لیوپولڈ نے اُمراے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وظفر سے [illegible] * یہہ شاہ چالاک دلیر تھا اور
اُسی جلال کا بڑا حوصلہ تھا * اور وہ [illegible] اُسکی صفت انکسار و مشقت کی [illegible]
وہ ہنگام جنگ [illegible] صاحب [illegible]
اُسکا مزاج ایسا تھا کہ [illegible]
ہوا [illegible] اپنی افواج کو [illegible]

ترمیم کے لیئے جو کہ اُسکے ھوسنانٹ مزاج سے مملکت پر وارد ہوتے تھے کمربستہ رہیں * سب ملکوں کے جمیع عقلمند و دانشور اُسکے پاس آنے لگے * اور ظاہرا اُسنے اپنا مزاج بردبار دکھایا کہ اُنکی صحبت سے وہ خوش تھا * لیکن اکثر اوقات میں اُسنے اپنے تئیں بڑا مغرور ظاہر کر دکھایا اور سیاست المدن کی بابت بھی وہ خطا کر جایا کرتا تھا * اگر بالفرض وہ بالکل ملحد نہ تھا پر یہہ سچ ہی کہ وہ انکار دینی میں بہت ہی بے پروا تھا

۴ فصل

اِس مصالحے کے سبب ہولند نے بہت سا ضرر اُتھایا اور اُسے کچھہ فایدہ نہ ہوا * بعضے یوں گمان کرتے ہیں کہ اِس ولایت کی خود مختاری بھی استاتھولدر کے عہدے کے سبب جو کہ خاندان اورنج خواہ ذکوری خواہ اناثی سے متعلق ہوا بہت گھٹ گئی * مگر بعضوں نے یوں سمجھا ہی کہ اِس سلطنت جمہوری کو اسطور کی سلطنت مستقلہ کے سبب بڑی قوت حاصل ہوئی * یہہ بات سچ ہی کہ کل شنہ فرتن میں جب کہ استاتھولدر کا عہدہ وہاں سے اُتھہ گیا تھا اِس ولایت کی قدر و منزلت بہت ہی گھٹ گئی تھی * استاتھولدر کی اناثی وراثت کی بابت یہاں کے لوگوں نے یہہ بات ٹھہرالی تھی کہ یہاں کی وارثہ جرمنی مملکت کے کسی شاہ یا بیعت کرنیوالے سے نکاح نہ کرے * اِس شرط کے مقرر کے لیئے تاریخ یورپ میں بہت سے اسباب مل سکتے ہیں

۵ فصل

اسپانیہ کے خاندان شاہی کی دو شاخوں کے لیئے ولایت نیپلس اور پارما اور پلاسنشیا اور گیوآستالا کے صوبجات اس شرط پر حاصل کیئے گئے کہ دیوک نودون فیلقس کے فرزند مر جائے یا خواہ ولایت اسپانیہ خواہ ولایت نیپلس پر اُسکا قابض ہو تو پارما و گیوآستالا کے صوبجات ولایت

استریا مین جالگین * اور پلا سنشیا سار دینیا سے متعلق ہو * لیکن اسپانیہ کا اقتدار بڑا آر بحر آ بہت سانہ بڑھا * بحر پرانگلشیون نے بڑی فوج جمع کی تھی * اور بڑ پر گو کہ اسپانیہ عساکر دلیر تھے پر غیر مرتب تھے * اور اُنکے ملک کا انتظام ایسا بُرا تھا کہ سرزبوم یورپ میں وے مفتخر نہ گیے جاتے تھے * فیلتوس کے خلیفے فردیناند ششم نے (جو کہ صلح نامہ کے انجام کے تھوڑے ہی آگے تخت پر بیٹھا تھا) ازبسکہ کوشش کی کہ قوم کی عزت ومرتبت کو پھر کر سنبھالے

۲ فصل

استریا کے روس سے اتفاق دو تین ہیں کے سبب یہ بات نکلی کہ سرزبوم یورپ کی جھوٹی سرکارون مین روس نے دخل پایا * اور ولایت فرانس کے پلۂ اقتدار کے لیئے گو یا کہ برابر کا سنجیدہ ہوا * جس ولایت میں کہ آغاز قرن میں کچھہ روس کا نام ونشان بھی نہ تھا اسی قرن کے اواسط میں پطرس اول کی نادر کیاست وبسارت کے سبب یون چل نکلی کہ یورپ کے بڑے سے بڑے اقتدار سے ہم پہلو ہوئی * ولایت روس کی افواج گو کہ غیر مہذب لوگون کی تھین لیکن وے دلیر اور مشقت انگیز اور محنت کش لوگ تھے * کہ جنکا اعتقاد قضا وقدر پر تھا * جو کہ ایسی سنگدلی اور دلیری کی بنیاد ہی کہ جسکا زوال کم ہوسکتا ہی * گو کہ وہان کی آمدن کثرت سے نہ تھی پر روز بروز ترقی پر تھی * جب کہ پطرس اول نے تخت پر جلوس کیا ولایت روس کی آمدن ساتھہ لاکھہ روبل کی تھی * سن ۱۷۴۰ مین یہہ خزانہ قریب چور کڑ کے پہنچا * جب کہ یہہ ولایت اسطرح پر پھلنے لگی کہ ایک بار اُنکا بحر بالٹق پر تھا اور دوسرا بحر اسود پر تو سہلاً یہہ بات قیاس میں آسکتی ہی کہ جب حسن تدبیر سے آمد قوت بل تمامکی تھا کہ پردۂ جہان پر وہ ازبسکہ قوی اقتدار تھی * یہہ بات ابھی سے ہو

مگریہہ قلیل اُسکے حق میں کثیر تھا * لورین اور آلسیس کے قبضہ کے سبب دوسرے قلعجات کے ساتھہ جوکہ شط رہین پرتھے اِس ولایت کی مشرقی حدود کو بڑی قوت حاصل ہوئی * اور رجرمنی سرکاروں کی نسبت وہ اُنکے مقابلہ کرنے کی استعداد پر پہنچی * کاردینال فلوری کے ہنگام انتظام میں جوکہ سن ۱۷۴۲ تک رہا اِس ولایت کے بحری عسا کر نے بڑا خسارہ اُتھایا * اور انگلشیوں نے اِنکے بہت سے جہازوں کے لے لینے کے سبب بہت سا فائدہ حاصل کیا

۷ فصل

ایک معتبر مورخ نے مرز بوم یوروپ کے مختلف اقتدار دن کو سن ۱۷۴۸ کے انجام مصالحہ کے ہنگام میں چار نوع پر قسمت دی ہی

۱ وے کہ جنکے پاس اسقدر عسا کر اور مجمع السفائن اور دولت اور ملک تھا کہ بے آفاقی موالات والوں کی امداد کے حرب کی استعداد رکھتے تھے * سے انگلند اور فرانس تھے

۲ وے کہ جنکے پاس بڑی فوج تھی مگر آفاقی ممالک کی مدد کے محتاج تھے * سے استریا اور پروشیا اور روس تھے

۳ وے جوکہ استعداد حرب کی نہ رکھتے تھے بلکہ دوسری سرکاروں کے عہد تھے * اور اقتدارات معظمہ مجھیں درجۂ دویمی میں شمار کرتے تھے * سے پرتگال اور ساردینیا اور سویدن اور دینمارک تھے

۴ وے جوکہ اپنے کو اپنی حالت اصلی پر بحال رکھنے کی خواہش رکھتے تھے اور یہہ کہ غیروں کے غلبے سے اپنے تئیں فارغ رکھیں * سے سویتزرلند اور جنیوا اور وینس اور جرمنی سرکاریں تھیں

ہولند اور اسپانیہ اور نیپلس کا ذکر او پر معلوم نہیں ہوا ہی * سے پانچوین درجے میں گنے جاسکتے ہیں * کیونکہ سے ولایت انگلند اور فرانس اور

اُن دنوں اِس بات میں از بسکہ سرگرم تھی کہ اہالیٔ روس کی
مدد سے سلیسیا اور گلاتز کے صوبوں پر (جو کہ شاہ پروشیا پر مفوض ہوئے تھے)
پھر قابض ہوئے

۸ فصل

لوگوں کا یوں ظنہ ہے کہ ملکہ انگلشیوں سے اِس بات پر از بسکہ
خشمگیں تھی کہ اُنہوں نے بے اُسکی استرضا کے سن ۱۷۴۸ کے صلح
نامہ پر دستخط کیا تھا * اور یہہ کہ یہہ بات بھی اُسے دور نہ تھی
کہ اِس امر کے انتقام میں بے کسی لحاظ کے وہ اپنے تئیں بالکل
اہالیٔ فرانس کے حوالہ کر دے * شاہ فرانس کا یہہ حال تھا (کہ اُسکے
بلا رویہ پر شاہ پروشیا نے بھی علانیہ لعن طعن کیا ہے) کہ اپنی حماقت
سے تیس برس کی لڑائی کے بعد اپنے اگلے چالاک و زبردست موالات
والے کے علی الرغم استریا کے پھر پھندے میں آ جائے * اور اِس
نمط پر اُسنے ریشولو کے معقول قواعد کا نقض کر اُس اقتدار کی ترقی
کا حامی ہوا کہ جسکی عظمت سے فرانس کے لیئے بہت سے سبب حسد کے
مہیا تھے * لیکن ماریا تیریسا اور اُسکا وزیر اعظم کا نتز اِس نیت سے کہ
فرانس کے سیاسۃ المدن میں یہہ بڑی تبدیل داخل کریں شاہ کی منہ خولہ
پومپادور کی مارشیونس کی چاپلوسیاں کرنے لگے

۹ فصل

انگلنڈ کے لیئے یہہ بات خوب ہوئی کہ اِن دونوں یعنی فرانس اور استریا
کے دربار کے اعمال کے سبب شاہ پروشیا نے جلد عزم بالجزم کیا
کہ ہانوور کے بیعت کرنے والے سے اتفاق پیدا کرے * اور یہہ کہ
پُرانے حسد و نفاق کو بھول جائے * اور آفاقی ضماً گر اُن کو جبر
سے قاطبۃً روکے * گو کہ یہہ مقصد ابتداءً انگلنڈ کے و ما ما

روس کی طرف تھا مگر فرانس کی طرف بھی پھیل نکلا * برطنیه کے معتبر مدبران ممالك نے بہت دنوں سے یہه بات ٹھہرا رکھی تھی که فرانس کے اقتدار کو روکنے کے لیئے شاہان پروشیا اور برطنیه سے موافقت پیدا ہوئے * اب تك حسد و نفاق کے سبب یہه اتفاق واتحاد ان دونوں سلاطین کے درمیان عمل میں نه آسکا * مگر اِس زمان میں یہه بات ناگہانی وقوع میں آئی * لیکن اِسّے برطنیه کی نسبت پروشیا کو زیادہ فائدہ حاصل ہوا * انگلنڈ نے یوں تدبیر کیا که روس کو کچھه زر دیکر اپنی طرف کر لے * لیکن چونکه اُسنے شاہ پروشیا سے اتفاق کا ڈول نکالا که جسے اصالةً تاچارنی ازبسکه عداوت رکھتی تھی اِسلیئے روس اور استریا اور فرانس منفق ہوئے * اُنکا قصد انگلنڈ کی طرف اتنا نه تھا جتنا که پروشیا کی طرف تھا * اور نه مملکت پروشیا کی طرف اتنا جتنا که خود اصالةً اسکے شاہ کی طرف تھا

۱۰ فصل

جو لڑائی که سات برس کی لڑائی کہلاتی ہی اُسکا ایسا کچھه آغاز تھا * لوگ جلد بھول گئے که یہه لڑائی اصل میں بحر یا آفاقی بستیوں کی بابت تھی * فرانس اور استریا سن ۱۷۵۷ میں شاہ پروشیا اور ہانوور کے بیعت کرنے والے کی طرف دست بشمشیر متوجه ہوئے * شاہ پروشیا که جسکی فوج خوب ہی قاعدے اور ترتیب کے ساتھه تھی اور دولت بھی اُسکے پاس کثرت سے تھی نظر حقارت سے اِن سلاطین کے متفق اقتدار کو دیکھنے لگا * اور بڑے زور شور سے آسنے لڑائی کا ڈنکا مارا * اور جنگ کے آغاز ہی میں ساکسونی کے بیعت کرنیوالے شاہ پولنڈ کو جوکه استریا کے اتفاق اور فوج اور بیعتی ملك سے بیدخل کیا * اور یہه بات آئی کہ اُسکے لیئے بڑا الزام کا سبب ہوا * ہر چند که اس

ملامت سے اپنے تئیں بری کرنے کے لیئے اُسنے بعدہ کئی صورتیں
منتشر کئے کہ یہہ بات سیاسۃ المدن کی بابت اُسکی طرف سے عمل میں آئی
تھی * اِس امر نے ولایت فرانس کو ایک عجیب حالت میں ڈالا * اگلی
لڑائی کے آغاز میں فرانس نے بڑا ہی قصد کیا کہ اغسطوس شاہ پولنڈ
کو تخت سے اُٹھا کر استانسلاس کو اُسپر بٹھائیں کیونکہ اُسکی بیٹی شاہ
فرانس سے بیاہی گئی تھی * اور اب اِس ولایت کے لیئے ویسا ہی قوی
سبب نکلا کہ اغسطوس کو اُسکے موروثی ممالك پر قایم کرنے کے لیئے
اعانت پہنچاوے * کیونکہ اغسطوس کی بیٹی دافن سے بیاہی گئی تھی
اور دافینس بیگم کی جان اِس خبر کے سُننے سے کہ اُسکے ماں باپ کا
حال ایسا ابتر ہوا خطرے میں گری

۱۱ فصل

اس سات برس کی لڑائی میں فریدرك شاہ پروشیا نے صف جنگ میں
وہ نام نکالا کہ جس سبب اُسکا دور اپسے نمود پر ہوا * چونکہ واقعی
اُسنے اپنے کو متفق شاہوں کے چنگل کا شکار دیکھا اِسلیئے اپنی محافظت کے
لیئے اُسنے اُنکے ملکوں پر جو اُسکے برخلاف تھے غلبہ کرا پنا قبضہ کر لیا *
مگر سکسنی کی طرف وہ ایسے ستم سے جلد در پیش آیا کہ اکثر سلاطین
یوروپ اس بات سے ناراض ہوئے * مگر وہ بڑی بڑی افواج سے لڑتا رہا
اور دشمنوں کے متفرق ہونے کے سبب کبھی اِس میدان پر ہوتا اور کبھی
اُس میدان پر * ستم کہ اتحادیوں نے اُسکی عداوت پر کمر باندھی کوئی
ایسا نہ نکلا کہ جو اُسکو و ہ سرنگوں نہ کر سکا * پہلے پہل اُسکا عمل دشمنوں پر
بہت ہی تیز و تند تھا مگر آخر کو وہ ظلم پیش آنے لگا * سائیلیسیا اور
ساکسونی اور برانڈنبرگ اور ہنانوور اور ... لیا میں ...   تھے جرمنی
اور استریا اور روس اور سویڈن اور فرانس اور ساکسونی

کرنا پڑا * یون روایت هی که اِن لڑائیون مین هر سال دولاکهه آدمی کهیت رهتے تهے * گو که اُسنے اکثر هزیمت کهائی (چنانچه هونہار هی جب که کثرت عدد پر کچهه دهیان نه هو) تسپر بهی اُسکی تیزی ذهن نے همیشه اپنے کو ایک ضبط پر رکها * اکثر یون هوا که دونون دوست اور دشمن اُسکی حالت مایوسی پر دست افسوس ملنے لگے * لیکن وہ یک بیک ایسی تدبیر نکالتا که اپنے تئیں اُن بلاؤن سے که جسمین وہ مبتلا تها بچا لیتا * سارے اِس هنگام مین وہ اُس حکم نفی مین مبتلا تها جو که سلطانی شورا سے جرمنی مے جاری هوا تها که سب جرمنی اقتدار پر واجب تها که توقیعات سلطانی کے مطابق اُسے ممالك و مراتب و مناصب سے محروم رکهین * مگر وہ چابکی و چستی مین عدیم النظیر رها * یعنے اُسکو کسی نوع کا خوف و خطر مضمحل نه کر سکتا تها * اور اگر اُسکے مزاج مین ویساهی اعتدال هوتا جیسا که وہ دلیر تها * اور اگر بقدر اُسکی شجاعت کے اُسمین مروّت بهی هوتی تو تواریخ متقدمین و متاخرین مین کوئی سپه سالار اُسکا همسر نه نکلتا

۱۲ فصل

سچ هی که کچهه عرصے تک اُسکے موالات و الرائکی افواج نے فریدرک کو کچهه اهانت نه پہنچائی * بلکه اُسے الجهیر ے مین بهی ڈالا * هانووریون اور هسیون اور دوسری اقوام کے اٹهتیس هزار کی فوج کمبرلند کے ڈیوک کے زیر حکومت ایک عجب طور سے نکمّی هو گئی گو نه انپر نه حمله هوا اور نه انہون نے هزیمت کهائی * اور شاہ کے جرمنی ممالك دشمنون کے غلبے کے لئے ایک عجیب اتفاق کے سبب که جسکا مماثل تاریخ مین مندرج نہین هی آزاد ... اگر یہه اتفاق حقیقت مین ضرور تها تو یہه ضرورت فقط ... لاچ ... کی تدبیر سے ... [illegible]

جب اُسنے اہالئ فرانس کا مقابلہ کیا (اور اُنہوں نے اِس
سے فائدہ اُٹھایا) تب بنسبت اِسکے کہ وہ اہالئ پروشیا کے لشکر سے جا
اِس امید پر (جیسا کہ مظنون ہوا ہی) کہ دفاتر اور قیمتی ملے اُسنے
سے جو کہ ہانوور کو روانہ ہوئے تھے سلسلہ لگاؤ کار کھیا اموال
ایکطرف کو رجعت قہقری کیا اور ہی

١٣ فصل

اِس اتفاق کے عہد و پیمان کی تجویز پر کلوسٹر سیون میں سن
آٹھویں سپتمبر میں دستخط ہوا تھا * مگر یوں سننے میں آیا ہی کہ ١٧٥٧ کی
شاہی سپہ سالار کی استرضا کے برخلاف اور فقط ہانوور کے یہ بات
کے کہنے پر ہوئی تھی * پر یہہ عمل جو کچھہ کہ ہو یوں محقق اردف الملک
پروشیا کے لیئے بڑا ہی مضر تھا اور انگلنڈ کو از بسکہ سبب کہ شاہ
گو کہ آخرش کو اِسکے انجام سے یہہ نیک تاثیر نکلی کہ دونوں دولت کا *
رعایا کی کوشش بڑھی * حیف ہی کہ اِس بے ثمرہ فصل سرکار اور
فرانس پر اُنکی ساری اولوالعزمی اور رچالاکی ضائع گئی اور قومیں ساحل
خسارہ اُٹھایا * آخرالامر نہ اِسنے کچھہ دبدبہ بڑھا اور نہ فائدہ تم نے بہت سا
کے قلعجات منہدم کئے گئے * اور جزیرہ بیل سن ١٧٦١ میں ہاتھ لگا * چر برگ
بعدہ اِس کام میں آیا کہ اُسنے اور مینورکا سے معاوضہ کرایا گا اور یہہ
کچھہ فائدہ ہوا * اُسکے بڑے اور محنت کش موالات والے تھے * اتنا ہی
لیئے سے عزیمتیں ساحل فرانس پر کچھہ فائدہ بخشنے والا پروشیا کے
الا اتنا ہی کہ اہالئ فرانس کی بعضی افواج کو منقسم کر لی نہ تھیں *
وے بھی اسکا مقابلہ کرنے * مگر نہیں کہہ سکتے ہیں کہ یہ عمیں ورنہ
اُنکا خاطرخواہ بر آیا * اور گرچہ وہ عمدہ بردرات بہت [illegible] بھی
بعدہ لارڈ چیتھم کہلائے) سب بر طلبیہ ارکان دولت کی را[illegible] [illegible]

مر کے بانی تھے * لیکن اگر اسّے فائدہ بھی حاصل ہوتا تو بھی اس
اس کے انجام بخیر ہونے پر عموماً شك کیا گیا ہی * اکثروں کی یہہ
تدبیر تھی کہ یہاں کی افواج مملکت جرمنی میں (جوکہ اب میدان
راے ہی) شاہ فردینانڈ کی اعانت کے لیئے راونہ ہویں * کیونکہ وہ شاہ
جنگ تر کی مصلحت سے جب کہ کمبرلند کا ڈیوك اتفاق مذکور کے بعد
پروشیا ہوا فوج کا سپہ سالار مقرر ہوا تھا* اور اُسنے جبراً عساکر فرانس
مستعفی را اور برنسوك اور بریمن کے ممالك خالی کروادئے * اعانت
سے ھانووسچ ھی کہ ولایت انگلند نے بڑی سخاوت دکھلائی (حتیٰ کہ
زرمیں ن نے اس امر کو بے دوراندیشی کا سمجھا) اور امیریکا اور
بعضے لوگ افریقیہ میں اور عموماً بحر پر وہ مظفر رہی * اہالیٔ فرانس کے
ایشیا اور یا ئن تباہ ہو گئے اور اُنکی مشرقی اور مغربی آفاقی بستیاں انگلشیہ
جمیع السفگل کی شکار ہوئیں *حتیٰ کہ کا ' دا کو جو کہ انگلند اور فرانس کی
فوج کے چ کا مبدء و منشا تھا وولف اور ٹونسہنڈ اور رمونکتون اور مرے
بے مزگی ت کی افواج نے قاطبۃً مطیع کیا * اِن سپہ سالاروں نے کوبیك
اور ایبھر سیل کے شہروں کے لے لینے میں ایسی کوشش وشجاعت وقابلیت
اور موتتہیۂ زیادہ اُسنّے کبھو عمل میں نہ آئی
دکھلائی کہ

۱۴ فصل

شاہ فردینانڈ نے فرانسیسوں کو بھگادیا لیکن محل اشتباہ ہی
ہرچند کہ فوج کو اس ظفر کے سنبھالنے کی استطاعت تھی * اور یہہ
کہ اُسکے دوالد کبھی ایسا نہ ہو کہ آپ ایك دوسرا ایسا معاملہ کرنا پڑے
ڈر پیدا ہوا سیبون کے عہد و پیمان سے بھی زیادہ تر ذلت انگیز ہو کر
جو نہ کیو سردار کی فطانت و جسارت سب مشکلات پر جس کی کہ وہ
... آئی * اور اُسنے ایك عجیب وغریب تدبیر دکھلائی *

فرانسیسون کو ایسی حالت پر (کہ جسّے وہ آپ فائدہ اُٹھا سکتا تھا) لایا کہ مجبور
انہیں مقابلہ کرنا پڑا * اور مندین کی لڑائی جو کہ سن ۱۷۵۹ کے غرۂ
اگست میں ہوئی (ہرچند کہ بعدہ سب موالات والوں کے درمیان بہت سے
نزاع پیدا ہوئے) اِسکا انجام ایسا ہوا کہ ہانوور کی الکتوریت اور وستفالیا
کے اکثر دیارکو فرانسیسون نے خالی کر دئے

۱۵ فصل

اِس ہنگام میں (سن ۱۷۵۹ کی دسویں اگست میں) اسپانیہ والا فردیناند
ششم مرگیا * اور اُسکا بھائی دون کارلوس دونوں سسلیوں کا شاہ بلقب
چارلس سوم تخت نشین ہوا * اِس وراثت کے سبب اور بلحاظ اُن شروط کے
جو کہ اکسلاشاپیل کے مصالحے میں مندرج تھیں دون فیلیوس کو
مناسب تھا کہ پارما اور پلاسنشیا اور گیوآستالا کے صوبجات استریا اور
سارڈینیا کو حوالہ کردے اور آپ نیپلس کو جاتا رہے * (دیکھو ۵ باب
۹ فصل) لیکن چونکہ چارلس سوم اِس مصالحہ سے کبھی راضی نہ ہوا تھا اُسنے
دونوں سسلیوں کے تاج کو اپنے تیسرے بیٹے فردیناند پر مفوض کیا * اور
دون فیلقوس اِس بات پر راضی ہوا جسکو کہ استریا نے مان لیا کہ تینوں صوبجات
کو اپنے قبضے میں رکھے * پلاسنشیا کی بابت دربار فرانس اور اسپانیہ نے
سارڈینیا کو منا لیا

۱۶ فصل

دون کارلوس کا اُس ہنگام میں اسپانیہ کو روانہ ہونا جب کہ اہلِ فرانس پر
انگلشیہ بحر پر اور امیریکا میں اتنے غالب آگئے تھے اِس بات کا موجب پڑا
کہ شاہ نو اپنی اُن آفاقی بستیوں کی بابت جو کہ اُن اطرا[illegible]ں تھیں
خطرناک ہو * اور اِس خطرہ سے جلد بہت [illegible]
اتحاد جو پیشی پیدا کرے کہ جسکے لیئے آگے اُسنے اقا[illegible]

ے کے سفیر کی هوشیاری و چالاکی کے سبب عمل میں نه آنے پائی
لیکن اب یهه بات سن ۱۷۶۱ کے اگست مهینے میں انجام پر پهنچی * اور اُسکا انبساط
سارے سطر شاهان بوربون تک هوا * اِس مصالحے سے یهه بات ٹهری که ممالک
بوربون اور فرانس اور اسپانیه اور دونوں سسلی اور پارما اور پلا سنشیا
کے حقوق مساوی رهیں * اور هر ایک کے ممالک بطور خود قایم بهی رهیں *
الا یهه که اسپانیه سب فرانس کے جهگڑوں سے جو که وستفالیا کے مصالحے
کے سبب هوئیں بری رهے بشرطیکه کوئی اهل اقتدار ان جهگڑوں
میں دخل نه دے یا کوئی ولایت فرانس پر خروج نه کرے

۱۷ فصل

اِس مصالحے کے اِس شرط کو انگلند والوں نے یوں سمجها که اُنکی طرف
اشاره تها * پس انهوں نے اسپانیه کے ضد میں لڑائی کا ڈنکا مارا * اور
سن ۱۷۶۲ کی ابتدا میں حرب شروع هوا * اور اهالی اسپانیه بهی اپنے
اظهار غضب میں که اهالی انگلند اِس نخوت و کبر سے اُسکی قرابتی
اتفاق میں دخل دے قاصر نه رهے

۱۸ فصل

اس عجیب وغریب اتفاق کا پهلے هی یهه ثمره هوا که اهالی فرانس اور اسپانیه نے
ولایت پرتگال پر خروج کیا * اسلیئے که وه انگلند کے موالات والوں سے تهی * یهه
خیال اُنکا پرتگال کے لیئے بڑا هی مضر هوتا اگر وهاں کا معزز و دلیر شاه اِس
بات پر یهه کمر نه باندهتا که بعوض اِسکے که ان سلاطین کی شروط کو قبول
کرے جان دینے پر مستعد هو * انگلند پر بهی حیف واجب تها که اپنے
پرانے اور وفادار موالات والے کی اِس وقت ضرورت میں اعانت کرے *
اور شاه پر[illegible] بخت نے یوں یاوری کی که انگلند کی کمک آئے تعجیلا اور اسے
[illegible] سپاهیوں کو حسن[illegible] نه فقط اُنکی ولایت کی حفا

میں دھس آئے تھے بلکہ حقیقتہ کئی بلاد پر بھی انہوں نے اپنا دخل جما
بٹھا دیا * اس نمط پر یہہ شاہ اور اُسکے ممالک ایسے بدکردارون
کے قصد سے محفوظ رہے * یہہ ولایت خود مختار تھی * اور کسی کے
جھگڑوں میں شریک نہ تھی * پس حرب کا دعویٰ اِسپر کسی طور سے جایز
نہ تھا * اور اسپانیہ اور فرانس نے کوئی اور وجہ عداوت کی نہ نکالی مگر
یہی کہ وہ انگلنڈ سے بر سر اتفاق تھی * اور پرتگال ضرورۃً انگلنڈ کو
غضب میں لاتی اگر وہ سہلاً فرانس اور اسپانیہ کے طلب کیئے ہوئے شروط
کو مان لیتی * دونوں طرف سے اُسکے تئیں سلامت نہ ہوتی اگر مقدمہ
برخلاف واقعہ کے کسی طرف رجحان پاتا

۱۹ فصل

پرتگال پر خروج ہونے کے سبب اور قرابتی اتفاق کے باعث (کہ جنہیں انگلنڈ
کو بڑا خطرہ تھا اور جنہیں وے سب باتیں جو کہ جنگ وراثت کے سبب
حاصل ہوئی تھیں مِٹا جانے ماری تھیں) جن جن لڑائیوں میں کہ
ولایت برطنیہ مبتلا ہوئی سبھوں میں ظفر یاب رہی * غرض کہ
جہان کے دونوں حصّوں میں اُسنے قاطبۃً فتح وفیروزی حاصل کی * اور
اسپانیہ کو اِس لڑائی میں فرانس کے بہکانے سے دخل دینے میں بہت سے اسباب
پیدا نے کے لیئے ہاتھ لگے * اور ولایت فرانس کا بھی کچھہ مقصد نہ نکلا *
اور شاہ پروشیا کا یہہ حال ہوا کہ خود مطابق اُسکے قول واقرار کے وہ حالت
ابتری پر تھا * مگر ناگہانی روس کے مدبران ممالک کے ادل بدل ہونے کے
سبب جب کہ الیسبا مرگئی اور پطرس ثالث تخت پر بیٹھے اُسنے تسخیر
حاصل کی * پطرس ثالث کا دور تھوڑے ہی دنوں تک [illegible] ہا اور اس
سبب سے شاہ پروشیا کو اُسسے وہ اعانت نہ ہاتھ لگی جسکہ [illegible] نہ تھی *
کیونکہ شاہ روس اُسکی دلیری و دانائی پر عشعش کرتا

م دل شاہ جلد تخت سے بید خل ہوا * کیونکہ اُسنے اور اُسکی ملکہ سے نفاق پیدا ہوا اور تھلہ بب و تمقیبح کے بھی اُسنے ایک طول طویل منصوبے باندھے تھے * اور گو کہ اُسکی وارث اور ملکہ کا تھرین ثانی فریڈرک کی طرف اپنے شوہر کی مانند مائل نہ تھی تاہم جو کچھہ مزاحمت کہ اُسکی طرف سے ہوئی از بسکہ سُست تھی * اور یہہ مزاحمت بھی مصالحہ کے سبب جلد انجام کو پہنچی * اور سویڈن نے بھی اِس مصالحہ کی پیروی کی

۲۰ فصل

اِن سب باتوں کا صریحاً یوں میلان تھا کہ صلح عام ہو * اگر انگلنڈ جو کہ سب اقتداروں سے زیادہ تر بہرہ مند تھا اِس بات پر راضی ہو تا کہ اپنے ظفر اور فیروزی کو روکے * مدبران ممالک کے انقلاب نے غرض کہ اِس بات کی بنیاد ڈالی * پٹ صاحب جو کہ کچھہ خیر خاص کے سبب قرابتی اتفاق کی بابت اِس بات پر مائل تھا کہ لڑائی نہ تھنبے جلد شاہ جارج دوم کی وفات کے بعد مستعفی ہوا * اور لارڈ بیوٹ نے کہ جسکا تقرر و اقتدار فقط شاہ نو کی مہربانی سے متعلق تھا اور نہ لوگوں کی رضا سے اِس بات کا تعرض کیا کہ اُسکے تئیں اِسقدر زر و فوج کا کھڑا کرنا جو کہ لڑائی کے لیئے اکتفا کرے امر محال تھا (کیونکہ نئی فوج کی بھرتی کے لیے انعام کا مقدار بہت ہی بڑھہ گیا تھا) اور پارلمینٹ کے بہت سے لوگ اُسکے برخلاف بھی تھے * اِسلیئے اُسنے فرانس سے مصالحہ کا پیغام ڈالا اور یہہ بات سن ۱۷۶۲ اسی پارس یا فونٹینبلو میں انجام خیر کو پہنچی

۲۱ فصل

انگلنڈ کے ... لوگ اس صلح سے راضی نہ تھے کیونکہ اکثر ... ... تو وہاں اُسنے نہ فقط سارا ... ...

بھی کچھ حصہ حاصل کیا (کہ جن فرانسیسی ملکوں کا مختلط ہونا اور [illegible]
سبب سے انگلشیہ بستیوں کا زیر ہونا غرض کہ اس لڑائی کا موجب تھا)
انگلنڈ نے فائدہ اٹھایا * مگر اکثر لوگ بسبب معقول یوں ظن لے گئے ہیں کہ
انگلنڈ کو لازم نہ تھا (چونکہ اُسکا اقتدار ایسی ترقی پر تھا) کہ [illegible]
معاملہ کرے * کیونکہ اگر وہ کچھ دن اور لڑائی میں مشتغل [illegible]
زیادہ ترفائدہ اُٹھاتی * اور جو ممالک کہ اُسنے دے دئے اور [illegible]
نہ تھے کہ ذہن سلیم کی نظروں میں وے اچھی جگہہ گنی جایں * [illegible]
میں جو مصالحہ کہ سن ۱۷۶۳ میں ولایت استریا اور پروشیا کے درمیان
ہوا [illegible] کہ دونوں ولایت حالت اصلی پر سات برس کی [illegible]
کی لڑائیوں کے بعد مراجعت کریں * نہ کچھ [illegible] ہاتھہ سے گیا [illegible]
حاصل ہوا * اس بات میں شک نہیں ہی کہ ان دونوں [illegible] کے [illegible]
انجام میں انگلنڈ بڑی صلاح وفلاح پر تھی * فرانس کی خرابی [illegible]
انگلنڈ کے بحری اقتدار نے فضیلت حاصل کی * وہاں کی [illegible]
بھی جہان کے پلّے سرے جا لگا * اور مرزبوم افریقیہ اور [illegible] اور امریکا
میں ولایت فرانس سے اُسنے بہت سی بستیاں حاصل کیں

۷ باب

برطنیہ کا احوال جارج ثالث کے ہنگام جلوس سے سن [illegible]
امریکا کے جھگڑوں کے آغاز تک سن ۱۷۶۴

۱ فصل

ہرچند کہ انگلنڈ اور اُسکے موالات والوں کے اعدا کے [illegible]
جارج ثانی مرا اسپانیہ کی قرابتی اتفاق اور [illegible]
سن ۱۷۶۱ میں ایک اور دشمن [illegible] ہوا * لیکن [illegible]
کے موالات والوں خصوصاً [illegible] اور پولنڈ اور [illegible]

اور اطوار اور مزاج بھی ایسا تھا که لوگ اُسکے دلگیر ہوں * اور اس بات کی امید ہو سکه اُسکی سلطنت امن چین کی ہوگی * اُسکے اعمال سے یه بات اولاً ظاہر ہوئی که وه رعایا کی حریت کا محب صادق تھا * کیونکه اُسنے عہدۂ قضا کو مستقل یعنی اطاعت سلطنت سے فارغ البال رکھا * شاه کے جلوس کے بعد جلد مکلنبرگ استریلٹز والی شارلت بیگم سے اُسکا نکاح ہوا * اور اُسکے ساتھه سن ۱۷۶۱ کی بائیسویں سپتمبر کو وستمنستر میں اُسکی تکلیل ہوئی

۴ فصل

جو کچھه که بیرونی اور اندرونی امن چین کی امید لوگوں کو ابتدا سے سلطنت میں تھی بہت دن تک رہنے نه پائی که قوم متفرق زمروں میں بسبب اختلاف رائے کے بٹ گئی * سنه ۱۷۶۳ میں ایک ایسی بات نکلی که جسنے اگرچه بڑا ولوله پیدا ہوا مگر اُسکا انجام بخیر ہوا * اور رعایا نے ایک ایسے قید سے رہائی پائی جو که انتظام برطنیه اور ریزلیغ عظیم و حریت کے لیئے ازبسکه مخل تھا * فرمان عام کو اغذ خاص کی قرقی کے لیئے جو بے سبب معقول جاری ہوا کرتے تھے اُنکے مشروع ہونے کی بابت ایلسبری والے ولکس صاحب کے مقدمے میں نزاع درپیش ہوا * اور اس نزاع کے اثنا میں اُس صاحب نے بڑی جرءت وحب الوطنی دکھائی * گو که اُسکے بعضے اعمال شاه کی طرف ادب کے نه تھے * اسکا نتیجه یوں ہوا که سن ۱۷۶۵ میں دربار پارلیمنت نے اس فرمان قرقی کو نامشروع کیا * اور تب سے ایسے خطرناک اقتدار کے اجرا کے لیئے پھر کبھی کسی نے قصد نکیا * نه صرف اس فرمان کی روک کے لیئے ولکس صاحب رعایا کی حریت کا حامی کھڑا ہوا بلکه دربار سے خارج ہونے کے بعد جب که وه مڈل سکس کے لیئے منتخب ہوا اُسنے پارلیمنت کے احکام کے برخلاف خاطر خواه [illegible] میں داخل

ہونیکا دعویٰ کیا * پر وہ سرسبز نہ ہوا * اس امر کے پانچ برس کے بعد وہ
دربار کومنس میں جالس ہوا * لیکن اس ہنگام میں بھی اہالیٔ پارلیمنت
نے دعویٰ کیا کہ انہیں اس بات کا اختیار تھا کہ ایک خاص شخص کو اُس
دربار کے جلسے سے نفی کریں اور یہہ دعویٰ اِنکا برخلاف اکثروں کی رائے کے
تھا * تدبیر سیاسۃ المدن اور اختیار رعیت میں یہہ عجیب بات ہی

۵ فصل

اگرچہ ویانا اور فرانس اور پروشیا کے درباروں کو بہت سا سبب تھا
کہ اِس لڑائی سے جسمیں کہ وے سن ۱۷۵۵ سے مبتلا تھے ہاتھ اُٹھالیں
لیکن تحقیق ہی کہ جب سن ۱۷۶۳ میں پارس یا فونتینبلو میں مصالحہ
طی ہوا انگلنڈ اسقدر استطاعت رکھتی تھی (خصوصاً بحر پر) کہ جنگ
سے کنارہ کش نہ ہو * جب تک کہ وزیر اعظم پت صاحب مدبران دولت میں
داخل رہے لڑائی بڑے زور شور سے مچی رہی * اور لوگ اسکی طرف
ازبسکہ راغب تھے * مگر جب کہ اس وزیر اعظم نے سن ۱۷۶۱ میں استعفاء
داخل کیا اور اُسکے عوض لارڈ بیوٹ مقرر ہوا کہ جسنے اپنی عدم قابلیت
کے سبب فرانس کی درخواست صلح کو قبول کیا لوگ ازبسکہ ناراض اور
برداشتہ خاطر ہوئے * لوگوں کے دلوں میں یوں گمان گذرا کہ اِس وزیر
کی طبیعت اقتدار مستقل کی طرف مائل تھی * اور یہہ کہ اِس بات کی تعلیم
اُسنے سلطان کو اُسکے وقت شباب میں کی تھی * اُسپر ایسا بھی شک گذرا کہ
سلطان کی نظر توجہ اُسکی طرف بہت ہی تھی * اور اگرچہ اپنے رویۂ خاص
میں وہ ایک معقول اور نیک طینت اور صاحب علم و فضل امیر تھا * لیکن اُسکے
کاروبار سلطنت پر لوگ لعن طعن کر رہے تھے * اگرچہ وہ صاحب اِس عہدے
پر بحال رہتے تو [illegible] زیادہ تر مستعفی ہو گئے اور [illegible]
[illegible]

پس اِس وزیرنو کی صلاح اندیش تدبیر کا یہہ نتیجہ ہوا کہ دیس کے
لوگ اُسپر ملامت کرنے لگے * اور شاہ پروشیا بہی طعن کرنے والوں کے
شریک ہوا * کہ اُسنے اپنی تصانیف میں اِس وزیر کے اختیار پر جو کہ
وہ برطنیہ کے دربار خاص و دربار عام میں رکہتا تہا بہت ہی لعن طعن
کی چوٹ کی ہی

٦ فصل

ولکس صاحب کے مقدمے میں جو جہگڑے اور خرخشے کہ پیدا ہوئے اور
لوگوں کا لارڈ بیوٹ سے ناراض ہونا اِس بات کے سبب پڑے کہ جارج
سوم کی حکمرانی کے اوائل میں امن چین نہ ہو * اور شاہ کے حضور ایسے
ایسے عرایض گذرنے اور رد و قدح ہونے لگے (اور بعضے اُنمیں ایسی عبارت
ہیں کہ جنکی ہرگز برداشت نہ ہوسکتی تہی اور بعضے ایسے کہ جنکی بنیاد
صداقت پر نہ تہی) کہ اُسنے اپنے تیئں ایک عجب مشکل میں پایا * مگر
آج تک یہہ بات ثابت نہیں ہوئی کہ سعی خاص سے کچہہ خلل ہوا یا یہہ کہ
لارڈ بیوٹ کا عمل پارس کے مصالحہ کی بابت بے صلاح دید کے تہا * اِس مصالحے سے
بڑے سے بڑا خسارہ انگلنڈ کے لیئے یہہ تہا کہ قرابتی اتفاق کی تاثیر بدستور
باقی رہی * پٹ صاحب کی نظر ہمیشہ اِس قرابتی اتفاق پر تہی اور اگر وے
ذوی الاقتدار بنے رہتے تو یقین ہی کہ لڑائی زور شور سے مچی رہتی *
اِس وزیر نے سالیانہ حرمت کے مراجعت کی * اُسکے لیئے روزینہ مقرر
ہوا اور اُسکی بیگم کے لیئے امارت * اُسکے تصورات تدبیر الملک کی
بابت لارڈ بیوٹ کی نسبت کچہہ اور ہی ڈہب کے تہے اور ایسے کہ سب لوگ
نا راضی تہے * لارڈ بیوٹ کی بڑی خطا یہہ تہی کہ اُسنے وزارت کا عہدہ
برخلاف اپنی رسائی طبیعت کے قبول کیا * اور یہہ بات بہی وہ خوب جانتا تہا
کہ لوگ اُسپر اِسقدر ناراض تہے کہ ممکن نہ تہا کہ اُنکی کبہی تسلی ہوئی

بات میں وے اپنی مدد پہنچائیں * پس جو لمبا ال کہ آپہی صادر ہوتے
لوگ یہی گمان کرتے کہ وے پھر پہندے اور فطرت سے متفرع تھے

۷ فصل

سوا ے اُن عرایض اور رد و قدح کے کہ جنکا ذکر اوپر کی فصل میں
گذرا ایک گم نام مصنف (کہ جسکا نام و نشان آج تک ہویدا نہیں ہوا)
ایسا نمودار ہوا کہ اُسکے سبب سے لوگ اور بھی بھڑکے * یہہ شخص
دربار عام و خاص کے مقدمات سے ایسا واقف تھا اور اُسکی طرز نوشت میں
اسقدر قدرت و طاقت و تیزی تھی کہ سب لوگ اُسکی نوشت کی طرف متوجہ
ہوئے * اور جس فرد بشر پر کہ وہ خاص مائل ہوا اُسکو اُسنے ایک عجب
حالت تشویش میں ڈالا * مگر ایک مخفی مصنف کی ایسی زبان درازیاں
اور بنام لوگوں پر الزام لگانا حتی کہ خود شاہ کی جناب بھی اُسکی چوٹ
سے نہ بچی اِس بات کا موجب پڑا کہ اُسکی نوشت پر ایسی تاریکی چھا جائے
کہ جسکا زنگ صاحب دلوں اور سلیم طبایع کے آئینۂ دل سے کبھی متنے
ہارا نہیں ہی * ہرچند کہ اِن مشہور مکاتیب کا ذکر اسمقام پر برجستہ
نہیں ہی کیونکہ وے سن ۱۷۶۹ تک نمود نہ ہوئے تھے تاہم چونکہ وے اُن باتوں
سے کہ جنکا ذکر ہوا اور جارج سوم کے عہد کے آغاز سے ازبسکہ التصاق
رکھتے ہیں اور امیر یکا کی لڑائی کے کہیں آگے وقوع میں آئے کہ جنکے
اوائل کے بانی کاروں کو اُسنے چھپانے کا قصد کیا تھا پس اُنکے بیان
کے لیئے اسمقام سے کوئی بہتر مقام نہ ملتا * تفحص و تجسس جو کہ اِن مکاتیب
کے محرر کی جستجو کے لیئے وقوع میں آئیں سوا ے اِس بات کے کہ
اُسکی تصانیف خود عجیب و غریب تھیں اور تدبیرالمدن کے اکثر مقدمات
کا اُنمیں رد و قدح تھا اِس بات کے سبب پڑیں کہ اِس مصنف کی یادگاری
صفحۂ روزگار سے کبھی نہ اُٹھہ جائے * غرض کہ جونیس کے مکاتیب (کہ

اس تخلص کر اُسنے اپنے تئیں ظاہر کیا) قطع نظر انکے عیوب کے ایسے ہیں
کہ برطانیہ کے محصلین و مدبرین کے کتب خانہ میں ہمیشہ جگہہ
پائینگے

۸ فصل

اس تصنیف کے لپیٹ میں اس بات کا بھی ذکر لازم آیا کہ اِس ہنگام میں
ایک مہم مقدمے نے رد و قدح کے لیئے سر اُٹھایا * یعنے مقدمۂ ہجو میں صاحبان
جیوری§ کو یہہ بات پہنچتی تھی کہ ہم شرع اور مقدمے کی صداقت
میں اپنی رائے دیں * دوسرے بہت سے مقدموں میں ایسی مشکل کبھی در پیش
نہ آئی * مقدمات قتل میں نہ فقط فعل قتل کا بلکہ قصد قتل بھی جیوری کے حضور
تجویز کے لیئے پیش ہوتا تھا * اور سب دوسرے جرم عظیم کی بابت بھی اسی
کی تجویز جاری تھی * لارڈ مانسفیلڈ نے اِس بات میں بہت سے اصرار
کیا کہ جیوری کو ہجو کے مقدمے میں فقط فعل کی تجویز پہنچتی تھی
اور حاکمان عدالت کو شرع ہجو کی * اس بات میں جیوریوں نے اکثر
مناقشہ در پیش کیا ہی * اور اس حیلہ سے وے اکثر اپنا مقصد حاصل
کرتے ہیں کہ خواہ فتوائے خاص سے شرع کی تجویز خود حاکم پر
مفوض کرتے ہیں یا یہہ کہ مجرم کو قاطبۃً جرم سے مبرا کر دیتے ہیں * یہہ
عجب اتفاق ہی کہ ہجو کا مقدمہ ایسا نازک ہی کہ جسمیں ہمیشہ ایسے کینہ
و بدگمانیاں راہ پاتی ہیں کہ جنسے چاہئے کہ سب حکام اپنے کو مبرا رکھیں * سے پہتی
مباحثات انگلشیوں کے فرہنگ سے حقوق پر بھی * یعنی حق تجویز خاص پر اور
حریت طبع پر تاثیر کرتی ہیں * جو نیئس کی بابت مقدمہ متنازعہ فیہ ...

---

§ جیوری ان لوگوں کو کہتے ہیں جو کہ انگلشیہ عدالت میں وقت تجویز مقدمے کے
بُلائے جاتے ہیں اور اُنکی رائے جرم کے اثبات یا نفی کے لیئے کامل سمجھی جاتی ہی

ایسا اتصال نہ پایا کہ آیندہ کو پھر ایسی باتوں میں نزاع درپیش نہ ہو

۹ فصل

سن ۱۷۶۳ کا زمانہ دور روزگار میں یادگار بنا رہیگا * کیونکہ یہی زمانہ برطنیہ اور اُسکی امیریکائی بستیوں کے نزاع کا آغاز تھا * مگر چونکہ اِس نزاع میں تدبیرالمدن کے اکثر مقدمات اہم ہیں * نہ فقط انگلینڈ اور امیریکا کی بابت بلکہ سارے جہان کی بابت * اور اسکا انجام ایسا ہوا کہ امیریکائی بستیوں کے لوگ اطاعت برطنیہ سے فارغ البال ہوگئے اور جہان کے مغربی حصہ میں یورپیوں کی ایک علاحدہ مملکت اور انتظام ہوا * پس نظر اوپر ان سب مراتب کے اِس نزاع کا ذکر ایک دوسرے باب میں ہوگا

۸ باب

برطنیہ اور امیریکائی بستیوں کے نزاع کا

احوال سن ۱۷۶۴ سے لیکر سن ۱۷۸۳ تک

۱ فصل

سات برس کی لڑائی جو کہ پارس یا فونتینبلو کے مصالحہ کے سبب سن ۱۷۶۳ میں انجام پر پہنچی اُسکا آغاز چنانچہ مذکور ہوا (باب ۶) امیریکا سے تھا * برطنیہ نے بڑی [illegible] اخراجات [illegible] فرانس [illegible] بستیوں پر سے [illegible] اور [illegible] ان کے لوگوں نے [illegible] کے [illegible] بستیوں کے [illegible] کبھی نہ ہو سکتا تھا * پس اب اِس مطلب کا ایک کلام نکلا کہ اُن اخراجات کے جبر نقصان کے لیئے جو کہ برطنیہ نے اپنی امیریکائی بستیوں کی بابت اٹھایا تھا یہاں کے لوگوں پر پہنچتا تھا یا نہیں کہ بوسیلہ خراج آنسے ادا کروایں قوم کے قرضے کی بابت یوں دلیل نکلی کہ مملکت کے ہر فرقہ پر خواہ وہ ولایت انگلستان یا امیریکا یا دیسی میں ہو پہنچتا تھا کہ اس قرضہ کی ادا کے

ملک دے

۲ فصل

جو ہیں یہہ بات نکلی وو ہیں شوریٰ کی تجویز سے انفصال پر پہنچی * اِس فیصلے کے خاص بانی کارجارج گرینول صاحب تھے اور اُن دنوں وے وزیر اعظم کا عہدہ رکھتے تھے * اِس صاحب نے اُسی سن کے سال آیندہ میں جب کہ پارس کا مصالحہ طی ہوا تھا اپنی سعی سے استامپ (یعنی وسم) کا قانون نکالا * کہ جسکی راہ سے امیرکیوں پر بے اُنکی استرضا کے اور بے اِسکے کہ اُنکی براجات کے لیئے اُنکے تصرف میں آئے اور برخلاف سب اگلے طور کے کہ جسطرح ایسے مقدموں میں زر مجتمع ہوا کرتا تھا بلکہ فقط برطنیہ پارلیمنٹ کی تجویز سے خراج لگا * یہہ بات اِس لیئے کافی تھی کہ لوگ بہوت اُتھیں اور بہت سی تل بیرالمدن کی باتیں نسبت بہ اقتدار و حقوق وشرع وکلا جو کہ اُس زمان تک اچھی طرح تصفیہ نہ ہوئی تھیں سر نکالیں * سرکار نے اب تک وہاں کے لوگوں سے سیاسۃ المدن کے چند وجوہ کے سبب خراج لینا صلاح نہ جانا * اور اِس نمط پر چنانچہ کسی نے اُن دنوں خوب کہا تھا کہ بے دو نوں مشکل کی باتیں یعنی حکمران مملکت کی فوقیت اور محکوم مملکت کی حریت تیر بتاً متفق رہیں

۳ فصل

امیریکا کی حالت اِس قسم پر تھی کہ اِن باتوں میں دیس کے ملک کے لیئے بڑا خطرہ تھا اگر وہاں کے لوگ سرکشی کریں * کیونکہ اصل میں وے قوم یورپ سے تھے * اور اُسمیں کے اکثر خواہ خارج البلد ہونے کے سبب یا مملکت کے نتظام عبادات ومعاملات بیزر کھنے کے باعث وہاں جا بسے تھے * پس اغلب کہ اُنکے مرغوب طبع یہی بات تھی کہ خود مختاری اور

جمہوری انتظام کا ڈنکا ماریں * وہاں کے سب کنکاج جیسے کہ احلات شرع کا
کام متعلق تھا مرغوب عوام تھے * اور ان دونوں کی طبیعت آپسمیں خوب
میل رکھتی تھی * اِس بات کا اِنکار نہیں ہو سکتا ہی کہ اعانت زر یا اور کسی
طور کی مدد کی بابت اہالیٔ امیریکا نے انگلند کو بہت سا معاوضہ کیا تھا * کیونکہ
وے اُنکی معمولی اجناس کو مول لیتے تھے اور کانادا کے ظفر میں اُنہوں نے
اُنکی کمک کی تھی * کمبختی کے مارے اُن انعامات سے جو کہ یہاں کی
جماعت نے انگلند کو پچھلی لڑائی کے ہنگام میں بطور صلہ دئے تھے انگلند
والے یوں دلیل اُٹھانے لگے (جو کہ بیشک بڑے غصّے کی بات تھی) کہ وے
اِس بات کی طاقت رکھتے تھے کہ جو خراج کہ انگلند کی پارلیمنت اُنپر ٹھہرائے
وے اُسے ادا کریں

۴ فصل

جیسا کہ انگلند کے ارکان دولت نے مقدمۂ عام کا تعجیلاً فیصلہ کیا ویسا ہی
وے ازبسکہ بُری بُری تدبیروں میں بھی جا پڑے تاکہ لوگوں کو اِس نئے
خراج سے راضی کریں * پہلا ہی خراج اُنکا جو کہ وسم التحق کی بابت سن ۱۷۶۴
میں نکلا گو کہ اُسکی اصول نہایت سہل تھیں لیکن حالت امیریکا کے برخلاف
تھیں * اتنے متفرق و متباین سرکاروں میں کواغذ وسم کی تقسیم ہزاروں
مشکلات پیدا کرنے والی تھی * اور خود اِس قانون میں ایسی ایسی شروط مندرج
تھے کہ جنکا نقض اگر کسی نوع سے ہو جائے تو لوگ بڑی ہی گرفتاری و تکالیف
میں گرنے والے تھے * پس کچھہ محل عجب نہیں ہی اگر ایسے قانون کے
انتشار سے لوگ ازبسکہ برداشتہ خاطر ہوں حتیٰ کہ تمرد کرنے لگیں

۵ فصل

اِسی حالت میں انگلند میں ایک قوی زمرۂ امیریکیوں کا ساتھی بھی ہوا *
اور اُس زمرے کے لوگ ایسے نہ تھے کہ اُنپر نظر اہانت سے دیکھیں * بلکہ اُنمیں

بہت سے اعالی وعمایدین داخل تھے * دونوں درباروں میں زورشور سے اِس مقدمے میں مباحثہ ہونے لگا * وے لوگ جو کہ امیریکا والوں کے طرف دار تھے (اگر اُنہیں ہم اب اِس نام کر ملقب کر سکیں) کچھہ دنوں تک زمام سلطنت کو ہاتھہ میں لیئے رہے * سن ۱۷۶۵ کے جون مہینے میں لارڈ گرینول کا انتظام موقوف ہوا اور ایک نیا انتظام نکلا کہ جسکا سردار روکنگہام کا مارکویس تھا جو کہ کمبرلنڈ کے ڈیوک کی سعی سے مقرر ہوا تھا * اُسکا انتظام ایک برس سے کچھہ اوپر تک فقط رہا * لیکن اِس عرصۂ قلیل میں وسمی قانون (جو کہ اِس سے مزگی سے امیریکا میں داخل ہوا تھا) منسوخ ہوا

۶ فصل

لیکن وہ بڑی بات متعلق بحق خراج ابھی تک فیصل نہ ہوئی تھی * ایک قانون اِسی ہنگام میں اِس مضمون کا بالتخصیص جاری ہوا کہ مملکت برطنیہ کو پہنچتا تھا کہ امیریکا کے سارے امور میں دخل دے * اور گوکہ اُن لوگوں کا کہ جنہوں نے قانون وسم کی منسوخی کروائی مطلقاً ارادہ نہ تھا کہ برطبق اُس قانون کے کوئی نوع کا دوسرا خراج ٹھہرائیں * تاہم وہاں کے باشندے اِس بات پر از بسکہ مستعد تھے کہ ہر نوع کے خراج کو روکیں * اور اِس زمان میں اُنکو ہمت اور بھروسا بھی بڑا تھا کیونکہ پچھلی لڑائی میں وے گوی سبقت لے گئے تھے * اور کانادا اور فلوریدا اس کی تفویض کے سبب اُنہیں فرانسیسیوں اور اسپانیردوں کا بھی کچھہ ڈر نہ رہا تھا * ورجینیا کی بستی میں لوگ اِس راے پر متفق ہوئے کہ خراج کا تقرر مطلقاً حق شاہ تھا یا اُسکا کہ جسے وہ مقرر کرے اور بستی کے شورا سے عام کا * یہہ بات بیشک حسب خاطر [illegible] تھی * اور اِس نمط پر سلطان کی بہت سا خبر اندہ دیا گیا تھا * اِس [illegible] کی دوسری جماعت [illegible] کی اور

یورک نوکی جماعت عام نے اُسے قبول کیا

٧ فصل

یہه بات کبہی خاطر میں نه گذری تہی که اهالی امیریکا خراج نه ادا کرتے تہے * مگر اِس وقت ایک امتیاز نکلی که جسکا کبہی نه خیال تہا اور نه کبہی کسی نے درخواست بہی کی تہی * خارجی خراج کی بابت برطبق قوانین تجارت وجہازرانی کے جوکه انگلند میں تجویز ہوا امیریکا کے لوگ راضی تہے که اُسکے مطیع رہیں * اِس نوع کی اطاعت وے مدام کیا کرتے تہے * اور نه اُنکا اب یہه ارادہ تہا که ایسے قوانین سے سرکشی کریں * لیکن سب اندرونی خراج کو جوکه استحصال خزانے کے لیئے یا پرداخت جماعت کے واسطے ہووے اُنہیں اورہی نوع کے سمجہنے لگے * ایسے خراج کو وے خود پارلیمنت کے تعبیر الفاظ سے انعام وبخشش کی قسم سے جاننے لگے * پس اُنہوں نے یہه دلیل نکالی که امیریکا کے خزانه پروہاں کے لوگوں کے سوا اور کسی کا اختیار نه تہا * اگر وے چاہیں که اِس نوع کے انعامات دیں تو وے مثل انگلند کے اُسکا شرعی حکم دے سکتے تہے * لیکن اخذ خراج اور تقرر خراج میں بہت سا فرق تہا * خراج [illegible] قوانین کے مطابق لوگوں کی [illegible] [illegible] ورنه شرعی [illegible] * امیریکا [illegible] [illegible] کے برطانیه کے دربار یا پارلیمنت میں [illegible] رنه سکتا تہا * اور اُنکے نام سے اگر لوگ وکالت کریں تو حقیقت حال سے گریا که کہیلی کرتا تہا * وکلا نے انگلش جب که اور وں پر خراج لگاتے تہے تو وے اپنے پر بہی لگایا کرتے تہے * مگر یہه بات امیریکا کے خراج کی بابت نه ہو سکتی تہی

٨ فصل

ایسی ایسی [illegible] اس امر کے [illegible] [illegible]

چونکہ حق خراج سے انگلنڈ کا کوئی زمرۂ قاطبۃً دست بردار نہ ہوا تھا بلکہ اُس
قانون کے ساعی تھے * پس سوائے اِسکے کہ اِس قانون کے عمل سے دست
بردار ہوں اور کوئی بات مفید ہونے والی نہ تھی * وسمی قانون یعنی تمغا نے
لوگوں کو برانگیختہ کر رکھا تھا اور اب کسی شرط کی ترمیم و تصحیح کا
اقبال کروانا اُنہیں دشوار تھا * اندرونی خراج سے یہہ سمجھہ کر کہ اُنکے
حقوق و رسوم مقررۂ پر غلبہ ہوتا تھا وے نہ فقط تمرد کرنے لگے بلکہ
اِس بات سے درہم و برہم ہوا اُنہوں نے اب قصد کیا کہ خراج خارجی کو بھی
روکیں * باہر کی رسد اور تصرف اجناس کا بند کرنے پر وے جلد متفق
ہوئے * اور اِس امر میں پنچایتوں جملے لگیں کہ سرکار کی ضد میں ایک
قاعدے پر اپنے کو کھڑا کریں * جب کہ لارڈ نورتہہ وزیر اعظم تھا
یوں صلاح ٹھہری کہ خراج تجارت کے سوا جمیع خراج سے باز رہیں بشرطیکہ
بستیوں کی کوئی جماعت کچھہ زر کا دینا اقبال کرے کہ بطور خزانہ
دربار پارلیمنٹ کے تصرف میں آوے * مگر اِس تدبیر کی کچھہ اچھی
تاثیر نہ نکلی

۹ فصل

جیسا کہ مقدمہ میں ایسی مشکلات اور معاملات کچھہ تفصیل سے لکھی ہیں کہ انگلنڈ کے
ارکان دولت امور انتظام میں خطا کرتے تھے اور اپنے منصوبوں کی تاثیر
میں کہ جسکے وے درپے تھے بہکیں تاریخ اِس بات کی تصدیق کرتی ہے
کہ ہرچند کہ دربار پارلیمنٹ کی جد و جہد کے اعتراض کا اُنہیں سامنا
کرنا پڑا پر ایسی اعتراض سے وے متنبہ بھی ہو سکتے تھے کہ اُنکے منصوبوں کا
انجام کیا ہونے والا تھا * اور جیسا کہ اُنہیں کہا گیا تھا ویسا ہی ہونے میں
وقوع میں آیا * لیکن جب کہ اِس طلب خراج نے لوگوں کو دربار کے
حق کی طرف برانگیختہ کیا اور بعض [illegible] ملک کے لوگ دوقومی

زمروں میں منقسم ہو گئے تب مقدمے نے وہ شکل پیدا کی کہ جسکی تصحیح پھر نہ از راہ براءت یا اصرار کے ہو سکتی تھی * ہر قصد جبر کو لوگ نامشروع سمجھہ کر روکنے لگے * اور حلم و نرمی سے یوں گمان کیے جانے لگے کہ اب اُنہوں نے سرکار کو دبا پایا اور یہہ کہ سرکشی آیندہ میں اُنکی جیت رہیگی

۱۰ فصل

اِسبات میں لوگ شک لیگئے ہیں کہ امیر کیوں نے خود مختار ہونے کا ارادہ مقدمے کے آغاز ہی میں یا کہ اُس زمان سے بھی آگے نہ کیا ہو * مگر جو حقیقت میں یہہ بات یوں ہی ہوتی تو یقین ہی کہ وے اِس امر کے لیئے زیادہ تر مہیا ہوتے * اُنکے عرایض شاہ اور پارلیمنٹ کے دربار میں جو کہ مختلف اوقات میں قضایا کے آغاز کے بعد گذریں از بسکہ لغو تھیں اگر اُنہوں نے ابتدا ہی سے یہہ ارادہ کر لیا تھا کہ مصالحہ نہ کرینگے * لیکن جنرل واشنگتن کے اعذار اور شکوے اُسکے لشکر کی حالت ابتری کی بابت اور بہت سی ضروری چیزوں سے اُسکا یکبارگی محروم رہنا جب کہ اُسنے فوج کی سپہ سالاری اختیار کی اِس بات پر گواہی پہنچاتے ہیں کہ اہالیٔ امیریکا نے مجبوراً اور ضرورۃً خود مختاری کا دعویٰ کیا * اُس ملک کی اکثر رعایا اور باشندوں کی جو کہ بحر اتلنطق کے دونوں کناروں پر بستی تھیں یہہ رائے تھی کہ اہالیٔ امیریکا پر ظلم و ستم ہو رہا تھا اور اِس سبب سے اُنکے تمرد نے وہ ہیبت پیدا کی کہ جسّے بے ہتک عزت کے وے اب کنارہ کش نہ ہو سکتے تھے

۱۱ فصل

سن ۱۷۷۵ کے آغاز تک یعنی وسمی قانون جاری ہونے کے دس برس کے بعد تک لڑائی حقیقت میں نہ شروع ہوئی تھی * اِس قانون کے اجرا کے

تھوڑے ہی دنوں بعد (چنانچہ مذکور ہوا) یہہ منسوخ ہوا * لیکن سن ۱۷۶۷ میں چارلس تونسہنڈ صاحب کی تجویز سے امیریکا کے لوگوں پر خراج لگنے کی پھر بات شروع ہوئی * اور اُس زمان سے لڑائی کے ہنگام آغاز تک دونوں ملکوں میں ایک بڑا ہی ولولہ بنارہا * دیس میں مناقشہ و مناظرہ نے سربلندی پکڑی اور امیریکا میں اُنکے اعمال ایسے جوش و خروش پر اور دبدبہ آمیز تھے کہ امرانتظام میں کچھہ نئی باتیں نہ داخل ہونے پائیں کہ اِسکا یہی نتیجہ ہوا کہ ضرورةً وے اقتدار کے دست قوی کے تلے آئیں * لیکن سرکار نے لوگوں کے اسباب تمرد کو حقیر سمجھا * مگر جب کہ وے حالت اتحاد میں بسبب اجماع عام کے آئے اُنکی قوت پھر ایسی نہ تھی کہ نظر اہانت سے دیکھی جاوے * سب مصالحہ کی باتیں ایکطرف رہیں * یہہ بات دیس کے ارکان دولت کی خاطر میں اچھی طرح نہ سمائی اور اُنہوں نے بہت سا وقت بے فائدہ تصرف کیا * کبھی تو اِس قصد میں کہ مقدمے کو پھر اصل کی طرف حلم و نرمی سے رجوع کریں اور کبھی یہہ کہ جبراً اِسکو عمل میں لائیں * پس جب کہ سن ۱۷۷۰ میں تجارت کے بہت سے ابواب اُٹھا دیئے گئے (جوکہ بیشک دیس والوں کا حق تھا کہ جاری رہے) یہہ براءت فقط اِسی لیئے وہاں کے لوگوں کو ناگوار ہوئی کہ ایک جنس چائی کی اُس میں شامل نہ تھی * اور تحقیق ہی کہ اِس امر کا جاری رہنا اسی نیت سے تھا کہ برطنیہ کا حق اولویت اُنپر بنا رہے * مگر اِس بات کو اہالیٔ انگلنڈ ایسی حکومت سے عمل میں لائے (اور سے اِسکے کہ امیرکیوں کے غصّے کے فرو کرنے کے لیئے کچھہ طاقت و قدرت رکھیں) کہ جو فقط لوگوں کی طبیعت کو درہم و برہم کرنے والی تھی * لڑائی کے آغاز میں ارکان دولت کو بڑا ہی بھروسا تھا کہ تعجیلاً وے اِس مہیب ہنگامہ کو فرو کرسکینگے * مگر اِس ہنگامے کے لیئے وقت کثرت سے

هاتھہ لگا کہ لوگ اپنے تیئں ایک قاعدہ پر کریں * اور اس ہنگامے نے گویا
کہ جہان کے سارے مہذب لوگوں کو اپنی طرف مخاطب کیا

۱۲ فصل

لڑائی کا آغاز حقیقةً فقط سن ۱۷۷۵ کی چودھویں اپرل میں ہوا * گو کہ
بعضے انگلشیہ رسالے بوسٹون میں سن ۱۷۶۸ میں بھیجے گئے تھے * لکسنگٹن
میں ایک خفیف لڑائی ہوئی کہ جسمیں انگلشیوں نے شکست کھائی * اور
اِس ماجرے سے (جو کہ ایسے زمان دہشت ناک میں واقع ہوا) امیرکیوں
کو اور بھی ہمّت ہوئی * جنرل واشنگٹن (جسنے کہ اُس لڑائی میں جو کہ
اہالیٔ فرانس کے علیٰ الرغم ہوئی تھی اپنے کو نمودار کیا تھا اور اُسکے
اوصاف بھی قابل دیکھنے کے نہ تھے) اہالیٔ امیریکا کی فوج کا سپہ سالار
مقرر ہوا * یہہ وہ عہدہ مہم تھا کہ جسکے سنبھالنے کے لیئے بڑی
قابلیت اور اعتدال مزاجی اور عقل صائب درکار تھی

۱۳ فصل

اب جو تلوار کھنچی اور شاہ اور اُسکے بحراتلانطق کے پار کی رعایا کے درمیان
جو کہ بر سر بغاوت تھیں مصالحہ کی کچھہ امید نہ رہی اور پہلی ہی لڑائی
بھی اِس ڈھب کی نہ ہوئی کہ جسمیں امیرکیوں کی ہمّت جنگی گھٹے
اُنہوں نے اجماع عام میں جو کہ فیلادلفیا کے شہر میں سن ۱۷۷۶ کی چوتھی
جولائی کو مقرر ہوا اِس بات کی منادی دی کہ تیرھوں صوبے خود مختار
ہوجائیں * کہ جس سبب سے امیریکا کے سے صوبے دیس کی ولایت سے
متفرق ہو گئے * یہہ واقعہ اُس زمان کے دوسو چورانوے برس بعد ہوا
جب کہ کولمبس ملک امیریکا سے مطلع ہوا تھا * اور ورجینیا کی آبادی کے
ایک سو چھیاسٹھہ برس بعد * اور پلیمو تھہ کی بستی کے بسنے کے (جو کہ
ماساچوسٹس کے خلیج پر واقع ہے) ایک سو چھپّن برس بعد * اِس زمان

سے اجماع عام کے اعمال ازبسکہ عزت پکڑنے لگے * اور سن ۱۷۷۶ کی لڑائی کے ظفر پانے کے سبب امیریکا کی افواج کے سپہ سالار نے جسارت وشجاعت میں بڑا ہی نام نکالا

۱۴ فصل

خواہ اِس سبب سے کہ دیس والے امیرکیوں کے تمرد کو ہیچ پوچ سمجھتے تھے * یا اِسلیئے کہ برطانیہ سپہ سالار خود اُس مقدمے سے ناراض تھے کہ جس پر وے تعین ہوئے تھے یہہ بات درست ہی کہ انگلشیہ فوج نے لڑائی میں ویسے فائدے نہ اُٹھائے کہ جنکا توقع تھا * یا اُس ہمّت وجسارت کا اُنکا عمل نہ ہوا کہ تعجیلاً باغیوں کو نیست نہس کرڈالیں * امیریکا کی افواج روز بروز ترقی پر تھیں اور ہمّت نو پیدا کرتی جاتی تھیں * خواہ اپنے ظفریابیوں کے سبب خواہ اِسلیئے کہ اُنکے مقابل والے سُست وکاہل تھے * انگلشیوں کا یہہ حال تھا کہ یا تو وے ایسے وقت میں جب کہ اُنہیں کمربستہ رہنا مناسب تھا عیش ومزے اُڑا رہے تھے یا یہہ کہ اعدا کے غلبوں اور اُنپر اچانک آجانے کے باعث وے بُزدل ہوگئے تھے * مگر اِس بات سے اُنکے اعدا کے غیر مہذب ومرتب لشکر نے بڑا نام نکالا * تھوڑے سے ہی عرصہ میں لڑائی سے ایک اور ہی الجھیڑے کی شکل بن گئی کہ جس سبب سے نہ فقط [illegible] جنگ کے بیچ میں آ پڑی بلکہ [illegible] انقلابات اور ہنگامات عظیم وقوع میں آئے کہ کبھی چشم روزگار نے نہ دیکھا اور نہ سُنا تھا

۱۵ فصل

سن ۱۷۷۶ کے نومبر مہینے میں اجماع عام نے نامور داکتر فرانکلن اور سیلاس ڈین کو بھیجا کہ دربار ورسیلس یعنی دربار فرانس میں جا کر

اور فرانسیسی عساکر کی اعانت و مدد طلب کریں * اگلے دستور کے موافق کوئی بات اس سے زیادہ انوکھی نہ تہی * کہ ایسے دربار سے ایسی درخواست ہو * یعنی باغی رعایا کی طرف سے غرض کہ اُنکی طرف سے جو کہ خود مختاری کا دعویٰ رکہتے تہے ایسے دربار میں ہو جو کہ اقتدار مستقلہ وظلم وستم میں مشہور تہا اور جو کہ ایسے لوگوں پر حکمرانی کر رہا تہا کہ جو قبل اسکے اقتدار شاہی کے بڑے ہی مدّاح اور ساعی تہے * بلکہ ایسے لوگوں کی طرف سے جنکی کہ وضع سادی تہی اور جو کفایت شعار تہے اور معتدل اور محنت کش تہے اور جنہوں نے کہ درجۂ تہذیب میں کم دخل پایا تہا ایسے دربار میں ہو جو کہ عیش و راحت و مزہ و مذاق اور طرق زندیقانہ میں مغروق تہا اور قاعدہ ادب و تہذیب کو جنہوں نے کہ ازبسکہ مجلیٰ کیا تہا اور عیاشی کو درجۂ کمال پر پہنچایا تہا * آخر الامر ایسے لوگوں کی طرف سے کہ جنکی راے کلیسیاے روم سے اسقدر برخلاف تہی کہ تمام یورپ میں کبہی آیات کی راے بہی نہ تہی ایسے دربار میں ہو جو کہ محکمۂ پوپ کا مطیع تہا اور کلیسیاے عمومی کا ایک شاخ پروردہ تہا

۱۶ فصل

ہرچند کہ امیریکوں کا دربار فرانس کو سفیر بہیجنا ازبسکہ جاے تعجب تہا مگر دربار فرانس کے چند معزز شخصوں کے ورغلانے کے سبب اِس دربار نے اُسپر رضا و رغبت لیا * حتیٰ کہ فرانس کی ملکہ بہی برطانیہ کی باغی رعایا یعنی امیریکوں کی طرفدار ہوئی * اور اس بات کا اُنہوں نے دھیان نہ کیا جس سبب سے وہ اپنے پریشان اور مصرف دربار کے ناظروں کو بات کہنے کے لیئے جگہہ دیتی تہی * غرضکہ سلسلہ بڑا اور ایک صلح نامہ عمل میں آیا کہ جسمیں اہالی فرانس نے اہالی امریکا کی خود مختاری

کا قرار دیا * اور امداد و اعانت کا وعدہ کثرت سے ہوا * اور فرانسیسی افواج کے لیجانے کے لیئے ایسے ایسے سردار بھی مقرر ہوئے تھے جو کہ بہ نسبت اور لوگوں کے ایسی طبیعت رکھتے تھے کہ جلد تر تاثیر حریت کو کہ جیسے اہالیٔ امیریکا برانگیختہ ہو رہے تھے قبول کریں * اور اصول حق پر اُنکی کمک کریں * سے یہ سب کے سب امرا تھے لیکن ابھی انہیں امیریکا میں یہہ سیکھنا باقی رہ گیا تھا کہ بغیر رائے عوام کے ہر طرح کا فخر و امتیاز محض لغو اور بیہودہ تھا

۱۷ فصل

سن ۱۷۷۸ تک انگلشیہ سرکار نے اِس ناگہانی اتفاق کا حسب ضابطہ خبر نہ پایا تھا * اور اِس زمانہ میں ایک عجیب طنز و طعن سے اُسکی خبر فرانسیسی سفیر نے وہاں پہنچائی * نہیں معلوم پڑتا ہے کہ اعانت جو امیرکیون نے اِس نمط پر حاصل کی بالکلیہ اُنکے مرغوب طبع تھی گو کہ اُسے یہہ تاثیر نکلی کہ دیس والوں کے علی الرغم نئے نئے اور بڑے بڑے اقتدار کے اعدا کھڑے ہوئے اور سارا مرزبوم یوریپ اُنکے مقدمے کے بیچ میں در آیا * کیونکہ اہالیٔ فرانس کی سعی سے سن ۱۷۷۹ میں اہالیٔ اسپانیہ بھی اُس اتفاق میں جو کہ انگلند کے علی الرغم ہوا تھا جا ملے * اور سن ۱۷۸۰ میں ہولند بھی شامل ہوا * اِس زمانہ کے اثنا میں انگلند کی طرف سے امیرکیون کو کلا گئے کہ اُنسے مصالحہ کی تدبیر لگائیں * مگر اِس مقدمے میں اُنکا فصل سب بے بہرہ ہوا * کیونکہ اہالیٔ امیریکا اِس بات پر ہٹ کرنے لگے کہ قبل اِسکے کہ وے کچھہ بات سنیں انگلند اُنکی خود مختاری کا قرار دے لے

۱۸ فصل

جو کچھہ کہ عزت و مرتبت و ممالک کی بابت برطانیہ نے امیریکا میں

نقصان اُٹھایا لیکن اِس ولایت کی تلوار بعضے بعضے جنگوں میں یورپی
متفق اقتدارون کے علی الرغم خوب ہی چمکی * اور مرزبوم ایشیا میں
خصوصاً ایسی مملکت اُنکے ہاتھ لگی جوکہ اِن سب ممالک کی نسبت کہ
جو اُنکے ہاتھ سے مغرب میں نکل گئے تھے اموال و آبادی میں وہ چند تھی *
لیکن اِس زمان کی سب لڑائیوں کی نسبت کوئی لڑائی شان و جلال
میں جبر الترکی لڑائی کے موافق نہ تھی * اِس قلعہ پر جنرل الیت (جوکہ
بعدہ لارڈ ہیتھفیلڈ کر ملقب ہوا) اسپانیہ اور فرانس کی متفق افواج
سے لڑا کیا * جو جو ظیا ریاں کہ ہوییں کہ اس مہم قلعہ کو پھر اسپانیہ
کے لیئے حاصل کریں اُنکا کوئی گذرے ہوئے امور نہیں کر سکتے
ہیں * اِس قلعہ کی فتح کی اُنہیں ایسی قوی امید تھی کہ اہالیٔ فرانس کے
کئی شاہزادے اہالیٔ اسپانیہ کی چھاؤنی میں فقط اُسکی مغلوبیت کو
مشاہدہ کرنے آئے * لیکن برطنیہ افواج کی دلیری نے سب قصد کو
اُنکے نکما کر دیا * اور ایسے بروقت ایک برطنیہ مجمع السفائن کمک کے
لیئے آپہنچا کہ سن ۱۷۸۲ کے اکتوبر مہینے میں قلعہ والوں نے قاطبةً ظفر
حاصل کیا * محاصرہ (جوکہ سن ۱۷۷۹ میں شروع ہوا تھا) بالکل اُٹھا لیا
گیا * اور اہالیٔ اسپانیہ نے سب اپنے بحر برکے مورچال کا نقصان اُٹھایا * اور
لارڈ ہاؤ نے فرانس اور اسپانیہ کے متفق مجمع السفائن کو ہزیمت دی *
یہہ لڑائی اکتوبر مہینے کی بیسویں تاریخ کو واقع ہوئی * اور ماہ آیندہ میں
برطنیہ اور امیریکا کے وکلا کے وسیلے شہر پارس میں چند صلح کی شروط
پر دستخط ہوئے * اور سال آیندہ کے آغاز میں شہر ورسیلس میں برطنیہ
اور فرانس اور اسپانیہ کے درمیان مصالحہ ہوا اور جسکے تئیں فبروری مہینے
میں ہولنڈ نے بھی مان لیا

۹ افصل

لڑائی کے ہنگام آخری میں امیریکا کی بابت بہت سے مہم مناقشہ و مناظرے دربار پارلیمنٹ میں ہوئے * اُنسے یہہ بات ہویدا ہوئی کہ وے لوگ جو چاہتے تھے کہ امیریکا میں اندرونی خراج تقرر پائے اور ارکان دولت کی تدبیر کی بابت نسبت پہلے کے از بسکہ اعتبار رکھتے تھے اُنمیں کا ہر شخص آخر ش کو امیریکا کی خود مختاری کی بابت آپسمیں راے بر خلاف رکھنے لگا * اِس اختلاف آرا نے اُس نامور مدبر ارل چیتھم کے پچھلی تقریر کے سبب جو کہ اُسنے اِس مادّے میں دربار پارلیمنٹ میں کی بہت ہی شہرت پائی * سن ۱۷۷۸ کی ساتویں اپریل کو گو کہ یہہ دانا مدبر بڑا ہی بیمار تھا تاہم وہ دربار امرا میں گیا اور اُسنے وہاں ایک بڑی ہی فصاحت و بلاغت کی تقریر کی اور یوں اپنا مقصد ظاہر کیا کہ وہ اِس بات پر کبھی اپنی رضا نہ دیگا کہ برطنیہ کی اولویت اُسکی آفاقی بستیوں سے اُٹھہ جائے * جلد اِسکے بعد جب کہ وہ رچمنڈ والے ڈیوک کو جواب دینے کے لیئے اُٹھا حالت غش میں پیٹھہ کے بھل گرا اور چند روز کے عرصے میں اپنے محل میں جو کہ کینٹ میں واقع ہی مر گیا * اِس حادثے کے چار برس بعد برطنیہ کو حالت جنگ کے سبب اولویت کے دعوے سے مجبوراً دست بردار ہونا پڑا * اور ورسیلس کے صلح نامہ کی راہ سے جسکا کہ اتمام سن ۱۷۸۳ کی تیسری سپتمبر کو ہوا امیریکا کی تیرہوں متحد بستیاں قرار دی گئیں کہ وے خود مختار سرکاریں تھیں

۹ باب

فرانس کا احوال پارس کے ہنگام صلح سے سن ۱۷۶۳ میں مجمع عام کے آغاز تک سن ۱۷۸۹ میں

۱ افصل

لوئس چہاردہم کے ہنگام وفات سے ویانا کے معاہدہ تک کے احوال کا ایک

جو کہ سن ۱۷۳۸ میں واقع ہوا اِس کتاب کے باب اول کو ملاحظہ کرو *
سن ۱۷۴۰ میں شہنشاہ چارلس ششم کی وفات کے سبب مرزبوم یورپ
میں پھر ہیجان و ثوران پیدا ہوا * اور ولایت فرانس اِس سبب سے کہ اُسنے استریا
کے خاندان کے علے الرغم بویریا کے بیعت کرنیوالے کی طرفداری کی اُس
لڑائی کے پھندے میں آگری کہ جسکا انجام اکسلاشاپیل کے مصالحہ سے
سن ۱۷۴۸ میں ہوا (دیکھو ۳ باب) * اِس مصالحہ کے مقام انجام ہفت
سالہ لڑائی کے آغاز تک فرانس میں بیرونی امن چین اور صلح تب بھی
رہی * مگر یہہ تھوڑی سی آسایش کا وقت سلطنت کی صلاح میں
دونوں صدر الصدور اور صوبجات میں مصروف ہوا * کہ وہاں مدرسے
مقرر ہوئے اور دار الشفایئے اور کثرت سے سرکاری عمارتیں تعمیر ہوئیں اور
پُل بنے اور نہریں کُھدیں اور راہیں ترمیم ہوئیں اور صنائع و بدائع کی
ترقی ہوئی اور تجارت پھیل نکلی اور دستکاریوں کی خصوصاً ابریشم اور ظروف
چینی اور منقش کپڑے کے بنانے کی حمایت ہوئی * تاہم اِن سب ترقیوں
کے درمیان اِس ولایت میں اندرونی ہدایت بہت ہی کم تھی * لوگوں کے
سب فرقوں میں دین کے مناقشے و مناظرے جاری تھے * اور علمائے دین
اور ارکان دولت اور اہالی پارلیمنٹ اور عوام الناس سب کے سب فساد
اور جھگڑے میں ذلیل و خوار ہو رہے تھے * کیونکہ اُسوقت کی نسبت کہ جب
علم و تفکرات بشری ترقی پر تھے ایسی باتوں میں مبتلا رہنا سوائے ذلت
و خواری کے اور کچھ نہ تھا

۲ فصل

لوئس چہاردہم کے عہد میں فرقۂ جزیوٹ اور فرقۂ جانسینسٹ کے
درمیان علم الہی کے بعض معلق امور میں ایک بڑا شور و فساد
نکلا * اور بہت سے شہ فائدے دلائل واسطے اولیں طاقی کے بعد طرح

میں فرقۂ جنسیوں کی سعی سے شاہ نے مقدمہ کو انفصال کے لیئے پوپ یعنی روم کے اسقف کے سپرد کیا * فرقۂ جانسینسٹ کے ایک سو تین مسلے سے جو کہ پیری یعنی خادم کوینسنیل کی کتاب میں (جو کہ سن ۱۷۱۳ میں تصنیف ہوئی) مندرج تھے دربار مقدس روم نے ایک سو ایک کو شقاقی ٹھہرا کر رد کیا * روم کے اسقف کی سعی ملک میں امن چین ہونے کی بابت کچھہ کارگر نہ ہوئی * سند کہ جسکی راہ سے فرقۂ جانسینسٹ پر فتوی ہوا (جو کہ روم کی زبان میں فتوائے یونیجینٹس کہلاتا ہی کیونکہ اِس فتوے کے آغاز میں یہہ لفظ واقع ہوا ہی) گویا اِس بات کے لیئے اشارہ تھا کہ تازے تازے بغض و کینہ و شکائتیں پیدا ہوں * لوگ اور اہالئ پارلیمنٹ اور بہت سے علماے دین اور دوسرے خادمان کلیسیا زور شور سے اُسکے علی الرغم دھوم مچانے لگے کہ یہہ گالیسیائی کلیسیا کے حقوق کا منتقض کرنے والا اور شرائع کے برخلاف اور دینی مقدمے میں حریت رائے کا شکنندہ تھا * لیکن جس مقصد سے کہ شاہ نے اِس مقدمے کو روم کے اسقف کے سپرد کیا اُسی مقصد سے اُسنے وہاں کے فتوے کو عمل میں لانے کے لیئے بھی حکم جاری کیا * اور اِس عرصے کے تھوڑے ہی دنوں بعد وہ مرگیا * ردف الملک اورلینس کے ڈیوک نے اپنی دانائی سے اپنے ہنگام انتظام میں سب باتوں کو ایک قید مدت سے اٹکا رکھا * اور سن ۱۷۵۰ تک نائرۂ فساد نہ پھوٹ نکلا تھا کہ اِس ہنگام میں شہر پارس کے اسقف الاساقفہ نے اپنی ہٹ دھرمی کے سبب خادمان کلیسیا کو اِس بات پر تحریض کیا کہ اکستریم انکشن (یعنی سپوری طلا کا دستور جو کہ وقت نزاع کے عمومیوں میں جاری ہی) اُنہوں کے حق میں عمل میں نہ آئے جو کہ اُن لوگوں کے دستخط سے کہ جنکا عمل پوپ کے فتوے کے مطابق تھا اعتراف دینے کا دستاویز نہ لکلا ئیں

۳ فصل

جب که اُیسے بے صلاح دید و امنب حکم پر لحاظ کریں * تب جو جو ابتری و پراگندگی که اُسے نکلنے والی ہیں اُنکا سہلاً تصور ہو سکتا ہی * دربار پارلیمنت پارس اور دوسرے پارلیمنتوں کے دربار مسرتا ہوں اور عوام کے طرفدار ہوئے * اور جیسے که پچھلے بکھیوں سے میں فرقۂ جانسینست زندانی کیئے گئے تھے ویسہی اب قاضیوں نے دریغ نه کیا که اُنہیں مقید کریں جو که حالت نزاع میں لوگوں کو اکسترِیم انکشن کی سیکریمنت یعنے دستور سپری طلاکی تعمیل سے باز رکھیں * فرقۂ جزیوت پھر سلطان سے مدد خواہ ہوئے

۴ فصل

سب نزاع و مناقشه میں جو که سلطان اور اہالیٔ پارلیمنت کے درمیان ہوا کرتا تھا اُنمیں مدام سلطان حکم ناطق سے اپنی راے کو رجحان دیتا * کیسے ہی کچھه دلیری یا ادب سے اہالیٔ پارلیمنت اپنے عذروں اور شکایتوں کو جناب شاہ کے حضور لاتے پر شاہ کے دربار میں جب که وے شاہ کی مرضی کے برخلاف ہوتیں کچھه اثر نه رکھتیں * اگر اس دربار پارلیمنت کے لوگ کچھه زیادہ تر تردد کرتے تو فوراً اُنکے اخراج کا حکم نکلتا اور جو کچھه که دلائل یا اعذار وے لوگوں کی حرمت کی بابت پیش کرتے اُنپر کچھه دھیان نه دہرتا

۵ فصل

دوسرے مقدموں کی مانند اُسکا بھی ویساہی انجام ہوا * سب پارلیمنتوں کے درباروں نے حکم شاہی کے اندراج دفتر میں (که جسمیں اُنہیں حکم تھا که سیکریمنت کے انکار کی بابت جو نالشیں گذریں اُنکی تجویز میں تعویق کریں) انکار کیا * سن ۱۷۵۳ میں وے خارج البلد

ہوئے * اور کاروبار اور عدالت کے تعویق کے سبب مملکت میں بہت
سا خلل پیدا ہوا * اور وے خادمان کلیسیا جو کہ پوپ کے فتوے کے
راغب تھے گھمنڈ کرنے لگے کہ اُنہوں نے ظفر حاصل کیا * اور اپنے مخالفوں
کے علی الرغم روز بروز قوت و ہمت پکڑنے لگے * شاہ اکثر تردد میں
آجاتا لیکن پوپ کی سعی سے اور فرقۂ جزیوت کے اصرار کے سبب پھر
حالت اصلی پر مراجعت کرتا * غرض کہ سن ۱۷۵۴ میں دافن کے (جو کہ بری
کا دیوک تھا اور بعدہ لوئیس شانزدہم ہوا) ایک دوسرے بیٹے کے پیدا
ہونے کے سبب اُسنے اہالئ پارلیمنٹ کو حالت اخراج سے پھر بُلایا * مگر
امن چین کے لیئے کچھہ کارگر نہ ہوا * شہر پارس میں اِنکے پھر آنیکے سبب
بڑی دھوم دھام ہوئی اور لوگ از بسکہ مسرور و محظوظ ہوئے * اُنکے
اعمال ایسے ہی تھے کہ وے ہردل عزیز ہوں * پس جب کہ شاہ کے حکم ناطق کے
ادخال دفتر کے لیئے پھر فرمان ہوا اُنہوں نے اِس بات سے پھر اِنکار کیا *
اِس حکم عدولی سے اُنکے شاہ از بسکہ رنجیدہ ہوا اور خود اصالتاً سن ۱۷۵۶
کے نومبر مہینے میں دربار پارلیمنٹ میں گیا اور وہاں حکم دیا کہ
اُسکے نام سے فوراً احکام کو دفتر میں درج کریں * اور اُن دنوں کے شرع
کے مطابق وے کچھہ اِنکار نہ کر سکے * مگر اکثروں نے اپنے عہدہ کا
استعفیٰ گذرانا اور لوگوں میں بڑی نارضامندی پھیلی * اِس مقام پر اِس
بات کا اظہار ضرور رہی کہ اِس ہنگام میں فقہا اور وکلا رسوم و دستورات
مجاریہ سے طرح دے جانے لگے * اور شرائع و حریت و حقوق و اطاعت اور
قرض و براءت کی بابت مباحثہ و مناقشہ کرنے لگے * القصہ ایک سلیقہ پکڑ کے
مظلوموں کے طرفدار ہوئے * وے اِس بات پر مستعد ہو گئے کہ نہ فقط
مزاحمت پہنچائیں بلکہ دلیل و مباحثہ بھی درپیش کریں اور علانیہ
لوگوں کے نفس حقوق کی حمایت پر بھی کمر بستہ ہوا

۶ فصل

سن ۱۷۵۷ میں ایک ہٹ دھرم کے ہاتھ نے ایسی تاثیر دکھائی کہ شاہ کا دل بار دیگر مبدّل ہو گیا * جو ہیں کہ حضرت جہاں پناہ سواری پر چڑھا چاہتے تھے ایک شخص نے کہ جسکا نام دامینس تھا شاہ کو کتارا مارا * اور یوں مقرر ہوا کہ اِس فعل سے اُسکا یہہ مقصد نہ تھا کہ شاہ کو مار ڈالے بلکہ یہہ کہ اُسے ایسا دہشت زدہ کرے کہ اُسکے افکار متبدل ہو جائیں کہ جسمیں وہ بغیر سند اعتراف دینی کے (چنانچہ مذکور ہوا) لوگوں کو حالت نزع میں ایکستریم انکشن کی سیکریمنٹ کا حکم دے * لیکن ایسے اظہار پر کب اعتماد ہو سکتا ہی * اِس مقدمے میں قاتل کا فعل اُسکے اقرار کے مطابق نہ نکلا * یہہ بات متحقق نہیں ہوئی کہ لوئس کے اعمال آیندہ پر اُس قصد نے جو کہ اُسکی جان پر ہوا تھا کچھہ اثر پیدا کیا * مگر کچھہ دنوں بعد پارلیمنٹ سے مقدمہ کا تصفیہ ہو گیا اور پارس کا اسقف الاسا قفہ جو کہ خادمان کلیسیا کی طرف سے خاص محرک فساد تھا خارج البلد ہوا

۷ فصل

غیر مناسب نہیں ہی اگر ہیجان کے آغاز کو جو کہ اِس زمانے سے قریب تیس برس بعد وقوع میں آیا اِسوقت سے سمجھیں * ہیجان جو کہ پھیل رہا تھا اُسکے برانگیختہ کرنے کے لیئے کوئی بات ان باتوں سے زیادہ تر نہ تھی * یعنی جھگڑے اور مناقشے کہ جسمیں اسقدر تعصب و بدعت نمایاں ہوں * اور حریت رائے کی روک کے لیئے اسی قدر اصرار ہو * اور اِس نمط کے سفسطات اور چہل سر نکالیں * اور لوگ محکمۂ دربار روم کے اسقدر مطیع ہوں * اور ارباب امرا کو اِس حقارت سے دیکھیں جیسا کہ دربار شاہ نے فرانسیسی پارلیمنٹ کی شکایتوں پر نظر کی جو فقط عوام کی کدورت و شورش کا وسیلہ تھا * اور خادمان کلیسیا کی طرف سے ایسے ارادے ہوں کہ شاہ کے اقتدار مستقلہ کو سنبھالے رکھیں * اور یہہ

ایسے وقت میں جب کہ شاہ کے خاص روئے ازبسکہ قبیح اور زندیقانہ
تھے * اور سیاسۃ المدن کے سارے قواعد میں رشوت اور طرف کشی اور
غضب پھیل رہا تھا * اِن بے صلاح دید کی تدابیر کے سبب ایسے وقت میں حکما
اور علما نے خوب حیلہ پایا کہ انتظام کی تصحیح و ترمیم کا کام اپنے پر لیں *
اور اُنہیں اپنی عقل و ذکا وہمت کی آزمایش کے لیئے خوب ہی سواد ہاتھ
لگا * کہ جیسے اُس انقلاب کی بنیاد پڑی کہ جس سبب (مملکت کا انتظام اِس
قدر ابتری پر ہوہی رہا تھا) سب امور خواہ نخواہ ایک عجب آشفتگی و پراگندگی
میں جا پڑے * اور آخرش کو سب حل تصحیح و ترمیم سے باہر نکل گئے *
چونکہ اُنہوں نے خود گروہ جزیتوں سے تعلیم پائی تھی اور رہبان [illegible]
علوم سے اُنکے وسیلے واقف ہوئے تھے وے اِس بات پر ازبسکہ قادر تھے کہ اپنے
معلموں کی جہالت و شرارت کی (جب کہ کسی نوع سے ناگہانی برقع حیل کا جو کہ
اُنکے آگے پڑا تھا اُٹھہ جائے) پردہ دری کریں * وے اِس بات کے لیئے مستعد تھے
کہ ہر معاملہ سے جسمیں کہ اِس ذوی الاقتدار گروہ کے مکر اور منافقت
اور ریا اور فریب کی پردہ دری کر سکیں فائدہ اُٹھائیں * کیونکہ اہل جزیوت
شاہ کی جناب میں ایسی رسائی رکھتے تھے کہ جب چاہتے تب لوگوں کی
حریت کو پاؤں تلے روند ڈالتے

۸ فصل

سے حکما (چنانچہ بے کسی تمیز کے وے کہلائے گئے ہیں) [illegible]
کی خاطروں میں حریت کے حامی گنے جاتے تھے حیف ہے [illegible]
اپنے معلموں کی بد تعلیم کے سبب اصول دین کی حقیقت [illegible]
بھی ماہر نہ تھے گو کہ وے دین کی زیادہ تر [illegible]
کریں * پس جب کہ اُنہوں نے جزیوت کے [illegible]
متصل تھا کہ اِس چوتھی صدی ما قبل کلیسیا اور رہبان [illegible]

اور وے اِس بات سے بھی بے پروا رہے کہ خاندانوں پر چوٹ کرنے کے سبب خود دین کو کتنا خلل پہنچتا تھا * فرقۂ جزیوت کے اعدا چین اور پرتگال اور اسپانیہ اور امیریکا میں گروہ دومینکیوں اور کوردیلیروں سے تھے * اِن حکما کا یہہ مقصد تھا کہ گروہ جزیوت کے انہدام کے ساتھہ اُنکے معاند بھی منہدم ہو جائیں * پس وے ویسے ہی دومینکیوں کی طرف جبر و ستم سے درپیش آئے جیسے کہ جزیتوں کی طرف آئے تھے * دربار پارلیمنٹ کا حملہ فقط جزیتوں پر ہوا * ہر چند کہ لوئیس پانزدہم جزیتوں کی طرف اِس سبب سے مائل تھا کہ وے دین عمومی اور اقتدار شاہی کے حامی تھے تاہم وہ اُنہیں نظر خوف سے دیکھتا تھا * کیونکہ وے اُسکے اعمال قبیحہ پر طعنہ زن تھے اور یہہ کہ اُسکی نسبت وے اُسکے بیٹے دافن کی طرف زیادہ تر متوجہ تھے * اسلیئے جو غلبے کہ اُنپر ہوے وہ انسے لاغرض رہا * اور اُسکی مل خواہ پومپادورکی مارشیونس اور اُسکا وزیراعظم ڈیوک دے چویسیول شاہ کو مطلقاً اپنے قابو میں رکھنے کے لیئے اِس بات پر ہردم مستعد تھے کہ سب امور میں جو کہ دافن اور ملکہ اور شاہی خاندان کے ضد میں ہوں اور جزیتوں کے علی الرغم بھی ہوں (کہ وے اِس فرقہ پر بڑی شک وشبہہ اُس سبب سے جو کہ ملک کو رہوار کھتے تھے) اپنی حمایت پہنچائیں * ڈیوک دے چویسیول نے جزیتوں کی طرف اپنی جدا وجہ کا سبب بریں بیان کیا اس کہ جب وہ سفارت پر دربار روم میں تھا گروہ جزیوت کے سردار نے اُسے یوں صاف صاف کہا کہ اُسکے آنے کے آگے وہ اُن سب باتوں سے جو اُسنے اِس فرقہ کی بابت پارس میں کہی تھیں واقف تھا * اور اِس طور پر اُسے متحقق ہوا کہ جو اُسنے وہاں کہا تھا سب سچ تھا * کہ اُسے کچھہ شک نہ تھا کہ اِس گروہ نے کوئی لگاو ایسا رکھا تھا کہ جس سبب وے اُن سب باتوں سے جو کہ نہ فقط

امیرون کے خلوتخانون میں گذرتی تھیں بلکہ انسے بھی جوکہ خاص
لوگون کے گھرون میں وقوع میں آتی تھیں آگاہ ہو سکتے تھے * پس
اُسکی یہہ راے تھی کہ ایسے خطرناک گروہ کا رہنا از بسکہ مخل تھا * اِس
بات کا کہنا دیوک کے حق میں عین مناسب ہی تا کہ اُسے ایسے شکوون سے
مبرا کریں کہ اُسنے حکما کے لیئے کہ جنکے بے دین کے اطوار اُسکے پسند خاطر
نہ تھے گروہ جزیوت کو تباہ کر دیا

۹ فصل

سن ۱۷۵۹ میں گروہ جزیوت اِس جرم پر کہ وے شاہ کی جان لینے کے
قصد میں حمایت کرتے تھے پرتگال سے نکالے گئے * پس کچھہ عجب نہیں
ہی کہ پارس میں اُنکے اعدا اُنپر یہہ الزام لگاتے کہ قصد جو لوئیس پانزدہم
کی جان پر ہوا تھا اُنہیں کی طرف سے تھا * اور یہہ کہ اُنکی نیت شاہ کے
قتل کی تھی * معلوم پڑتا ہی کہ خود دامیئس نے بہت سی کوشش
کی کہ یہہ بات غیر محقق رہے * لوگون کی آنکھون میں وے اِسلیئے
منحوس ہو رہے تھے کہ وے اقتدار مستقلہ کے حامی اور حریت کے عدو تھے *
سب کے سب اِس امر پر کمربستہ ہوئے کہ سلاطین یورپ کو ایسے ذوی
الاقتدار اور فتنہ انگیز اور خطرناک گروہ کی عیلیت سے بچائیں اور
عوام اِس بات کی حمایت میں مشتعل تھے * پس اب اِس گروہ کے اہلام
کے لیئے فقط ایک برجستہ وقت درکار تھا

۱۰ فصل

اِس وقت کو جزیتون نے اپنے دشمنون کے لیئے خود مہیا کر دیا * تجارت
کی بابت کہ جسمیں اُنمیں سے ایک مبتلا تھا کچھہ آنپرز رکا طلب ہوا اور
بہ سبب اِنکار کے اُنکا مقدمہ عدالت میں گیا * وہان کے حاکمون نے
جزیتون کی بعضی دلائل کے سبب جگہہ پائی کہ اُن قوانین کو کہ جنکی

راہ سے وے متفق ومتحد تھے اور جو کہ قریب دو قرن سے اب تک مخفی تھے
طلب کریں * اِن قوانین پر مطلع ہونے کے لیئے یہہ وقت خوب ہی برجستہ تھا *
سب ذی عقل اور ذی شعور لوگ (اُنکے روبرو خود کیسے ہی کچھہ ناشایستہ
ہوں) اِس بات پر مستعد تھے کہ اُنکے قوانین یعنی پرلیغ پر (چنانچہ اِس
اسم کر وے موسوم تھے) جرح کریں اور اُسکی پردہ دری کر لوگوں پر
اظہار کریں کہ کس خاص فن وفریب سے وے ایک قاعدے سے تعلیم پاتے تھے کہ
لوگوں کے دلوں پر اور اُنکی نیتوں پر اپنا قبضہ مستقلہ بنائے رکھیں * اِس
اسرار کی کتاب میں ایسی بہت سی باتیں نکلیں کہ جنسے اُنپر یہہ
بات ثابت ہوئی کہ اُنکے ارادے نسبت بہ انتظام ملک وا خلاق ایسے قبیح
اور بُرے تھے کہ گوکہ شاہ نے اولاً اُنپر فتویٰ دینے سے کچھہ شش و پنج کیا
(کیونکہ جیسا کہ وہ اُنکے معاند جانسینستوں اور اہالیٔ پارلیمنٹ اور
حکما سے ڈرتا تھا ویسا ہی وہ اُنسے بھی خوف زدہ ہو رہا تھا) تاہم آخرش
کو سن ۱۷۶۲ کی چھٹھی اگست کو لوگوں کی سعی وکوشش سے اُسنے اُنپر
فتویٰ جاری کیا کہ جسکی راہ سے وے عہدۂ خدام سے خارج ہوئے اور اُنکے
مال و متاع کے بکنے کا حکم ہوا * اور جلد ولایت کی سب اطراف واکناف میں
یہہ حکم عمل میں آیا * بعضوں کی طرف سے اُنکے بچانے کے لیئے قصد ہوا
کیونکہ حکمت نو اور تصوف والحاد کی روک کے لیئے اُنکا ہونا از بسکہ
ضرور تھا * چنانچہ اب تک وے اُنہیں جو کہ دین میں شق ونفاق کا قصد
رکھتے تھے روکے رہے * اور یوں کہا گیا کہ اُس وقت اور وقتوں کی نسبت
دونوں عبادات اور معاملات کے لیئے اُنکا ہونا زیادہ تر ضرور تھا * مگر یہ
سب باتیں اُنکے حق میں مفید نہ پڑیں * ڈیوک ڈے چویسول اور پومپادور
کی مارشیونس نے اپنی سعی سے شاہ کے دربار سے یہہ حکم نکالا کہ
یہہ فرقہ فرانس میں قاطبۃً مفسوخ ہوجاے * اور سن ۱۷۶۴ کے نومبر مہینے

میں حکم ملک کو جاری ہوا * اور یورپ کے دوسرے درباروں نے بھی ملاح وقت دیکھی کہ اُسکی پیروی کریں * اسپانیہ اور پرتگال کے وزرا کونت دے اراندا اور مارکویس دے پومبال کی آرا اِن دنوں سیاستہ المدن کی بابت ویسے ہی تھیں جیسی کہ ڈیوک دے چویسیول کی تھیں * جزیوت کے گروہ سن ۱۷۶۷ کے عرصے میں ایکبارگی اسپانیہ اور نیپلس اور سسلی اور میکسیکو اور پیرو اور پاراگیوئے سے خارج ہوئے

۱۱ فصل

جو ہیں کہ جزیوت کے گروہ پست ہوئے وو ہیں اہالیٔ پارلیمنت اِس بات سے سرسبز ہوکہ اُنہوں نے اپنے بڑے معاندین کو سرنگوں کیا شاہی اقتدار پر غلبہ کرنے لگے * شاہ کے روئے ایسے ناشایستہ و خراب تھے کہ اُسنے اپنے تئیں سلطنت کے انتظام کار سے بالکل یکسو کرلیا اور زیادتیوں اور فساد کے ابواب سیاستہ المدن میں چو طرف سے کھل پڑے * مگر جسدم کہ اہالیٔ پارلیمنت اِسطرف مشغول تھے شرع کے عجیب و غریب معاملہ نے خصوصاً خاندان کالاس کے مقدمے نے شہر تھولوس میں اور لابار کے مقدمے نے شہر ابیویل میں اور نامورلالی کے مقدمے نے (جوکہ ہند میں سپہ سالار تھا) کہ جنمیں بہت سی ظلم و ستم کی باتیں وقوع میں آئیں تھیں حکما کو (کہ جنکا سردار وولیر تھا) فرانسیسی تدبیرالمدن کے نقوض کی طرف متوجہ کیا * اور وے دونوں فرانس کے شرائع اور اُن شرائع کے عاملوں کے علے الرغم برانگیختہ ہوئے

۱۲ فصل

دافن کی وفات کے سبب قوم نے بڑا انقصان اُتھایا تھا * کیونکہ ہرچند کہ وہ بعضی باتوں میں گروہ جزیوت کا حامی تھا تاہم اکثر مقدماتمیں اُسکے اوصاف اُسکے باپ کی طبیعت سے ایسے متبائن تھے کہ حقاً وہ ہر دلعزیز تھا *

یہہ شاہ زادہ چھتّیسویں برس کی عمر میں سن ۱۷۶۵ میں مرگیا اور اُسکی بیگم جوکہ خاندان سکسنی سے تھی فقط پندرہ مہینے اُسکے بعد جئی * سن ۱۷۷۰ میں ڈیوک دے چویسیول کی سعی سے چھوٹے ڈافن کے بیاہنے کے سبب (جوکہ بعدہ لوئس شانزدہم ہوا) آرچ ڈچس ماریا انتو نیت کے ساتھہ (جوکہ بیوہ ملکہ کی بیتی تھی) ویانا اور ورسیلس کے دربار میں ایک نئی قرابت نکلی * اِس نکاح میں ایسے ایسے اخراجات کی دھوم دھام ہوئی کہ صاحب تمیزوں کے افکار کے لیئے بڑی ہی جگہہ ہیبت کی تھی جب کہ وے اُن حوادث پر نظر کریں جوکہ بعدہ وقوع میں آئے

۱۳ فصل

ڈافن کا نکاح ایسے وقت ہوا جب کہ شاہ اور اُسکے پارلیمنت کا نفاق ایسی حد پر پہنچا تھا * سن ۱۷۷۰ اور سن ۱۷۷۱ کے عرصے میں شاہ نے کئی عدالت کی مجلسیں جمائیں * مگر اُنسے وے لوگ جوکہ شاہ کے احکام کے برضد کھڑے تھے کچھہ بھی زیردست نہ ہوئے * اور وزیراعظم نے اِس امر میں قاضی القضات کے ضد میں اپنی حمایت پہنچائی * قاضی القضات نے یہہ صلاح دی کہ ایک نیا پارلیمنت اور چھہ دربار اضلاع میں تمرد کرنیوالوں کے قایم مقام (کہ وے خارج البلد تھے) مقرر ہو * مگر اِس امر کی ضد میں نہ فقط سب سابق کے پارلیمنت بلکہ شاہی خاندان کے امرا بھی اور اُنمیں سے بھی اکثر جوکہ نئی مجلسوں کے لیئے نامزد ہوئے تھے کھڑے ہوئے * اکثر صوبجات اور شہر پارس کے پارلیمنت معطل رہے اور قریب سات سو قاضیوں کے خارج یا زندانی ہوئے

۱۴ فصل

سن ۱۷۷۴ میں لوئس پانزدہم کی حیات و حکمرانی انجام پر پہنچی * وہ اُنسٹھویں برس کے جلوس کے بعد پینسٹھہ برس کی عمر میں مرگیا * اُسکی حیات کے

پچھلے ایام روئے خاص کی بابت از بسکہ قبیح تھے اور امور دولت کی نسبت ضعیف * اور اُسکے مرنے کا کسی کو غم بھی نہ ہوا * اُسکا پوتا لوئس شانزدہم اُسکے بعد تخت پر مسلط ہوا * کیونکہ اُسکا بڑا بھائی سن ۱۷۶۱ میں اور اُسکا باپ سن ۱۷۶۵ میں اور اُسکی ماں ۱۷۶۷ میں مرگئے تھے * ایک خاندان میں اِس تھوڑے سے عرصے میں اتنوں کا مرجانا بڑا اچنبھا ہی * اور یہہ بات لوئس چہاردہم کے خاندان کے حوادث سے بہت ہی شباہت رکھتی ہی [دیکھو باب ا] کہ جنکو لوگوں نے زہر دینے سے نسبت کیا تھا * اور اب بھی ایسے ہی اتہام دہرنے لگے * مگر اغلب کہ یہہ شبہہ بنیاد مستحکم پر مبتنی نہ تھا

۱۵ فصل

اپنے جلوس کے آغاز میں لوئس شانزدہم نے اپنی طبیعت کے خاص میلان کو روککر عوام کی درخواست کے مطابق پرانے پارلیمنٹوں کو پھر بحال کیا * اور نئے کنکاجوں کو جوکہ قاضی القضات ماپیو نے تقرر کیئے تھے اُٹھادیا * اِس بات سے شہر اور اضلاع کے لوگ از بسکہ مسرور و محظوظ ہوئے * شاہ نے عوام کی رضا کے مطابق دو خاص ارکان دولت مقرر کیئے کہ جنکے اسامی کونت دے ماریپاس اور ترگوت تھے * اِن دونوں صاحبوں اور اُن دونوں کی صلاح سے لوئس کا ایسا ہی مشغلہ تھا کہ سب زیادتیوں کی تصحیح کرے اور لوگوں کی صلاح و فلاح کو ترقی دے * مگر جیسا کہ پیشتر ہی کہ فرانس کی حالت اس وقت ساری سے خرابی کی حالت اب اِس نوع پر پہنچی تھی کہ اِس امید کے لیئے کہ کسی نوع کی تبدیل و تبدل بجا اعتدال کے ساتھہ عمل میں آئے جگہہ نہ رہی

۱۶ فصل

امیریکا کے جھگڑے شروع ہوگئے تھے * وہاں کے لوگ اپنے حقوق کے

اظہار میں کمر بستہ تھے * اور یہہ بات ایسی تھی کہ اُن لوگوں کی آنکھوں
کو کھولیں جنہوں نے کہ ابتک نہ دیکھا تھا اور اُن لوگوں کی تحریض
کریں جوکہ اِس بات پر مستعد تھے کہ بڑی بڑی زیادتیاں اور فساد کی
جو کہ فرانس کے سیاسۃ المدن میں پھیل رہی تھیں پردہ دری کریں *
حکما کچھہ تاثیر کے ساتھہ گروہ جزیوت پر چوٹ کر ہی چُکے تھے اور اب
وے فرقۂ رھبان پر عموماً اور دربار روم پر جوکہ پوپ اور شاہ کے اقتدار
کے سنبھالنے میں اور لوگوں کی شکایتوں کے روکنے میں بھی اُنکا حامی تھا
چوٹ کرنے پر مستعد ہوئے * اِس نمط سے ظلم وستم پر ملامت اور شورش جو
ہونے لگی اِسنے ایسی باتیں پیدا ہوئیں کہ بہ نسبت اِسکے کہ حریت حقیقی کی
حمایت ہو گستاخی اور ابتری کی زیادہ تر پرداخت ہوئی * مذہب عمومی کی
خطائیں کہ جنکی پرداخت متعصب خادمان دین کر رہے تھے اور اُنکا برخلاف
ہونا قوم کے اُن مجمعوں سے جوکہ فقط رد وقدح کی اِستعداد رکھتے تھے
(ہرچند کہ بے تاثیر کے ہو) اسنے ضرورةً یہہ ثمرہ نکلا کہ اس قوم کے اہل دنیا
اور اہل تصوف اُن حدوں سے باہر نکل گئے جسپر کہ ہر صاحب تمیز بے کوفت
و کلفت کے نگاہ نہیں کر سکتا ہے * تھوڑے ہی عرصے میں خادمان
کلیسیا پر چوٹ کرنے سے وے خود دین پر چوٹ کرنے لگے * اور الحاد نے
اِسقدر سر اُٹھایا کہ جتنے اصول دین اور دیانت وعزت کو ازبسکہ خلل پہنچنے والا
تھا * اور تصانیف متوفی لوگوں کے نام سے منتشر ہونے لگیں کہ جنمیں ایسی
ایسی باتیں مندرج تھیں جوکہ صریح اُن آرا کے برعکس تھیں کہ جنکو
وے مصنفین جب کہ وے ذی حیات تھے متصف تھے * یے باتیں بڑی ہی
ہیبتناک پیش رو اُس انقلاب کے تھیں کہ جسکا انجام کار اگر بخوبی
ہوتا اور اگر ایسے لوگوں کے ہاتھہ نہیں آتا جوکہ حقیقت کی اصول
دینی اور حسن انتظام سلطنت کے لیئے مستعد تھے تو لحاظ اوپر اِس بات کے

که لوگوں کے تصورات اور عقل و فہم نے چونکہ اِن دنوں از بسکہ ترقی پائی تھی یہہ نہیں کہہ سکتے ہیں کہ اِس انقلاب کا عمل برجستہ اور برمحل نہ تھا

۱۷ فصل

اگر ہم اُن لوگوں کی قابلیت کا اِنکار کریں جوکہ زیادتیوں کی تصحیح اور لوگوں کے حقوق کی پرداخت پر کھڑے ہوئے تھے تو محض بے معنی اور لغو ہو * کیونکہ اِنمیں کے اکثر علم و قابلیت پر از بسکہ قادر تھے * اور بعض حریت کی حسن تاثیر سے بھی خوب واقف تھے * مگر دین واخلاق کی بابت اُنہوں نے اچھی تعلیم نہ پائی تھی * اُنہوں نے لوک کی تصنیفات کا درس کیا تھا * مگر اُسکی اچھی اچھی اصول سے مستفید نہ ہوئے * اُنہوں نے اُن زیادتیوں کے درمیان جوکہ مسیحی دین میں داخل ہوئی تھیں اور خود مسیحی دین میں کچھہ تمیز نہ کی * وے صاحب ذہن وذکا تھے مگر عقل وعمل میں اپنے معاصرین اسکاتلنڈ اور انگلنڈ والوں کی ہمسری نہ کرسکتے تھے * کیونکہ بے حریت کے محب صادق اور بہترین حکما اور بہترین مدبران ممالك تھے * چنانچہ یہہ بات اُنکے نوشتوں سے هویدا هی * وہ مشہور تصنیف انسیکلوپیڈیا (یعنی دایرۂ علوم و فنون) جوکہ پہلے پہل سن ۱۷۵۱ میں نمودار ہوئی اُسے علما ے فرانس کو یہہ بات هاتهہ لگی کہ سیاسۃ المدن اور دولت اور انتظام خزانۂ عامرہ کی بابت اپنی خاص افکار کو مروج کریں * اُنمیں سے وے کہ جنہوں نے انتظام خزانۂ عامرہ کی بابت مخصوص لکھا از بسکہ نمودپر تھے * اگر اُنکے قاعدے کو اچھی طرح سمجھیں تو اُسے یہی معلوم پڑیگا کہ وہ قاعدہ حریت کا تھا * خواہ وہ حریت حقوق خاص سے متعلق ہو یا محنت سے جو حسب رضا کے ہو یا غلّے سے جوکہ دوسرے ملکوں میں

روانہ ہو * دے المبر تھہ جسنے کہ انسیکلوپیدیا کا دیباجہ لکھا تھا
گو کہ وہ صاحب علم تھا مگر اہل تصوف سے تھا * اور اُسکا شریک
دیدیروت ملحد تھا

۱۸ فصل

تر گوت کا انتظام جب تلک کہ بحال رہا اُسنے فرانسیسی سیاسۃ المدن کے
ناظموں سے اور بھی تحریض پائی * اُسکے خود ارادے بیشک حب الوطن
کے اور اچھے تھے * اور اُسکا آقا بھی ایسا تھا کہ سیاسۃ المدن کی تصحیح کے
باب میں خاطر خواہ اعانت پہنچائے * مگر اِس مدبر دولت نے اِس امر میں
بڑی سرعت کی اور ایسے بہت سے امور پر اُسنے محیط ہونے کا ارادہ کیا
کہ جنپر عجلۃً قادر ہونا محال تھا * یے امور ایسے عظیم و مہم تھے کہ ممکن
نہ تھا کہ ایک فرد بشر کے داب میں سب آ یکبارگی اسکیں * پس اُسے
فقط یہی نتیجہ نکلا کہ امرا اور خادمان دین کے غضب کی تحریض ہو * اور
یہہ کہ وے اپنی محافظت کے لیئے اسطور پر کھڑے ہوں کہ بہ نسبت اِسکے
کہ اعدا کے غضب کو ٹھنڈا کریں خود اپنی تباہی و خواری کے سبب
پڑیں * جو کہ پُرانی بُری بُری رسوم اور زیادتیوں کے ساعی تھے وے
بے صلاح دیدکے اپنے معاندین کو نظر حقارت سے دیکھنے لگے * اور چونکہ
اُنہوں نے ہر نوع کی تصحیح و ترمیم سے تمرد کیا اِسلیئے ہزاروں باطل
قاعدے اور وہمی قیاس اور انتظام کے نئے نئے طرق کی بنیاد پڑی * مگر
جو ہیں کہ یے سب احاطہ تجویز و امتحان میں درآنے لگے وہیں رد
بھی ہونے لگے * آخرش سب باتیں پراگندگی و ابتری و خواری میں
مبتلا ہوئیں

۱۹ فصل

جس حالتمیں کہ فرانس میں تخم انقلاب جو اِس کثرت سے بوئے گئے تھے جنکی

لگا امیریکا کا یہہ حال تھا کہ وہاں کے لوگ ظلم و قہر کے حیلے سے سرکشی پر کمربستہ تھے * اب یہی ایک بات رہگئی کہ یے دونوں مملکتیں کسی نوع سے اتصال پر آئیں تا کہ مرض انقلاب سرایت کر نکلے * اور دونوں قوم اپنے اپنے طریق پر انقلاب کے لیئے مستعد و کمربستہ ہوں * سن ۱۷۷۸ کے آغاز میں دربار ورسیلس اور مملکت امیریکا کی نئی سرکار کے درمیان دوستی کا عہد و پیمان ہوا * مگر اِس زمان کے کچھہ آگے سن ۱۷۷۴ میں ولایت فرانس نے امیرکیوں کے اشتہار کو (جو کہ دعوائے حقوق کی بابت تھا اور جس سبب سے کہ وے انگلشیہ انتظام سے تمرد کرتے تھے) قبول کیا * کیونکہ وہ ایسے اچھے اچھے مواد بہم پہنچا سکتا تھا جنسے کہ حکماے فرانس کے قیاسی منصوبے بوجہ احسن عمل میں آسکتے تھے * اور جنسے نہ ممکن تھا کہ سب سلاطین یورپ خوف لجائیں * مگر حقیقت حال اسکے برعکس تھی * فرانس اور اسپانیہ نے امیریکا کو کمک پہنچائی اور پروشیا نے اُسکے اعمال کو پسند کیا * مگر یہہ عمل اُنکا اتنا اِسلیئے نہ ہوا کہ یے سلاطین امیرکیوں سے کچھہ رفاقت رکھتے تھے بلکہ اِسلیئے کہ برطنیہ کو ضرر پہنچائیں * معلوم پڑتا ہے کہ شاہ فرانس نے اِس لڑائی کے بد نتیجہ کا تفرس کیا تھا مگر ایک نادانی سے بُری صلاح پا کے اِسمیں اُسنے دخل دیا

۲۰ فصل

جو مناقشے اور مناظرے کہ اِس مادّے میں دونوں انگلشیہ پارلیمنٹوں میں ہوا کئے اُنپر برٹ کے لوگ بہت ہی متوجہ ہوئے * اہل تاج اِن باتوں سے متنبہ نہ ہوئے مگر عوام نے اُن تقریروں کی طرف جو کہ چیتھم اور فوکس اور برک حریت کی بابت کرتے تھے اپنے کان کھڑے کیئے * کمبختی یہہ تھی کہ دربار ورسیلس کے ارکان دولت سواے شاہ کے (کہ

وہ کفائت شعاری کی طرف مائل تھا) اِن دنوں بڑی فضول خرچی اور عیاشی اور تماشبینی میں جا پڑے * اور خزانۂ عامرہ سے (جوکہ حالت ابتری پر تھا) بے صلاح دید کے زر کھینچنے لگے * اور نئی نئی تکلف کی باتیں نکالنے لگے * اور اِس بات پر مستعد ہوئے کہ رسوم دربار کو پوچ اور بے معنی طرق سے تبدیل کریں حتیٰ کہ جُوا بھی جائز ہونے لگا

۲۱ فصل

جب کہ یے باتیں دربار فرانس میں جاری تھیں اور یوں مظنہ ہی کہ ملکہ بھی اُنکی حامی تھی اُس دم اُسکا انوکھا بھائی شہنشاہ یوسف ثانی اُسکی ملاقات کو آیا * اور اِس بات نے پارسیوں پر ایک عجب تاثیر پیدا کی * اُسکا دربار میں آنا ایسے وقت ہوا کہ اُن نئے اختراعات میں (جوکہ جمہور الناس نے مردانہ اور سادے اور کھرے طریق کے اختیار کیئے تھے) مماثلت پیدا کرے * وہ ایک مخفی طور پر بے کسی شاہی شان و شوکت کے رہا کیا * اور اُسکی خوش اسلوبیاں اور سادے روئے اور کفایت شعاری نے اہالیٔ فرانس کو اور بھی متوجہ کیا کہ اپنے امرا اور دربار کی عیاشی اور تماشبینی پر لحاظ کویں اور اُنپر ملامت کریں

۲۲ فصل

شاہ نے اپنے کو ایک عجب مشکل میں پایا * وہ اپنے قبائل کی عیاشیاں اور تماشبینی کو کہ جنسے وہ خود از بسکہ ناراض تھا روک نہ سکتا تھا * اور ارکان دولت کے انتخاب میں اُسے خوب معلوم تھا کہ وہ طرفین میں سے ایک کو ناراض کریگا * اِس نمط پر جب کہ سن ۱۷۷۶ میں ترگوت معزول ہوا اُسنے پہلے پہل جینیوا والے نامور نیکر کو خزانۂ عامرہ کا فرطہ دار مقرر کیا کہ جس بات سے امرا اور خاندان [illegible] * وے یہہ سمجھے کہ ایک جمہوری ہر اور آ[illegible]

جوکہ اُن حریت کے تصوروں کا حامی تھا جو اُن دنوں اُنکے برعکس
جاری هو رهے تھے * اور وہ دشمن اور مصلح سب اقتدار اور عہدوں کی
زیادتیوں کا تھا * جب کہ نیکر معزول هوا اور خزانہٴ عامرہ کا انتظام اوروں
کے هاتھوں میں گیا لوگ یوں شکایت کرنے لگے کہ اُنکا حامی اور دوست
فتنہ وفریب کے چُنگل کا شکار هوا * اور یہہ کہ ایسے وقت میں وہ معزول هوا
جب کہ وہ ایسی تصحیح کا ایک قاعدہ نکال رہا تھا جوکہ مملکت اور عوام
کو بڑا هی فائدہ بخشنے والا تھا

۲۳ فصل

سن ۱۷۸۳ میں دے کالون نے اپنے پر خزانہٴ عامرہ کے انتظام کا التزام لیا *
اِس شخص کے اعمال هو بہو ایسے تھے کہ جسنے انقلاب کہ جسکا اِس مدت سے
در تھا کمال کو پہنچے * دربار کی عیاشی اور فضول خرچی کی پرداخت
اور خزانہٴ عامرہ کی بھرتی کے لیئے اُسنے یوں جرءت کی کہ جمیع امرا اور
خاندان دین پر چوٹ کی اور یوں راے دی کہ خراج اراضی سے مملکت کا
کوئی فرد بشر آزاد نہ رهے * تاکہ اپنی اِس تجویز کو عمل میں لائے (اور چونکہ
وہ اهالیٔ پارلیمنٹ اُسکی طرف کچھ راغب نہ تھے) اُسنے یوں صلاح دی کہ مشتہر
لوگوں کی ایک مجلس بیٹھے * (یہہ لقب پہلے پہل اُن لوگوں کو دیا گیا تھا جوکہ
سن ۱۶۲۶ کی مجلس کے لیئے منتخب هوئے تھے) شاہ نے اِس مشورت پر اپنی
رضا دی اور بے شک اسکا ارادہ اِسمیں نیک تھا * گوکہ دربار کے اکثر لوگوں نے
اُسی زمان میں یوں راے دی کہ اِس بات سے سلطانی اقتدار انہدام
کو پہنچنے پر تھا * اور خود وزیر اعظم کہ جسنے یہہ مشورت دی تھی تباہ
هوا چاهتا تھا * سن ۱۷۸۶ کے دسمبر مہینے میں شاہ نے اپنی رضا دی اور سن
۱۷۸۷ کے فبروری مہینے میں اِس عجیب وغریب مجلس نے جلسہ کیا * اِس
مجلس کے تقرر سے اِس مدبر دولت کا فعل بیشک تدبیر الملک سے متفرع

ہوا تھا گو کہ خود اُسکے حق میں یہہ بات مفید نہ ہو * اور شاہ کی طرف لوگ یوں گمان لے گئے کہ اُسنے اپنے باپ سے یہہ تعلیم پائی تھی کہ مجمع عام سے مشورہ کیا کرے * مگر اِس تدبیر سے دونوں شاہ اور وزیر اعظم فریب کھا گئے * وزیر اعظم جو کہ یوں بھروسا رکھتا تھا کہ اپنے منصوبوں کو اِس شوریٰ کے آگے بطور احکام درپیش کرے اور وے اُنہیں جلد بجا لاویں خود اُسی شوریٰ کے رد و قدح اور حکم سے کہ جسے اُسنے تقرر کیا تھا معزول ہوا * اور گو کہ تھوڑی مدت تک (یعنے ۱۷۸۷ کی پچیسویں مے تک) یہہ مجلس بیٹھی تاہم انتظام کار میں کچھہ تصحیح و ترمیم ہوئی * مگر اُسسے وہ مطلب نہ بر آیا کہ جسلیئے وہ بیٹھی تھی * لیکن اِس مجلس کے جلسین بہت سی باتوں سے خبردار ہوئے کہ جنسے اب تک وے خبر نہ رکھتے تھے * اور حریت کی پرداخت کے لیئے اچھے اچھے تصوروں نے اُنکے دلوں میں جگہہ پائی

۲۴ فصل

دےکالون کے عزل کے بعد تھولوس کا اُسقف الاساقفہ اُسکا جانشین ہوا * اِس شخص نے اپنے ظلم رسان طبیعت اور حماقت کے طرق سے اپنے شاہ کو دربار پارلیمنٹ پر ایک دوسری طرح کے جھگڑے میں ڈالا کہ شاہ نے غضب میں آ کر طلب کیا کہ ایک مجمع عام تقرر ہو * پارلیمنٹوں کا اعتبار [illegible] ایسا خاص لاسی سبب سے تھا کہ اُنکے ہونے کے باعث مجمع عام نہ [illegible] کرتا تھا * پس اگر اِن لوگوں نے اِس ارادہ خیر سے اِس مجمع کا تقرر [illegible] کہ ظلم و ستم موقوف ہو اور لوگ داد رس ہوں تو اُنکی حب الوطنی کہ جنسے یہہ بات متفرع ہوئی ستایش کے لایق ہی * لیکن اغلب ہے کہ اُنکے ارادے ایسے پاک و نیک نہ تھے * سن ۱۷۹۲ میں شاہ نے اپنی رضا دی کہ مجلس جمے * مگر اِس ضمن میں اُسمیں اور دربار پارلیمنٹ میں بہت سی سے مڑگی اور مناقشے نکلے * اور ایک مرتبے یہاں کے لوگ شاہ کی طرف ایسے ناشایستہ طور سے

در پیش آئے که دیوک دے اورلیانس کو یہه خطرہ گذرا که وے اُسے خارج البلد کیا چاہتے تھے

۲۵ فصل

اہالئ پارلیمنٹ کے اقتدار کو گھٹانے کے لیئے (جو که اِس نمط پر علانیه وزیر اعظم کے بر خلاف تھا) اور وہاں کے نوجوانوں کو دور کرنے کے لیئے (جنکا که تمرداز بسکه عیاں تھا) وزیراعظم نے ایک دوسری مجلس (کور پلینیرا) کے تقرر کا منصوبه باندھا که جسمیں امرا اور ارکان دولت سے وے لوگ بیٹھیں که جنھیں شاہ منتخب کرے * اِس دربار کا تقرر تو ھوا حتی که احکام بھی یہاں جاری ہونے لگے مگر اُسکی بابت ایسی شکایتیں اور زور شور کے مناقشے او رمناظرے اور اعذار پھیلے که دونوں شہر اور اضلاع کے عوام الناس اِسقدر ولولہ مچانے لگے که تھوڑے عرصے میں وہ دربار اُٹھا دیا گیا * اور وزیراعظم نے عوام الناس کو خبر پہنچائی که شاہ کا یہه ارادہ تھا که سال آیندہ میں پھر مجمع عام کا تقرر ہو * اسکے بعد یہه وزیر معزول ہوا * اور نیکر پھر اُس عہدے پر بحال ہوا اور اِس بات سے اہالئ پارلیمنٹ اور جمہور الناس از بسکه محظوظ و مسرور ہوئے

۲۶ فصل

شاہ کی طرف سے وعدہ ہو ہی چکا تھا که سن ۱۷۸۹ میں مجمع عام کا تقرر ہوگا * اور جلد معلوم ہوا که یہه ایسا وعدہ تھا که گو که خزانۂ عامرہ کا انتظام ایک دوسرے اور بہتر مردل عزیز شخص پر مفوض ہوا تھا تاہم سہلاً اِسے کنارہ کش ہونا امر محال تھا * ایسی جماعت سن ۱۶۱۴ کے ہنگام سے تقرر نه ہوئی تھی * پس اِسکے مرتب کرنے میں بہت سے اشکال در پیش آئیں * شاہ بھی اِس بات پر راضی ہوا که اِس بات کے انفصال کو ولایت کے علما اور فضلا پر مفوض کرے * یہه عجیب بات تھی مگر وزیراعظم اِسطرف

از بسکہ مائل تھا * کیونکہ وہ یہی چاہتا تھا کہ مملکت کے تیسرے درجے والوں کو یعنی جمہور الناس کو ایسی قدر و منزلت پر لائے کہ دونوں دوسرے درجوں کے لوگ یعنی امرا اور علماے دین کے پلہٗ اقتدار کو اعتدال پر رکھے

۲۷ فصل

وزیراعظم کا یہہ ہردل پسند ارادہ سواے اِسکے کہ علماے دین اور امرا کو خطرے میں ڈالے اہالیٔ پارلیمنٹ کے بھی نامرغوب ہوا * چنانکہ نیسپر سمنل نے یوں راے دی (یہہ شخص ایک مرتبہ جب کہ اُسنے دربار کی راے کو روکا تھا خارج البلد اور مسجون ہو چُکا تھا) کہ سن ۱۶۱۴ کے قاعدے کو پھر عمل میں لائیں * یہہ راے اہالیٔ پارلیمنٹ کے پسند ہوئی * مگر اِس فعل سے اُنکے جمہور الناس ویسہی ناراض ہوے جیسے کہ وے امرا اور علماے دین سے ناراض تھے * تیسرے درجے والوں کے دعوے کی (چنانچہ ایسے ہنگام میں ہونہار تھا) جمہور الناس نے اکثروں نے کمک کی * سن ۱۷۸۸ کے اہالیٔ کونسل یعنی تیسرے درجے والے سن ۱۳۰۲ کے اہالیٔ کونسل کی نسبت (کہ جنکا قاعدہ سن ۱۶۱۴ تک بحال رہا تھا) اور ہی قصد کے تھے * مناسب تھا کہ کوئی قاعدہ نیا نکلے * پس لوگ جلد تر جہاں [illegible] اِس بات پر مصر ہوئے کہ جسمیں وے بھی دونوں درجوں کے ہمراہ [illegible] اور تجویز انتظام میں داخل ہوں * اگر سن ۱۶۱۴ کے قاعدہ پر جیسا [illegible] تقرر ہوتا تو اہالیٔ پارلیمنٹ کو نئے قاعدہ کی ادخال کی نسبت بہت ہی نمود پر آتے * اور یہی سبب تھا کہ وے اِس بات کے تقرر کی جستجو میں تھے * مجمع عام کے تقرر سے اُنہیں یہی اُمید تھی کہ اُس مجلس میں وے خاص جھگڑوں میں جلسہ کرینگے اور یہہ کہ لوگوں کا اعتماد بھی اُنپر بنا رہیگا

۲۸ فصل

اِس مشہور ہنگام میں ایسے ایسے کچھہ طور تھے * امرا اور علماے دین اپنی ابتری اور خرابی کے لیئے اور یہہ کہ اپنے ساتھہ سلطنت کو بھی دُبا دیں ایک عجب حالت اشفتگی پر تھے * پس بہ نسبت اِسکے کہ جمہور الناس پر متوجہہ یا اُنکے حق دعوے کے مقر ہوں وے اور بھی دلیری سے اپنے پر نازاں ہوئے * اور اُن زور آور اور مہذب لوگوں پر جو کہ اُنکے برخلاف تھے نظر حقارت سے دیکھنے لگے * وے اپنے حقوق سیورغال کا دعویٰ کرنے لگے جب کہ حقیقت میں یہہ قاعدہ منسوخ ہو گیا تھا * اِس فعل کا اُنکے یہہ نتیجہ ہوا کہ طرف ثانی جبر و قہر کے اعمال پر مستعد ہوئے * کہ جس سبب مملکت کی قدیمی شرائع اور رسوم کا بھی قاطبۃً جلد لحاظ اُتھہ گیا * اور سب باتیں ابتری اور خرابی کی طرف میلان کرنے لگیں * جب کہ مجمع عام کے لیئے لوگ منتخب ہونے لگے طرفین میں ایک عجب سر گرمی اور کوشش نے سر اُتھایا * لیکن آخر ش جمہور الناس کے زمرے نے رجحان پائی

۲۹ فصل

پارسیوں کے رویہ واطوار بہت ہی بدل گئے * جیسے کہ امیریکا کی لڑائی شروع ہوئی سے انگلشیوں کی وضع اور پوشاک اور دل لگیوں اور تقریر کی دیکھا دیکھی آپ بھی کرنے لگے * توقیر و ادب جو کہ منصب و مکنت و پیدایش کی بابت اُنمیں جاری تھے روز بروز گھتنے لگے * اچھے اعتماد کے عہدوں میں سب درجے والے داخل ہونے لگے * اور امرا کا یہہ حال ہوا کہ بہ نسبت اِسکے کہ عوام سے ایسی دوری رکھیں جیسے کہ انکے آبا و اجداد رکھتے تھے اُنسے ارتباط کرنے لگے اور اُنکا نکاح بھی انکے درمیان ہونے لگا * اور علوم اور تجارت اور سوداگری اور رفاہت نے روبہ ترقی پکڑی *

اناث بھی سیاسۃ المدن کے کاروبار میں دخل دینے لگیں اور لوگوں اور اقوام کی مظلومیت پر حرف زن ہونے لگیں * اور یوں خواہش رکھنے لگیں کہ سب نوجوان جو کہ اِس مادّے میں خوش تقریر ہوں مناسب تھا کہ انگلنڈ کی مانند وے بھی مجمع عام میں بلائے جائیں تا کہ انکی قابلیت اور فضیلت اظہار پائیں * پس کچھہ عجب نہیں ہی اگر اس مجمع عام کے تقرر کے لیئے جو کہ قریب دو قرن کے گمنام ہوگیا تھا سب لوگ متوجہ ہوں

۱۰ باب

آسٹریا کا احوال جنگ ہفت سالہ کے ہنگام انجام سے ماریاتیریسا کی وفات تک* یعنی سن ۱۷۶۳ سے سن ۱۷۸۰ تک

۱ فصل

آسٹریا کی بابت جنگ ہفت سالہ کا انجام ہیوبرٹسبرگ کے مصالحہ سے ہوا* اور سن ۱۷۶۳ کی پانچویں فبروری کو اس صلح نامہ پر دستخط ہوا [دیکھو ۹ باب] اور سن ۱۷۶۴ کی ستائیسویں مے کو اس مصالحہ سے یہہ نتیجہ نکلا کہ ملکہ اس سرفیسے سے خوش ہوئی کہ اسکا بیٹا یوسف دوم جو اسکا شاہ مقرر ہوا * اس امر کا استحصال ملکہ کے لیئے از بسکہ مرتھا جسکہ ہم اسی بات پر لحاظ کریں کہ سب اسکا قصد اپنے شوہر کو اس تخت پر بیٹھانے کے لیئے تھا و کر رہ گیا * یوسف ۲ اس سلطنت پر مسلط ہوتا ہے ہی اور قت ہوا کیونکہ شہنشاہ فرانسس اول اس امر کے تہوڑے ہی دنوں بعد مرض سکتہ سے اسی سال کے اگست مہینے میں جبکہ وہ انسپرک میں کہ جو تیرول میں واقع ہی اپنے دوسرے بیٹے کے نکاح میں مشغول تھا مرگیا * فرانسس اول مستحمل تھا مگہ اسے سلطنت کی فکر اور شان وشوکت کو بالکلیہ اپنی ملکہ پر چھوڑتا تھا اور یہہ بات یوں ہی چاہتی بھی تھی کہ اسکا حق تھا * وہ ظاہرا اس اقبال سے کنارہ کش

ہوا جو کہ اُسپر مفوض ہوا تھا * اور اگر وہ انتظام کے کسی کار میں دخل
دیتا تو اِسیلیئے کہ اپنے تسکی خزانہ سے زر رسی امداد پہنچائے اور کوئی
دوسرا سبب اُسکے دخل دینے کا نہ تھا * اور یہہ بھی اسلئے نہیں کہ کچھہ
فائدہ اٹھائے بلکہ اِسلئے کہ انصرام کار انتظام امتیاز وتن بیر سے ہو * عزت
جو کہ ملکہ اُسکی کرتی تھی اِسمیں کچھہ شک نہیں ہی * اُسکی محبت
اُسکی طرف بطرز عاشقانہ تھی * اور اُسکی بنیاد لڑکائی سے پڑی تھی
کہ جو بات شاہانہ نکاح میں کم ہوتی ہی

۲ فصل

ہیوبرتسبرگ کے مصالحہ کے وقت سے ملکہ اپنے ملک کی صلاح وفلاح اور ترقی
میں مصروف رہی * اُسنے کئی حکمی مدارس کی بنیاد ڈالی اور مکتبوں
کی از سر نو اصلاح اور ترتیب کی * اور دستکاریوں کو انعامات سے ترقی
بخشی * اور بہت سی سیورغال کی زیادتیوں کو روکا * اور اُسکو اِس بات کی
بھی فرصت ملی کہ اپنی مملکت میں ماتے کے مرض میں ٹیکا دینے کا عمل
داخل کرے * اور خانقاہوں اور صومعوں کے قوانین کی اِسنے ایک
اچھے طور سے تصحیح و ترمیم کی * اور ملجاؤں کے مضرد ستورات کو اور محکمہ
انکی رشوت کے تمیز اٹھوا دیکھو اور عدالت میں رسم شکنجہ کشی کو منسوخ
کیا * اور اُسنے گروہ جزوٹ کو بھی فرو کیا

۳ فصل

جب کہ ہم اِسبات پر لحاظ کریں کہ ماریاتیریسا اپنے باپ کی وفات کے بعد
از بسکہ اصرار کرتی رہی کہ اُسکے ملک کا کوئی حصہ بھی اُسکے قبضے سے نہ نکل
جائے تو اُسکے لیئے یہہ بہت ہی بدنامی کا مقام ہی کہ ولایت پولنڈ کی
تقسیم میں وہ شریک ہو * مگر یہہ بات کہی جاسکتی ہی کہ مجبوراً وہ
اِس امر پر راضی ہوئی تھی * جب کہ وہ شکستوں کی حمایت نہ کر سکی تو

اُسکو روس اور پروشیا اور دربار ترک کے متفق اقتدارون کے روکنے کے لیئے اور کوئی اختیار نہ رہا مگر یہی کہ ولایت پولند کے ایک حصے کی دعویدار ہو* مگر یہہ بات پایۂ ثبوت پر پہنچی ہی کہ پروشیا کے بہکانے سے وہ غنائم میں شریک ہوئی* تاکہ بدنامی میں بھی جو اس امر سے متفرع ہوئی شرکت کرے* جبکہ پولند کا تقسیم ہونے لگا اور وکلاے پولند نے جو کہ اسلئے مقرر ہوئے تھے اِس بات میں اپنی رضادی تو ماریاتیریسا نے کچھہ دریغ نہ کیا کہ اپنے دست تطاول کو بڑھائے اور اس امر میں پروشیا کی بھی کمک کرے حتی کہ دربار روس نے برانگیختہ ہوکر مزاحمت پہنچائی* سن ۱۷۷۷ میں تینون سلطنتون میں تصفیہ ہوا اور روے حدود کی بابت راضی ہوئیں* جو حصہ کہ استریا کے ہاتھہ لگا وہ واقعی سب سے وسیع تھا* اِسی سال میں اُس اتفاق کے سبب کہ جسکے عہد و پیمان کی سند پر پانچوین فبروری مہینے کو دستخط ہوا ملکہ بکوویتا پر قابض ہوئی* چونکہ دربار ترک نے اُسے حوالہ کردیا تھا* اِس ہنگام میں ملکہ کا حال ازبسکہ ترقی پر تھا* اُسکی افواج کثرت اور قاعدے سے تھیں* اور اُسکا خزانہ بھی حسن تدبیر کے ساتھہ تھا* اور فرانس سے اُسکی مصاہرت بوربون کے کئی امرا کے نکاح کے سبب اچھی ملحق و پیوستہ ہوئی تھی* مگر پولند کی قسمت کے بعد اور اتفاق چونکہ اِس سبب ملکہ نے روس اور پروشیا سے پیدا کیا دربار ورسیلس میں ایک زمرہ مخالفین استریا کا نمود ہوا* اُنہون نے شاہ کو ورغلایا کہ پروشیا سے پھر اتفاق کرے تاکہ استریا کا اقتدار نہ بڑھنے پائے* اِس بات کی تعمیل اِسطور سے ہوئی کہ نہ شروط مجاریہ منتقض ہونے پائیں اور نہ ماریاتیریسا سے دوستی کی راہ و رسم اُٹھہ گئی* لوئس شانزدہم (بسبب معقول کے) ماں کی نسبت بیٹے سے زیادہ تر حسد رکھتا تھا کیونکہ اُسکے ارادے صریحاً حرص منصب اور دست درازی اور تطاول اور سلطنت

فرانس کے ازبسکہ برخلاف تھی

۴ فصل

سن ۱۷۷۷ کے دسمبر مہینے میں جب کہ بویریا کا بیعت کرنے والا مرا دونوں شہنشاہ اور والدہ بیگم نے اُسکے ملک کا (یا اُسے سبورغال کی قسم سے قرار دے یا بالاستقلال ٹھہرا) دعویٰ کیا کہ اُسکی بازگشت حقاً ان دونوں سے ایک کو پہنچتی تھی * قبل اسکے بیعت کرنے والے پالاطین سے (کہ وہ بھی مدعی تھا) اُنہوں نے اِسبات کا تصفیہ کر لیا تھا اور اُنہیں فرانس کی اعانت کا بڑا بھروسا تھا اور اِسپر بھی کہ شاہ پروشیا مسن وضعیف تھا * مگر شاہ پروشیا نے ڈیوپونٹس کے ڈیوک کو ورغلانے سے (جوکہ بیعت کرنیوالے پالاطین کا ولی عہد تھا) مزاحمت پہنچائی کہ وہ اُسکے اور شاہ فرانس کے دربار میں استغاثہ کرے کہ ممالک بویریا متفرق نہ ہونے پائے * اور اپنے حقوق کے ثبوت کے لیئے پاویا کے صلح نامہ کو (جوکہ پوپ کے طلائی فتوے سے موکد ہوا تھا) اور وستفالیا کے صلح نامے کو درپیش کرے * ان سب اسناد سے شہنشاہ اور والدہ بیگم نے اعتراض کیا اور اِس بات پر مصر ہوئے کہ جو بات کہ اُنکے اور بیعت کرنیوالے پالاطین کے درمیان ٹھہرگئی تھی وہ ہی درست اور صحیح مشروع تھی * شہنشاہ اِس بات پر راضی ہوا کہ اپنے دعوے کے انفصال کو مجلس امرا کی آرا پر موقوف کرے اور دوسرے مدعیوں اور اپنی والدہ کے دعوے کی بابت خود درمیان میں آکر تصفیہ کرے * باوجود اِسبات کے انفصال دعوے کے لیئے لڑائی کی طیاریاں ہونے لگیں * اور شہنشاہ اور شاہ پروشیا اپنی اپنی افواج کے ساتھ اصالۃً میدان میں آنکلے * مگر والدہ بیگم نے اپنے بیٹے کی طرف سے خوف زدہ ہو بسبب سے نامہ و پیغام صلح کے ڈالے * اور روس اور فرانس کی سعی کی بھی جو یان

ہوئی * اور ہرچند کہ شہنشاہ اُسے اُسکے قصد میں مدام مزاحمت پہنچاتا رہا (کہ وہ لڑائی کے لیئے مستعد تھا اور نہ چاہتا تھا کہ کسی آفاقی فرمان کو مانے) تاہم وہ اپنے مقصد کو بر لائی اور سن ۱۷۷۹ کے مصالحہ کے سبب جو کے تسچین میں طی ہوا تھا مملکت میں پھر امن چین اُسنے داخل کیا * اِس مصالحہ میں بہت سی باتیں داخل ہوئیں کہ جسمیں شاہ پروشیا اور بیعت کرنیوالا پالاطین اور ڈیوپونتس کا ڈیوک اور سکسنی کے بیعت کرنیوالے راضی ہوں * اور استریا نے کچھہ ملک حاصل کیا جو کہ وسیع نہ تھا مگر ازبسکہ مہم تھا * اُسنے بویریا سے دایرۂ برگہاسن حاصل کیا کہ جسّے تیرول کی راہ کُھلی اور اُسے کسی حق سے بھی اپنے دستبردار نہ ہونا پڑا گو کہ اُسے یہہ بات حاصل ہوئی کہ ایک عزت کے ساتھہ اُنکے استحصال کے لیئے زیادہ تر کوشش نہ کرے

بویریا کے آن جھگڑوں میں فرانس نے اِسقدر دخل دیا تھا کہ دربار ویاینا کے لیئے کافی تھا کہ فرانس کی طرف سے غضب میں در آئے * اس دربار نے حقیقتہً بویریا کے الکتوریت کے منقسم نہ ہونے کے لیئے مزاحمت پہنچائی تھی اور اُسنے وہ امداد نہ دی جو کہ ورسیلس کے مصالحے کے مطابق اُسپر پہنچتا تھا * اور شہنشاہ کی طرف اُسنے ایسے ایسے شلک وشبہہ علانیہ دکھلائے جو کہ قریب قریب اہانت کے تھے * اِس فعل کا یہ ثمرہ ہوا کہ شہنشاہ انگلنڈ اور روس کے ہاتھوں میں گرا * امیریکا کے جھگڑے میں یوسف انگلنڈ کا طرفدار ہو یوں کہنے لگا کہ سب سلاطین یورپ پر لازم تھا کہ انگلنڈ کی مدد کریں * اور اُسنے اپنی مملکت میں ایک اشتہار اِس نوع کا جاری کیا کہ وہاں کی رعایا آفاقی بستیوں کی باغی رعایا سے کچھہ سروکار نہ رکھیں * اور روس کی بابت وہ اِس حیلہ وحوالہ سے در پیش آیا کہ اُسنے کا تھرین سے جاکر جبکہ وہ کریمیا کی راہ میں تھی ملاقات کی * اور شہر پیترسبرگ میں اُسنے ملکہ سے اِسقدر استعطاف واستمالت پیدا کی کہ ملکہ اور نیز شاہ پروشیا کے

درمیان مفارقت ڈالی * اور اس سبب سے اپنے بھائی آرچ ڈیوک مکسیمیلین کے لیفٹ کولون اور منستر کے عہدۂ ردافت کے استحصال میں ملکہ کی اعانت حاصل کی * اور ماریا تیریسا کی یہی ایک خواہش باقی رہ گئی تھی * اور اس نمط پر اُسنے ایک عجیب و غریب طور سے اپنی وفات کے آگے سب اپنے کثیر خاندان کو ایک ایک رتبہ پر پہنچایا * مگر اب اُسکی موت نزدیک آپہنچی * سن ١٧٨٠ کے نومبر مہینے میں وہ اِسقدر بیمار ہوئی کہ اُسنے بستر زندگانی کو لپیٹا * اپنے پچھلے ایام میں وہ پرستش الٰہی اور اپنے بیٹے شہنشاہ اور خاندان کے دوسرے لوگوں کی طرف متوجہ ہوئی * اِس ہنگام مہیب میں اُسنے دلاوری اور طبیعت گرم اور مستعدی ذہن کے مطابق توکّل مزاجی دکھلائی * ١٧٨٠ کی اُنتیسویں نومبر کو جو تریسٹھ برس کی عمر میں اُسنے انتقال کیا اُسنے اکتالیس برس حکمرانی کی اگرچہ وہ خطاؤں سے مبرا نہ تھی مگر اُسکی خاص و عام نیکیاں بڑی رجحان پر تھیں * اعمال عام اُسکے ازبسکہ جلیل الشان تھے اور اعمال خاص بہت ہی دل آویز و جمیلہ * سولہ لڑکوں سے دس اُسکی وفات کے بعد بقید حیات تھے

١ یوسف کہ جو اُسکے بعد تخت نشین ہوا * ٢ لیوپولڈ جو کہ تسکنی کا ڈیوک اعظم تھا * ٣ فردینانڈ جو کہ آسٹریائی لمبارڈی کا ناظم اور وراثت کی راہ سے موڈینے کا ڈیوک تھا * ٤ مکسیمیلین جو کہ کولون اور منستر کا عہدۂ ردافت رکھتا تھا * ٥ میریانا جو کہ پراگ کے خانقاہ کی خاتون تھی * ٦ میری کرسٹینا جو کہ البرٹ سکسنی والے ڈیوک کی زوجہ تھی * ٧ ماریا الیسبا جو کہ انسبرک کے خانقاہ کی خاتون تھی * ٨ ماریا امیلیا جو کہ پارما کی ڈچس تھی * ٩ کارولین جو کہ نیپلس کی ملکہ تھی * ١٠ ماریا انتونیا جو کہ فرانس کی ملکہ تھی

۱۱ باب

یوسف ثانی اور لیوپولڈ ثانی وغیرہ کی حکم رانی کا احوال سن ۱۷۶۵ سے سن ۱۸۰۰ تک

۱ فصل

جب کہ یوسف کا باپ فرانسس اول مُوا تب یوسف جو کہ سن ۱۷۶۴ میں رومیوں کا شاہ منتخب ہوا تھا چوبیس برس کی عمر میں سن ۱۷۲۵ میں کہ اُسکی ماں ہنوز بقید حیات تھی تخت شہنشاہی پر مسلط ہوا * جلد یہہ بات ظاہر ہوئی کہ تصحیح و ترمیم انتظام کے باب میں اُسکے بڑے بڑے ارادے تھے * مگر اِس امر کی تعمیل میں اُسنے بڑا اضطراب اور جلدی کی * اور اُسنے تعلیم بھی ایسی نہ پائی تھی کہ اِن عظیم الشان مقاصد پر بوجہ احسن قادر ہو سکے * جسطرح کہ وہ چاہتا تھا کہ سب متفرق دیار متحد ہوں یہہ بات ہرگز نہ ہو سکتی تھی * ممکن نہ تھا کہ مملکت کے پیوستہ ہونے اور معمور و آبادانی کی بابت جو جو منصوبے کہ اُسنے باندھے تھے سب عمل میں آسکیں * بلجیک کے صوبجات میں خصوصاً اُسکے اعمال ایسے جبر و قہر کے ہوئے کہ لوگ اُسے بہت ہی ناراض ہوئے * مگر یہہ بات اُسکی ماں کی وفات کے بعد عمل میں آئی تھی * جب تک کہ وہ جیتی رہی وہ اپنے بیٹے کی طبیعت کی گرمی و تیزی کو روکے رہی کیونکہ اُسکو خوف تھا کہ بہت سے دشمن اُسکے بیٹے کے درپے تھے * اور ہر چند کہ شاہ پروشیا سے دونوں مجلس خاص اور مجلس عام میں راہ و رسم تھی پر اُسکے بیٹے کے لیئے کچھہ عاقبت بخیر کی امید نہ تھی اگر وہ ایسے قوی اور تجربہ کار معاند کے سامنے کھڑا ہو * اِس بات میں شاید کہ ملکہ نے کچھہ دانائی دکھائی * مگر لوگ یوں گمان لے گئے ہیں کہ اُسنے اپنے بیٹے کی اولوالعزمی کو بہت ہی روکا * شاہ کی والدہ بیگم نے سن ۱۷۸۰ میں انتقال کیا

پس اب یوسف کو فرصت ملی کہ خیالات باطلہ کی پیروی کرے جو کہ اکثر خلاف قاعدہ کے اور مذاہم قہر آمیز تھے * اگرچہ ظاہر اُسکے اعمال مین سخاوت اور خیراندیشی تھی پر حقیقت مین سوا ے اِسکے کہ اپنی مرضی کے موافق کام کرے اُسے اور کچھ غرض نہ تھی

۲ فصل

اگر اُسکی تعلیم اِس ڈھب کی ہوئی ہوتی کہ سب باتون کی امتیاز مین اُسکی رائے صائب ہوتی * اور اگر اُسکا ذہن نہ دبا رہتا اور اگر اُسکی عقل اُن معلمون اور استادون کے سبب جو کہ ایسی رسائی ذہن کی نہ رکھتے تھے کہ اُس عالیشان عہدے کے لیئے اُسکی تربیت کرین کہ جسپر اپنی نسب اور قرابت کے سبب وہ مسلط ہونے والا تھا معوج نہ ہوئی ہوتی تو یقین ہے کہ اِنسان کے بڑے حصے کی بہتری اور ترقی کے لیئے اُسسے بہت سا خیر مترشح ہوتا * کیونکہ اُسکی اوضاع ایسی تھین کہ وہ لوگون کی حاجتون کو اچھی طرح دریافت کر سکتا تھا اور اُنکے حقوق کی شناخت کا بوجہ احسن استعداد رکھتا تھا * اُسنے ساری مرزبوم یورپ کی اِس نیّت سے سیاحت کی کہ عوام الناس کے ہر درجے والون کی حقیقت حال سے ماہر ہو * وہ سب شان شوکت کو ایکطرف رکھہ اُن لوگون سے بصحبت ہمکلام ہونے لگا جو کہ مکنت و جاہ مین اُسّے کہین کمتر تھے * اور ہر شخص کی یون تسلی کرتا کہ اپنی حالات سے اُسے مطلع کرین * روس والے پطرس اول کے زمان سے کوئی شاہ ایسا نہ نکلا کہ جسنے اُسکی مانند استعمال اخبار کے لیئے کوشش کی ہو اور جسنے کہ سب چیزون کو مطمح نظر کیا ہو

۳ فصل

اُسکی ساری مملکت میں یون مظنہ ہے کہ تریپہ دوسرے ور اور ریچا ایسی

لاکھہ آدمیوں کی آبادی تھی کہ جنکی شرائع اور رسوم اور ادیان اور لسان مختلف تھے * انمیں کے کمترین درجے والے بڑے ہی ضبط میں تھے حتی کہ اپنے اپنے سیور غالی اقاؤں کی قید عبدیت میں تھے * عمومی مذہب اکثر جاری تھا * خادمان دین متمول اور صاحب اقتدار تھے * ماریاتیریسا نے سب نادرست باتوں کو ملاحظہ کیا تھا اور اپنی طبیعت کی خیر اندیشی کو اُسنے یوں ظاہر کیا تھا کہ سب باتوں کی تصحیح و ترمیم کرے * مگر کچھہ تو بہ سبب اُن دنوں کی حقیقت حال کے اور کچھہ اپنی سیاست و بصیرت کے سبب اِن باتوں میں وہ تدریجاً ایک اعتدال سے دخل دیتی تھی * یوسف کا مزاج بڑا ہی تیز و تند تھا اور وہ یہی چاہتا تھا کہ لوگوں کے درمیان امتیاز اُٹھہ جاے اور اپنے جمیع قوانین میں اِس قانون کے بھی اجرا پر مصر ہوا کہ ساری مملکت میں ایک ہی زبان رہے * ہرچند کہ اُن دنوں دس خاص زبانیں رایج تھیں * اُسکی مملکت کے احاطہ میں سب اُسکے دوسرے منصوبے بھی اُسی ڈھب کے تھے * خواہ نیک ہوں یا بد سب میں وہ بہت ہی جلدی کرنے لگا * پرانے قاعدوں کو اُسنے منسوخ کیا قبل اِسکے کہ نئے قاعدے ٹھہرائے * اور اِسکے اثناء میں ضرورتاً بہت سی ابتری اور کراہت اور رنج نے راہ پائی * کہ جس سبب کچھہ نتائج نیک نہ نکل سکی اور خود اُسکے منصوبے بھی نہ بر آئے * اُسکے جمیع قوانین کا یہی میلان تھا کہ شہنشاہی اقتدار سب پر غالب رہے نہ فقط اسلیئے کہ اُسنے شہنشاہی اقتدار پر کوئی نئی قید نہ لگائی بلکہ پرانی قیدوں کو بھی اُٹھا دیا * اُسنے اپنی مالک کی وفادار ہنگری کی رعایا کو اِس سبب سے یہانتک ناراض کیا کہ اُنکے شرائع اور رسوم میں جنھیں کہ وے بہت عزیز رکھتے تھے دخل دینے لگا

۲ فصل

ہرچند کہ وہ مذہب عمومی کا معتقد تھا لیکن وہ اقتدار پوپ کے بہت

ہی غفلت کرگیا *اور خانقاہوں کو اُسنے کلیسیا ہی قوانین کے مطیع کیا *
اور اُنمیں سے اکثر کو اُٹھا دیا * اور رہبان اور بتولوں کے عددوں کو
اُن خانقاہوں میں جنہیں کہ اُسنے برقرار رہنے دیا بہت ہی سنگدلی سے
گھٹا دیا * اور اُنکے لیئے بھی جو کہ خانقاہوں سے نکال دیئے گئے کچھہ معیشت
نہ ٹھہرائی * اور بہت سی بدعتوں کو اُسنے منسوخ کیا بے اِس لحاظ
کے کہ لوگوں کے دینی افکار سے وے کس قدر رسمز و ج تھیں *اور ایسے جبرو
قہر اور تندی و تیزی سے اِنکے اُٹھا دینے کے سبب وہ اُنہیں کتنا ناراض
کرتا تھا * اُسنے پہلو تہی پن کا حق بھی منسوخ کیا * اور نکاح کو یوں قرار
دیا (جو آج تک ایک دینی حلف کرتھا) کہ یہہ فقط معاملات کا ایک عہد و
پیمان ہی *اور غیر صحیح النسب اولاد کو وراثت میں دخل دیا * جمیع
اختراعات سے اُسکے فقط وہ حکم قابل نہ اور اچھا تھا جو کہ اُسنے سن ۱۷۸۱
کی اکتیسویں اکتوبر کو جاری کیا کہ جسکی راہ سے یہہ بات نکلی
کہ وے لوگ جنکی دینی راے عمومی مذہب کے متفق نہ تھی وے بطور
خود اپنی راے کے موافق چلیں * جب کہ وہ اِس طور کی اور دوسرے
طور کی مزاحمتیں کلیسیائی باتوں میں پہنچانے لگا پوپ پایس ششم ایسا ڈر
گیا کہ اُسنے ارادہ کیا کہ خود ویانا میں جاکر اصالتاً شہنشاہ سے اِس مادہ
میں ردوقدح کرے * روم میں اِسبات سے لوگ اعتراض لائے اور
آستریائی ارکان دولت نے بالکل اُسے نامنظور کیا * تاہم جناب پوپ
وہاں گئے اور بے اِسکے کہ یوسف کے افکار و اعمال کو کسی نوع سے تبدیل
کر سکیں بہت سی تکلیف کے بعد ایک مہینے کے عرصے میں گھر کی
طرف مراجعت کی

فصل

تیسری جلدی کہ وہ اور امور میں کرتا تھا شہنشاہ نے اِس میں بھی

کی کہ یک بہ یک عبدیت سیورغال کا قاعدہ اُسنے اُٹھادیا بے اِسکے کہ اُسکے عوض اُن لوگوں کے رفع تکلیف کے لیئے جوکہ اِس قاعدے کے نسخ سے رنج اُٹھانے والے تھے کوئی نیا قاعدہ ٹھہرائے * اور جب کے وہ اس بات کا گھمنڈ کر رہا تھا کہ اُسنے عبدیت کو بالکل اُٹھادیا مگر اُسی دم اُسنے اُنپر جوکہ عبدیت سے فارغ ہوئے تھے اپنی طرف سے کہ ایسے ایسے جبر و قہر کے باج و خراج لگائے کہ اُنکے دلوں پر یہی بات مرتسم ہوئی کہ حقیقت میں اُنہوں نے حریت حاصل نہ کی تھی * خطایا جوکہ احداث شرع و انتظام ملک کی بابت اُسنے کیئے تھے اُسکا اُسنے یوں جبر نقصان کیا کہ صنائع و بدائع اور علوم و تجارت اور دست کاریوں کی حمایت و پرداخت کی * اُسنے بہت سے مکتب خانے اور مدارس اور کتب خانے اور رخانہ آلات اور رصد گاہ تقرر کیئے * شاہ راہوں کو ترمیم کیا اور نہریں بنائیں اور بنادر تقرر کیئے کہ جسمیں بے محصول کے آیا جایا کریں * سن ۱۷۸۴ میں اسنے دربار ترک سے اجازت حاصل کی کہ اُن کے ممالک کے بحار پر جہاز رانی کرے * اور جس سبب سے اُسکی سنگیری کی رعایا کو ایک اچھا طور ہاتھہ لگا (کیونکہ اور کوئی اچھی طور تجارت کی نہ تھی) کہ دانیوب کی راہ سے افراط سے سوداگری کریں * مگر جنگ کے سبب اِس بات کو جلد مزاحمت پہنچی * اور سن ۱۷۸۷ میں یہہ بات بالکل قطع ہوگئی

۶ فصل

سن ۱۷۸۱ میں یوسف نے دربار فرانس سے یوں مشورت کی (کہ بحسب اغلب کہ اُسی سبب سے اُسکی طرف اپنے اطوار بدل لے تھے) کہ شوری مصالحہ کا جوکہ آستریا پر ٹھہر گیا تھا جبکہ نیدرلند کے ممالک چارلس ششم پر مفوض ہوئے تھے نقض کرے * اور گو کہ اِس مصالحہ سے بےشک فرانس کے غلبوں سے خود آستریا کی حفاظت تھی مگر یہہ بات تحقیق ہی کہ

اُسمین ایسے مقاصد بھی مندرج تھے کہ جنسے شہنشاہی دربار پر مدام زحمت پہنچتی تھی * کیونکہ وہ بالکل بحری اقتدار کی طرف سے تقرر ہوا تھا * ثغوری بلاد کے قلعجات اب ڈھہ ڈھا گئے تھے * اور اتفاق جو کہ دربار رورسیلس اور ویاینا کے درمیان ہوا اِسّے شہنشاہ کو معقول جگہہ ملی کہ اُس ثغور کی فوجی امداد خرج سے اِنکار لائے کہ جسپر اب صدمہ پہنچنے کا کچھہ خلل نہ رہا تھا * پس اُسنے حکم دیا کہ لکسمبرگھہ اور اوستیبد اور نامرا ورانتورپ کے قلعجات کے سوا نیدرلند کے ممالک کے سب قلعجات خالی کردئے جائیں * اور ڈچوں نے بھی صلاح وقت دیکھی جبکہ اُنہیں حکم پہنچا کہ وہانسے اپنے عساکر اُٹھالیں کیونکہ اُنہیں اور مشاہرہ ملنے والا نہ تھا کہ اِس حکم کو بجالائیں

۷ فصل

ثغوری صلح نامہ کا اسطرح نقض ہونا جوکہ پچھلی دفع متحد سرکاروں نے ایسے سہل طور سے مان لیا تھا اِسکا یہ نتیجہ ہوا کہ متحد سرکاروں پر نئی نئی باتوں کا اِس حیلے سے دعویٰ ہونے لگا کہ اور بھی اچھی طرح سے ڈچ اور آستریائی نیدرلند کی حدود بندھہ جایں * اور باتوں کے ساتھہ اِسکا بھی دعویٰ ہوا کہ شہر ماسترچت اور اُسکے قرب جوار کا ضلع اوترمیوس اُنپر مفوض ہو * آخرش سن ۱۷۸۴ میں جمیع دعووں نے اِس ایک دعوے پر قرار پکڑا کہ دریاے شیلد کی جہازرانی وے خاطرخواہ کریں تاکہ اُنکی فلمشی رعایا مشرقی ہند سے سیدھی راہ تجارت کی نکالیں * اور شہر انتورپ کا جو کہ مرز بوم یورپ کا کوئی زمانے میں خاص مخزن التجارت تھا اپنی اگلی سی شان و شوکت پر پھر پہنچے * اگرچہ یہ منصوبہ بے اِسکے کہ آفاقی اقوام کے حقوق سے مزاحم ہوں اور اُن صلح ناموں کا جو جاری تھے صریحاً نقض ہو تو یہہ بات کہی جا سکتی ہی کہ شہنشاہ کے تدبیرات ان کے افکار

اور عقل اور رعایا کی خیراندیشی ازبسکه ظاهر هوتی * لیکن ممکن نه تها که ایسی تبدیلیاں بےتعرض و بے مزاحمت کے عمل میں آسکتیں * یہه بات جلد هویدا هوئی که دونوں فرانس اور پروشیا اِس امر پر مستعد تهے که شهنشاه کے علے الرغم هولند والوں کی مدد کریں * اور هرچند که ملکه روس نے قصد کیا که پروشیا کو هولند والوں کو اعانت پهنچانے سے باز رکهے پر شهنشاه یوسف اپنے ارادے کو دریاے شیلد کی جهاز رانی کی بابت ایکطرف کر بعضے اگلے دعووں کے طلب پر مستعد هوا * اخرالامر سب باتیں کچهه زر کے دینے پر بوساطت شاه فرانس کے غرض که فرانسیسی سفیر کے مشورے سے تصفیه پذیر هوئیں

۸ فصل

ایک دوسرا منصوبه جوکه شهنشاه نے اِسی هنگام میں باندها تها که ممالک نیدرلند سے بویریا کا معاوضه کرلے یهه بهی اِسی طرح لغو هوا * اُسنے اپنی ماں کو سکهایا تها که بویریا پرنظرطمع دوڑائے کیونکه اِس ملک کے دستیاب هونے سے اُسکی مملکت بخوبی پیوسته هوسکتی تهی * اور ممالک کا ایک سلسله ترکستان کی حد سے لیکر بحرروم تک اُسکے قبضے میں آسکتا تها * اور اُن ممالک کے انتظام سے بهی وہ تهی دوش هوسکتا تها جوکه اُسکی ولایت سے بهت بعید تهے اور حسپرکه اُسکا قبضه بهی اچهی طرح نه تها * یوسف نے یهه بات اپنے دلمیں ٹهان لی تهی که اِس امر کے استحصال میں جو اعتراضات که آفاقی اقتدار وں کی طرف سے درپیش هونگے وہ اُنپر غالب آسکیگا * روس کی رضامندی اُسنے حاصل کرهی لی تهی * اور بویریا کے بیعت کرنیوالے سے معاوضه کے مقدمے میں نامه و پیغام بهی اُسنے جاری کیئے تهے * اور اُسنے یوں متوقع کیا تها که اگر وہ اِس بات پر راضی هو تو وہ آسترائشیا اور برگندی کا شاہ مقرر هوگا *

لیکن فریڈرک ثانی نے چوہتر برس کی عمر میں پھر اِسبات میں مزاحمت پہنچائی * اور جرمنی مملکت کے مختلف پادشاہوں اور سرکاروں سے اِس بات کے ٹھہرانے کے سبب کہ ولایت جرمنی منقسم و متفرق نہ ہونے پاے اُسنے مغاوضۂ متعینہ و مطلوبہ کو عمل میں نہ آنے دیا * مخصوص لوگ جو اِس اتفاق میں (جو کہ سن ۱۷۸۵ کے جولائی مہینے میں منظور و موکل ہوا) متحد ہوئے تھے شاہ پروشیا اور ہانوور اور سکسنی اور منتز کے بیعت کرنیوالوں کے سوا اُنسپا چھ کا مارگریو اور دَیو پونتس کے ڈیوک تھے * اِس منصوبے کی تعمیل اِیسی غیر ممکن معلوم پڑی کہ دونوں شہنشاہ اور بیعت کرنےوالے نے ضرور دیکھا کہ اُسکے اقبال سے ایکبارگی اِنکار لاویں * یعنی کہ اُنکے درمیان معاوضے کی بات کبھی نہ ہوتی تھی

۹ فصل

سن ۱۷۸۸ میں ترکوں پر غلبہ کرنے کے سبب یوسف نے بڑی ذلت اُٹھائی * اُسنے روس کی ملکہ کے اتفاق سے (کہ جسے اُسنے کریمیا میں ملاقات کرنے کے سبب لُبھالیا تھا) یوں منصوبہ باندھا کہ ولایت ترکستان کو قاطبۃً متفرق و پراگندہ کرے * مگر ایک مغالطے پر دوسرا مغالطہ یوں ہونے لگا کہ اُسکے منصوبے سب ابتر ہو گئے اور وہ میدان جنگ سے بدنامی کے ساتھ لوٹا * سن ۱۷۸۹ میں غرضکہ پھر لڑائی شروع ہوئی * اور رمنک کی جنگ میں جو کہ سپتمبر مہینے میں واقع ہوئی روس اور آستریا کی متفق فوج نے ترکوں پر جو کہ وزیر اعظم کے زیر حکومت تھے ایک مہم ظفر حاصل کیا * جلد اِسکے بعد لوڈون کی فوج نے بلگرید کے لیلینے کے سبب اپنی فیروزی کو کمال پر پہنچایا * لیکن اُنکے ظفر سے ایسے ایسے حسد پیدا ہوئے کہ جنسے قاطبۃً ظفر کی تاثیر زیادہ بڑھنے سے رُک گئی * انگلنڈ اور ہولنڈ اور پروشیا روس اور آستریا کے اقتدار کی ترقی کو دیکھکے خوف کھانے لگے * اور ممالک نیدرلنڈ کے ہیجان کی

تعریض کرنے کے سبب یوسف کو اُدھر متوجه کیا اور وہ ترکستان کے
خروج سے باز رہا

۱۰ فصل

اُسکے ممالک کے کسی دیار میں اِسقدر لوگ اُسکے انتظام سے ناراض نه تھے
جیسے که ممالک نیدرلند میں تھے * یه ولایت بہت سے صوبوں میں منقسم تھی
اور ہر صوبے کے شرائع اور رسوم و قوانین مختلف تھے * بعضوں نے بسبب
یرلیغ کے بہت سے براءت اور فائدے حاصل کیئے تھے * پس اِس سے سوا کوئی
بات اُنہیں اِس قدر درہم و برہم کرنے والی نه تھی که سب کے سب ایک
ہی قاعدے پر منتظم ہوں * اور جسکا آغاز یوں ہوا که یک به یک سب
بیوت البتل موقوف کردیئے گئے * اور بہت سے قوانین اور دستورات اور رسوم
که جنہیں اُنکی قدامت کے سبب لوگ فرایض سا سمجھتے تھے اُٹھا دیئے گئے *
اور عدالت کے محکموں اور مدرسوں اور مکتب خانوں میں بھی اِسی نمط کی
تبدیلیاں داخل ہونے لگیں * اور شہنشاہی فرمان نے اپنے تحت سے نه کسی
درجے کے لوگوں کو چھوڑا اور نه کسی دستور عامه کو (کیسے ہی کچھ وے
معزز و معتبر ہوں) که اِس شدید انقلاب کے پیچ میں نه درآئیں * جو ہیبت
و نفرت که اِس سبب سے سارے اعالی و ادانی کے دلوں میں پیٹھی اُسکی کچھ
چیز برابری نہیں کرسکتی ہی * حتی که خود صوبه دار بھی تمرد کرنیوالوں
کے طرفدار ہوئے اور اُس قاعدے کے اجراسے اِنکار لائے جو که عوام الناس
کو اور خصوصاً اہالی کلیسیا اور جماعت اور قضات کے سرداروں کو اِسقدر
ناگوار تھا * اور جیسا که ہونہار ہی اکثر اطراف میں ہنگامے اور فساد
ہونے لگے * اور فرانس سے اُنہوں نے اپنی حریت کی حفاظت کے لیئے مدد چاہی *
سارے انتظام کے کام کا انصرام شہنشاہ کے نائب کونت بلجیاسو پر مفوض
تھا * اور اُسے تن تنہا ایک ہیبت ناک زمرے کا جو که فساد پر مستعد تھا سامنا کرنا

پڑا * کیونکہ نہ فقط سارے صوبےدار (چنانچہ مذکور ہوا) لوگوں کے
طرفدار تھے بلکہ شہنشاہی وزیر شاہزادہ کانتز بھی اُنکا ساعی ہوا اور
اُسنے اپنے آقا کے جبر و قہر کے اعمال کو از بسکہ ناپسند کیا

۱۱ فصل

یوسف نے پہلے پہل ایک جبر و قہر اور اصرار کا طور نکالا کہ اپنے نئے
منصوبے کو جو کہ وہاں کی حقیقت حال سے کچھہ بھی میل نہ رکھتا
تھا اختتام پر پہنچائے * اُسنے اِس ہیبت ناک روک کا کچھہ بھی تفرس
نہ کیا اور جب کہ یہہ بات حقیقتاً وقوع میں آئی تب اُسنے اپنے اسباب
اندفاع پر بہت ہی بھروسا رکھا مگر چند کہ وہ اُن دنوں ترک کی لڑائی
میں مبتلا تھا * پس بہت سی گبک ربھبھکیوں اور اظہار نارضامندی کے
بعد اُسنے صلاح دیکھی کہ چند دنوں کے لیئے بلجک کی سرکاروں سے
مصالحہ کر لے * یعنے کہ اپنے نئے قاعدے کی اُن باتوں سے جنسے کہ وے ناراض
تھے دست بردار ہو * اور پُرانے قاعدے کو پھر بحال کرے * اور اُس
مشہور پرلیغ کو جو کہ لاجویوس انتری کہلاتا تھا موکد کرے * اور اُس بات پر
راضی ہو کہ مقدمے کے انفصال کو طرفین کے وکلا پر مفوض کرے * مگر
اِس میں اُسکا ارادہ حسن نیت سے نہ تھا * اور روز بروز اُسکے فریب
اور ستم رسان طبیعت کی تاثیر ہویدا ہونے لگی * پس ممکن نہ تھا کہ مقدمہ
اپنی حد پر نہ پہنچے * فرانس کے اعمال نے یہاں بھی سرایت کی * اِس ولایت کے
سارے لوگ دو فرقوں میں یعنے حُب الوطنی اور شاہی فرقوں میں بٹ گئے *
مگر جلد معلوم ہوا کہ حُب الوطنی فرقہ قوی تھا * سن ۱۷۸۹ کے نومبر
مہینے میں شہر گھینت کے مشورے کے سبب سرکاروں نے خود مختاری
کا ڈنکا مارا اور سپاہ عوام کی حامی ہوئی * چھبیسویں دسمر کو برابانت
کی سرکاروں نے اولویت کا اقتدار اپنے پر لیا * اور اُنکی دیکھا دیکھی

صوبجات کی دوسری سرکاروں نے بھی ایسا ہی کیا * اب اُنمیں ایک اتفاق بلقب متحد بلجکی سرکاریں ہوا * اور نئے انتظام کے انصرام کارکے لیئے ٹھہرا کہ سن ۱۷۹۰ کی گیارھویں جنوری میں مجلس جمے

۱۲ فصل

اِس نمط پر شہنشاہ کی بے صلاح دید کی تدبیر اور زودی نے ممالک تحتانی کو علاحدہ کیا * اور اپنے مغالطے پر وہ تب ہی آگاہ ہوا جب کہ اُسکی تصحیح و ترمیم کے لیئے خواہ حلم یا جبر سے کوئی شکل نہ رہی * وہ اِس عمر تک جیتا بھی رہا کہ اپنی درخواست صلح کو ملاحظہ کرے کہ کس اہانت و نفرت سے لوگوں نے اُسے نامنظور کیا * اور اپنی باغی رعایا کو اطاعت میں لانے کے لیئے اُسے آفاقی سرکاروں سے بھی کچھہ امداد نہ ملی * اُسکی مملکت کی دوسری اطراف میں بھی خصوصاً ہنگیری میں اُسکے نئے قاعدے سے لوگ متمرد و ناراض تھے * اور اُسی نمط کی دھمکیاں دکھاتے رہے جب تک کہ شہنشاہ کی وفات کے آیام نزدیک آئے * اب اِس بات پر وہ راضی تھا کہ اپنے احکام کو معطل رکھکر اپنی رعایا ہنگیری کی خاطر جوئی کرے * لیکن اب اُسکی موت کے آیام عنقریب تھے اور بیشک اِسکی عجلت اِسی لیئے ہوئی کہ سب اُسکے تدبیر اور ان کے قواعد کارگر نہ ہوئے * اُسکی طبیعت اغلبکہ اِسلیئے ضعیف ہوگئی کہ اُسکا دل بیقرار رہتا تھا * اور میدان جنگ میں بھی اُسنے بہت سی محنت و مشقت اُٹھائی تھی * مگر نیدرلند کے سبب اُسکی طبیعت کو بہت ہی بے چینی ہوئی * اور گو کہ وقت نزع میں اُسنے وہ جسارت و قناعت و توکل مزاجی دکھلائی جو کہ صادق مسیحی کی شان ہے ہی تاہم افسوس کا مقام ہے کہ اُسکی حکمرانی کا سارا عہد اِسی بات میں کٹا کہ آپکو اور دوسروں کو پریشان و خوار رکھے * سن ۱۷۹۰ کی بیسویں

فبروری کو وہ مرگیا * اُسکی عمر اُنچاس برس کی تھی * اور اِس لیئے کہ وہ لا ولد موا تو اُسکے موروثی ممالك پر اُسکا بھائی لیوپولد مسلط ہوا * اور اُسی سال کی اخیر میں جب کہ اُسکا بھائی مُوا لیوپولد شہنشاہ مقرر ہوا

۱۳ فصل

شہنشاہ لیوپولد ثانی کی حکم رانی تھوڑے ہی دنوں کی ہوئی اور صلاح وفلاح سے بہت دور تھی * اُسکے بھائی نے مملکت کو ایك عجب پراگندگی وابتری میں پہنچایا تھا * اور وہ قصیر بھی ہوگئی تھی اور اِس حالت پر تھی کہ ہیبتناك عدو کے غلبوں کے لیئے کھلی تھی * شاہی اور شہنشاہی تختوں پر بیٹھنے کے آگے لیوپولد نے اپنی تسکنی رعایا کے حق میں گو کہ کچھہ خیر کی باتیں کی تھیں مگر اُسکے ذہن کی رسائی وقابلیت ایسی نہ تھی کہ ایك ذوی الاقتدار اور قوی مملکت پر حکم رانی کرسکے * اُسنے اپنی نئی غمزدہ رعایا کو جلد تسلّی بخشی کہ اُنمیں کے اکثروں کو اُنکے سلفی حقوق پر اُسنے پھر بحال کیا * اور اپنے متوفی بھائی کے بے صلاح دیدوں اور قاعدوں کو منسوخ کیا * اور آفاقی اقتداروں سے معاملہ کرنے میں بھی اُسنے کچھہ کمی نہ کی * کیونکہ اگر اُسکی تدبیر کارگر نہ ہوتی تو وہ ایسے ایسے اُلجھیڑے میں گرتا کہ جسّے پھر کبھی نہ نکل سکتا * انگلشیوں کی خوش آمد کرنے سے اور اپنے کو ظاہر ایوں دکھانے سے کہ ترکستان اور نیدرلند کی بابت وہ اُنکے ارادے کا شریك تھا اُسنے شاہ پروشیا کو گالیسیا پر (جسکو کہ وہ چاہتا تھا کہ دانترك اور تھورن کے عوض پولند کے لیئے حاصل کرے) خروج کرنے سے باز رکھا * بعدہ اُسنے اُسی شاہ کے غضب کو انگلند کی طرف پھرکانے سے (کہ جسے ظاہرا اُسنے آوارہ چھوڑ دیا تھا) اُسنے اُسی دربار سے

اتفاق واتحاد پیدا کیا کہ جسکی طرف سے اُسکی حکم رانی کے آغاز میں
بہت ہی آثار حسد وتعرض کے پائے جاتے تھے * شاہ پروشیا کو اِسطرح
گانٹھہ لینے سے اُسنے شہنشاہی تخت کے استحصال کے لیئے راہ کھولی * اور
سن ۱۷۹۰ کی نوین اکتوبر کو اُس تخت پر وہ مسلط ہوا

۱۴ فصل

مستقیم مگر استمالت کے رویہ سے ہنگیریون کی طرف (کہ اِن دنون اِن
لوگون نے فرانسیسون کے اکثر جمہوری اطوار اختیار کیئے تھے) اُسنے نہ فقط اُس
ولایت کے اکثر سرداروں کے دلوں کو ہاتھہ میں لے لیا بلکہ عوام الناس
کی الفت بھی اُسنے پھر حاصل کی جو کہ اُسکے بھائی کی بے صلاح دید
کی مزاحمت سے اُنکی مقرری رسوم و حقوق کی بابت اُٹھہ گئی تھی

۱۵ فصل

مگر لیوپولد ممالک نیدرلند کے قضیہ کو ایسے سہل طور سے رفع نہ کرسکا*
انگلند اور ہولند اور پروشیا نے چاہا کہ اُسکے حق میں سفارش کریں*
مگر اُسنے یہی بہتر جانا کہ خود اپنی قوت پر اور اُس قرابت پر جو کہ اُسکے اور
فرانس کے درمیان ہوئی تھی (مگر جو کہ ہردم ضعیف و سست ہوتی جاتی
تھی) بھروسا رکھے * پس اُسنے زبردستی سے شہنشاہی اقتدار تو وہان
پھر قائم کیا لیکن بلجیا والے اُسسے بہت ہی برداشتہ خاطر تھے * اور یہ
بات ظاہر ہو پڑی جب کہ بعد ہ اُسکے اور ولایت فرانس کے قضایا
کے سبب ولایت آستریا کے اِس طرف کے دیار نئی نئی خرابی و فساد
میں جا گرے

۱۶ فصل

شہنشاہ لیوپولد کا حال ولایت فرانس کے انقلاب کے ہنگام آغاز میں سچ ہی کہ
بڑا تردد و تشویش کا تھا * ضبط و قید جو کہ فرانس کے سلطانی خاندان پر

ھوئی که جسے وہ قرابت سببی رکھتا تھا اور مخصوص دھمکیاں جو که
اُسکی بہن ملکه فرانس پر علانیه ھونے لگیں اِن باتوں نے اُسکی طبیعت
پر خوب ھی اثر کیا ھوگا * جس حالت میں که اکثر جرمنی سرکاریں که جنکے
معاملات و عبادات کے حقوق پر جو که وستفالیا کے مصالحه سے قرار پائے تھے
آلسیس اور فرانس کونتے اور لورین میں اجماع جمہوری کے فرمان کے سبب
(حقوق سیورغال کے نسخ کے مادے میں) غلبه ھوا* اور اُنہوں نے اِس امید
پر که وہ ساری سلطنت کا مالک تھا علانیه اُس سے درخواست کی که انکی طرف داری
کرے * کیونکه جب که اُسے شہنشاھی تاج ھاتھه لگا تھا اُسنے کنکاج میں
اِس اعانت کا اقرار کیا تھا * فرانس کے شاھی خاندان کی بابت اُسکی ابتدا
کے اعمال شاہ پروشیا کی شرکت سے اُس مقدمے کے برار مقصد کے صریحاً
مخل تھے جنکا که اُلتزام اُسنے اپنے پر لیا تھا * ولایت فرانس کے سرکش
لوگ اِس حالت پر نه تھے که اتفاقی اقتدار کی مزاحمت کی دھمکیوں
سے ڈرجایں * خود شہنشاہ کا بھی یہه مطلب تھا که اپنے ملك کو فرانس کی
جنگ کے پیچ میں نه لائے * لیکن آخرش کو فرقۂ یعقوبی کے جبر و ستم کے
اعمال نے جو که پارس میں تھے اُسے اِس طرف متوجه کیا * ھرچند که
اُن امیروں کی جو که اُسکے ملك میں آبسے تھے اور پارس کے شاھی
خاندان کی درخواست پر اُس مادے میں اُسنے کچھه لحاظ نه کیا * مگر سوائے
اتفاق پروشیا کے (جو که ۱۷۹۲ کی اُنیسویں فبروری کو ھوا تھا) معلوم
پڑتا ھے که شہنشاہ لیوپولد نے کسی اور نوع کا دخل فرانس کی جنگ
میں نه دیا تھا * کیونکه اُسی مہینے کی ستائیسویں تاریخ کو وہ بیمار ھوا
اور تین دن کے بعد چوالیس برس کی عمر میں مر گیا * وہ اپنے ملك کو
ھنگام جلوس کی بھی ابتری سے زیادہ خوار چھوڑ گیا

۱۷ فصل

شہنشاہ لیو پولد کے بعد اُسکا بڑا بیٹا فرانسس موروثی ممالک کا سردار ہوا * فرانسس کا تولد سن ۱۷۶۸ میں ہوا * اور اپنے باپ کے مرنے کے بعد وہ جولائی مہینے میں شہنشاہ مقرر ہوا اور ابتک حکمرانی کرتا ہی * اِس شاہ کو فرانس پر وے غلبے شروع کرنے پڑے جنکا کہ اِسکے باپ نے بے کسی امید کے تصور کیا تھا * اور وہ اپنے موالات والے پروشیا اور برنسوک کے ڈیوک کے جلدی کے منصوبوں کے پیچ میں در آیا * ار لحاظ اوپر حقیقت حال کے اُنہوں نے بے معنی دھمکیوں سے فرانس کے غضب اور تمرد کو برانگیختہ کیا * اُنہوں نے قصد کیا کہ پردیسی امیروں پر جو اُنکے ملک میں آن بسے تھے اِس بات کی لم لگائیں * اور یوں ظاہر کیا کہ اُن امیروں نے اُنکو جھوٹھی باتوں سے بہکایا کہ فرانس کے خاص شہروں کے لوگ اُنکی طرف راغب تھے * پس اُنہیں یہہ توقع ہوئی کہ بہت سے لوگ مستعد تھے کہ اُنمیں آملیں اور حکمرانوں زمرۃ کو پراگندہ کردیں

۱۸ فصل

شہنشاہ نے جلد اپنے تئیں ایک عجب مشکل میں پایا * بہ نسبت اِسکے کہ فرانس پر کسی تاثیر سے خود خروج کرے اُسنے دیکھا کہ اہالیٔ فرانس نے زیر حکومت سپہ سالار دامورییر کے (جو کہ گھمنڈ کرتا تھا کہ وہ ممالک آسٹریائی نیدرلند کو سال کے اتمام کے آگے لے ڈالیگا اور اِس گھمنڈ کو اُسنے بلجیوں کے برداشتہ خاطر ہونے کے سبب پورا کیا * کیونکہ اہالیٔ بلجی اِسپر مستعد تھے کہ آسٹریا کے طوق اطاعت کو پھینک دیں سے ملحوظ خاطر کرنے اِس بات کے کہ اِسکے عوض آنکی گردن میں ایک طوق فوراً پڑا چاہتا تھا جو کہ اُسسے بھی بھاری اور اذیت دہ تھا) اُسکے ملکوں پر خروج کیا * سن ۱۷۹۲ کے نومبر مہینے میں ممالک نیدرلند

کے صدر الصدور میں لوگوں نے شہنشاہی اطاعت کو علانیہ روکا *
اور اہالیٔ فرانس کو فیروزی سے شہر میں گھسنے دیا * جب کہ یہہ ماجرا
فلاندرس میں ہورہا تھا فرانسیسی سپہ سالار کستن نے جرمنی پر خروج
کر شہر منتز کو لے لیا اور بلاد ورمس اور فرانکفورت پر سنگین
نعلبندی لگائی

۱۹ فصل

سن ۱۷۹۳ کی ابتدا سے سال میں آستریا والوں نے ایکسلا شاپیل میں
سپہ سالار کلیرفیت اور ساکسکوبرگ کے امیر کے زیر حکومت اہالیٔ فرانس
کے علی الرغم بہت سے فائدے اُٹھائے * اور جلد اِسکے بعد برطنیہ فوج کے
اتفاق سے جو کہ یورک کے دیوک کے زیر حکومت تھی والنسیینسنس اور
کونڈی کے شہروں کو لے لیا * اِسکے بعد دونوں لشکر متفرق ہوگئے اور
اِس سے بہت سا نقصان ہوا * اور یہہ بات برخلاف رضاے آستریا کے سپہ سالار
کے وقوع میں آئی * ڈیوک کے لشکر نے ڈنکرک کا محاصرہ کیا مگر
کچھہ بہرہ ور نہ ہوا * اور بہت سے توپ گولہ وغیرہ کے نقصان کے بعد
اُنہیں محاصرہ اُٹھا لینا پڑا *

۲۰ فصل

سن ۱۷۹۴ میں پھر متفق لشکر نے اہالیٔ فرانس کے علی الرغم زیر حکومت
سپہ سالار پیچیگرو کے ایکا کیا * اور شہنشاہ خود لشکر میں داخل ہوا * لیکن
فرانسیسی اقتدار نے جو کثرت سے تھا سب اُنکے ارادوں کو ممالک نیدرلند کے
بچاؤ کے لیئے عمل میں نہ آنے دیا * اور سے ممالک بالکلیہ دشمنوں کے
ہاتھوں میں جا پڑے

۲۱ فصل

سن ۱۷۹۵ میں پولند کی تقسیم کی بابت جو دخل کہ شہنشاہ فرانسس ثانی

نے دیا تھا اُسکا ذکر اِس نا فرجام ملک کی تاریخ میں ہوگا * شاہ پروشیا نے
اِس مادے میں بہت سے فائدے اُٹھائے تھے اور اب فرانس کے علے الرغم
وہ متفق موالات والوں کی کمک کرنے سے اِنکار لایا * اور اپنے عہد و پیمان
کے برخلاف جو کہ اُسنے انگلند سے کیئے تھے سن ۱۷۹۵ کی پانچویں اپرل کو
اُسنے مملکت فرانس سے مصالحہ کیا * اور اِس فعل سے اُسکے سب متفق اقتدار
بہت ہی ناراض ہوئے

۲۲ فصل

لڑائیاں جو کہ جرمنی اور فرانس کی افواج کے درمیان سن ۱۷۹۶ اور سن ۱۷۹۷
میں ہوئیں اُنکا عمل بڑی ہی جسارت و تدبیر و دلیری سے ہوا بیا اور
تیرول اور اتالیہ میں ہوا * سن ۱۷۹۶ میں شہنشاہ کے بھائی آرچ ڈیوک
چارلس نے دو نامور فرانسیسی سپہ سالاروں جوردان اور موریو
کے روکنے سے بڑا نام نکالا * اور گوکہ مجبوراً سن ۱۷۹۷ میں بوناپارتی
کے سامنے سے اُسے رجعت قہقری کرنے پڑی اور کامپوفورمیو کے مصالحہ
کو مان لینا پڑا (چنانچہ اِسکا ذکر آگے ہوگا) تو بھی لشکر میں اُسکا نام اور
اُسکی عزت بے کم و کاست بنی رہی * جب کہ سن ۱۷۹۹ میں پھر لڑائی
شروع ہوئی نیپلس کے دربار کے وزغلانے سے اہالیٔ روس نے آستریا کی
کمک کی * اور اٹھارھویں قرن کے اخیر میں فرانس کے علے الرغم معاملہ
کچھہ اور رہی ڈھب پر ہوگیا * اور تب فرانس کی مضطرب مملکت میں
ایک نیا انقلاب ہوا کہ جس کے سبب یک بیک وہاں کے حال نے ایک نئی شکل
پیدا کی * چنانچہ اُسکا ذکر فرانسیسی تاریخ کے تتمے میں ہوگا

۱۲ باب

فرانس کا احوال مجمع عام کے عمل آغاز سے

سن ۱۷۸۹ میں شاہ اور ملکہ کی وفات تک سن ۱۷۹۳ میں

۱ فصل

سن ۱۷۸۹ کی پانچویں مے کو مجمع عام یکجا ہوا * شاہ کی تقریر پر اِس مجلس میں لوگوں نے بہت ہی ستایش کی اور کہا کہ وہ تقریر ایک صاف دل اور حلیم اور محب الوطن سردار کی اپنی معزز رعایا کی طرف تھی کہ جنکے تدبیرالمدن اور احداث شرائع کی کوشش سے اُسے امید تھی کہ قوم کی حالت کو ترقی بخشے * امرا اور علماے دین اِس بات پر راضی ہوئے کہ اپنے سب حقوق سے جو زر سے متعلق تھے دست بردار ہوں * مگر کچھہ اور بھی باتیں تھیں کہ جنکے سبب وے تیسرے درجے والوں سے الگ ہو رہے تھے * تیسرے درجے والوں کا میلان یوں تھا کہ احداث شرع کی بابت سب امتیاز اُنکے درمیان سے اُتھہ جاے * اور امرا اور علماے دین نے بے صلاح دید کے اِس امتیاز کے قائم رہنے پر نہ فقط بہت سا اصرار کیا بلکہ ایسی سرکشی اور دھمکی سے درپیش آئے جو کہ اُن وقتوں کی نسبت بہت ہی غیر مناسب تھی * خود پوشاک جو کہ اُنہوں نے اختیار کی تھی اُسے عوام کے وکلا اپنے ملکیوں کی آنکھوں میں حقیر نظر آنے لگے * امرا اور علماے دین کے لباس بیش قیمت و مغرّق تھے * اور تیسرے درجے والوں کو یوں حکم تھا کہ وے پُرانی مذہب کے قاضیوں کی کالی پوشاک پہنے دربار میں آئیں * گو کہ اِنمیں کے لوگ مختلف پیشہ اور عہدہ رکھتے تھے * جو ہمیں کہ تیسرے درجے والوں نے اِس بات کو پایۂ اثبات پر پہنچا لیا کہ وے اِس مجلس کی نشست کی قابلیت رکھتے تھے اور اجراے احکام کے مستحق تھے وو ہیں بے اسکے کہ دونوں دوسرے درجے والوں کی رضا

لیس ایک شخص نے کہ جسکا نام لے گراند تھا ایک دوسرے شخص کی شرکت سے کہ جسکا نام ابی سیئس تھا یوں مشورہ دیا کہ اپنی مجلس کو جماعت صنفی کر ملقب کریں * کیونکہ یہہ مجلس گویا کہ وکیل صنف متحد اور رایک تھی * اکثروں نے اِس مشورے کو رغبت سے مان لیا مگر شاہ اِس بات سے اِنکار لایا * آخر الامر جب کہ چند علما کے دین اور امرا تیسرے درجے والوں میں جا ملے خود شاہ نے اُنکے امتزاج کو پسند اور قبول کیا * اِس بات سے عوام نے بڑی فیروزی حاصل کی اور حقیقت میں ولایت فرانس کے وے حاکم بنے

۲ فصل

سن ۱۷۸۹ کی گیارھویں جولائی کو شاہ نے نیکر کو معزول کیا * اور اِس بے صلاح دید کے عمل سے اُسکے بہت سے ہنگامے اور فساد برپا ہوئے * باستیل کا محبس جو کہ کوئی دنوں اقتدار کے دست ستم کے سبب محبوسوں سے بھرا تھا مگر اب اور لوئیس شانزدہم کے بارفاہ عہد میں بہت خالی ہو گیا تھا اِسکو عوام نے محاصرہ کر جڑ بنیاد سے ڈھا دیا * اِس ڈھب کے کئی ہنگامے جو ہوئے تو شاہ نے صلاح وقت دیکھی کہ عوام کی درخواست کو قبول کرے اور اُسنے وزیر معزول کو پھر بحال کیا * اور اِس امر پر بھی اُسے راضی ہونا پڑا کہ پارس اور ورسیلس کی حوالی سے اپنی فوج اُٹھالے * مارکیوس دے لافایت جو کہ امیریکا کی لڑائی میں تھا اور وہاں اُسنے حوصلہ حریت کا پیدا کیا تھا مقرر ہوا کہ شہر کی نئی پلٹن کا سپہ سالار ہو * ملک کی اِس ہیئت سے خوف زدہ ہو خود شاہ کا بھائی اور اکثر امرا ولایت سے نکل گئے * اُنسے بیشک ایک بڑی تاثیر نکلی * کیونکہ اب شاہ نہ فقط زمروں کے جبر و قہر کے غلبوں کے لیئے تن تنہا رہ گیا بلکہ لوگوں کو یہہ مظنہ بھی گذرا کہ وے اپنے ملک کی حریت سے بے پروا

تھے اور یقیناً آفاقی کمک کی جستجو میں گئے تھے

۳ فصل

صنفی جماعت کے جلد دو مرتبے ہو گئے * ایک کا نام ارسطو قراط تھا اِس لحاظ سے کہ وے نہ فقط شاہ کی طرف بلکہ ایک گونہ امرا اور خادم دین کی طرف بھی مائل تھے * اور دوسرے کا نام دیمو قراط تھا اِس لحاظ سے کہ وے ساعیٔ حریت تھے اور سب ظلم اور امتیازی حقوق کے قسمی عدو تھے * یے دونوں زمرے شاہی اور حب الوطنی کر بھی ممتاز ہوئے * شاہی زمرے میں ایک قسم کے لوگ معتدل کر موصوف تھے اور مجلس میں اُنکی تقریریں بلحاظ عقل صائب اور تدبیر الدن کے نیک افکار کے قابل ستایش ہیں * امرا کی بابت یہہ کہنا ضرور ہی کہ اُنمیں وے بہت ہی سرکش تھے جنہوں نے کہ امارت خریدی تھی * اور وے عدد میں ہزاروں ہی تھے * اصلی اور سلفی اور موروثی امرا ساری ولایت میں جب کہ انقلاب شروع ہوا دو سو خاندان سے زیادہ نہ تھے * اور اُنکے حقوق اور برات بھی اِسقدر نہ تھے جسقدر کہ مشہور تھے * جلد یہہ بات ہویدا ہوئی کہ اِن دونوں سے کون سا زمرہ قوی تر تھا * سن ۱۷۸۹ کی چوتھی اگست کو احکام جاری ہوئے (ظاہرا تمام مجمع عام کی رضا سے) کہ امرا اور علماے دین کے سب حقوق اور برات دونوں صوبجات اور شہروں میں سے اُٹھہ جائیں * اور ہر قسم اور درجے کے لوگ یوں قرار دیے گئے کہ وے آیندے کو ملکی اور فوجی اور دینی عہدوں میں مقرر ہو سکتے ہیں * ورسیلس میں شاہی خاندان کی بڑی بے حرمتی اور بے عزتی ہوئی اور جبرا وے شہر پارس میں لائے گئے * شاہی خاندان کے وہاں جانے کے سبب صنفی مجمع نے بھی اپنی نشست صدر الصدور میں ٹھہرائی * یہہ عمل اُنکا ازبسکہ بے صلاح دید کے تھا * کیونکہ اب وے زمروں کے ظلم و ستم اور پارسیوں کے عوام کے غضب کے لیئے

گویا که کھلے تھے * جو جو اعمال که اِس ھنگام میں وقوع میں آئے اُنمیں سے وے از بسکه مہم تھے که جنکی راہ سے کلیسیا کے اموال کا تصرف قوم کے ھاتھ میں گیا * اور سب خانقاہ اُٹھا دئے گئے * اور سیورغال کے سب برات وحقوق فسخ کیئے گئے * اور صوبجات کے سب پارلیمنٹ اور مجلسیں موقوف ھوئیں * اور ساری مملکت تراسی حصه پر منقسم ھوئی * یے اعمال ابی سئیس سے متفرع ھوئے * اِس پچھلے عمل کے سبب صوبه کا نام فرانسیسی فرھنگ سے محو کیا گیا اور اُسکے ساتھ سب خاص حقوق اور شرائع اور احکام بھی اُٹھا دئے گئے * صوبجات کے سب ناظم اور سپه سالار اور نائب ناظم اور رئیس المجلس اور ربیعت کے محکمے اور میور (یعنی قاضی جو لوگوں کی طرف سے مقرر ھو) اور ایچیون (یعنی قاضی جو که شہر والوں کی طرف سے منتخب ھو) اور جراءت (یعنی ایک قسم کے قاضی یعنی رئیس القریه) اور محکمۂ اعانت اور دربار حساب وغیرہ سب کے سب منسوخ ھوئے * اِن دنوں کے سب کاروبار جبر و قہر سے ھوتے تھے * ھر شرع کے احداث پر لوگ باآواز شاباشی راے دیتے اور اُسمیں نه تفکر نه عقل راہ پاتی * اِس نمط پر جب که سب القاب اور موروثی امتیازات اور تمغا وغیرہ کی منسوخی کی صلاح ٹھہری تو فرقه ڈیموقراط ایسے جلد باز تھے که بے غور و تجویز کے اکثروں کی راے پر بحال رکھا * ھر چند که جماعت کے بہت سے لوگ اُسّے اذیت پانے والے تھے

۱۴ فصل

مقنن جماعت نے شرع کے مرتب کرنے میں دیر کی * خصوصاً اِن تین باتوں کے انفصال میں * ۱ که ایسے مجمع بالاستمرار رھوں یا وقت معین پر جمع ھوں ۲ اِنکا ایک دربار ھو یا دو * ۳ شاہ کو حکم ناطق دینے کا اختیار ھو یا که مقننوں کو معطل رکھنے کا * جن روزوں که اِن باتوں کی ردوقدح ھو رھی تھی شاہ نے قصد کیا که اُس نظربندی سے جو که اُسپر پارس میں تھی اپنے تئیں بروقت

بچائے * مگر بھاگتے وقت راہ میں پکڑ آگیا اور ناچار اُسے پھر آنا پڑا * آخرش کو جماعت کی محنت اتمام پر پہنچی اور ایک قانون انتظام کےلیئے بنایا گیا اور شاہ کے حضور گذرانا گیا * شاہ نے دس دن کے بعد اُسے منظور کیا * مگر جو وہ فارغ البال ہوتا تو ممکن نہ تھا کہ وہ ایسی بات کو منظور کرتا کہ جسنے وہ ذوی الاقتدار جماعت کی اطاعت میں آنے والا تھا اور جسے کہ ایک فساد انگیز اور برہم کار زمرے کی روک نہ ہوسکتی تھی * جماعت نے عرض کہ اپنا کام اِسطور سے انجام پر پہنچایا * اور سن ۱۷۹۱ کی تیسویں سپتمبر کو شاہ نے اِس مجلس کو برخاست کیا * اور ایک دوسری جماعت ملقب بجماعت شرعی مقرر ہوئی * کہ جسکے عمل کو فقط ایک برس کی قید تھی * اگلی جماعت سے کوئی شخص اِس جماعت کے جلسے کےلیئے قابل اللیاقت نہ سمجھا گیا

٭ فصل

سن ۱۷۹۲ میں ایک بے صلاح دید کے عہد و پیمان کے سبب کہ جسکی نوشت خواند گذرے سال میں پلنتز میں ہوئی آستریا اور پروشیا نے شاہی خاندان کے حق میں مزاحمت شروع کی * مگر بہ نسبت اِسکے کہ فرانس کے مفسد زمرے کو دّ ر آویں اُنکی اور بھی تحریض ہوئی کہ زیادہ تر دلیری سے فساد اور ریلواپر کمر باند میں * شاہ ہنگیری اور بوہیمیا کے علی الرغم اپرل مہینے میں اُنہوں نے لڑائی کا ڈنکا دیا اور ہر طور سے مستعد و مہیا ہوئے کہ اُنکے اعمال پر کسی نوع کی مزاحمت نہ پہنچے * سویڈن اور روس نے بھی مزاحمت کا ارادہ دکھایا مگر سویڈن کے شاہ گستاوس ثالث کے قتل نے (جو کہ ۱۷۹۲ میں واقع ہوا) اور روس کی مملکت فرانس سے مسافت بعیدہ پر ہونے نے اِن دونوں ملکوں کے قصد حرب کو باز رکھا * فی الحال شہر پارس ایک میدان ابتری کا ہو گیا * ہر روز ایک نیا زمرہ کھڑا ہونے لگا کہ اُنکے قصد کو رد کریں

جوکہ ابھی تک کچھہ عقل ولیاقت وتمیز رکھتے تھے کہ اپنی مملکت کو حالت
ابتری سے بچائیں * شارعین سب شہر پارس کے عوام کے ہاتھوں میں تھے * اور
بے روک ٹوک عوام جماعت کے دربار میں جایا کرتے تھے * شاہ کی بڑی بے عزتی
ہوئی کیونکہ اُسنے دو احکام شدیدہ کے اجرا کے معطل رہنے کی بابت حکم نفی کا
قصد کیا تھا * ایک تو اُنکے علے الرغم جوکہ دیس سے نکل گئے تھے اور دوسرا علماے
دین کے ضد میں جوکہ سیاسۃ المدن کے حلف سے اِنکار رکھتے تھے * لافیت نے
جوکہ فوج کا سپہ سالار مقرر ہوا تھا لشکر سے شارعین کو ایک خط اس
مضمون کا بھیجا کہ ملک اور شاہ کو جھنجھلائے ہوئے یعقوبین کے فرقے کے
قصد سے بچائیں * پر کچھہ کارگر نہ ہوا * بلکہ اِسّے وے لوگ جوکہ شاہی
اقتدار کے برخلاف تھے اور بھی بھڑک اُٹھے اور شاہی خاندان پر نئی نئی
قباحتیں طاری ہونے لگیں * سرکشوں کا یہہ قصد تھا کہ یا تو شاہ کو اِسقدر
ڈرائیں کہ وہ بہت ہی دبا ہوا رہے یا اُسے ایسا خشمگیں کریں کہ اُسکے اعمال
ملکی قوانین کے ایسے برخلاف ہوں کہ لوگ اُسپر غلبہ کر بیٹھیں *
پروشیا کے لشکر کا اُسطرف روانہ ہونا اور اِسکے سپہ سالار برنسوک والے
ڈیوک کا ایک ہیبت آمیز فرمان کا جاری کرنا اِسبات کا موجب پڑا کہ
لوگ جوکہ جھنجھلا ہی رہے تھے اِس دیوانگی پر اصرار کریں کہ شاہی
دبدبہ بالکل اُٹھہ جاے * وے یوں مظنہ لیگئے کہ شاہ دشمن سے اتفاق رکھتا
تھا اور اپنے بھائیوں اور اقربا کے منصوبوں میں جوکہ انقلاب کے روکنے
کے لیئے دیس سے نکل گئے تھے خوب ہی گتھا تھا

۶ فصل

اگست مہینے میں قصر شاہی پر ایک ایسا زور شور کا غلبہ ہوا کہ اُسکے
مفصل بیان سے دل کو کراہت آتی ہی * مگر سرکشوں کا مطلب اِس بات سے
خوب ہی بن آیا کہ اُنہوں نے قصر کے نگہبانوں کو ایسا تنگ کیا کہ وے اپنے بچاؤ

پرکھڑے ہوئے اور اِس بات سے سرکشوں نے شاہ پر یہہ الزام دھرا کہ اُسنے اپنی رعایا سے لڑائی شروع کی * اب حریت و مساوات کے سوا اور کسی نوع کی غول پکار نہ تھی * سردار رقاصی (کہ جس لقب سے لڑکوں نے شاہ کو ملقب کیا تھا) اپنے عہدے سے معطل ہوا اور محافظت کے حیلہ سے وہ ملکہ اور سارے قبائل کے ساتھہ تمپل میں مقید ہوا

۷ فصل

اِس دم سے مجلس شارعین ویسے ہی سرکشوں کے اختیار میں تھی جیسے کہ شاہ تھا * اِس زمان کو کسی نے اچھا لقب دیا ہی کہ یہہ ہیبت کا عہد تھا * بد ذات روبسپیر حقیقت میں اِن باتوں کا بانی کار تھا * اور ممکن نہیں ہی کہ اُسکے اعمال و اطوار قبیحہ و شنیعہ کا بیان کما حقہ ہو سکے * کیونکہ اگر اُسکی تفصیل کی طرف ہم متوجہ ہوں تو اِس کتاب کی حد میں اُسکی گنجایش نہ ہوگی * لافیت لشکر کو چھوڑ نکل گیا کیونکہ اُسکی طبیعت کو یہہ بات گوارا نہ ہوئی کہ ایسے اقاؤں کے زیر حکم رہے * لوگوں نے اُسپر الزام دھرا ہی کہ وہ اطاعت شاہی اور حب الوطنی اور دلیری سے کنارہ کش ہوا * اور یوں مظنہ لے گئے ہیں کہ اُس لشکر سے جو کہ اُسکے اختیار میں تھا اگر اُسکی حسن معاشرت ایسی ہوتی کہ جسکا وہ دعویٰ کرتا تھا تو وہ فوراً شہر پارس کو لوٹتا اور اپنے ملک اور شاہ کو اُس خواری و تباہی سے بچا لیتا کہ جسمیں وے مبتلا ہونے پر تھے * فی الحال آسٹریا اور پروشیا کی متفق افواج حدود مملکت پر چلی آتی تھیں * یہاں لشکر میں نفاق ہو رہا تھا اور جنرل ڈیو موریر پر جو کہ لافیت کے بعد سپہ سالار مقرر ہوا تھا نہ لشکر کی سپاہ اور نہ زمرے والے کچھہ اعتماد رکھتے تھے * تا کہ ارسطوقراطی یعنی شاہی فرقے کے لوگوں کے عدد کم ہوں بہت سے لوگ اِس شبہہ پر کہ وے اُس فرقے سے تھے زندان میں ڈالے گئے * اور

ایسے قبیح اور بُرے اطوار سے که جسکی مماثلت هرگز کسی تاریخ میں موجود نہیں هی ایکبارگی پانچ هزار کے قریب مقتول هوئے * اسلیئے که یہه حادثه دوسری سپتمبر کو هوا وے لوگ جو که اِسمیں خاص شریك تھے سپتمبریزر کہلائے گئے

۸ فصل

یے حوادث گویا که ایك اور بهی قبیح و شنیع حادثے کے هراول تھے * عدل و منصفی کے نام سے دیدہ و دانسته اور غور و تردد کے ساتھه ایك قتل عمل میں آیا * متفق اعدا کی روك کے لیئے جو که چڑھے آتے تھے اور بے صلاح دیل کی دهمکیاں بتا رهے تھے که شاہ کے جسم کو کسی نوع کا ضرر نه پہنچے جو کچهه که اُنہیں جلدی کرنی پڑی پر جس سبب سے که پارس کے لوگوں نے عدل کی تعویج کی اور جس بد ذاتی سے که وے شاہ اور ملکه کی تجویز میں در پیش آئے اِسکا عذر کسی نوع سے نہیں هو سکتا هی * اور کوئی بات اِسکا بهی لگا نہیں کر سکتی هی که جس کوفت و کلفت کی حالت میں شاہ اور ملکه مقید و مقتول هوئے * سن ۱۷۹۲ ع کی گیارهویں دسمبر کو شاہ محکمے میں بُلایا گیا که اُن جرموں کو سُنے جو که اُسپر دهرے گئے تھے * وهاں کے حاکم الحکام نے شاہ سے کہا که آپ پر فرانسیسی قوم نے دعویٰ کیا هی که اپنے ظلم و ستم کو عمل میں لانے کے لیئے اور حریت کو اُٹھا دینے کے لیئے آپ سے بہت جرم صادر هوئے هیں اور پھر اُسنے اُسکا کچهه مفصل ذکر کیا * شاہ نے ایك دلیے اور جرات سے جواب دیا که کوئی شرع میرا یه سے مجھے ممانعت نه تھی که میں وہ بات نه کروں جو که میں نے کی * میرا ارادہ کبهی یہه نه تھا که میں اپنی رعایا کو ستاؤں یا اُنکی خونریزی کروں * اور بہت سے دوسرے جرم اُسپر دهرے گئے اور اُنکا بهی جواب اُسنے اُسی دلیری اور جراءت اور سادہ پن سے دیا جیسا که آگے دیا تھا * اُسنے دلاوری سے کہا

کہ اِن جرموں سے جو کہ اُسپرد ھر ے گئے تھے اُس کا دل گواھی دیتا ھی وہ مطلقاً مبرا ھی * اور اُسنے اُنہیں پر مرافعہ کیا کہ اُسکے سارے اعمال جس وقت کہ وہ اُنکا شاہ تھا ایسے تھے کہ اِس قبیح جرم سے کہ وہ یہی چاھتا تھا کہ اپنی رعایا کی خونریزی کرے اُسکو مبرا کریں * یہہ جرم فقط اُن حادثوں پر مبتنی تھا جو کہ دسویں اگست کو وقوع میں ائے تھے جب کہ تیولیریس کے قصر پر عوام الناس نے غلبہ کیا تھا اور اُنہوں نے نہ فقط یہہ قرد کھایا کہ وے شاہ اور شاہی قبائل کو مار ڈالا چاھتے تھے بلکہ حراس قصر سے پانچ کا واقعی قتل کیا * اور جب تک کہ اُنکا یہہ خونی عمل وقوع میں نہ آلیا تب تک شاہ کے فدائیوں نے اُنپر ھتھیار نہ چلایا کہ جسکے سبب وہ آفت زدہ نتیجہ نکلا کہ وے سب کے سب ھلاک ہوئے

۹ فصل

یوں صلاح تھہری کہ اِس مقدمے کی تجویز انفصال صنفی جماعت پر مفوض ہو * مجلس سن ۱۷۹۳ کی پندرھویں جنوری کو بیتھی کہ اُن بے معنی اور پرکینہ دعووں پر جو کہ شاہ کے ضد میں در پیش کیئے گئے تھے اُسکے جرم کی تجویز کریں * اور اُس مجلس میں فقط سینتیس شخص نکلے جو کہ شاہ کی براءت کی طرف متوجہ تھے * چھہ سو تراسی آدمیوں نے بے تامل اور نہایت سنگدلی اور ھشاشی بشاشی سے اُسے مجرم تھہرایا * بعضوں نے قصد کیا کہ اِس فیصلہ سے عوام کی طرف مرافعہ ہو پر ایک سو اُنتالیس کی راے کے سبب یہہ مرافعہ نہ ہونے پایا

۱۰ فصل

جب کہ اُسکا جرم تھہرا چکے سزا کی بابت ردوقدح کا کلام ہونے لگا * یوں تجویز ہوئی کہ حبس یا خارج البلد یا قتل سے ایک بات تھہرے * مُناقشے و مُناظرے کے بعد کہ جسمیں اِس خوش اسلوب اور نیک بخت شاہ کو اُنہوں

نے قرار دیا کہ اسمیں گویا کہ ستم مجسم ہو رہا تھا تین سو ایکسٹھہ
یا جیسے کہ بعض کہتے ہیں تین سو چھیاسٹھہ لوگوں کی یہہ راے تھی
کہ اُسپر قتل کا حکم جاری ہو * اور پھر جب کہ یہہ بات نکلی کہ قتل
کی سزا فوراً عمل میں آئے یا کچھہ دنوں معطل رہے * فوراً عمل میں
آنے کے لیئے تین سو اسی کی راے برعکس تین سو دس کی راے کے
تھی * یہہ بات ٹھہری کہ شاہ کو اِس فیصلے سے اطلاع کریں کہ خبر
پانے کے چوبیس گھنٹے بعد وہ قتل ہوگا * شاہ کے صاحبوں کو اجازت ملی
کہ محکمہ میں اِس بات کی تقریر کریں کہ اُس دربار سے مقدمے
کا مرافعہ عوام کی طرف ہو مگر کچھہ کارگر نہ ہوا * روبسپیر نے یہہ
راے دی کہ فتویٰ نسخ ہونے والا نہ تھا * اور شاہ کے صاحبوں کی
اور کچھہ شنوائی نہ ہوئی

۱۱ فصل

اکیسویں جنوری کو جناب شاہ اپنے عیال و اطفال سے رخصت ہو رسم
دستورات عبادات کو بجا لائے اور وہاں سے اُنہیں قتل گاہ میں لیگئے * جس
تقویٰ اور توکل مزاجی سے شاہ نے اِس بے عدل و بے منصفی کے
فتوے پر کہ جسمیں اُنکے قتل کا حکم تھا سر جھکایا کوئی بات اُسکی مماثلت
نہ کر سکیگی * اور جب کہ اُسے وہاں لیجانے لگے جہاں کہ گیوٹین (یعنی
پھانسی دینے کی لکڑی) کھڑی تھی اُنکے چہرے پر کسی طرح کی دہشت یا غضب
کے آثار نہ معلوم پڑے * جب کہ اُسے گیوٹین پر چڑھانے لگے اُنکے
بڑی خواہش تھی کہ لوگوں اُسے کچھہ کہے * لیکن نقارے اور نوبت
زور شور سے بجنے لگی اور اُسے حکم ہوا کہ چپ رہے * اور ایک دم کے بعد
اُسکا سر اُسکے تن سے جدا ہوا * اور لوگوں کو دکھایا گیا کہ وہ ایک ظالم
اور دغاباز کا سر تھا

۱۲ فصل

خاص وعام تواریخ اس بات کی گواہی بھرتی ہیں کہ جو جرم کہ شاہ پر دھرے گئے تھے سب باطل اور لغو تھے * مرزبوم یورپ کی ہر قوم فرانسیسی قاتلان سلطان کو لعنت دینے لگے * اور گو کہ نئے نئے عدو کے خصوصاً انگلند اور اسپانیہ کے غضب کو برانگیختہ کرنے سے اس نئی جمہوری مملکت کو تباہ ہونے کا ڈر تھا تاہم یہاں کے لوگوں کا خونی مقصد ابھی درجہ قناعت پر نہ پہنچا تھا * جمہوری فرقہ دو دو زمروں میں پھٹ گیا تھا * اور ان دنوں انکے آپس کے تعرض بڑی ہی بلندی پر تھے * بریسوت جو کہ جیرونڈستوں کا سردار تھا (یہہ لقب انہیں اسلیئے دیا گیا کہ وے جیرونڈ سے تھے) ابتک زندہ تھا * روبسپیر اور دانتون اور مارات طرف ثانی کے سردار تھے * یہہ زمرہ قبل اسکے جبلی زمرہ کہلاتا تھا * اسلیئے کہ اس زمرے کے لوگ دربار میں اونچی اونچی کرسیوں پر بیٹھتے تھے

۱۳ فصل

اب اس بات میں کلام تھا کہ ان دونوں سرکش زمروں سے کون فوقیت رکھے * اور یہہ جھگڑا بے زیادہ تر خونریزی کے نپٹ نہ سکتا تھا * ترس و بیم کا عہد ابتک جاری تھا * اور بہت سے دوسرے لوگوں کی خون ریزی کی طیاریاں ہو رہیں تھیں کہ اُس مہلک آلہ کے تلے آئیں جو کہ ان دنوں اسی لیئے ایجاد ہوا تھا کہ جلدی سے سر اوڑا دے * اگر کسی نوع سے یہاں کے لوگ پھر حالت اتفاق پر پہنچ سکتے تو اسکی توقع اسی امر سے تھی کہ اتنے بہت سے مہیب آفاقی اقتدار قوم فرانس کے علی الرغم کارزار پر متفق ہوئے تھے * کیونکہ آستریا اور پروشیا کے سوا انگلند اور اسپانیہ اور پرتگال بھی فرانس سے علانیہ برسر جنگ کھڑے تھے * جس حالت

میں کہ ایک شاهی زمرے نے بهی خود فرانس کی حد میں سر اُٹهایا تها* اور لحاظ قوت عدد و آفاقی اور پراگندگی مملکت پر یہہ زمرہ ازبسکہ هیبت ناک تها

۱۴ فصل

گو کہ آفاقی اقتداروں اور دیس کے شاهی فرقے کی نسبت ملک کا حال ایسا کچهہ تها تاهم جیروند ستیوں اور روبسپیریوں کے زمروں کا جهگڑا پارس میں زور شور سے هوا کیا* مگر جبلی غالب آئے* بریسو تینیوں کے سرغنہ سے مهینے میں اسیر اور اکتیسویں اکتوبر کو مقتول هو گئے* اپنے لوگوں سے بریسوت نے خود سولهہ کو گیولوتین پر چڑهائے جاتے هوئے مشاهدہ کیا قبل اِسکے کہ اُسکی باری آوے* اور بهار اُسکے بعد مقتول هوئے* اِنمیں کے اکثر ذی شعور اور اگر وے اِس فساد کے زمانے کے سوا کسی اور زمانے میں هوتے تو حسن معاشرت سے بهی محروم نہ پائے جاتے

۱۵ فصل

کیسے هی کچهہ قبیح بے قتل هونگے مگر لوگ ایک اِتنے بڑی اقبح کی طرف اُسی جگهہ فقط پندرہ دن کے آگے متوجہ هوئے تهے* گالی گفتار کی جهوک میں اور هر نوع کی تسکین و تسلی سے محروم لوئس کاپیٹ کی بیوہ (چنانچہ اِس لقب کر اُنهوں نے اپنی ملکہ کو جو کہ آستریا کی امیر زادی اور عالی دماغ ماریا تیریسا کی بیٹی تهی ملقب کیا تها) اُس روز سے کہ جب شاہ کا قتل هوا رها کی* اُسکی بهی تجویز کی جلد طیاریاں هونے لگیں اور اِسکا عمل اگر یہہ بات ممکن هو اُسکے کم نصیب شوهر کے حال سے بهی ایسا اقبح هوا کہ سب صاحب مروت بے استکراہ کے اُسے دیکهہ نہ سکتے تهے* اُسکے بهی جرم اور سزا کا جلد فیصلہ هوا* مگر اِس ظلم و ستم و قهر کے عمل کے بعد بهی بهت سی ایسی ایسی بےعزتیاں اور تعقب و تروجموں آئے جو کہ کسی اشخاص میں سب

کے شعار سے نہ تھیں * ملکہ ایک زندان تاریک میں ڈالی گئی اور ایسے داروغہ کے سپرد ہوئی جوکہ ہردم اور ہر وقت اُسے گالی گفتار کرتا رہا * اُسکے قتل کے روز متعینہ کو اُسے ایک چھکڑے پر سوار کر اور مُشک باندھ عوام کے لعن طعن کی بوچھاروں کے ساتھ لیگئے اور اُسے قتل کیا * اِس نمط پرا تہتیس برس کے سن میں ایک بڑی سی بڑی ولایت کی ملکہ جو روے زمین پر ہی مری * اور ہرچند کہ وہ بالکلیہ خطایاے بشری سے فارغ نہ تھی لیکن ہنگام انقلاب کے زمان تک ایک عجب شان و شوکت سے دربار میں رہا کی اور لوگ اُسپر اِسقدر متوجہ تھے اور اِسقدر اُسکی عزت و توقیر کرتے تھے کہ اگر اپنی تھوڑی سی زندگی میں اُسنے خطائیں کی ہوں تو جو قدر و منزلت کہ لوگ اِسکی کرتے تھے یہہ خود اِسکے لیئے عذر معقول ہے

۱۳ باب

برطنیہ کا احوال جنگ امیریکا کے اخیر سے سن ۱۷۸۳ امیں امیمس کے مصالحہ تک سن ۱۸۰۲ میں

ا فصل

ورسیلس کے ہنگام صلح سے سن ۱۷۸۳ میں سن ۱۷۹۳ کے آغاز تک ولایت برطنیہ جنگ سے فارغ رہی گوکہ آفاقی اقتداروں کے بعضے جھگڑوں سے فارغ نہ تھی اور بعضی اوقات میں موالات والی سرکاریں بھی خصوصاً ہولنڈ ثالث ہونے کے لیئے اُسے بُلایا کیں * جلد جنگ امیریکا کے انجام کے بعد اِس ولایت کے شاہی دربار میں ارکان دولت کی عجیب وغریب تبدیلیں ہوئیں * ارکان دولت جوکہ مصالحے میں شریک تھے اور جنکا سردار شلبرن کا ارل تھا سب کے سب معزول ہوئے * اور اُنکے قائم مقام ممزوج ارکان دولت مقرر ہوئے * یہہ لقب اُنہیں اِسلیئے دیا گیا کہ فوکس صاحب اور

لارڈ نورتهه بہت سے منافشے ومناظرے کے بعد اور باوصف اس اظہار کے فوکس صاحب کی طرف سے کہ اُن دونوں کی آرا اِسقدر برخلاف تھیں کہ اُنکا آپسمیں کبھی متفق ہونا غیر ممکن تھا شترك منشی دولت مقرر ہوئے

۲ فصل

اِس بے صلاح دید کے عمل سے لوگ ایسے ناراض تھے کہ اِس بات کی امید نہ تھی کہ یہ دونوں دیرتك اِس عہدے پر بحال رہیں * اور تھوڑے ہی دن گذرنے پائے کہ ایك مسودہ آئین کے سبب جوکہ فوکس صاحب نے انتظام ہند کی بابت پارلیمنٹ میں درپیش کیا دونوں معطل ہوئے * یوں صلاح تھہری کہ بلحاظ سیاسة المدن کے یہہ اُمور از بسکہ دہشت ناك تھا کیونکہ اُسّے ایك جماعت کے ہاتھوں میں بورڈ اف کمشنر کے لقب سے کہ جسکو پارلیمنٹ مقرر کریں بہت سا اختیار ہوتا تھا * اور گوکہ دربار کومنس نے اِسے منظور کیا مگر دربار امرا نے رد کیا * اور کنکاج اُٹھہ گیا

۳ فصل

لارڈ چیتہم کا چھوٹا بیتا پٹ صاحب چوبیس برس کی عمر میں اور ایك عجب مشکل کی حالت میں پائیہ اقتدار پر وزیراعظم مقرر ہوا * کیونکہ اُسے دربار کومنس کے اکثر لوگوں سے دیر تك مقابلہ کرنا پڑا اور وے دھمکیاں بتاتے رہے کہ وے سرکاری خزانے کی آمدنی بند کرینگے اور اُسے معزول کروا ینگے اِس لیئے کہ عوام کا اعتماد اُسپر نہ تھا * اِس لیئے کہ شاہ نے اُسے مقرر کیا تھا تو دربار کومنس کا دخل دینا اِس امر میں بہت ہی غیر مناسب سمجھا گیا * اور بہت سی عرضیاں شاہ کے حضور گذریں کہ پٹ صاحب کو اُس عہدے پر بحال رکھے * آخرش کو پارلیمنٹ کا دربار اُٹھہ گیا اور اِسّے یہہ نتیجہ نکلا کہ

شاہ کا تقرر پت صاحب کی بابت بحال رہا

۴ فصل

ہند کا معاملہ اب اِس ہیئت پر تھا کہ سرکار کا دخل دینا اُسمیں ضرور پڑا * پت صاحب نے اِس امر میں ایک قانون نکلوایا کہ ایک کنکاج بورڈاف کنٹرول کے لقب سے پارلیمنٹ کی طرف سے نہیں بلکہ شاہ کی طرف سے تقرر ہو * گوکہ اِس بات سے شاہ کے اقتدار نے کچھہ پیش قدمی کی مگر فوکس صاحب کی تجویز سے کہیں بہتر جانی گئی * کیونکہ اُسّے وزیراعظم اور اُسکے متعلقوں کے ہاتھوں میں ایسا اقتدار جانے کا خطرہ تھا کہ جسّے وے شاہ کو اپنے تابو میں رکھہ سکتے اور خود اُنکی معزولی دشوار ہوتی * پت صاحب کے آئین میں یہہ بھی ایک وصف تھا کہ جماعت کمپنی کے پرلیغی حقوق کو کم مزاحمت پہنچتی تھی * دربار امرا نے اِس آئین کو سن ۱۷۸۴ کی نویں اگست کو منظور کیا

۵ فصل

سن ۱۷۸۶ میں وزیراعظم ایک دوسرے بڑے مہم امر کی طرف کہ جسّے سرکار کا اعتماد ترقی کر سکتا تھا متوجہ ہوا * وہ بات یہہ تھی کہ ایک نیا سنکنگفنڈ اس طرز پر مقرر ہو کہ ایک کرڑور روپیہ مدام سرکاری قرضہ کی ادا میں ہر سال صرف کیا جائے * اِسکے بعد اِسّے بھی ایک مہم تر سنکنگفنڈ اس طور کا مقرر ہوا کہ سب نیا قرضہ خود اپنے میں ایک سنکنگفنڈ رکھے * سن ۱۷۹۶ میں اِسکا ذکر دربار میں ہوا اور جلد منظور ہوا * اِسکی اصل یوں تھی کہ ہر نئے راس المال کے حصے کے سوا سیکڑے پیچھے ایک روپیہ تحصیل ہو کہ جسکو کمشنر سرکاری دین کی ادا کے لیئے اصلی کرڑور روپئے کے قانون کے مطابق تصرف میں لائیں

۶ فصل

سن ۱۷۸۶ کے آغاز سے سن ۱۷۹۵ تک برطنیہ پارلیمنٹ اُن عجیب وغریب دعووں کی طرف جوکہ ناظم بنگالہ ہیسٹینگس صاحب پر سن ۱۷۸۶ کے فبروری مہینے میں درپیش کیئے گئے تھے متوجہ تھی* برک صاحب نے کہ جسکی نظر کمپنی کے خادموں کی زیادتی کی طرف جوکہ ہند میں تھے مدام تھی ہیسٹینگس صاحب کو اپنے تیر کا ہدف بنایا* اور اب اُسنے اِن امور کی تصدیق کے لیئے کاغذات طلب کیئے کہ جنکی راہ سے وہ ہیسٹینگس صاحب پر دعوے درپیش کرے* اِن دعووں کی تجویز پارلیمنٹ میں سن ۱۷۸۷ کے جلسے میں سومقدمہ اُسی دربار کے چند لوگوں کے سپرد ہوا* اور نوین ع کو دربار کومنس نے اُسے منظور کیا* اور اُسی مہینے کی چودھویں تاریخ کو یہ دعوے دربار امرا کے حضور گذرانے گئے* اِس سبب سے ہیسٹینگس صاحب قید ہوئے* مگر قاضی القضات کی درخواست سے ضمانت پر چھٹے* سن ۱۷۸۸ کی پندرھویں فبروری تک مقدمے کی تجویز شروع نہ ہوئی تھی* اوریہہ تجویز نہ فقط اِس پارلیمنٹ کے جلسے کے تمام ہنگام تک جاری رہی بلکہ بہت سے مناقشے ومناظرے کے بعد صلاح ٹھہری کہ سن ۱۷۹۰ کی نئی پارلیمنٹ کی نشست کے وقت تک بھی جاری تھی* اور فقط سن ۱۷۹۵ کے اپرل مہینے میں اختتام کو پہنچی

۷ فصل

اِس بات کے ردو قدح میں کہ دعوے جوکہ پارلیمنٹ کے اُٹھہ جانے پر فیصلے نہ ہوئے تھے ایسے امور انتظام سلطنت سے تعلق رکھتے یا نہیں لوگوں نے بڑی فقہ دانی اور قابلیت اور علم ظاہر کیا* دونوں درباروں کے فقہا کی آرا اورکبھی ایسی متباین وبرعکس نہ تھیں* لیکن بہت سے دستور العمل جوکہ پٹ صاحب نے درپیش کیئے اُنسے فیصلے کی نہادیوں

هوئی * کہ گو کہ دربار کے اُٹھہ جانے پر اُس دربار کے شرعی احکام معطل ہوتے ہیں پر عدالت کے مقدمے جو کہ تصفیہ نہ ہوئے ہوں معطل نہ رہ سکتے تھے * یہہ بات نہایت نازک اور عجیب و غریب سمجھی گئی * اور اِس لیئے کہ ارکان دولت کی جوابدہی سے تعلق رکھتی تھی اِسکا فیصلہ بہت ہی قابل الالتفات ہی

۸ فصل

گو کہ اُن دعووں کی تجویز میں جو هیستینگس صاحب پر کیئے گئے تھے ایسی عجیب و غریب تقریریں وکلا کی طرف سے عمل میں آئیں کہ اُنسے زیادہ آنا امکان سے باہر تھا * تاہم اِس قدر علم و قابلیت کا تصرف اغلبکہ کبھی ایسا بے اثر نہ ہوا تھا * یہہ عجیب بات ہی کہ ایسے مہم مقدمے کی تجویز اتنی مدت دراز کے بعد اِس انجام پر پہنچے کہ اُن سب امیدوں کے برخلاف ہو جو کہ اِسکے لیئے ہوئی تھیں * امکان سے باہر ہی کہ اِس بات کا کوئی اِنکار کر سکے کہ اُس زمان میں جسکا کہ یہہ ذکر ہی هند میں بہت سی زیادتیاں ہو رہی تھیں * تاہم ایسی طول طویل تجویز سے لوگ یوں گمان لے گئے کہ حقیقت میں یہہ تجویز گویا کہ اُس شخص کا تعاقب تھا جسنے کہ کمپنی اور قوم نے اِتنے بہت سے فائدے اُٹھائے تھے * چونکہ اِسکا انجام هیستینگس صاحب کی مخلصی میں ہوا پس اُنہیں ہم بے قصور سمجھہ سکتے ہیں * اِس تجویز سے غرض کہ ایک فائدہ نکلا کہ آیندے کے ناظمان هند متنبہ ہوئے کہ دیکھہ بھال کر زیادہ تر ہوشیاری سے چلیں

۹ فصل

سن ۸۷ ۱۷ کے عرصے میں مختلف ممالک میں بدعملیاں اہالی فرانس کے روبرو ظاہر ہونے لگیں * اور چونکہ اِس فساد سے یہہ خطرہ پیدا ہوا کہ اسٹاتھولدر کا عہدہ اُٹھہ جانے پر تھا مقدس جیمس اور برلن کے

درباروں نے اتفاق کیا کہ شاہ اورنج کے حقوق کی پرداخت کریں اور اہالیٔ فرانس کو دخل نہ دینے دیں * لڑائی کی طیاریاں ہوئیں * مگر پروشیا کے لشکر نے جلد مقدمے کو بے اِسکے کہ اہالیٔ برطنیہ اپنی کمک دیں انفصال پر پہنچایا * ولایت فرانس کا حال ایسا ابتر تھا کہ دربار ورسیلس نے صلاح وقت نہ دیکھی کہ ہولنڈ کے سرکشوں کو وہ اعانت پہنچائیں کہ جسکی اُنہیں امید تھی

۱۰ فصل

سن ۱۷۸۸ کے جلسے میں دربار کومنس افریقیہ کے بردہ فروشی کی طرف پہلے پہل متوجہ ہوئے * جائے تعجب ہی کہ اِس نمط کی قبیح سوداگری اِس مدت مدید تک جاری رہی بے اِسکے کہ سب اہل عقل اُسے مستکرہ اور رحمدل لوگ متنفر نہ ہوں * کمبختی کے مارے جب کہ یہہ مقدمہ پہلے پہل درپیش ہوا مغربی ہند یعنی امیریکا کے مغربی جزایر کی برطنیہ بستیوں سے ایسا مروج پایا گیا اور آفاقی اوردیس کی سرکاروں سے ایسا متعلق کہ یہی بن آئی کہ اہستہ اہستہ تدریجاً اِسمیں دخل دیں * گوکہ ممکن نہ تھا کہ اِس مقدمہ سے جب کہ یہہ دربار میں درپیش ہوا ہر شخص مستکرہ نہ ہو * خصوصاً اُس درمیان کی راہ کے لحاظ سے کہ جسکی وسیلے افریقیہ کے نافرجام لوگ اپنے دیس سے مختلف جزا پر میں مرسل ہوتے تھے * چونکہ اِس کتاب کی داب سے اِس امر کا ذکر باہر ہی اِسلئے مناقشے ومناظرے جو کہ ایک مدت دراز تک اِس مادے میں جاری رہے اور ابتک بھی انجام کو نہیں پہنچے اُنکے بیان سے ہم قلم کو تھام کر فقط اِس مختصر بیان پر اکتفا کرتے ہیں * کہ دونوں دربار پارلیمنٹ میں کئی بار یہہ مقدمہ درپیش ہوا * مگر بہت سے موانع وعوائق کے سبب بردہ فروشی سن ۱۸۰۶ تک منسوخ نہ ہوئی * اور ابتک بھی کسی ارکان دولت یا ناظموں کی قدرت میں یہہ بات نہ آئی کہ تا طیۃ

ایسی تجارت کو آفاقی سرکاروں سے بھی اُٹھادیں * گوکہ ہرذی مروت
کی یہی خواہش ہوگی کہ یہہ بات اُٹھادی جاے * اِنگلنڈ کا نام اِس
مقدمے میں یادگار روزگار رہنا رہیگا * کیونکہ مروت و رحمت کی صدا
پہلے پہل یہاں کے لوگوں کے گوش زد ہوئی * اور پہلا ہاتھہ جو پھیلا
کہ خلق الله کے ایک بڑے حصے کو غلامی اور مصیبت واذیت سے
چھڑاوے ایک اہل برطنیہ کا تھا

۱۱ فصل

پارلیمنٹ کی نشست سن ۱۷۸۸ کی گیارھویں جولائی کو موقوف رہکر
بیسویں نومبر کو ٹھہری * اور اِس سبب سے اِس روز ایک عجب حالت
تشویش میں مجلس بیٹھی * شاہ محنت و مشقت کے سبب ایسا بیمار ہوا
کہ وہ اپنے عہدۂ عظیم کا کام نہ کرسکا * یہہ عجب بات ہی کہ مملکت
کے شرائع اور انتظام سے اِسباب کا جو کہ بشریت سے متعلق ہی آگے ہی
سے کچھہ بند و بست نہ ہو * اب دربار پارلیمنٹ میں اِس امر میں کہ شاہ
کے قائم مقام کون جلسہ کرے بہت سے مناقشے و مناظرے ہوئے * ہرچند کہ
شاہزادۂ ویلس نے جو کہ سِن رشد پر پہنچا تھا خود درداخت کا دعوی
نہ کیا مگر اُسکے لیئے اِس امر کی کوشش اُسکے طرفداروں نے کی * وزیر
اعظم پٹ صاحب نے یوں راے دی کہ شاہ کے قائم مقام کا ٹھہرانا پارلیمنٹ
سے متعلق تھا * پس اِس راے کے مطابق صلاح ٹھہری کہ اِس امر میں
رد و قدح ہو اور اکثر کی راے پر وے کاربند ہوں * فیصلہ بالکلیہ
پارلیمنٹ کے اقتدار کے لیئے ہوا کہ اُس دربار کو پہنچتا تھا کہ شاہ کے
قائم مقام ردف الملک مقرر کرے * اور اِس امر میں کسی کو کچھہ شک
نہ تھا کہ شاہ کے ولیعہد کے تقرر کی تجویز ہوگی * دوسری بہت سی
مہم باتیں بھی اِسی زمان میں درپیش ہوئیں خصوصاً کہ پارلیمنٹ

کو کہاں تک پہنچتا تھا کہ شاہی حقوق کو مقصر کریں * کیونکہ یے سب حقوق اِنتظام مملکت کے لیئے ازبسکہ ضرور تھے * اِسکا فیصلہ بھی وزیر اعظم کے حسب رائے ہوا * کہ اُسکی یہہ تجویز تھی کہ حقوق شاہی پر (یعنی جب تک کہ اقتدار شاہی کچھہ عرصے کے لیئے کسی دوسرے کے ہاتھہ میں رہی) کچھہ قید لگے * اِس مقدمے میں بھی شاہ کے جسم کی حفاظت کا تردد در دف الملک سے متعلق نہ ہوا بلکہ ملکہ سے * عہدۂ ردافت کے فیصلہ کے رد و قدح کے بعد ایک بڑی مشکل کی بات باقی رہ گئی * اِس امر میں تردد نے راہ پائی کہ قاضی القضات تمغاے شاہی کو اُس فرمان پر کہ جسکی راہ سے پارلیمنت کے دربار کے کھلنے کا حکم ہو کیونکر ثبت کرے جسمیں کہ شرعی اجداث کا اختیار اُنہیں بنا رہے * یوں بات ٹھہری کہ اُسکو اجازت ملے کہ دونوں درباروں کے حکم سے شاہ کے نام پر مہر کرے

۱۴ فصل

عوام کے لیئے یہہ بات خوب ہوئی کہ شاہ کی بیماری تھوڑے ہی عرصے تک رہی * اور جن جن تبدیلوں کا کہ بند و بست ہوا تھا وے سب عمل میں نہ آنے پائیں * سن ۱۷۸۹ کے آغاز میں قاضی القضات نے دونوں درباروں کو خبر پہنچائی کہ جناب شاہ نے تمام و کمال صحت حاصل کی * اِس خبر کے سننے سے تمام مملکت کے لوگ ازبسکہ شاد ساد اور خورم ہوئے * صنفی شکر الٰہی کی تجویز ہوئی * اور جناب شاہ بڑی جلوس سے مقدس پولوس کے عبادت خانہ میں تشریف فرما ہوئے کہ اپنی صحت کی شکرگذاری جناب باری کے حضور ادا کریں * اِس امر میں سارے جزیرے میں ایسی روشنی ہوئی کہ اغلبکہ ایک قریہ بھی باقی نہ رہ گیا کہ جسمیں لوگوں نے قندیل نہ منور کیئے * تاکہ اپنی محبت و اطاعت کو شاہ کی

طرف ظاهر کریں* سن رالصدور کا ایک عجب حال تھا کہ گو کہ کثرت سے لوگ اور گاڑیاں اور گھوڑے ہر رستوں پر تمام رات فراہم تھے تسپر بھی اور جشنوں کی نسبت ایسے ہجوم سے کم ضرر ہوا

۱۳ فصل*

اِس بات کا کہنا تاریخ عام سے متعلق ہی کہ اگر جناب شاہ نے صحت نہ پائی ہوتی برطنیہ اور آیرلند کے شارعین کے سبب بہت ہی عجیب وغریب مشکلات در پیش ہوتیں* برطنیہ کے دربار میں یوں تجویز تھی کہ حقاً ردہ افت کا مستحق ولی عہد نہ تھا اور یہہ کہ دربار پارلیمنٹ کو اختیار تھا کہ حقوق شاہی پر قید لگائے * اور آیرلند میں دونوں دربار اس بات پر متفق تھے کہ ولیعہد کو عرضی کریں کہ جب تلک کہ شاہ بیمار رہے فوراً اپنے پر مملکت کے انتظام کا انصرام لے اور سب شاہی اقتدارات پر بحال رہے

۱۴ فصل

سن ۱۷۸۹ میں تمام مرزبوم یورپ کے لوگ فرانس اور خصوصاً انگلند کی حالات پر متوجہ تھے * حوصلۂ حریت کی طرف انگلند کے لوگ اِسقدر راغب تھے کہ کچھہ عجب نہیں ہی کہ فرانس کے انقلاب کے سبب یہاں کے لوگ بھی پھول اُٹھیں *مگر کمبختی کے مارے فرانس کے انتظام میں ایسی ایسی زیادتیاں ہونے لگیں اور انمیں کے بعضے بالکل عقل وانصاف کے برخلاف کہ یہہ بات جلد ہویدا ہوئی کہ سوا اسکے کہ سب امور دولت کی باتوں میں تبدیل اور انقلاب جڑ بنیاد سے ہوں وہاں کے مضطر لوگوں کی تشفیٔ خاطر اور کسی نوع سے نہ ہو سکتی تھی* اور وے اِس بات پر مستعد تھے کہ نہ فقط عمل ظلم کو روکیں بلکہ اپنے دلوں سے دین واخلاق کی بھی سب قید اُٹھا دیں* پس اس نمط کی پیش نہادہ سے

لازم آیا کہ اُس ملک کی خوب ہی حراست کریں کہ جسکے امور دولت
کے انتظام میں یہہ بات موجود تھی کہ ہر وقت ضرورت میں خود اپنی
تصحیح کر سکے * اور جہاں کہ شرو فساد سے بہت ہی ضرر و خلل متصور تھا *
پٹ صاحب نے اِس بات کو ملحوظ خاطر کیا تھا * اور گو کہ اُنکی دوراندیشی
کے اعمال سے لوگوں کی حریت کو بعضے بعضے وقت خلل پہنچتا تھا مگر اِس
بات کا اعتراف ضرور رہی کہ بعضی اوقات میں بہت ہی بُرے بُرے
منصوبے انگلنڈ اور آیرلنڈ کی عوام کی جماعتوں اور جماعت فرانس کے
درمیان ہوا کیئے * خطوں کے جوابوں کی عبارت سے جو کہ جماعت فرانس
نے لکھے انکا یہی مقصد معلوم ہوتا تھا کہ سب ملکوں کے ناراض لوگوں
کی تحریض کریں کہ اُنکی پیش نہاد کی پیروی کریں * اور
اُنکے اعمال روز بروز ظلم و ستم کی طرف ترقی پر تھے * اُنہوں نے اِسی
بات پر اکتفا نہ کیا بلکہ سب ملکوں میں جاسوس بھیجے کہ انکے اطوار کو
وہاں منتشر کریں * اُن جاسوسوں سے اکثر انگلنڈ میں بھی آئے * اور لوگ
اُنکی طرف ایسے متوجہ ہوئے کہ ارکان دولت کو نہایت ضرور پڑا
کہ ایسی خطرناک باتوں کو حتی الامکان ایسے ملک میں کہ جسکا طریق
فرانس کے طریق سے کہیں مختلف تھا روکیں * ایک مدت گذری تھی کہ انگلنڈ
نے وہ بات اپنے لیئے حاصل کرلی تھی کہ جسکی استحصال کا قصد اب
ولایت فرانس کر رہی تھی * اور گو کہ ایسی تبدیلیں اور انقلابیں بے
شرو فساد کے ہو نہیں سکتی تھیں تاہم انگلنڈ اِس امتحان سے گذر گئی
تھی * اور حریت کا مزہ اُسنے فرانس سے ایک قرن آگے حاصل کر لیا تھا *
پس انگلنڈ میں اِس بات کا چرچا کرنا یا وہاں کے لوگوں کو ایسے شرو فساد
کی طرف جیسے کہ فرانس والے کر رہے تھے بھڑکانا سوائے طعن و دشنام
کے اور کچھہ نہ تھا * مگر اِس نمط کے قصد وہاں واقعی ہو رہے تھے * یہہ

بات ظاہر و باہر تھی* سن ۱۷۹۲ کی اُنتیسویں نومبر کو صنفی جماعت نے ایک فرمان جاری کیا کہ وے اُنکی حمایت کرینگے جو کہ چاہتے تھے کہ اپنی حریت پھر حاصل کریں *یہہ بات اُس ہنگام کے دو مہینے بعد وقوع میں آئی جب کہ فرانس کے لوگوں نے شاہی عہدے کی استمراری منسوخی کا اشتہار دے لیا تھا اور شاہ کو مقید کر لیا تھا * اور اُسکے بعد بھی کہ اُنہوں نے اِس بات کا انتشار کر لیا تھا کہ موروثی امارت حُرّی مملکت کی حالت سے برخلاف تھی * پس اِس عمل سے اپنے اُنہوں نے یوں ظاہر کیا کہ انگلند اور رمرز بوم یورپ کی دوسری مملکتیں حالت حریت پر نہ تھیں * بعد ہ اُنہیں کے اقرار پر یہہ بات ثابت ہوئی کہ لڑائی کے شروع ہونے کے آگے فرانس کے خزانۂ عامرہ سے انگلند کے لوگوں کے بھڑکانے کے لیئے وہاں ایک کروڑ سے کچھہ اوپر روپئے بھیجے گئے تھے * اِن مفسدوں سے کوئی ملک نہ بچا * حتیٰ کہ جنرل واشنگتن کو جو کہ متحد امیریکائی سرکاروں کا سردار تھا فرمان جاری کرنا پڑا کہ وہ فرانس کے سفیروں کی جو کہ اُسکے ملک میں تھے دستگیری نہ کریگا کیونکہ اُنہوں نے اُسپر حد سے زیادہ طنز و طعن کیئے تھے

۱۵ فصل

سن ۱۷۹۰ میں مقدس جیمس اور رمادرد کے درباروں کے درمیان بے مزگی پیدا ہوئی *حتیٰ کہ خطرہ ہوا کہ یے دونوں ممالک کہیں برسرِ جنگ نہ ہوں* اُسکی اصل یہہ تھی کہ برطانیہ کے اُن لوگوں نے جو کہ بندر نوتکا پر رہتے تھے قصد کیا کہ شمال غربی ساحل پر بستی بسائیں اور چمڑے کی سوداگری چین سے کریں * اسپانیردوں نے اِس قصد کو اُنکے یوں سمجھا کہ اُنکے حقوق پر غلبہ تھا * کیونکہ وے اِس ساحل بعیدہ کے دعویدار تھے* اور اُنہوں نے بے صلاح دید کے انگلشیہ رعایا پر جو کہ وہاں

بسے تھے غلبہ کیا اور اُنکے قلعہ کو (جو کہ اُنہوں نے وہاں کے لوگوں کی رضا سے تعمیر کیا تھا) لے لیا اور اُنکے جہازوں پر اپنا قبضہ کر لیا * ممکن نہ تھا کہ انگلنڈ والے اِس زیادتی کو دیکھہ کر طرح دے جایں * مگر تیاریاں جو کہ جلد اور جلد و جہد اور چابکی سے مکافات کے امر میں انگلشیوں کی طرف سے ہوئیں اور چونکہ اسپانیردوں کو فرانس سے کمک پانے کی کم توقع تھی اگر معاملہ بگڑ جائے اِسلیئے سال بھی نہ تمام ہونے پایا کہ انگلند اور اسپانیہ کے درباروں کے درمیان تصفیہ ہو گیا * اور انگلند نے بحر پسیفک کی جہازرانی کی بابت بہت سے فائدے اُٹھائے

۱۶ فصل

اِسی سال میں برطنیہ دربار کے وسیلے استریا اور ترکستان کے درمیان مصالحہ ہو گیا * اور چند موانع و عوایق کے بعد نیدرلنڈ کے باغی ممالک بھی انگلند کے سبب پھر استریا کی اطاعت میں در آئے * لیکن انگلند کا قصد روس اور ترکستان کے درمیان مصالحہ کر دینے کے لیئے ایسا موثر نہ ہوا * بلکہ ایک خفیف معاملے کے سبب (مگر جسکو کہ وزیر اعظم نے عظیم سمجھا تھا) یہاں کی قوم بھی جنگ کے پیچ میں آتے آتے بچ گئی * اور چونکہ وزیر اعظم کو اپنے منصوبے کے استعمال کے لیئے بہت ہی مزاحمت پہنچی وہ اِس مقصد سے کہ روس کو شہر اوکزاکو کے قبضہ سے باہر رکھے دست بردار رہا * اور یا اسی میں سن ۱۷۹۲ کے جنوری مہینے میں روس سے مصالحہ ہو گیا

۱۷ فصل

اِسی سال کے اخیر میں شاہ فرانس اور اُسکے قبائل کے مقید ہونے کے بعد وہاں کی منفی جماعت نے اِس امر کی دریافت کے لیئے کہ اُس اتفاق میں جو کہ فرانس کے ملے الزغم ہوا تھا انگلند کا ارادہ کیا

تھا بہت سی کوشش کی * اور جو ہیں که صلح یا جنگ کی باتیں یکسو ہونے پر تھیں اُنہوں نے سن ۱۷۹۳ کے جنوری مہینے میں اپنے شاہ کا قتل کیا * جلد اِس حادثے کے بعد فرانسیسی سفیر کو جو کہ لندن میں تھا وہاں سے رخصت ہونے کا حکم ملا * اور اِس فعل سے یہی بات معلوم پڑی کہ اِن دونوں ملکوں میں دوستی کی راہ ورسم اُٹھہ گئی * پس مملکت فرانس کی صنفی جماعت نے سن ۱۷۹۳ کی تیسری فبروری کو ایک اشتہار اِس مضمون کا جاری کیا کہ اُس مملکت اور شاہ برطنیہ اور ھولنڈ کے استاتھولڈر سے لڑائی تھی * اِس اشتہار کی عبارت ایسے الفاظ سے مرتب تھی که اُنسے یہی تعبیر نکلتی تھی کہ فرانس والوں کا یہہ مقصد تھا کہ اُن دونوں ملکوں کی رعایا کو اُنکے شاہوں سے یکسو کرے

۱۸ فصل

اب فرانسیسی منصدوں کی طبیعت واقعی غصب کی طرف اِس امر سے ظاہر ہوئی کہ اُنہوں نے سیوائی کے ملک کو ولایت فرانس میں جو ہیں کہ اُنہوں نے اُس ملک پر کچھہ بھی قابو پایا بالاستمرار ملحق کر لیا * اور نیدرلنڈ کے ممالک میں بھی اُنکے اعمال اِس بات کے مثبت کرنیوالے ہیں * کیونکہ اُنہوں نے سب مصالحہ کے برخلاف جو کہ قبچوں سے طی ہوئے تھے اشتہار دیا کہ دریاے شیلد کی جہازرانی بے محصول کے ہو * اِسی نمط پر وے آلسیس اور لورین کی بابت بھی درپیش آئے * کہ وہاں کے حقوق سیورغال کے نسخ کے امر میں وے اِنکار لائے * اور اوگنون اور وینیسین پر جو کہ کئی قرن گذشتہ سے روم کے اسقفی دربار سے متعلق تھے اُنہوں نے جبراً اپنا قبضہ کر لیا * سچ ہی کہ متفق افواج کی دھمکیاں ایسی تھیں کہ بے لوگ جو کہ غضب میں بھر رہے تھے اعمال غصب کی طرف سب باتوں میں حتی الامکان بھڑک اُٹھیں * مگر یہہ بھی

صحیح هی که یہاں کے لوگ اُس طریق پر که جسکا که وے هنگام انقلاب کے آغاز میں گھمنڈ کر رهے تهے نه چلے* یعنی که اُنکا مقصد یہه نه تها که اپنے کو بڑهائیں اور متمول کریں* اِس مقصد سے اُنکا کنارہ کش هونا اور دریاے شیلد کی جهاز رانی کو ڈچوں کے ضرر میں بے معمول چهوڑنا سے انگلند کے لیئے اِسباب کافی تهے که لڑائی کا ڈنکا مارے* فرانس کے اظہار نے ایک گونه انگلند کے وزیر اعظم کو اُس جواب دهی سے بهی که اُسکی طرف سے لڑائی پہلے پہل شروع هوئی فارغ البال کیا* هرچند که اُسکے خلاف راے رکهنے والے کہا کریں که اُسنے اُنہیں اِس اظہار کے لیئے تحریض کیا تها* لیکن اِس بات کا دهیان دل سے نه جاتا رهے که اِن دونوں ممالک میں اِس مضمون کا عهد و پیمان هوا تها که سفیر کا کسی دربار سے مرخص کر دینا گویا که لڑائی کا ڈنکا مارنا تها* اگر یہه بات ایسی هو اور پارس کے انقلاب حال سے (جیسا که اکثروں نے گمان کیا هی) صلح نامه فسخ نه هو گیا هو تو لڑائی کا آغاز واقعی انگلند کی طرف سے تها* کیونکه جب فرانس میں شاهی اقتدار اُٹهه گیا انگلند نے اپنے سفیر لارڈ گوار کو پارس سے بلوا بهیجا (مگر اور درباروں نے بهی ایسا هی کیا تها)* اور شاه کی وفات کے بعد انگلند نے فرانس کے سفیر شاویلن کو اپنے ملک سے رخصت کر دیا

۱۹ فصل

جس مقصد سے که انگلند نے حقیقت میں جبراً دخل دیا اِس بات کا خاطر خواه تصفیه کبهی پارلیمنت میں نه هوا* گو که شاه کے کلام سے یوں ظاهر تها که ایسی باتیں ایسی اشہر و ابین تهیں که اِس امر میں رد و قدح کی کچهه حاجت نه تهی* مگر جمیع امور اِس بات کی گواهی دیتے هیں که انگلشوں کا مقصد یہی تها که نه فقط جبر و قهر کے اعمال کو روکیں بلکه یہه بهی

که ممالک کا غصب نه هونے دیں * اورقبل اسکے که انگلند اور
فرانس کے درمیان لڑائی شروع هوئی سب سرانجے سے یهه بات هویدا
هی که انگلند کا کچهه بهی اراده نه تها که فرانس کے امور انتظام
میں دخل کرے

۳۰ فصل

بعد اسکے که انگلند متفق اقتدارون سے جاملی لڑائی کی تفصیل کے بیان کے
لیئے کچهه حاجت نهیں هی * عجیب وغریب ترقیان اور ظفریں جوکه
ولایت فرانس نے حاصل کیں اُنکا ذکر اُس ولایت کے احوال سے
متعلق هی اور وهان هوگا * گوکه انگلشیه افواج شجاعت ودلیری
سے لڑاکی اور آغاز میں اُنهون نے کچهه فائدے بهی اُٹهائے تاهم متفق
افواج سے نفاق وحسد کے سبب مگر سب سے زیاده فرانس کی بیشمار افواج
کے باعث که اُس ولایت کا هرفرد بشر کمربسته هوا تها آخرش انگلشیون کے بخت
واژون نے یاوری نه کی * اور اُس ملک سے اُنهیں دست بردار هونا پڑا که
جسکی اعانت پروے کمربسته هوئے تهے * اور گوکه برّ پر انگلشیون نے شکست
کهائی مگر بحر پروے مظفر بنے رهے * مغربی هند یعنی امیریکا کے اکثر
جزایر فرانسیسی سن ۱۷۹۴ کے ایام گرما میں انگلشیون کے قبضے میں آئے * اور
غره جون کو برست کے مجمع السفائن کو لارڈ هاؤ نے خاک سیاه کردیا *
کورسیکا کا جزیره بهی مطیع هوا * اور ایک زمرے نے جوکه مخالف فرانس
تها پاسکال پاؤلی کے زیرحکومت اُس جزیره کو ایک جدی سلطنت بنایا اور
وهان کے اقتدار اور حقوق کو اپنی رضا سے انگلند والے شاه جارج پر مفوض
کیا * مگر سن ۱۷۹۶ کے اکتوبر مهینے میں اهالی فرانس نے پهر اُس جزیرے
پر اپنا دخل کر وهان سے انگلشیون کو نکال اُسے ولایت فرانس میں ملحق کرلیا

۲۱ فصل

سن ۱۷۹۴ کی اخیر میں فرانس نے گوکہ بر بر بہت سے ممالک حاصل کیئے مگر انگلشیوں کی ہمّت کچھہ بھی نہ گھٹی * اور وے بحر پر جدل وجہد سے لڑتے رہے * اور دشمن کی سب آفاقی بستیوں میں سن ۱۷۹۵ اور سن ۱۷۹۶ اور سن ۱۷۹۷ میں جب کہ مصالحے کا پیغام شروع ہوا اہالی برطنیہ ظفریاب رہے * مگر اِس مصالحہ سے کچھہ انجام خیر نہ ہوا * سن ۱۷۹۷ کی اخیر میں شاہ انگلند دونوں پارلیمنٹ کے درباروں کے لوگوں اور ارکان دولت کے ساتھہ مقدس پولوس کی کلیسیا میں اُن بحری ظفروں کی بابت جو کہ انگلشیوں نے حاصل کیئے تھے شکرگذاری عام کے لیئے گئے * اِس جلسے میں بہت سے علم جو کہ اہالی فرانس اور اسپانیہ اور ڈچوں سے اُنہوں نے لیئے تھے ساتھہ ساتھہ لیئے گئے اور معبد پر اُنہیں ایستادہ کیا * جس ہمّت اور جرات سے کہ اب برطنیہ کی قوم عدو کے روکنے کے لیئے مستعد تھی اُسکی کوئی بات ممسری نہیں کر سکتی ہے * صنفی افواج نے درخواست کی کہ جا کے آیرلند کی کمک کریں اور بلوے کو جو وہاں برپا تھا روکیں * سلطنت میں چہار طرف اپنی رضا سے سپاہ کمر بستہ ہوئی کہ صنفی افواج کے قائم مقام کاربند ہوں * اور لوگ بھی اِس بات پر راضی ہوئے کہ سہ چند خراج (جو کہ بعد آمدنی ومالی خراج کر منقلب ہو گیا) اُس اخراجات کے لیئے دیں جو کہ لڑائی کے لیئے سال کے اندر اندر چاہیئے تھا * یعنی اسقدر کہ جتنا سکتگاند کی آمد سے زیادہ ہو * تا کہ استقراری دین کا مقدار بڑھنے نہ پائے

۲۲ فصل

سن ۱۷۹۸ میں آیرلند کی حالات سے بہت سی مشکلات در پیش ہوئیں * وہاں کے لوگ ایک قاعدے سے بغاوت پر مرتب و مستعد ہو گئے * کہ جنھیں

سرغنه دشمنوں سے نامه و پیغام جاری رکھنے لگے اور دهمکیاں دکھانے لگے
که وے برطنیه سے کچھه علاقه نه رکھینگے * اور وے اہالیٔ فرانس سے کمک
کی درخواست کرنے لگے * اور اِس بات کا بھی اُنہوں نے کچھه دهیان
نه کیا که وے اِس سبب سے ولایت آیرلند کو اُسی نمط پر اقتدار فرانس کے
زیر اطاعت کرتے پر تھے جیساکه سیوائی اور بلجیم اور لومباردی اور
وینس ہوئے تھے * تھوڑے ہی دن گذرے تھے که آیرلند نے انگلند سے
چند براتیں بے محصولی تجارت اور اُس ملک کے انتظام کی خود
مختاری کی بابت حاصل کیئے تھے * لیکن فرقهٔ عمومی صنفی وکلا کی
بابت اِسلیئے ناراض تھے که اُنکے علی الرغم حدود کی قرانین میں بہت
سی باتیں مندرج نہیں * فرانس کے انقلاب کے سبب سن ۱۷۹۱ میں
ایک مجلس متحد آیرشیرینا کے لقب سے مرتب ہوئی * اور اُنہوں نے تنقیح
و تصحیح کے بہت سے منصوبے باندھے جو اغلب که انتظام کے بانکیه
اُلٹ پلٹ کر دینے سے کچھه ہی کم تھا * سن ۱۷۹۵ میں جب که آیرشیوں نے
مملکت فرانس کو اپنا حال لکھه بھیجا که اُنپر ظلم و قہر ہو رہا تھا اہالیٔ
فرانس نے اعانت کا اقبال کیا اور کہا که وے اُس ولایت کو برطنیه
سے بالکل علاحدہ کر والینگے * قسمت نے یوں یاوری کی که باغیوں کا
منصوبہ بر وقت ہویدا ہو گیا * اور گو که ممکن نه تھا که بے ہتھیار چلے
متندمطی ہو (که جس سبب اپریل اور اکتوبر مہینے کے اثناء میں
اِس ولایت کی اکثر اطراف میں بڑی تباہی ہوئی) تاہم سرغنوں سے اکثر
پکڑے اور دار پر کھینچے گئے اور بعضے بھاگ گئے * اور لارڈ کورنوالس
کی شایسته و برجسته تدبیر کے سبب ملک میں پھر امن چین ہو گیا * اور
اِسقدر ضرر و نقصان بھی نه ہوا پایا که جسکا خطرہ تھا

۲۳ فصل

سن ۱۷۹۸ کی آیرلند کی حالات کے سبب سال آینده میں تجویز هوئی که دونوں ممالك متحد اور ایك هوجائیں * یهه تجویز پٹ صاحب نے شاه کی طرف سے سن ۱۷۹۹ کی بائیسویں جنوری کو دربار پارلیمنٹ میں درپیش کی * چونکه سن ۱۷۸۲ میں آیرشیه شارعین خود مختار قرار دئے گئے تھے پس بے آیرشیه پارلیمنٹ کی رضا کے اِس نوع کی تجویز هرگز عمل میں نه آسکتی تھی * بهت سی باتیں اِس قسم کی اِس هنگام خاص میں مجتمع هوئیں تھیں که دونوں اقوام کی بهبودی اور فائدے کے لیئے دونوں ممالك کا متفق و متحد هونا ازبسکه مفید تھا * آیرلند کے فرقهٔ عمومی اپنے ملك کے دربار پارلیمنٹ سے ناراض تھے * اور وهاں کے فرقهٔ اُبات جوکه عدد میں عمومیوں سے کهیں کم تھے گو که اُنکا مال اُس مملکت میں پانچ حصے سے چار حصه تھا اُنکے لیئے یهی بات اچھی تھی (تا که اُنکے حقوق اور اُنکی اولویت بنی رهے) که ایك شاهی دربار کے تحت حکومت آپ کو اور اپنے مال و متاع کو رکھیں به نسبت اِسکے که ایسے ملك میں جهاں که بیعت کی بابت اور عدد میں عمومی اُنسے کهیں بڑھه چڑھه کے تھے ایك علاحده شرع کے تحت میں رهیں * اور ظن غالب هی که وے اُس عرضداشت سے بھی جو که دربار فرانس میں گزارنی گئی تھی اور اِنقلاب کی ترقی کے باعث خطرناك هو رهے تھے * عهدهٔ ردف الملك میں جو خطره تھا وه بھی صاف و هویدا تھا * اِن سب باتوں کے سبب گو که پهلے پهل آیرشیه دربار کے ممبر اِس تجویز کی طرف متوجه نه هوئے بلکه اُنهوں نے اِنکار بھی کیا تاهم وزیر اعظم کو اپنے مقصد کی پیروی میں دونوں ممالك کے سب درجے والوں کی طرف سے بهت سی کمك ملی * بهت سے قوانین دونوں ممالك کے متحد هونے کے امر میں دربار پارلیمنٹ میں کذرانے گئے که شاه

کے حضور در پیش کریں * اور چند در چند رد و قدح کے بعد ایک سو چالیس کی راے پر (پندرہ کی راے کے برخلاف) اُسی دربار کے چند لوگوں کے حوالہ ہوئے * دربار امرا میں کسی نے بھی اِسکے خلاف راے نہ دی * مگر کتاب پر تین شخصوں نے اپنی راے اِسکے برعکس لکھی * اُنکے آسامی لارڈ ہالنڈ اور لارڈ تھانتھہ اور لارڈ کنگ تھے

۲۴ فصل

اٹھارھویں قرن کے پچھلے سال میں ولایت ھند میں بہت سے امور مہمہ نے سر اُٹھائے * وہاں انگلشیوں نے ارل مورنگٹن کے ہنگام اِنتظام میں بڑے ناسپاس اور قابوچی اور قوی دشمن یعنی ٹیپو صاحب سلطان میسور کو جو کہ مشہور حیدر علی خان کا بیٹا تھا اور جسنے کہ اُن ممالک کو سن ۱۷۶۱ میں غصب کر لیا تھا ہزیمت دی * سن ۱۷۸۴ اور سن ۱۷۹۲ میں اِس سلطان اور انگلشیہ کے درمیان صلح کے عہد و پیمان ہوئے * مگر سلطان نے اِس عہد و پیمان کا کچھہ پاس نہ کیا * اور وہ فرانسیسوں سے بہت ھی ملا تھا * اور چونکہ پچھلے مصالحہ کی راہ سے اُسے اپنا آدھا ملک مظفروں کو سونپ دینا پڑا تھا * اور لارڈ کرنوالس ناظم بنگالہ کو اپنے دو بیٹے اول کے طور پر دے دینا پڑا تھا * اِس سبب سے وہ انگلشیوں کی طرف دل میں بغض و کینہ رکھتا تھا * اب اُسنے یہہ مقصد ٹھانا کہ اہالیٔ فرانس اور چند راجوں کی اعانت سے انگلشیوں کو جڑ بنیاد سے کھود ڈالے * امکان سے باھر ھی کہ تاریخ میں اِسسے زیادہ ریا اور فریب جو کہ اِس نامور سردار کی طرف سے انگلشیوں کی ضد میں سن ۱۷۹۷ اور سن ۱۷۹۸ میں عمل میں آئے پائے جائیں * سن ۱۷۹۸ کے ھنگام گرما میں لارڈ مورنگٹن ھند میں رونق افزا ھوئے * اہالیٔ فرانس کے دیرکتوری اور ناظم جزیرہ ماریشیس کو (جو کہ فرانس کی ایک آفاقی بستی تھی) اور شاہ قندھار کو اور پونا اور حیدرآباد

کے درباروں کو اور مصر میں بونا پارت کو حتی کہ دربار ترکستان کو بھی ٹیپو نے خوب ہی گانٹھا * جس حالت میں کہ یہہ دغا باز سلطان انگلشیوں سے دوستی اور ارتباط کا نامہ و پیغام جاری رکھا کیا * یوں مظنہ ہوا ہی کہ اگر وہ اہالیٔ فرانس کی کمک سے انگلشیوں کو مستاصل کر سکتا تو اغلب کہ اپنے یورپی معین کو بھی جلد لے ڈالتا * کیونکہ اُسنے دیس کے سرداروں کو یوں بھڑکایا کہ اِس بات پر متفق ہوں کہ کافروں کو جو کہ نبی کے عدو تھے بے کسی قوم کی امتیاز کے مطلقاً لے ڈالے

۲۵ فصل

نئے گورنر یعنی ناظم بنگالہ کی کوشش وفکر وگریزی کے سبب سلطان کی سب سازشیں باوصف اُسکی وفاداری کے عہد و پیمان کے جو کہ وہ باربار کرتا رہا ایسی ظاہر و باہر ہو گئیں کہ اِس بات کے لیئے عذر کافی تھا کہ لڑائی کا ڈنکا بجے * جو کہ سن ۱۷۹۹ کے فبروری مہینے میں وقوع میں آیا * اور ایسی جد وجہد سے لشکر آبھڑے کہ مملکت میسور کا صدر الصدور سرنگا پٹام کو چوتھی مے کو انگلشیوں نے لے لیا * اور سلطان مارا گیا * اور کارزار کے بعد اُسکا جسم لاشوں میں دباہوا پایا گیا * اُسکی وسیع مملکت موالات والوں کے درمیان تقسیم ہوئی * اور اُسکے آل وعیال کی پرورش کرنا تک میں ہوئی * اور ایک چھوٹا لڑکا کہ جسکی عمر پانچ برس کی تھی سابق ہندو راج کے خاندان سے اپنی موروثی گدی پر پھر بٹھلایا گیا

۲۶ فصل

نئے قرن کے پہلے سال میں مملکت برطنیہ اور ولایت آیرلنڈ کے متحد ہونیکا جو منصوبہ ہوا تھا سو انجام پر پہنچا * ایرشیہ دربار کومنس میں اکثروں کی رائے کے سبب یہہ شک پیدا ہوا کہ اپنے موکلوں کے بے اطلاع یہہ بات اُنہیں جایز تھی یا نہ تھی کہ اپنے ملک کے جدے انتظام کے اُٹھانے پر

پروے اپنی اجازت دیں* اور اُس نمط کے بھی بہت سے شک گذرے کہ اِس امتزاج میں انگلند کا اور کچھہ مطلب نہ تھا مگر یہی کہ او لویت کہ جسے سن ۱۷۸۲ میں جب کہ ایرشیہ شارعیں خودمختار قرار دئے گئے تھے وہ دست بردار ہوئی تھی پھر حاصل کرے* پر یے اعتراضات کچھہ نہ چلے* لوگوں نے یوں دلیل کھڑی کی کہ برطنیہ کی پارلیمنت میں ممزوج ہونے سے یہاں کے لوگ اپنے شارعین کے حقوق کو فروگذاشت نہ کرتے تھے بلکہ یہی کہ برطنیہ اور آیرلند کی پارلیمنت متحد ہوکر کاروبار میں متفق مشغول رہیں* اور سن ۱۷۸۳ کے قوانین کے سبب وہاں کی قوم کا اِس امر سے بڑا نام بھی نکلیگا* کیونکہ اب وہ ولایت خودمختار سرکار تھی اور اتحاد کا معاملہ بہ نسبت اِسکے کہ مجبوراً کرے پایۂ ہمسری پر کرسکتی تھی* سن ۱۸۰۰ کے آغاز میں آیرلند کے دونوں دربار پارلیمنت میں ناظم الملک کی وساطت شاہ کے حضور عرضیاں گذریں* اور ایسے عرضیاں برطنیہ پارلیمنت میں در پیش ہوئیں* بہت سی ردو قدح کے بعد نسبت بہبود وغیرہ کے یہہ بات ٹھہری کہ دونوں ولایتیں سن ۱۸۰۱ کے غرۂ جنوری سے ممزوج و متحد ہوجائیں

۲۷ فصل

اِس اتحاد کے عہدنامہ میں آٹھہ شرطیں تھیں* پہلی تین شرطوں میں دونوں مملکت کا اتحاد* اور فرقۂ اُبات سے شاہ کی وراثت* اور دربار پارلیمنت کی امتزاج کی باتیں مندرج تھیں* چوتھی شرط میں یہہ بات داخل تھی کہ ہر جلسے کے وقت چار علما سے دین باری باری اور اٹھائیس امرا اپنی حیات تک بیٹھا کریں* اور دربار کومنس میں ہر قصبے سے دو شخص (کل میں بتئیس) اور ہر پرگنہ سے چونتیس امرا رجالس ہوں* پانچویں شرط سے انگلند اور آیرلند کی کلیسیا متحد ہوئی* چھٹی اور ساتویں شرطوں میں

تجارت اور خزانے کی باتیں مندرج تھیں * آٹھویں شرط میں یہہ بات داخل تھی کہ شرائع مجاریہ اور محکمۂ عدالت جوکہ قائم تھے سب کہ سب برقرار رہیں

۲۸ فصل

سن ۱۸۰۱ کے غرہ جنوری میں ایک شاہی فرمان جاری ہوا جسکی راہ سے برطنیہ اور آیرلند کے شاہ کے القاب اور تمغا اور علم مقرر ہوئے * اس بند وبست میں ایک صلاح دید سے فرانسیسی شاہی لقب اور تمغا کو (جوکہ انگلند کے شاہ آگے رکھا کرتے تھے) یکسو رکھا * زبان انگریزی میں فقط برطنیہ اور آیرلند کے آسامی داخل ہوئے * اور لاطینی زبان میں بریتانیرم رکس (یعنے شاہ برطنیہ) اور تمغا میں فلورس دے لس کا نشان موقوف ہوگیا

۲۹ فصل

ولایت فرانس کے انتظام میں اس زمان میں ایک نیا انقلاب ہوا * مملکت کا کاربار سردار قاضی یعنی کونسل اول کے سپرد ہوا * اور بوناپارت نے اس عہدے پر مسلط ہو صلح کی درخواست کی * دونوں مملکتوں کے اراکین دولت کے درمیان اس مقدمے میں بہت سی رد وقدح ہوئی * پر کچھہ ثمرہ نہ نکلا * استریا والوں نے ایک ہزیمت کے سبب جوکہ اُنہوں نے اطالیہ میں اُتھائی درخواست کر چند سے حرب کو موقوف رکھا اور صلح کا نامہ و پیغام کرنے لگے * اور ولایت انگلند بلائی گیی کہ اُس میں آنکر شریک ہو اور بحری حرب چندے موقوف رکھے * لیکن انگلند بحر پر اسقدر ذوی الاقتدار تھی کہ جس حالت میں مالتا یعنی ملیطہ کا جزیرہ فرانس کے مطیع تھا اور فرانس کا لشکر مصر میں مغلوب نہ ہوا تھا پس اُسے ہرگز یہہ بات مناسب نہ تھی کہ اِسقدر فائدوں کو چھوڑ کر

اپنے بڑی موالات والے کے پایہ پر آئے کہ جسکا حال کچھہ اوپر ہی قدسب
پر تھا * ولایت انگلند نے جنگ کا اصرار کیا * اور جلد سن ۱۸۰۰ کی
پانچویں سپتمبر کو ملیطہ کا جزیرہ لے لیا * اور سال آیندہ میں فرانسیسی
عساکر کو مصر چھوڑ دینا پڑا * اِس نمط پر یہہ عزیمت جو کہ ایک
گونہ چھپی ہوئی تھی انجام پر پہنچی * مگر بیشک اِسے انگلشیہ اقتدار
کو ہند میں بڑا خطرہ تھا اگر راہ میں اُسے وہ روک نہ ملتی جو کہ ملی تھی
اور اگر ٹیپو سلطان مغلوب نہ ہوا ہوتا

۲۰ فصل

سن ۱۸۰۰ میں اُن شمالی اقتداروں کے مستعد بجنگ رہنے کے سبب کہ
جسکی بنیاد سن ۱۷۸۰ میں پڑی تھی انگلند کے دشمنوں کا عدد بہت
ہی بڑھہ گیا * چونکہ اِس جھگڑے میں سفنی راہ و رسم کی بابت اکثر
عجیب و غریب باتیں اُلجھی تھیں بہتر ہوتا اگر یہہ جھگڑا ہمیشہ کے
لیئے ایکبارگی طے ہو جاتا * لیکن بہت سی ردوقدح اور ملاپ کی
باتوں اور بحری جنگ (خصوصاً دانیوں سے) اور رقرقی وغیروں کے بعد جھگڑا
خاطرخواہ تصفیہ پذیر نہ ہوا * تلاشی کا حق جنگیوں کی طرف سے (گو کہ
بے جانبدار سرکاروں کو اِسے بہت ہی خلل تھا) کئی قرنوں سے بحری
قانون کے موافق بندھا تھا * اِس بات میں جھگڑا ہوا کہ تجارت کے جہاز
جو کہ بے جانبدار کے جنگی جہازوں کے ساتھہ ہوں اُنسے حسب دستور
محاربہ کے مزاحم نہ ہوں * کیونکہ بے جانبداروں کا نشان اس لیئے کافی
تھا کہ اُنمیں کچھہ ایسا مال نہ لدا تھا کہ لڑائی کی راہ سے جسکی ممانعت
تھی * یہہ دعوی صاف صاف انگلشیہ کی عمل میں ہوا جو کہ تب اور
ہر وقت بحر کے سردار تھے * اسلیئے یہہ بات ازبسکہ مہم سمجھی گئی * اور
ایسی کہ بے لڑائی کے اُسے دستبردار نہ ہوں * ورنہ (اور اگر طرفثانی

سے کے لیئے یہہ بات بالکل مفید نہ تھی) جسقدر متوجہہ کہ یورپ کے اِتنے اقتدار (یعنی روس اور دینامارک اور سویڈن اور پروشیا اور نیپلس اور فرانس اور اسپانیہ اور ھولند اور اسٹریا اور پرتگال اور وینس اور تسکنی (کیونکہ ایک ایک طور پر سے اقتدارات اِس طرف مائل تھے) اس طرف ھوئے اِسّے یہی بات نکلتی کہ قوموں کے درمیان یہہ قاعدہ جایز تھا * شہنشاہ سکندر کے جلوس کے بعد شہر پیٹرسبرگ میں اِس جھگڑے کا تصفیہ ھوا * اور بلطقی اقتداروں نے بہت سے فائدے حاصل ھوئے * گو کہ اُسقدر نہیں کہ جسکی امید تھی * کیونکہ عوض میں برطنیہ کو بھی کچھہ دینا پڑا * پس گو کہ اِس بات کا فیصلہ ھوا کہ دشمن کا مال اگر بے جانب دار کے جہازوں پر لدا ھو قابل قرقی کے تھا * اور سوداگروں کے جہازوں کی تلاشی جایز تھی گو کہ وے جنگی جہاز کے ھمراہ ھوں * تاھم یہہ بات ٹھہری کہ فقط بارود گولہ امتناع کا مال تھا * اور سوداگروں کے جہازوں کی تلاشی جو کہ جنگی جہاز کے ھمراہ ھوں فقط برطنیہ شاھی جہاز کو پہنچتی تھی * اگرچہ یہہ بات بالکل تصفیہ پذیر نہ ھوئی تاھم بے جانب دار اقتداروں کے حقوق کی بابت قابل التفات ھے

۳۱ فصل

جب کہ انگلند اور متفق شمالی اقتداروں سے جھگڑا ھو رھا تھا شاہ پروشیا نے جو کہ متفقوں سے ایک تھا شاہ برطنیہ کے ھانوور کے بیعتی علاقوں کو لے لیا * مگر جب کہ روس کا حال بدل گیا اُسنے فوراً اُنہیں مسترد کیا

۳۲ فصل

اِس مصالحہ کی راہ سے جو کہ لیونیول میں شہنشاہ جرمنی اور فرانس کے درمیان سن ۱۸۰۱ کی نویں فیبروری کو ھوا انگلند کا کوئی مروّت دار لا نہ رھا * اور اُسی زمان میں انگلند کے ارکان دولت بھی مبدل

ہوئے * یہہ اِس بات کی بنیاد پڑی کہ انگلند اور فرانس صلح کی طرف
اُس ہنگام کی نسبت جب کہ انقلاب کا آغاز ہوا تھا زیادہ تر متوجہ
ہوں * اِسکی سرعت اور کسی بات سے اِتنی نہ ہوئی جتنی کہ اُس ہزیمت
کے سبب جوکہ فرانسیسی عساکر نے مصر میں اُٹھائی * اور اِس بات سے بھی کہ
انگلند اور بلطقی اقتدار ون سے جھگڑا فیصلہ ہو گیا * کہ جس سبب انگلند کو
زیادہ تر قوت ملی کہ اپنے حسب خواہ مصالحہ کی باتیں کرے * اور ولایت
فرانس بہت سی زیرہوئی * سن ١٨٠١ کے غرہ اکتوبر کو صلح نامے کے مسودے
پر دستخط ہوا * اور امینس میں برطنیہ اور فرانسیسی جمہوری مملکت
اور اسپانیہ اور ہولند کے درمیان سن ١٨٠٢ کی پچیسویں مارچ کو مصالحہ قاطع
ہوا * اِس مصالحہ کی راہ سے ولایت انگلند نے فقط سیلون (یعنی سرندیپ) کا
جزیرہ اور اسپانیردون سے ترینیداد کا خطہ حاصل کیا * اور سب اپنے دوسرے
ممالک مفتوحہ سے دست بردار ہوئی * ملیطہ کا ملک مقدس یوحنائی سرداروں
یا ورشلم والوں کو مسترد ہوا * اور یورپ کے سب خاص اقتدار اِس
امر میں کفیل ہوئے

١٤ باب

فرانس کا احوال شاہ اور ملکہ کی وفات اور جیروند ستیوں
یعنے بریسوتینیوں فرقے کی مغلوبیت کے وقت سے سن
١٧٩٣ میں فرانس کی ڈیرکتوری (یہہ جدید نام فرانس
کے نئے جمہوری مملکت کا تھا) کے تقرر تک سن ١٧٩٥ میں

افصل

سن ١٧٩٣ کی اخیر میں فرانس کی ایک عجب تباہی کی حالت تھی * یہہ
ولایت ایسے بے رحم اور خونیوں کے ہاتھوں میں جا پڑی کہ جنکا دل
سبے خونریزی کے نہ بھر سکتا تھا * یعقوبین یعنے روبسپیری فرقے

یہی بات ٹھان لی کہ جو چیز اُنکے منصوبوں کے برخلاف ہو جڑ بنیاد
سے کھود ڈالی جائے * اور اُنہوں نے اِس مضمون کا ایک حکم جاری
کروایا جو کہ سب طرح کے شر و فساد سے مملو تھا * یہہ وہ قانون تھا
جو کہ قانون لو سے لس سسپکٹس (یعنی قانون مشتبہ لوگوں کے حق میں)
کہلاتا تھا * اور سپتمبر مہینے میں جاری ہوا تھا * اُسکی راہ سے سب اطراف
واکناف میں یعقوبین فرقہ کے وکلا کو حکم پہنچا کہ سب لوگوں کو جنپر کہ شبہہ
ہو اور اُنکو بھی جو کہ شبہہ والوں سے کسی نوع کا خواہ سرشتی یا اور
کسی ڈھب سے علاقہ رکھتے ہوں اسیر اور مقید کریں * اِس قانون کے ایک دفعہ کا
بیان تمام قانون کے سمجھنے کے لیئے کافی ہی * پانچویں دفعہ میں اِن اِن لوگوں
کے لیئے حکم تھا * سب سلفی امرا اور سارے شوہر اور زوجات اور
باپ اور ماں اور بیٹے اور بیٹیاں اور بھائی اور بہنیں اور اُنکے وکلا
جو کہ دیس سے نکل گئے تھے کہ جنہوں نے مدام انقلاب کی طرف اپنی میلان
نہ دکھائی تھی * ملکہ اور جیرونڈسٹی فرقے کے بائیس لوگ اور جندرل
کستین سے سب پہلوں سے تھے جو کہ اِس قبیح قانون کے سبب مقتول
ہوئے * ڈیوک ڈی اورلیانس گو کہ جمہور ریاستی فرقے سے نہ تھا تاہم
خود روبسپیر کے اظہار پر اِس فرقے کا سمجھا گیا اور چوتھی نومبر کو
جلاد کے حوالے ہوا * لیکن اُسکے اعمال اور رویے ایسے تھے کہ کوئی
بھی اُسکے قتل سے مغموم نہ ہوا * جو جو قبیح و شنیع حادثے کہ اِس خونی
عہد میں وقوع میں آئے مفصلاً اُنکا بیان کرنا امر محال ہی * یہی
امید رکھنا چاہئے کہ تاریخ پھر کبھی ہمیں ایسے ایسے شنیع و قبیح اعمال
اور ایسی خونخواری اور قتل اور ظلم و قہر سے مطلع نہ کرے

فصل ۲

اِسی مشہور سال کی سترھویں نومبر کو پارس کا [illegible] کو بیعت کی

صلاح سے مجمع عام نے عمومی مذہب اُٹھا دیا* اور فرحت و شادمانی سے
حکم جاری کیا کہ اِسکی جگہہ عقلی مذہب قائم ہو* کلیسیا کے مال
و متاع جلد لُت لُتا گئے* معابد توڑ ڈالے گئے* اور دینی تیوہاروں کے
عوض ملکی تیوہار ٹھہرائے گئے* اور حریت اور مساوات وغیرے
منشا کے عبادات و پرستش ہوئے* یہے پُرشر اور خلاف عمومی احکام
اطالیائی زبان میں اِس نیت سے ترجمہ ہوئے کہ پوپ اچھی طرح
سمجھے اور زیادہ ترخشمگیں ہوئے* تقویم کو بھی اُنہوں نے منقلب کیا*
ایک نئی جمہوری تاریخ ٹھہرائی کہ جسکا آغاز سن ۱۷۹۲ کی بائیسویں سپتمبر
کو ہوا* یعنی وہ دن جب کہ منفی جماعت بیٹھی اور شاہی دبدبہ منسوخ
ہوا* اِس سال کے اُنہوں نے بارہ حصے ٹھہرائے* ہر حصہ تیس دن کا مطابق
موسموں کے* ایک کا نام وندیمیر رکھا (یعنے سپتمبر اور اکتوبر کے عوض)*
دوسرے کا بریومیر* (یعنے اکتوبر اور نومبر کے عوض)* تیسرے کا فریمیر
(یعنے نومبر اور دسمبر کے عوض)* چوتھے کا نیووس (یعنے دسمبر اور
جنوری کے عوض)* پانچویں کا پلوویوس (یعنے جنوری اور فبروری
کے عوض)* چھٹے کا ونتوس (یعنے فبروری اور مارچ کے عوض)* ساتویں
کا جرمینال (یعنے مارچ اور اپرل کے عوض)* آٹھویں کا فلوریال (یعنے
اپرل اور مے کے عوض)* نویں کا پریریال (یعنے مے اور جون کے عوض)*
دسویں کا میسیدور (یعنے جون اور جولائی کے عوض)* گیارھویں کا
تھرمیدور (یعنے جولائی اور اگست کے عوض)* بارھویں کا فرکتیدور
(یعنے اگست اور سپتمبر کے عوض)* روز سبت بھی موقوف ہوا اور
اُسکے عوض پانچ اور روز سال کی بھرتی کے لیئے ایزاد کیئے گئے جو کہ
انقلاب کی یادگاری کے لیئے ٹھہرے* ہر مہینا تین عشروں پر منقسم
ہوا* اور ہر دسویں روز لوگوں کو حکم تھا کہ محنت سے آرام کریں

۳ فصل

ممکن نہ تھا کہ اِس تاریکی وظلم وستم کے دور کے حکمران دیر تک زمام سلطنت کو ہاتھہ میں رکھہ سکیں * صحبت عام کے لیئے یہہ بات خوب ہوئی کہ اُنکے اعمال قبیحہ کے سبب وے آپسمیں بیرا ور کینہ رکھنے لگے * اور ملکہ اور بریسوتینی فرقے کے قتل کے بعد چند مہینے بھی نہ گذرنے پائے کہ بے لعین جنگلی بھوت سے بدذات خود اپنے دوستوں اور شریکوں کے ہاتھوں داخل جہنم ہوئے * روبسپیر پر جو کہ اِس فرقے کا بانی تھا آخرش جرم دھرا گیا اور سن ۱۷۹۴ کے جولائی مہینے میں سارے جہان کی فرحت وشادمانی کے ساتھہ چند ساعت میں وہ مجرم ٹھہرایا گیا اور مقتول ہوا * اِس بڑے روز مکافات کے آگے شاہی خاندان سے ایک اور بھی قربان ہوئی * اُسکی یہی خطا تھی کہ اُسنے اپنے بھائی شاہ اور اُسکی ملکہ کی بڑی کوشش اور حسن طینت سے خدمت کی * ملکہ الیسبا جو کہ لوئس شانزدہم کے دونوں بیٹوں کے ساتھہ شاہ کے قتل کے وقت سے تمپل میں مقید تھی مفسدوں کے دربار میں اِس جرم پر لائی گئی کہ جب شاہ بھاگا تھا وہ اُسکی ساتھی ہوئی * اور یہہ کہ قصر کے نگہبانوں کے زخموں کی اُسنے دوا کی * اور یہہ کہ اپنے ننھے افدر لوئس ہفتدہم کو اُسنے ورغلا نا کہ تخت پر بیٹھنے کی توقع رکھے * اِن جرموں کے سبب اُسپر قتل کا فتویٰ ہوا * اور سن ۱۷۹۴ کی دسویں مے کو وہ سنگدلوں کے ہاتھوں بے اندازہ مروت وندامت کے مقتول ہوئی

۴ فصل

سن ۱۷۹۳ کے اثنا میں پہلے پہل نپولین بوناپارت نے (جو کہ کورسیکے کا باشندہ تھا) فرانس کے لشکر میں اپنا نام نکالا * کہ وہ تولون کے قلعہ کے محاصرہ میں جو کہ تھوڑے دنوں کے لیئے انگلشیوں کے قبضے میں

آ گیا تھا توپ خانے کا کام رکھتا تھا * ابتک لڑائیاں جو کہ فرانس کے علی الرغم ہوئیں بے ضبط و ربط ہوا کیں * اور اہالی فرانس اکثر مظفر رہے * گو کہ اُنکے لشکر کی عجیب حالات سے اور اُس عجیب جوابدہی سے جو کہ دیس والے حاکموں کے حضور سپہ سالاروں کو کرنی تھی اِس بات کی کم امید تھی * بعضے سپہ سالار کو بھاگ جانا پڑا اور بہتوں پر نفی کا حکم ہوا اور کتنوں کا یہہ حال ہوا کہ میدان میں بڑی جراءت وجسارت دکھانے کے بعد جلّاد کے حوالے ہوئے * باوصف اِن باتوں کے مفسدوں کے لشکر ہیبتِ ملک کے سبب اور طرف ثانی کے خطا یا اور حسدوں کے باعث مرتب لشکروں سے با تاثیر لڑا کیئے * اور چو طرف سے غلبوں کو روکے رہے * کیونکہ استریا اور پروشیا اور سارڈینیا اور انگلند اور اسپانیہ والوں کے سوا لاوندی اور فرانس کے دوسرے صوبجات میں بھی خانہ جنگی مچ رہی تھی * کہ جسمیں شاہی زمرے کے لوگوں نے بڑی دلیری و جسارت دکھائی * مگر اُسکا عوض اُنکو مہنگے مولوں دینا پڑا * کہ اُن سبھوں کی سزا بڑی ذلّت وخواری سے ہوئی

۵ فصل

فرانسیسی انقلاب اب اُس درجۂ ابتری پر پہنچا کہ جسکی روک یا انجام کی کچھہ توقع نہ رہی * مگر یہہ (جو کہ فوراً وقوع میں آئی) کہ فوجی تسلط ہو * منفی جماعت سے ایک بڑے معتبر شخص کی یہہ راے تھی (جو کہ اُس زمان میں کہ جسکا ذکر ہے بڑی ہی دغابازی اور سنگدلی سے مقتول ہوا) کہ فرانسیسی انقلاب اتنا لوگوں کے لیئے عمل میں نہ آیا جتنا کہ آرا کے سنبھالنے کے لیئے آیا * اُنمیں کوئی جدا سرغنہ نہ تھا * نہ کوئی کروموِل اور نہ کوئی فیرفکس * سب کے سب سرغنہ اور شارع تھے * اور سبھوں کا مطلب مساوی تھا * ایسا انقلاب وہ کہتا ہے یہی تھا کہ سبھوں

سے شروع ہوا (مگر اِس تفرس کی اُسے بصیرت تھی کہ کہے) مگر ایک ہی سے
اُسکا انجام ہونے والا تھا* چونکہ سب سرغنہ اور شارع تھے پس اِنّسے
اور کچھہ مطلب نہ برآ سکتا تھا مگر یہی کہ سرداری کا جھگڑا بنا رہے*
طرف ثانی پر اکثر حکم نفی اور غضب کا نکلتا* اور ہر بات میں نئے نئے انتظام
کے طور نکلتے کہ اُسپر کاربند ہوں

۶ فصل

روبسپیر اور اُسکے مشارکین کی وفات سے جلد یہہ بات نکلی کہ ابتری
کی تصحیح کی تجویز ہو* مگر کچھہ دنوں تک جماعت عام اور قوم ایسی
حالت تشویش میں تھی کہ اِسبات کے مرتب کرنے کے لیئے اُنہیں کچھہ فکر
نہ سوجھی* چونکہ مجمع عام کا احداث بلوا اور ابتری کے ہنگام میں
ہوا تھا اِسلیئے وے اپنی عزت کے سنبھالنے کے لیئے کم مستعد اور مہیا
تھے* مگر مروت کی صدا پھر اُٹھی اور گوش زد ہوئی* اور روبسپیر کی
ذلّت کے تھوڑے ہی دنوں بعد یعقوبین کا فرقہ کہ جنّے وے سب اعمال
اور احکام جاری ہوئے تھے جنکے سبب ولایت فرانس نے اِسقدر ذلّت اُٹھائی
جماعت عام کے حکم سے نسخ و فسخ ہوگیا* شرائع اور انتظام کی تصحیح
وتنقیح کے لیئے بہت سا رنج پیدا ہوا* اُن لوگوں کے لیئے قتل کا حکم ہوا
جو کہ سن ۱۷۹۳ کے انتظام کے یکسو کرنے کے لیئے رائے دیں* پس
اِس حکم کے سبب سب لوگوں نے حلف کی کہ اِسی انتظام کو قائم رکھینگے*
جماعت عام کے اکثر لوگ اقتدار مستقلہ سے تھک کر یہی چاہنے لگے کہ اب
اُنکے حکم پر کچھہ قید لگے* اِس جماعت سے بعضے مقرر ہوئے کہ نئے قانون
مرتب کریں* اور فی الحال اُن لوگوں کا تعاقب ہونے لگا جو کہ بلوا اور فساد
میں بانی یا شریک تھے* خصوصاً کمشنروں کا جنہوں نے کہ لایونس
اور نانتیس اور اورنج اور آراس میں وے سب احکام قبیحہ جاری کیئے

تھے * وہ قبیح قانون مشتبہ لوگوں کے حق میں جو جاری ہوا تھا اور جسپر
کہ وے کاربند ہوئے تھے منسوخ ہوا * اور اُن لوگوں کا جو کہ اِس
قانون کے حکم کو بجالانے میں بہت ہی سرگرم و مستعد تھے خوب ہی تعقب ہوا

۷ فصل

آخرش انتظام مملکت کے لیئے ایک نیا قانون مرتب ہوکر جماعت عام کے حضور
گذرانا گیا کہ جسے اُنہوں نے منظور کیا * احداث شرع کے لیئے دو شوریٰ
مقرر ہوئے * ایک پانچ سو اور دوسرا اڑھائی سو شخصوں کا * پہلے شورے
سے شرع کی تجویز تعلق ہوئی اور دوسرے پر اُنکی منظوری یا نامنظوری کا
کام سپرد ہوا * مملکت کا کاروبار پانچ ڈیرکٹر (یعنی عاملوں) کے سپرد ہوا کہ
جنہیں شارعین منتخب کریں * مگر اُنکی جوابدہی کی قید اچھی طرح نہ
بندھ گئی * اور پلۂ اقتدار کے اعتدال کے لیئے بھی اِن عاملوں اور شارعین
کے درمیان کچھہ امتیاز نہ ہوا * اور بھی بہت سے نقص اور خطایں باقی رہ گیئں *
مگر اِسمیں کچھہ شک نہیں ہی کہ یہہ انتظام اُس انتظام سے کہیں بہتر تھا
کہ جسکے قائم مقام ہونے پر تھا * سن ۱۷۹۵ کی تئیسویں سپتمبر کو یہہ
قانون منظور اور مشتہر ہوا

۸ فصل

اُس ہنگام سے جب کہ سن ۱۷۸۹ میں پہلے پہل جماعت عام مجتمع ہوئی
تھی یہہ قانون تیسرا سمجھا جا سکتا ہی * اِس قانون کے ایک دفعہ پر بہت
سے اعتراضات در پیش ہوئے کہ جسّے یہہ حکم تھا کہ نئے کنکاجوں میں
اگلی جماعت عام سے بہت سے لوگ داخل ہوں * شہر پارس میں بلوا ہوا
اور جماعت عام پر لوگ چڑھہ گئے مگر وے آخرش کو عوام کے غضب
سے بچا لیئے گئے * بونا پارت جو کہ اِسوقت پارس میں تھا مقرر ہوا کہ
جماعت کی حفاظت کرے

۹ فصل

بیرونی احوال فرانس کا اِن دنوں پر آمی صلاح اور فلاح کا تھا * سن ۱۷۹۴ اور سن ۱۷۹۵ کی عزیمتوں کا انصرام کار اچھے اچھے سپہ سالاروں کے ذمے تھا * کہ جنکے آسامی پیچیگرو اور سوہام اور جوردان اور کلیبر اور موریو اور دیوگمیر تھے * اِن عزیمتوں سے ایسے ایسے فائدے نکلے کہ جنکی امید بھی نہ تھی * بلجیائی سرکاریں اور متصل صوبجات نہ فقط اُنکے نگہبان استریا اور پروشیا اور برطنیہ والوں سے لیئے گئے بلکہ وے فرانسیسی جمہوری مملکت سے خوب ہی متفق کیئے گئے * استاتھولدر کا عہدہ پھر موقوف ہوا * اور استاتھولدر اور اُسکے عیال واطفال کو ناچار انگلند میں پناہ لینا پڑا * فی الحال جنگی اقتداروں سے صلح ہو گئی کہ جسنے فرانس کو بہت سا فائدہ ہوا * پروشیا اور اسپانیہ اور ھیسی کے لاند گریو اور تسکنی کے دیوک اعظم اور دوسروں سے * اور دریاے رھین اور میوس اور شیلد کی جہاز رانی چوطرف سے فرانسیسوں کے لیئے کھل گئی * سے باتیں بلجیائی سرکاروں اور ھولند کے حق میں یوں ہوئیں کہ اِنسے ایک قاعدے نے آغاز پایا ہو کہ نئی جمہوری مملکت کی ساری حدود سے متعلق ہوا * صنفی جماعت نے ایک حکم جاری کیا کہ فرانسیسی سپہ سالار ہر جگہہ پر عوام کی اولویت کا اشتہار دیں * اور سب دوسرے اقتداروں اور حقوق کو معطل کریں * اور سب باج وخراج اُٹھا لیں * اور جمہوری قاعدے پر میعادی انتظام مقرر کریں * اِس فراترنیزیشن یعنے برادری کے قاعدے پر (کہ جس نام کر یہہ قاعدہ ملقب تھا) سارے ممالک مفتوحہ جمہوری انتظام کر مرتب ہوئے اور ریپبلیکس ساتلیتس (یعنے جمہوری سیارات تابعہ) کر کہلائے اور ولایت فرانس سے متعلق ہو گئے * سرکاروں سے ہو کہ پہلے پہل منقلب ہوئی بتیویا

کی جمہوری سرکار تھی * کہ اُسنے اپنے سب بڑے بڑے قلعجات فرانس
کو بے تکلف حوالہ کردئے * اور اِس نمط پر فرانس کی ثغوری حد بڑھی
اور اُسے حفاظت بھی ملی * خطا جوکہ اُسنے فرانس کی تہنیت میں کی
جلد ظاہر ہوگئی * فرانسیسوں نے سنگین باج و خراج ٹھہرائے * انگلشیوں
نے اُسکی آفاقی بستیوں سے اکثروں کو خصوصاً حید خیرالرجا اور جزیرہ
سیلون کو لے لیا

۱۰ فصل

سن ۱۷۹۵ کے جون مہینے میں لوئس ہفتدہم لوئس شانزدہم کا نافرجام
بیٹا بڑی تباہی اور شك و شبہہ کی حالات میں ایك پاجی اور میخوار
کے جس میں (جوکہ ہردم اُسے ستایا کرتا تھا) تمپل کے زندان میں مرگیا *
اُسکی وفات کے وقت اُسکی عمر گیارہ برس کی تھی * اُسکی بہن شاہزادی نے
(جوکہ اب انگولیم کی ڈچس ہی) جلد اُس حالت قید اور مصیبت سے
مخلصی پائی کہ جہاں سے اُسکا باپ اور اُسکی ماں اور اُسکی چچی متواتر قتل
گاہ کو مرسل ہوئے * اور اُسکا اکلوتا بھائی ہزارہا مصیبت اور اغلبکہ
زہر سے مارا گیا * شاہزادی کا معاوضہ جماعت عام کے اُن لوگوں سے
ہوا جنہیں یا کہ اُن سپہ سالاروں نے جنسے کہ حکام پارس ناراض ہوئے
تھے فرالات والوں کے سپرد کردیا تھا یا جوکہ کوئی اور نوع سے دشمنوں
کے ہاتھہ میں جا پڑے تھے

۱۵ باب

فرانس کا احوال ڈیرکٹیوری کے وقت

تقرر سے سن ۱۷۹۵ امیں امینس کے مصالحہ تك

۱ فصل

پانچ ڈیرکٹر یعنی عاملوں کا تقرر جماعت عام کے ساکنوں کی طرف سے

سیاسة المدن کے لیئے بڑی بکار آمد بات تھی * اُنہوں نے یہ نسبت اِسکے کہ
ایک حاکم کے ذمہ سب کار و بار کے متعلق کرنے سے (گوکہ وہ بیعتی ہو)
لوگوں کو بات کہنے کی جگہہ دیں بہتر جانا کہ اہلکاروں کی اِس طور پر
تقسیم ہو * چونکہ یے نئے عامل معزول جماعت عام سے اُن لوگوں کی طرف
سے جو کہ شارعین منتخب ہوئے تھے مقرر ہوئے تھے اِسلیئے یہہ بات جلد
ہویدا ہو گئی کہ اِن عاملوں اور شارعین کے اکثر لوگوں کے درمیان
بڑی ہی راہ و رسم تھی

۲ فصل

پہلے پہل اڑھائی سو لوگوں کا شوری (جو کہ متسلفوں کا شوری کہلاتا تھا)
نئے انتظام کا برج سمجھا گیا * چونکہ اُنہیں احداث شرع میں کچھہ دخل نہ تھا
پس وے اِس بات کی قابلیت رکھتے تھے کہ ایک عزت و دبدبے کے ساتھہ اُن
قوانین پر اپنی رائے دیں جو کہ اُنکے حضور گذرانے جایں * اور
اُنکی رائے سے اکثر عوام کو فائدہ ہوتا * بیم و خطر کے عہد کے قتل
انجام کو پہنچے * اور انتظام نے ایک صورت اعتدال و مروت کی پیدا
کی * مگر جنوبی اطراف میں پاداش اور مکافات کے طریق جاری تھے *
اور یہہ اِن شوراؤں کے اقتدار سے باہر تھا * خونیوں کی ایک مرتب جماعت نے
قوم کی اُسطرف کے لوگوں کو بہت ہی بھڑکا رکھا تھا * صدر الصدور میں
پھر فرحت و شادمانی نے منہہ دکھلایا * مگر محفل کی ہئیت نے ایک عجب
اخلاق ذمیمہ پیدا کیا * سانگ گھروں میں گستاخانہ اور فاحشہ باتیں
ہونے لگیں * اور لوگوں کے بازیچے عورات کی نازیبا اور فحش پوشاک
سے اور خود اُنکے اطوار سے بہت ہی بے بھرم ہو رہے تھے * اور ایک تماشاگاہ
مقرر ہوا کہ جسکا نام بالس آلا وکتم (یعنی رقص مقتولان) رکھا * اور وہاں فقط
اُن لوگوں کو جانے کی اجازت تھی جنکے کہ باپ یا ماں یا شوہر یا زوجہ

یا بھائی یا بہن گیولوتین پرچڑھائے گئے تھے

۳ فصل

ابتلک فرانسیسی عساکرکی ہمت وبہادری جنوبی برّ کی نسبت شمالی نواح اوردریاے رہین پرزیادہ ترنمایاں ہوئی * اطالیہ میں استریا اور پیدمونت والے فرانسیسوں کوروکے رہے * سچ ہی کہ دیوگمیر نے اسپانیہ پرکچھہ تاثیر کے ساتھہ خروج کیا اوراپنے غلبوں کے سبب اُسنے اُس ملک سے صلح کروائی * لیکن اب ایک نئی ہئیت ہوا چاہتی تھی کہ جسے ایسے ایسے متواتر ظفریں اورانقلابیں نکلنے والے تھے کہ جنکے مفصل بیان کے لیئے اس کتاب میں گنجایش نہیں ہی

۴ فصل

سن ۱۷۹۶ کے آغازمیں جنرل بوناپارت نے (کہ جسکی عمرتب چھبّیس برس کی تھی) اُس لشکر کی جوکہ اطالیائی لشکر کہلاتا تھا سپہ سالاری حاصل کی * جوجلدی کہ اُسنے لڑائی کے لیئے دکھائی اُسے لوگوں نے کچھہ شکایت کی * اُسکو کہا گیا کہ ابھی لشکر حرب کے لیئے مستعد ومہیا نہ تھا کیونکہ بہت سے اسباب ضروریہ سے سپاہ محروم تھی * اُسنے جواب میں کہاکہ اگرمیں ظفریاب ہوں تویہ اسباب کافی ہی اوراگر شکست کھاؤں توبہت ہی * استریا کے لشکر کا سپہ سالار اُن اطراف میں جنرل بولیوتھا جوکہ نہایت چالاک اوراولوالعزم تھا * جنرل بوناپارت نے فرانسیسی لشکرکوتیسویں مارچ کواپنے زیرحکومت لیا * اوربارہویں اور پندرہویں اپرل کے درمیان تین جلدی جلدی لڑائیوں میں مونتینوت اور ملیسیمو (یعنے مونتیلیزینو) اوردیگو میں اُسنے استریا کی فوج کو ہزیمت دی * یوں روایت ہی کہ چارروز کے عرصے میں استریا کا لشکر فقط پندرہ ہزار کارہگیا * اوراپنے موالات والوں پیدمونتیوں سے علاحدہ کیا گیا *

دیگو کی لڑائی کے بعد بونا پارت جلد پیدمونت میں گھسا چلا گیا اور نہ تھمبا جب تک کہ وہ تیورن کے دروازوں تلک نہ پہنچ لیا * اِس مقام پر اُسنے شاہ کی درخواست پر جنگ کی مہلت کی * اور شاہ کو بڑی ذلّت سے اقبال کرنا پڑا کہ اُسکے ملک کے سب خاص قلعجات میں فرانسیسی عساکر کا دخل ہو * اِسی میں وہ خوش ہوا کہ سیوائی اور نیس اور تیندی اور بیویل کے دے دینے سے صلح الصلح ورکو اپنے قبضے میں رکھے * تیورن سے بونا پارت لومباردی میں گیا * اور اُس مشہور لڑائی کی فتح سے جو کہ دسویں مے کو لودی کے پُل پر واقع ہوئی میلا نیس کے ملک کو بالکل اپنے قبضے میں لایا

۵ فصل

اِس حالت میں بونا پارت نے نہ چاہا کہ اطالیہ کے کم وسیع ملکوں میں دھس جائے * پس اُسنے اِسی پر اکتفا کیا کہ پوپ اور شاہ نیپلس کو یہاں تک تنگ کرے کہ جسّے وے صلح کی درخواست کریں * کہ جسکی راہ سے فرانسیسی جمہوری مملکت نے بولوگنا اور رفریرا اور اراد ریاطق کے سواحل (دریاے پو کے دہانے سے لیکر انکونا تک) پوپ سے حاصل کیئے * اور شاہ نیپلس نے فرانسیسی عساکر کے اخراجات کے لیئے زرد ینے کا وعدہ کیا * اور یہہ کہ اپنے بنادر کو فرانسیسوں کے دشمنوں سے مسدود رکھیگا * پارما اور مودینا کے ڈیوک بھی اپنے ملکوں کے بچانے کے لیئے مستعد باطاعت ہوئے * تسکنی کے ڈیوک اعظم نے آگے ہی سے فرانسیسوں کی اطاعت کا اقبال کیا تھا * مگر اُسکو حکم ناطق ملا کہ لیگھورن کے بندر سے انگلشیوں کو محروم رکھے * ان اقتداروں کو اپنے عظیم لشکر کے کسند اطاعت میں لانا اُس ظفر کا فقط ایک حصہ تھا جو کہ بونا پارت نے انپر حاصل کیا تھا * جس طرف کہ وہ متوجہ ہوتا اُسکی یہہ ھی تلبیر تھی کہ نئے نئے شرائع اور صلح نامے اور سیاسة البلدان کے

سبب اُن ملکوں کے انتظام کو کہ جنپروہ ظفر یاب ہوتا منقلب کرے
اور فرانسیسی مملکت جمہوری میں اُنہیں ملحق کرے*اِس نمط پر سیوائی
اور نیس اور میلانیس کے ممالک اُسکے قبضے میں درآئے * اور آخرش
فرانس کے زیر اطاعت جدی جدا جمہوری مملکت ہوئیں

۶ فصل

اِس عجیب وغریب شخص نے اپنی فوجی عزیمت کے آغاز ہی میں ایک
قاعدہ غنیمت کا نکالا کہ جس سبب سارے جہان کے مہذب لوگ اسطرف
دیر تک متوجہ ہوئے * مصالحہ جو کہ اُسنے اطالیہ کے سرداروں سے کیا
اُنمیں اُسنے یہہ شرط ٹھہرالی کہ فرانسیسی دستکار اُنکے محل اور توشہ
خانوں میں جائیں اور وہاں سے اچھی اچھی تصاویر اور تماثیل انتخاب
کرکے شہر پارس کو ارسال کریں * فرانسیسوں نے یوں مظنہ کیا کہ
اِن دستکاریوں سے جو رفیل اور تیتیان اور دومینیچینو چھوڑ گئے تھے
ایسے وقت میں اُنکے ملک کا فدیہ ہوا* اور یہہ بات اُنکے خاطر میں نہ گذری کہ اِن
ثمین اور عظیم تماثیل اور تصاویر کو اُن جگہوں سے کہ جہاں کی وے ایک
مدت مدید تک زیبایش و زینت تھیں لیجانے کے سبب کسقدر ظلم
وقہر وے وہاں کے لوگوں پر کرتے تھے

۷ فصل

مانتوا کے محاصرے میں بہت سی شدید لڑائیاں ہوئیں*جب کہ یہہ مہم جگہہ
فتح ہوئی سنہ میں آیا ہی کہ بونا پارت اپنی سپاہ کی طرف یوں مخاطب
ہوا * کہ مانتوا کی فتح نے اُس عزیمت کو انجام پر پہنچایا کہ جسکے سبب
تم مستحق اِس بات کے ہوئے کہ تمھارے ملک والے مدام تمھارے شکر
گذار رہیں * تم دشمنوں پر تین بڑی بڑی لڑائیوں میں اور ستر چھوٹی
چھوٹی جنگوں میں غالب آئے * اور تمنے ایک لاکھ آدمیوں کو اسیر کیا * اور

پچاس چھوتی چھوتی اور دو ہزار بڑی بڑی توپیں لے لیں * اور جو جو ملك که تمنے فتح کیئے اُنہیں ملکوں کی آمدنی سے لڑائی کا اخراجات اور تمہاری پرورش ہوئی * اور اسکے سوا تمنے تیس کرور روپئے اپنی ولایت کے خزانۂ عامرہ کو مرسل کیئے * اور شہر پارس کے توشه خانه کو تمنے تین سو سے کچھه اوپر اچھی اچھی اطالیه کی دستکاریوں کے نقش و نگار عتیقه و جدیده سے جو که تیس عصر کے عرصے میں طیار ہوئی تھیں مزین کیا

۸ فصل

گو که ہمیں اِس بیان سے جو که فرانسیسوں نے اپنے ظفروں کی بابت اِس کے بعد کیا معلوم ہوا که یے سب قابل اعتماد نہیں ہیں * مگر اِس میں شك نہیں ہی که بونا پارت کا کلام جو که او پر گذرا اسکے اوایل کے جنگ و ظفر کے حال صادقاً ہو بہو ادا کرتا ہی * سن ۱۷۹۶ اور سن ۱۷۹۷ کے امور ایسے ہی تھے که تاریخ میں داخل ہونے کے مستحق ہوں * لیکن بونا پارت کی صلاح دیدی اور سپه سالاری اور سرعت پر لوگوں نے سخن دہرا ہی * مانتوا چند شروط پر سن ۱۷۹۷ کی دوسری فبروری کو مطیع ہوا * اور بونا پارت اطالیه کو چھوڑ ویانا میں دھس جانے کے لیئے سیدھا استریا کے مدار المدور کو گیا * اور گو که تلوار کے زور سے اُسے راہ کرنے پڑی تاہم سن ۱۷۹۷ کی دوسری مارچ کو وہ گرادسکا پر قابض ہوا * که جس سبب گورتز اور کارنیاولا اور کارنتھیا کے صوبجات کی راہ اُسکے لیئے کھل پڑی

۹ فصل

استریا کی بڑی فوج کا سپه سالار شہنشاہ کا بھائی ارچ ڈیوك چارلس تھا * یہه شخص نہایت ہوشیار اور سپاہ درست تھا که جسنے دریا سے رہین پر فرانسیسوں سے بڑی فیروزی سے سامنا کیا * اُسکا لشکر ایسا تری

نہ تھا کہ فرانسیسوں کے آنے تک وہ وہاں رہے * فرانسیسی لشکر لیوبن
میں جو کہ فقط ویانا سے تیس لیگ (یعنے فرسخ) کے فاصلہ پر تھا آن پہنچا *
اور وہاں کے لوگ سب دہشت زدہ ہو گئے * اور شہنشاہی خاندان کو
مجبوراً انصراف کرنا پڑا * اب جو دونوں لشکر محل تنگ میں آ پڑے اسقام
پر صلح کے عہد و پیمان ہوئے * اور آٹھویں اپرل کو جنگ کی مہلت
ہوئی * اور سن ۱۷۹۷ کی پندرہ اپرل کو صلح نامہ پر دستخط ہوا

۱۰ فصل

کامپو فورمیو کے مشہور مصالحہ کے بیان کے آگے کہ جسّے صلح موکد ہوئی
مناسب ہی کہ ہم اُن ممالک کی حالات پر مد نظر کریں جنھیں کہ بوناپارٹ
جب کہ وہ ویانا کی طرف چلا پیچھے چھوڑ آیا تھا * اُسنے اپنی ٹھہرائی
ہوئی شروط پر (جو کہ فرانس کے لیئے بہت ہی مفید تہیں) پارما اور
مودینا اور روم اور نیپلس سے صلح کی تھی * اُسنے ملک سیوائی کو
لے ڈالا تھا اور میلانیس پر اپنا قبضہ کرلیا تھا اور مانتوا کو مطیع
کیا تھا * اُسنے جینوا کو لیگیوریائی جمہوری مملکت کر قرار دیا * اور میلانیس
کو اسکے بعد کہ اُسکا نام دریاے پو کے لحاظ سے ترانسپادین رکھا اور
جسمیں کہ وہ سیسپادانی جمہور سے ممتاز رہے (کہ جسمیں مودینا اور
بولوگنا اور ریگجیو اور فریرا جو کہ سن ۱۷۹۶ میں متفق کیئے گئے تھے
داخل تھے) سیسلپینی جمہوری انتظام کے لقب سے منقلب کیا * وہ وینس
سے گذر گیا جب کہ تریسٹ کو جاتا تھا کہ جسکا قبضہ اُسنے سن ۱۷۹۷ کی
تیسری اپرل کو کیا * وینیشیوں نے لوئس ہیژدھم کو پناہ دی تھی
اور اسلیئے وے استریا یا فرانس کے طرفدار ہونے میں پس و پیش
کر رہے تھے * کیونکہ نہ جانتے تھے کہ اِنمیں کون ظفریاب ہوگا * علاوہ
اسکے اُنکے دیس میں کچھہ فساد و نفاق بھی برپا تھا * اور اس سبب سے

فرانسیسی سپہ سالار نے فرصت پائی (کہ جسکی تاک میں وہ ہمیشہ رہتا تھا) کہ بیچ بچاؤ کے لیئے ایک فرانسیسی لشکر وہاں بھیجے * اِسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ جلد اُنہوں نے وہاں کے مجمع السفاین کی گرفت کی اور ایونائی جزایر غرضکہ سب وینیشیائی سرکاروں کو اپنے قبضے میں کیا * اور اِسی بونا پارٹ نے اُس مصالحہ میں جوکہ وہ استریا سے کرتا تھا بہت سا فائدہ اُٹھایا * البانیا اور ایونیائی جزایر کو اُسنے اپنے لیئے رکھا * سیسلپینی جمہور پر اُسنے وینس کے مغربی ممالک مفوض کیئے * اور استریا کے لیئے ممالک نیدرلند اور لکسمبرگ کی ڈچی کے عوض صدر الصدور اور اِیستریا اور دلماشیا اور ادریاتق کے جزایر رکھے * جب کہ وہ وینیشیائی سرکاروں میں دمسا اُسکی طرف سے یہی وعدہ تھا کہ اُنہیں استریا کے ہاتھوں سے بچائے * پر اس عجیب تدبیر سے اُسنے نہ فقط اِن سرکاروں کو اُس اقتدار کے حوالہ کردیا کہ جسے اُنہیں بچانے کا اُسنے وعدہ کیا تھا بلکہ استریا سے اُسنے وہ ہی بات حاصل کی کہ جس سبب اُسکا انگلشیہ موالات والے سن ۱۷۹۶ میں صلح سے اِنکار لا ئے تھے * کامپوفورمیو کے مشتہر مصالحہ کی (جوکہ شہنشاہ اور فرانسیسی جمہوری مملکت کے درمیان سن ۱۷۹۷ کی سترھویں اکتوبر کو وقوع میں آیا) ایسی کچھہ بنیاد تھی

۱۱ فصل

کامپوفورمیو کے مصالحہ کے انجام کو آگے موالات والوں نے تین متفق اقتداروں کا نقصان اٹھایا تھا * ورتمبرگ کے ڈیوک اور بویریا کے ڈیوک اور بادن کے مارگریو نے ضرور دیکھا کہ سنگین تعلیمداری ڈیکر فرانسیسی ڈیرکٹوری سے صلح خرید یں * مگر ایسے ایسے بیرونی استفادوں سے فرانسیسی جمہوری مملکت کی اندرونی حالت نے کچھہ ترقی نہ پائی * ڈیرکٹوری کے پانچ مقدم حاکم نہ رائے میں متفق تھے اور نہ قابلیت و عقل میں مساوی *

اور اسلیئے کہ جماعت شارعین اور ڈیرکٹوری میں مدام نئے نئے لوگ
داخل ہوا کرتے تھے پس یہہ گویا کہ نئے نئے انقلابوں کے لیئے اسباب
آمادہ ہوتے جاتے تھے* پانچ عاملوں سے ایک کی اور جماعت شارعین
سے ایک تہائی کی تبدیلی کا ہر سال حکم تھا* اِس انتظام کے پہلے ہی عمل سے
(چنانچہ ہونہار تھا) متفرق زُمروں میں حسد و نفاق نے راہ پائی*
اور لوگ بہت ہی بُری طرح سے پھوٹ نکلے* چنانچہ یہہ بات اٹھارھویں
فرکتیڈورکو وقوع میں آئی کہ جسکا ذکر جمہوری تقویم میں موجود ہی*
لے تورنیور قرعہ کی راہ سے ڈیرکٹوری سے معزول ہوا اور اُسکی جگہہ بارتھیلیمی
داخل ہوا* اور یہہ شخص جلد ریوبل اور باراس اور لاریویلیرلیپاس کے
علی الرغم کارنوٹ کی طرف مائل ہوا* اِن تینوں کا مقصد اقتدار مستقلہ کا
تھا* مگر طرف ثانی آپسمیں پھٹ رہے تھے* کوئی تو یہہ چاہتا تھا کہ شاہی
اقتدار پھر قائم ہو* اور بعضوں کی یہہ رائے تھی کہ ڈیرکٹروں
(ریوبل اور اُسکے دونوں شارکین) کی حکومت سے اہالیٔ شوریٰ فارغ البال
ہوں* لیکن چونکہ وے عدد میں تھوڑے تھے اور مکافات کے لیئے اِنکے
حل و مستعد اور فوج بھی اُنکے حکم میں تھی پس کچھہ دیر نہ ہوئی کہ
اُنکے دشمنوں نے وہ ظفر حاصل کیا کہ جسکے وے جستجو میں تھے* سن ۱۷۹۷
کی چوتھی سپتمبر کو جماعت شارعین کو لشکر نے گھیر لیا* اور تین
حکمران ڈیرکٹروں کے سبب دو اُنکے شریک (کارنوٹ اور بارتھیلیمی)
اور دونوں درباروں کے اکثر اہالیٔ شوریٰ اور بہت سے ارکان دولت
اور ارباب علم پر جرم دھرا گیا کہ وے جمہوری انتظام کے مخالف تھے*
پس وے پکڑے گئے اور مقید ہوئے اور پانچویں سپتمبر کو اُنپر دیس
نکالے کا حکم جاری ہوا کہ جنوبی امیریکا کی بعید بستی گیوینا میں (جہاں کی
آب و ہوا بہت ہی مضر تھی) مرسل ہوں* قریب چالیس اور دو جہاز سے

خانون کے مصنف اور اخبار نویس وغیرہ اِس حکم میں شامل تھے * اُنمیں کے بعضے کہ جنپر دیس نکالے کا حکم ہوا تھا بھاگ گئے * مگر وے جو کہ گیوینا میں بھیجے گئے تھے اُنپر سفر میں بڑی سختی گذری * اور آب و ہوا کے سبب اکثر مر گئے اور بعضے یوروپ کو پھر لوٹ آئے * خصوصاً جنرل پیچگرو اور معزول ڈیرکٹر برتھیلیمی * بے ڈچوں کی بستی سرینام کی راہ سے انگلند میں لائے گئے

۱۲ فصل

بونا پارت جلد اِن ہنگاموں کے بعد پارس کو لوٹا اور وہاں اُسکی بڑی عزت ہوئی * لوگ اُسکی طرف مائل ہوئے کہ تینوں ڈیرکٹروں کے ظلم و ستم سے اُنہیں بچائے * اور ڈیرکٹروں نے بھی یہہ قصد کیا کہ اُسے صدر الصدور سے نکال دیں * اُن ظفروں کی بابت جو کہ اُسنے ایسی فیروزی سے اطالیہ اور جرمنی میں حاصل کیئے تھے پارس نے ایک عزت و حشمت کے ساتھہ اُسے وہ بہادر قرار دیا جو کہ ترنگا نشان لندن کے قلعہ پر اُڑانے والا تھا * اِسلیئے واقعی فلاندرس اور نورمندی کے سواحل پر عساکر جمع لگے * لیکن بونا پارت خود اسبات سے مطلع تھا کہ اِس قصد سے کچھہ فائدہ ہونے والا نہ تھا * پس اُسنے ایک دور دراز کی عزیمت کا منصوبہ باندھا

۱۳ فصل

سن ۱۷۹۸ میں ممالک مفتوحہ کے انتظام و رسوم کے منقلب کرنے کا قاعدہ جو کہ ایسی اچھی تاثیر سے فلاندرس اور ہولند میں آغاز ہوا سب ملکوں میں جہاں کہ فرانسیسی عساکر دھیرے پھیل نکلا * سب خانہ جنگیوں سے وے فائدہ اُٹھانے لگے * اور اِس سال میں اُنہوں نے روم اور سویٹزرلند اور پیس دے واد اور گریسونس اور جینیوا پر ایسی حالت میں اپنا قبضہ کر لیا کہ اُن ملکوں کے انتظام کو برا خلل پہنچا * اور اُنپر سنگین باج

وخراج مقرر ہوئے * اور وہاں کی سب کلیسیا اور قصور او رنگار خانے لُٹ گئے * پوپ کچھہ تو اُسکی رعایا کے سبب اور کچھہ اِسلیئے کہ اُسنے اپنی قوت او رقدرت پر بہت بھروسا رکھا تھا روم سے نکالا گیا * سن ۱۷۹۸ کی پندرھویں فبروری کو روم جمہوری مملکت کرمشتہر ہوئی * اور چونکہ خزانۂ عامرہ کا حال ابتر تھا اِسلیئے واتیکان کا قصر اور دوسری سرکاری عمارتیں لٹ گئیں * پیس دے واد (جہاں کہ فرانسیسوں کی دعوت ہوئی تھی کہ برنیوں کے ظلم وقہر سے اُنہیں بچایں) لیمانی اور سویتزرلند (بہت سے سنگین برات کے بعد) ہلویتی جمہوری سرکاریں بنائی گئیں بلکہ تین جمہوری سرکاریں کر (چنانچہ یہہ بات آخرکار ہوئی) قرار دی گئیں * فرانسیسی انتظام کے طور پر ہر ملک میں میعادی بند وبست ہوا * کوئی عذر یا اعتراض اُن بستیوں کی طرف سے جو کہ آزاد تھیں آنہیں ڈیرکتوری کے احکام سے محفوظ نہ رکھہ سکتا تھا * ایک نہایت مرقق اور خوش تقریر عرضی شویتز اور یوری اور انپنزل اور گلارس او رزگ اور اندروالدن کی بستیوں کی طرف سے اُنکے انتظام کے منقلب نہ ہونے کے امر میں فرانسیسی جمہوری مملکت کے حضور بے تاثیر گذری * روم کے ناخلف لوگ گھمنڈ کرنے لگے کہ اُنکے دلاور آبا واجداد کی رسم پر اُنکے ملک میں جمہوری انتظام فرانسیسی غاصبوں کی مسعود تدبیر سے پھر برپا ہوا * مگر شجاع سویس حتی الامکان اپنے ملک کی سلفی حریت کے پریشان کرنیوالوں کو روکے رہے * روم کے نئے جمہوری انتظام کے لوگ اپنے بچاؤ کی تقدس کے لیئے شکرانۂ الٰہی گانے لگے * پر سویس اُس زمان تک اپنی پُرانی حریت وآزادگی کے سرود گاتے رہے کہ اُنہیں مجبوراً فرانسیسی ڈیرکتوری کے احکام پر سر جُھکانا پڑا

۱۴ فصل

پانچوین مے کو بونا پارت شہر پارس سے تولون کی طرف چلا کہ وہان کی
فوج کی سرداری لے * اِس عزیمت کا اصل مقصد آج تک خاطر نشین
نہ ہوا * گو کہ ظن غالب ہی کہ اُسکا یہی ارادہ تھا کہ ہند میں تیپو
سلطان سے جا ملے اور بر طنیہ مملکت کو وہان خاک سیاہ کر ڈالے *
بہت سے صنّاع اور حکیم طبیعی اور سلفی راہ و رسم کے جاننے والے اور اُس
فوج سے اکثر جو کہ اُسکے زیر حکومت اطالیہ میں تھے اُسکے ہمراہ ہوئے *
جو مصر کی راہ میں اُسے مالیطہ سے ہو نکلنا پڑا اُسنے کچھہ تو قوت بازو
اور کچھہ فریب کے سبب اُس جزیرہ پر اپنا قبضہ کر لیا * اور اُس جزیرے
اور اُسکے متعلق جزایر (گوزا اور کیومینو) کو فرانسیسی جمہوری
مملکت میں ملحق کیا * یہہ واقعہ سن ۱۷۹۸ کی بارھوین جون کو ہوا * اِس
جزیرہ کے ظفر کی تدبیر کچھہ دنون آگے ہی سے ہوئی تھی * مگر سال
میں یہہ جزیرہ پولوس اول شہنشاہ روس کی حفاظت میں تھا * اِس جزیرہ کی
طرف بھی اہالیٔ فرانس اپنے سب وعدون کے برخلاف اُسی نوع سے در پیش آئے
جیسے کہ اور ملکون کی طرف در پیش آئے تھے * جزیرے سے سارے امرا
نکال دیئے گئے اور اکثر لوگون کو فرانسیسی عسا کر کے باہم ہونا پڑا * اور
ڈیرکتوری کے حکم سے نئے نئے قوانین مقرر ہوئے * سن ۱۷۹۸ کی جولائی مہینے
میں بڑی فیروزی اور دھوم دھام کے ساتھہ سب صنائع و بدائع کی
دستکاریان جو کہ فرانسیسون نے مختلف ممالک مفتوحہ سے مجتمع کی تھین شہر
پارس میں داخل کی گئین * اور وہان کے لوگ از بسکہ شادان و فرحان
ہوئے * فرانسیسی مجمع السفاین مالیطہ میں انگلشیہ مجمع السفاین کی گرفت
سے جو کہ زیر حکومت نلسن کے تھا بہت ہی بچ گیا * اور بعد اِسکے کہ جزیرہ مطیع
ہوا وہ بندر کے مصر کو نکل گیا جہان کہ انگلشیہ عبث اُسکی جستجو

کر رہے تھے * دوسری جولائی کو بونا پارت نے شہر اسکندریہ کو
لے لیا اور ابوکر کے خلیج میں اپنے جہازوں کا لنگر ڈالا * بونا پارت کے
اُترنے کے بعد تین ہفتہ بھی نہ گذرنے پائے کہ اُسنے پیرامید کی لڑائی
میں مملوکوں کو ہزیمت دے شہر کیرو یعنی قاہرہ اور ڈیلٹا کا سارا ملک
اپنے قبضہ میں کرلیا * لیکن اُسکی فیروزی اُسکے مجمع السفاین کے نقصان
کے سبب کہ جسے خلیج پرغرہ اگست کو نلسن نے تباہ کر ڈالا اور فرانسیسی
امیر البحر بروئیس مارا گیا بہت ہی گھٹ گئی * فقط چار جہاز بچ گئے تھے *
جب کہ بونا پارت تولون سے چلا تھا اُسکے ہمراہ چار سو سفینے (کہ جس میں
تیرہ جنگی جہاز بھی داخل تھے) تھے اور ملیطہ کی فتح سے اس عدد کی اور
بھی افزونی ہوئی تھی

۱۰ فصل

نلسن کے ظفر نے لڑائی کی جو کہ فرانسیسوں کے علی الرغم ہو رہی
تھی کچھہ اور ہی ہیبت کردی * جب کہ وہ مصر سے رخصت ہوا اپنے
مجمع السفاین کو وہ نیپلس کو لے گیا * اور وہاں کے دربار نے اُسے اُس
ظفر کی بابت جو کہ اُسنے فرانسیسوں سے حاصل کی تھی بہت ہی شاباشی
دی * ملکہ نے اعالیٔ استریا سے درخواست کی کہ فرانس کے علی الرغم
پھر لڑائی کا ڈنکا دیں * اور مصر کی ہزیمت اور اُس ظفر نے جو کہ
ملیطہ پر ہوا تھا قاچار اور شاہ ترکستان کو بھڑکایا کہ ایسے ناصواب دیلی
کے صالوں سے تعرض کریں * فرانسس ثانی اِس درخواست سے جو کہ اُنسے
ہوئی غافل نہ رہا * انگلنڈ نے بھی کچھہ کمی نہ کی کہ سرزمین
یورپ کے سب اطراف و اکناف کے اقتداروں کی تحریض کرے کہ
لڑنے پر کمر باندھیں * شاہ سارڈینیا اور تسکنی کے ڈیوک اعظم بھی
مستعد ہوئے کہ نئی متفقوں میں جاملیں * مگر شاہ پروشیا نے اپنے تئیں

دونوں طرف سے فارغ رکھا

۱۶ فصل

نیپلس کے دربار نے جوکہ اِس نئی لڑائی کی تحریض کے لیئے مقدم تھا اولاً اِسے ضرر اُٹھایا * یہاں کے لوگوں نے روم کے ممالک پر خروج کیا حتی کہ روم پر قابض بھی ہوئے * مگر فرانسیسوں نے یک بیک اُنہیں بھگادیا اور اُنکا صدرالصدور لے لیا اور شاہی خاندان کو مجبوراً پالرمو کے شہر میں جوکہ جزیرۂ سسلی میں واقع ہی بھاگ جانا پڑا * شہر نیپلس کا بے بڑے ہی قتل عام کے (خصوصاً اُن لوگوں کے قتل کے جوکہ لازورونی کہلاتے تھے اور جوکہ شاہ کے اختلاط اور ارتباط کے سبب بڑے ہی رجحان پر تھے) ہاتھہ نہ لگا * وہاں کے لوگوں نے جو روک کہ کی تھی اُسکے عوض میں اُنکے شہر پر بڑی خواری اور تباہی آئی * بلوا آخرکو فرو ہوا اور نیپلس کی ولایت پارتھینوپیائی یعنی نیاپولیتنائی جمہور کر قرار دی گئی

۱۷ فصل

شاہ سارڈینیا اور تسکنی کے ڈیوک اعظم کو اپنی ہمت صریحاً کی قیمت مہنگی دینی پڑی * اِن دونوں سرداروں سے اُنکے ممالک لے لیئے گئے * کیونکہ وے نیاپولیتنائی سرکار کے موالات والے تھے * اور اُنہیں اپنا اپنا صدرالصدور چھوڑ دینا پڑا * مسین پوپ کہ جسکی طرف سے سچ ہی کہ بہت سے بے صلاح دین کے اعمال فرانسیسوں کو غضب میں لانے کے لیئے صادر ہوئے تھے اور جسنے کہ ممالک تسکنی میں پناہ لی تھی نہ چاہتا تھا کہ خارجی سرداروں کے ہمراہ ہوکر فلورنس کو جائے * اور اُسے اِسکی بھی امید تھی کہ اُسکے معزز عہدے اور سن کے سبب اُسکا ادب ہوگا واقعی خانقاہ کی پناہ گاہ میں گرفتار ہوا اور اُسے مقید کر والنس کو جوہ دافینی میں واقع ہی لیگئے * اور وہاں وہ سن ۱۷۹۹ کی انتیسویں اگست کو غمزدہ

هو مرگیا * جب حتہ کونسلی انتظام پھر بر پا هوا ایک عزت کے ساتھہ اُسکی
لاش دفنائی گئی اور اُسکی گور پر مقبرہ تعمیر هوا

١٨ فصل

مگر ڈیرکٹوری نے اِن ممالک کو جبر و قہر سے قرق اور غنیمت کرنے میں اِس
بات کا کچھہ تفرس نہ کیا کہ اُسکے علے الرغم کیسا دہشتناک اتفاق
ولایت روس اور استریا میں هو رها تھا * فرانسیسی عساکر متفرق تھے
اور اکثر اچھے اچھے سپہ سالار جہل کے سبب ذلیل اور معزول هوئے تھے کہ
جس سبب سپاہ کی طبیعت بھی بر داشتہ خاطر هو رهی تھی * اور ولایت
جرمنی اور اطالیہ میں فرانسیسوں کے خلل میں طیاریاں هو رهیں تھیں *
سو وارون کے زیر حکومت روس کی فوج سن ١٧٩٩ کے آغاز گرما میں
ولایت اطالیہ میں دهس پڑی اور اتھارهویں اپرل کو ویرونا میں داخل
هوئی * اِس شمالی سپہ سالار کے طرق و اطوار نے موالات والوں کے لشکر
اور اُن ملکوں کے باشندوں پر کچھہ جنپر اُسنے خروج کیا بڑی تاثیر پیدا
کی * فرانسیسی عساکر نے زیر حکومت مشتہر مورو کے رجعت قہقری
کی اور میلان کا ملک متفق افواج کے لیئے کُھلا رها * چند لڑائیوں کے
بعد میلان کا محاصرہ هوا اور اُنّیس دن کے بعد چوبیسویں مے کو لے لیا
گیا * اور جون اور جولائی کے مہینوں میں تیورن اور الیسانڈریہ اور
مانتیوا اور تورتونا مغلوب هوئے * اور اِن جگہوں میں اکثر اور
اطالیہ اور تسکنی اور نیپلس اور روم کے بھی دوسری اطراف میں
فرانسیسوں سے لوگ دل گیر و برهم هو رهے تھے اور اُنکی دوستی سے تنگ
تھے * تھوڑے عرصے میں فرانسیسوں کے قبضے میں اُن اطراف کے تمام
ممالک مفتوحہ سے فقط جینوا اور سیرا لین کا ملک رہگیا

۱۹ فصل

جب کہ یہ باتیں جاری تھیں پارس کے اہالی شوریٰ ڈیرکٹوروں کے انتظام پر شک لانے لگے اور یوں مستفسر ہوئے کہ کیوں بونا پارٹ اُنسے اِسقدر دور تھا * اِس نوع کا استفسار اکثر اُسکے بھائی لوشین سے (جو کہ پانسو کے شوریٰ میں داخل تھا) ہوا کرتا تھا * ایک زمرہ اُن ڈیرکٹوروں کے علے الرغم جنسے کہ لوگ بہت ہی ناراض تھے کھڑا ہوا اور اُنمیں سے تین مستعفی ہوئے * انتظام میں صریح ایک اور انقلاب کی طیاری ہو رہی تھی * بونا پارٹ کی غیبوبت اور مقصد کہ جسلیئے وہ غایب تھا کسی کے سمجھ میں نہ آسکا * یوں ظن گذرا کہ وہ مشرقی ہند اور بحر روم سے پُرانی سوداگری کی راہ کھولنے کے لیئے گیا تھا * اُسکے صحیح السفاین کی تباہی کے بعد اِس تصور سے کہ اب وہ فرانس سے گویا کہ قطع ہوا اُسنے مصر میں تمدّن کا قصد کیا * اور اغلب کہ مرز بوم یورپ کے سارے بکار آمد فنون اور صنائع و بدائع کو وہاں لیجانے سے شروع ہی میں اُسنے اِس بات کا ارادہ کر لیا تھا * جمیع امور کے انصرام کے لیئے اُسنے اچھے اچھے دانشور مہتمم مقرر کیئے * لیکن ترکوں کے حملے کے سبب اِس مقصد سے دور و گردان ہوا * کیونکہ ابوکرکی لڑائی کے بعد (یعنے جنگ نیل کے بعد چنانچہ اِس لقب کر یہہ لڑائی انگلنڈ میں عموماً مشہور رہی) اہالی ترک مستعد ہوئے کہ انگلشیوں سے ملکر فرانسیسوں پر حملہ کریں کہ وے اُنکے ممالک میں اب پھنس رہے تھے * بونا پارٹ نے اِس مقدمے میں سبقت کی اور سیریہ میں جہاں کہ ایکر کا پاشا جو کہ بڑا ہی ظالم تھا فوج کا سپہ سالار تھا جا گھسا * بونا پارٹ نے اکثر قلعجات لے لیئے * اور تین مہینے تک ملک کے جکر میں لڑا کیا * مگر اُسکے تو پخانے کے انگلشیوں کے لے لینے کے سبب (کہ وے بھی ایکر میں دھمی پڑے تھے) ایکر کے لینے میں اُسکا قصد عبث ہوا * اور چونکہ

چوطرف سے اُسپر لوگ ہجوم کرنے لگے اُسنے ارادہ کیا کہ مصر کولوٹے * اِسمقام پر اُسے خطوط پہنچے کہ اطالیہ کا معاملہ بگڑ رہا تھا اور شہر پارس میں فساد اور فتنہ برپا تھا اِسلیئے اُسے مناسب تھا کہ جلد وہاں داخل ہووے * مگر ترک ابوکر میں آ اُترے تھے اور وہاں کے قلعہ پر قابض بھی ہو گئے تھے * پس بوناپارٹ کی غیرت کو اِس بات کی برداشت نہ ہوئی کہ اُنہیں زیر کرے وہ مصر سے رخصت ہو * وہ اُنپر چڑھ دوڑا اور سخت لڑائی اور آٹھ دن کے محاصرے کے بعد ابوکر کے قلعہ پر قابض ہوا * جلد اِسکے بعد لشکر کو جنرل کلیبر کی نگہداشت میں چھوڑ (کہ وہ اِس بات کا شاکی ہوا کہ بوناپارٹ نے اُسے آوارہ چھوڑ دیا) خفیۃً فرانس کی طرف روانہ ہوا * اور ایک بڑے ہی عجیب و غریب طور سے انگلشیوں کے جہازوں سے جو کہ اُسکی جستجو میں بحر روم پر پھر رہے تھے بچ گیا

٣٠ فصل

بوناپارٹ عین ایسے وقت پر پارس میں داخل ہوا کہ مملکت کے انتظام کی ابتری سے فایدہ اُٹھائے * شارعین میں نفاق پھیل رہا تھا * اور سب ڈیرکٹوروں کی آرا مختلف تھیں * یعقوبین اور دوسرے مفسدین کے فرقے بڑے زور شور پر تھے اور ایسے کہ جلد حکومت پھر حاصل کریں * اور اکثر صوبجات میں بلوا اور خانہ جنگی مچ رہی تھی * سئیس جو کہ ڈیرکٹری میں سب سے افضل اور دانا تھا اُسنے انقلاب کی ضرورت کا تفرس کیا تھا * اور یہی چاہتا تھا کہ کوئی اچھا سپاہی کھڑا ہو جو کہ اُسکے منصوبوں کو سنبھالے اور جسپر کہ وہ بھروسا رکھہ سکے * تین اور معتبر شخص بھی اپنا بھروسا بوناپارٹ پر رکھتے تھے * یعنے فوشی جسکے کہ قوانین حدود وغیرہ کا کام متعلق تھا * اور کامباسیرس جو کہ عدل اور انصاف کے کاروبار کا علاقہ رکھتا تھا * اور تالیراند پیریگورد جسپر کہ آگے آفاقی اقتداروں کا

انصرام کار مفوّض تھا اور اب معزول تھا

۲۱ فصل

بوناپارٹ کے پہنچنے کے بعد ایک ہی مہینے کے اندر اندر متسلفوں کے
شوریٰ میں تجویز ہوئی کہ شارعین کا دربار مقدس کلود میں اُٹھہ جائے *
اور افواج جو کہ پارس میں تھیں بوناپارٹ کے سپرد ہوں * جب کہ
یہہ حکم جاری ہوا بوناپارٹ بہت سے نامی سپہ سالاروں کے ساتھہ محکمے میں
موجود ہوا اُن سبھوں کو تردد کھانے لگا جو کہ اِس حکم کے برخلاف کہ
جاری ہوا تھا کچھہ کہیں * پانسو کے شوریٰ پر یہہ بات یک بیک آپڑی اور
اُنہوں نے تمرد کا کچھہ ولولہ دکھایا * اور بوناپارٹ کے وہاں جا موجود ہونے سے
لوگ ایسے درہم و برہم ہوئے کہ اُسے جان کا ڈر ہوا * اور یہی قول پکار ہونے
لگی کہ ظالم کو مارو ظالم کو مارو * اسکے بھائی لوشیئن پر جو کہ اِس وقت وہاں
سردار تھا لوگوں نے ہجوم کیا کہ بوناپارٹ پر نفی کا حکم جاری کرے * مگر
اُسنے فوراً درباری پوشاک پھینک دی اور دربار سے اُٹھہ کھڑا ہوا * اِسکے
بعد بوناپارٹ اپنے لشکر میں داخل ہوا اور مجلس اُٹھہ گئی * اور
سپاہ نے اہالی شوریٰ کو پراگندہ کر دیا * مگر مجلس کے پھر جمع کی
اگلے شخص یعنی لوشیئن کی سرداری میں اجازت ہوئی * اور یعقوبینی
فرقے کے لوگ اُسّے خارج کیئے گئے * اور کبرا کے کنگاج نے ایک نیا قانون نکالا
جو کہ منظور ہو کر مشتہر ہوا * ڈیرکٹوری کا محکمہ منسوخ ہوا اور
تین نئے حاکم کونسل کے لقب سے مقرر ہوئے اور جلد سے جلد
کنگاج ٹھہرے کہ انتظام کے لیئے نئے قوانین مرتب کریں * اُسّی شخصوں کا ایک
محکمہ ٹھہرا * اور ایک سو کا ایک * اور تین سو کا اعداد شرع کے لیئے ایک

۲۲ فصل

اب انقلاب کی زیادہ تیاریاں آ رہے پر آ پہنچیں کہ لوگ جمہوری کا انتظام

کو انتظام مستقلہ سے بدل کریں * یعقوبینی فرقے کے جبر و قہر کے اعمال
سے حریت عام کی کچھہ عزت نہ رہی * اور عملی انتظام کا ہونا بہت ہی
ضرور نظر پڑا کہ جسّے ابتری اور فساد رکے اور سب باتیں حالت اصلی پر
پھر آویں * کیونکہ پانچ ڈیرکتور تین کونسل سے مبدل ہوئے مگر اس قاعدے سے
حکومت و اقتدار کی کچھہ برابر تقسیم نہ ہوئی * کونسل اول کو ایسے ایسے
کام اور احکام سپرد ہوئے جو کہ اُسکے شریکوں سے بالکل جدے تھے * فکر
و اعمال کا اتحاد سمجھا گیا کہ عاملوں کے اوصاف کی جڑ بنیاد تھی * یہانتک
وے اگلے اور بہتر طریق سلطنت مستقلہ کی راہ پر جانے لگے * ابتدا
کونسلوں کے عہدوں میں تبدیل کی تجویز تھی * جنرل بوناپارت کونسل
اول مقرر ہوا اور کامباسیرس دوم اور لیبرون سوم * پہلے دو کی میعاد
دس برس کی تھی * مگر تیسرے کی فقط پانچ برس کی * بوناپارت
حقیقت میں شاہ کے نام کے سوا سب اقتدار اور حکومت شاہ کی رکھتا تھا *
یہہ اقتدار مطلق اور بے قید ہونے کے سوا اور کچھہ نہ تھا

۲۳ فصل

اپنے نئے عہدے کا کام اُسنے پہلے پہل بڑی اعتدال مزاجی اور مروت سے
کیا * کہ جسّے دیس کے لوگ بہت راضی ہوئے اور انگلنڈ سے صلح کے نامہ
و پیغام بھی ہوئے * مگر یہہ کچھہ سودمند نہ ہوا * اور برطنیہ پارلیمنٹ نے
جرمنی کے شہنشاہ کو بہت سازرد یا کہ لڑائی پرکار بند ہو * فرانسیسوں نے
کچھہ درنگ نہ کی کہ دخل جو کہ وے اطالیہ میں رکھتے تھے اُسے پھر حاصل کریں
سن ۱۸۰۰ کے مے مہینے میں کونسل اول پارس سے نکلا کہ اُن اطراف کے
لشکر کی سرداری لے * اور ایک عجیب وغریب طور سے سویتزرلنڈ کے
پہاڑوں سے دھس شہر کوستا اور بارڈ کے مشہور قلعہ کو سے ایک فیروزی
کے ساتھہ پھر ایکبار میلان میں داخل ہوا * استریا والے اُسکے آگے سے

بھاگنے لگے * کیونکہ اُنہیں کبھی یہہ امید نہ تھی کہ جس راہ سے کہ وہ آیا اُس راہ سے وہ لومبارڈی میں دھس سکتا تھا * ناچار سویتزرلنڈ کے واردات سے بیزار رھوا اور اُسنے اپنی فوج اُٹھالی * کونسل اول کے میلان میں داخل ہونے کے آگے اہالیٔ فرانس کو زیر حکومت ماسینا کے ناچار جینوا خالی کردینا پڑا تھا * مگر استریا والوں کی قسمت میں لکھا تھا کہ اِسکا برعکس دیکھیں * اور گوکہ مارنگو کی مشہور لڑائی میں جوکہ چودھویں جون کو وقوع میں آئی اُنہوں نے بڑی جسارت و شجاعت دکھائی اور ایک عجب بہادری سے چودہ گھنٹے تک کارزار میں سرگرم رہے اور ظفر کی بھی اُنہیں توقع ہوئی مگر عین وقت پر دشمن نے اور فوج کی امداد حاصل کی کہ جس سبب اُسنے ظفر قاطع پایا * اور اسکے بعد استریا والوں کے سپہ سالار کی درخواست پر حرب کی مہلت ہوئی

۲۳ فصل

شہر پارس میں صلح کا معاملہ ہونے لگا اور شروط پر دستخط ہوئے * مگر انگلنڈ کے ردوقدح کے سبب (جیسا کہ مظنہ ہی) جرمنی کا شہنشاہ صلح نامے کو موکد کرنے سے اِنکار لایا اور ولایت جرمنی اور اطالیہ میں سن ۱۸۰۰ کی پچیسویں دسمبر تک لڑائی مچی رہی * اِس زمان میں پھر شہر اِستیئر میں جوکہ فوقانی استریا میں واقع ہی جنگ کی مہلت ہوئی * اور سن ۱۸۰۱ کی نویں فبروری کو فرانسیسی جمہوری سلطنت اور جرمنی شہنشاہ کے درمیان شہر لیونیول میں صلح نامہ پر دستخط ہوا * اِس مصالحہ کی راہ سے دریا ے رھین فرانسیسی مملکت کی حدبندی ہی * اور رہے سب سردار جو کہ اپنے ملکوں کے بعض حصے یا تمام سے اِس دریا کی بائیں طرف بیدخل ہوگئے تھے اُنکا نقصان جمیع جرمنی سرداروں کو کرنا پڑا * اِسی نمط پر

استریائی مملکت جو اطالیہ میں تھی اور سسلپین جمہوری مملکت کی حد آدیج کا دریا ہوا* تسکنی کے ڈیوک اعظم نے اپنے ڈیوکدم (یعنی صوبہ) کو پارما کے ننھے ڈیوک کے لیئے جو کہ اتروریا کا شاہ ٹھہرایا گیا واگذاشت کیا* اور بتیویائی اور ہلویتی اور سسلپینی جمہوری مملکت کو طرفین نے خود مختار قرار دیا

۲۵ فصل

بحری جنگ کی مہلت سے انگلشیوں نے انکار کیا گو کہ وے اِس خطرے میں تھے کہ جرمنی اور روس کے شہنشاہ اُنکی کمک نہ کرینگے اور سب طور کی صلح سے بھی انکار لائے جینکہ ملیطہ اور مصر فرانسیسوں کے قبضے میں تھے* مگر جب کہ اُنہوں نے ملیطہ کا جزیرہ پھر لے لیا اور سن ۱۸۰۱ کے سپتمبر مہینے کو اسکندریہ میں فرانسیسوں کو مینو کے زیر حکومت ہزیمت دے چکے طرفین جلد وجہد سے صلح کی طرف مخاطب ہوئے* سن ۱۸۰۲ کی ستائیسویں مارچ کو شہر امینس میں صلح نامہ پر قاطبۃً دستخط ہوا* مگر انگلنڈ کی نسبت فرانس کو اِس صلح سے زیادہ فائدہ ہوا* گو کہ انگلنڈ والے اِس بات کے سبب کہ فرانسیسی جمہوری مملکت سے جنگ اتمام کو پہنچی بہت ہی خوش وخورم ہوئے* مگر یہہ بات جلد ظاہر ہوئی کہ یہہ صلح گویا تھوڑے ہی دنوں کی جنگ کی مہلت تھی

۲۶ فصل

فرانسیسی جمہوری مملکت کا اقتدار روز بروز اِس زمان میں بہت ہی پھیلا تھا* سوا اُن ملکوں کے جو کہ ۱۷۹۸ لغایۃ فرانس حاصل کر چکے تھے اب اُنہیں ممالک نیدرلنڈ اور جرمنی کے اکثر دیار ہاتھ لگے* جینوا اور پیدمونت اور سیوائی اُس مملکت میں ملحق ہوئے* اور ہولنڈ اور سوئیزرلنڈ بھی اُسی مملکت سے متعلق ہوئے* سسلپین کا جمہوری ملک ممالک میلان اور

مودینا اور مانتوا اور پارما کے دچیوں کے اور رونیشیوں اور رمیوں کے
بعض ممالک کے ساتھہ اول کونسل کے سپرد دس برس کی میعاد پر ہوگئے *
جینوا یعنی لیگیوریائی جمہوری ملک لیونیول کے مصالحہ کے سبب پھر
فرانسیسوں کے قبضے میں آیا * اور ولایت اسپانیہ اور تسکنی (جو کہ اب
اِترور یا کے شاہ نو (طابعین فرانس) کے قبضے میں تھا) بالکل فرانس کی
مطیع تھیں * فرانسیسوں نے علاوہ اِسکے اپنی مشرقی ہند یعنی امیریکا کی
بستیوں پر بھی پھر قبضہ کیا اور جنوبی امیریکا میں بھی دخیل کار ہوگئے

۱۶ باب

فرانس کا احوال امینس کے مصالحہ سے تلست کے مصالحہ تک سن ۱۸۰۷ میں

۱ فصل

اِسکا ذکر ہو چکا ہے کہ کونسلوں کا پہلے پہل کا عمل مائل بصلح تھا *
کوشش ہوئی تھی کہ صوبجات کی جو بر سر بغاوت تھے استمالت اور تسلی
کریں * کفیلی قانون کہ جسکا عمل بڑا ہی دقت آمیز تھا منسوخ ہوا * اور
اُنکی بھی اسم نویسی کہ وہ جلاوطن ہوئے تھے موقوف ہوئی * مملکت
کے انتظام کے پہلے انقلاب میں کوشش ہوئی کہ یعقوبینی فرقے کے جبر و قہر
کو روکیں اور زمرداں کو خوف زدہ کریں * مگر بعد و سے احکام جو کہ
اُنمیں سے بہت سی سرکشوں کے حق میں جاری ہوئے تھے ملائم کیئے گئے

۲ فصل

جلد امینس کی صلح کے بعد قوم نے اکثر کونسل اول سے اسلیئے از بسکہ
راضی ہوئے کہ اُسنے عمومی مذہب پھر بحال کیا * سن ۱۸۰۲ کے روز
فصح کو صدر الصدور کی کلیسیا میں مصالحہ سلفی دینی رسوم اور
دستورات کے موافق بڑے علما کے دینی اکثر کے حضور میں کیا ہوا *

سال گذشته میں اِن شروط پر پوپ سے مصالحه هوا تها * که جمهوری مملکت کے حال کے تقسیم کے موجب ایک نئی اُسقفی تقسیم هو* اور یهه که پهلا کونسل نئے اُسقف الاساقفه اور اُسقفوں کے تقرر کا اختیار رکهے * اور پوپ سے اُنکے وقف وتقدیس کا کاروبار متعلق رهے * اُسقف محلّے کے قسیسوں کو تقرر کرے مگر منظوری اُس تقرر کی سرکار کے ذمے رهے * پوپ سب پُرانے اُسقفوں سے استعفا داخل کرواوے اور اِس بات کا وعده کرے که جو مال کلیسیا کے تحت سے نکل گیا هو وه بحالِ خود رهے * بے استرضا سرکار کے روم کے دینی محکمے اور شوراے علماے دین یعنی شوراے عام کی طرف سے کوئی فتویٰ مشتهر نه هونے پائے * اور نه کوئی منفی یا اُسقفی مجلس جمے * یا کوئی پوپ کی طرف سے دینی سفیر یا کوئی دینی رسول یا نایب اپنے عهدے کا کام کرنے پائے

۳ فصل

سن ۱۸۰۱ کے مصالحه میں ایسی ایسی کچهه شروط داخل تهیں * پوپ اِسبات میں خوش تها که سب برات پر راضی هو تا که فرانس کے لوگ خندقِ کفر سے نکل پهر عروج کریں * مگر اِن شرطوں سے یهه بات هویدا تهی که جب که کونسل اول نے عمومی مذهب کی بحالی کا پهر حکم دیا اُسکا مطلقاً اراده یهه نه تها که وهاں کی قوم سابق دستور کے موافق عبادات کے امور میں روم کے دینی محکمے کے مطیع رهیں * اور یهه بات اِسکو زیاده ثابت کرتی هے که لیوثری اور کالوینی فرقے بهی اُسی پائه پر رکهے گئے جسپر که عمومی تهے * اور اُنهیں تین مل رسوں کے تقرر کی بهی اجازت ملی * دو لیوثریوں کے لیئے فرانس کی مشرقی نواح میں * اور ایک کالوینوں کے لیئے جنیوا میں * اِس مصالحے میں اِس بات کا بهی بند وبست هو گیا که جمهوری مملکت میں قاضی القضات کے تقرر کی

بابت فرقۂ اُبات سے کچھہ مضایقہ نہ رکھا جاے

۴ فصل

سن ۱۸۰۲ کی دوسری اگست کو عوام الناس کی طرف سے یہہ عجیب درخواست ہوئی کہ کونسلوں کا عہدہ جو کہ بونا پارت اور کامباسیرس کی نسبت دس برس کر موقت تھا بونا پارت کے لیئے عین حیات تک بحال رہے * اولاً اِس مقدمے میں یہہ تجویز تھی کہ کونسلوں کے بحال رہنے کی میعاد کچھہ بڑھے * مگر جب کہ جلدی جلدی محفلوں کے لوگوں کی راے اِس امر میں طلب ہوئی سب کے سب اِس بات پر متفق ہوئے کہ کونسل اول کے لیئے عین حیات تک یہہ عہدہ بحال رہے * اور سنکاج نے اسے برضا و رغبت مان لیا

٥ فصل

اِس تقرر کے سبب انتظام کا ایک نیا ڈول نکلا کہ جس حاکم اول کے ہاتھہ میں بڑا اقتدار آنے والا تھا * اب اُسے اجازت ملی کہ نہ فقط اپنے شریکوں کو مقرر کرے بلکہ لڑائی اور رفاقت اور صلح اور مجرموں کے عفو خطا کے سب کاروبار بھی اُسی سے تعلق رکھیں * اور سنکاج کے وسیلے (جو کہ بالکل اُسکے کہنے میں تھا) شارعین مقرر کرے * اور یہہ بات بھی اُسکی خاطر سے نہ اُتر گئی کہ سلپین اور لیگیوریائی جمہوری ممالک اور سب نئی مملکتوں میں بھی یہی قاعدہ داخل کرے * اور یہہ کہ سب باتوں میں حاکم اول کے نام سے اپنا حکم سب پر بالا رکھے * یے سب باتیں ایسی گریزی اور دانائی سے عمل میں آئیں کہ یہی سمجھا جاتا تھا کہ جمہور الناس نے سوچ بچار کے اِسکا حکم اپنی طرف سے دیا تھا * حریت اور حقوق کی مساوات اور منصفی وکلا کا تقرر کہا گیا کہ یے ہی منشا کے خواہش تھے * مگر یہہ بات کبھی خاطر سے نہ اُٹھہ گئی کہ سب کے سب کونسل اول کے حکم کے مطیع رہیں * اِسی زمانہ میں سلپین جمہوری ملک کا نام اطالیائی جمہوری ملک ہوا

۶ فصل

مگر ولایت سویتز رلنڈ ایسی سہل طور پر فرانسیسوں کے جوئے کے تلے نہ آسکی * گو کہ وہاں کے لوگوں کی کوشش حریت اور خود مختاری کے باب میں آخرش کو عبث ہوئی * اکثر بستیوں کا یہہ حال تہا کہ بہت ہی جراءت اور جسارت سے وے کمر بستہ ہوئیں کہ اُنکے سلفی انتظام اور حقوق اور دستورات پر غلبہ نہ ہونے پائے * مگر جتنا کہ وے آپس میں پہوٹے ہوئے تہے (اور یہہ بات انہیں حیف ہی کہ اِن دنوں بہت ہی پائی جاتی تہی) اُتنا ہی فرانس کے جابر حاکم کو فرصت ملی کہ امن چین کی بابت (میانچی ہونے کے حیلے سے مگر حقیقت میں اِسلیئے کہ ملک کو اپنے قبضے میں لائے) وہاں اپنا دخل دے * اور جب کہ وہ ملک مطیع ہوچکا تب اُسنے فقط نام کے لیئے اُسکی حریت اور خود مختاری کا قرار دیا * انگلشیہ دربار کی ردوقدح کے سبب اُسکے غصب کے اعمال کچہہ ملائم ہوئے * اور انتظام تو وہاں کے لوگوں کے لیئے زیادہ تر اُنکے خاطر خواہ ہوا * بہ نسبت اِسکے کہ اگر انگلشیہ اِس نمط پر اعتراض نہ کرتے ہوتا

۷ فصل

سن ۱۸۰۲ میں پارما کے ڈیوک کی وفات کے سبب اور اُس مصالحہ کی لحاظ سے جو کہ اسپانیہ سے ہو گیا تہا کونسل اول نے فرانسیسی جمہوری مملکت کے نام سے پارما اور پلاسنشیا اور گیواستالا کے ڈچیوں کو لے اُنہیں بلد ولایت فرانس میں ملحق کرلیا * پارما کے ڈیوک کے اکلوتے بیٹے کو جو کہ ایک اسپانیائی شاہزادی سے تہا مملکت اِترور یا کے لقب سے لونیول کے مصالحہ کے مطابق تسکنی سرکاریں ملیں

۸ فصل

گو کہ مذکورۃ الذکر مصالحہ کے مطابق اُن سرداروں کے جبر نقصان کا (کہ جنکے حقوق اور اموال فرانسیسی خروج کے سبب تلف ہوئے تھے) تصفیہ جرمنی مملکت کی مجلس امرا کی تجویز پر موقوف تھا * مگر بونا پارٹ نے ایک حیلے سے اُسمیں اپنا دخل دیا * اور اُن سرداروں کی طرف زیادہ تر مایل ہوا کہ جنسے وہ زیادہ خطرہ رکھتا تھا یا اُنکی طرف جو زیادہ تر اُسکے کہنے میں تھے * ورتمبرگ کے ڈیوک اور ہیسی کاسل کے لینڈ گریو" اور بادن کے مارگریو" کے لیئے اُسنے الکٹر کا منصب حاصل کیا * اور دوسروں کے لیئے یہہ بات ٹھہرائی کہ بہت سی اُسقفی سرکاریں جو کہ دریاے رہین کی دہنی طرف تھیں اُنہیں دی جائیں

۹ فصل

جلد معلوم ہوا کہ امینس کے مصالحہ سے دونوں قوموں میں اچھی طرح صفائی نہ ہو گئی تھی * کونسل اول کی یہہ راے تھی کہ اُس مصالحہ کے شروط کے لحاظ سے وہ فقط بعضی خاص باتوں میں کاربند ہو سکتا تھا * اور اپنے گماشتوں کے وسیلے (خواہ خفیہ یا علانیہ) حرب کی تدبیر کر رہا تھا * سچ ہی کہ طنز و طعن جو اُسپر اِس زمان میں انگلنڈ کے خبر کے کاغذوں میں ہونے لگی اِس بات کے سبب پڑے کہ اُسے ناراض ہونے کی جگہہ ملے * اور گو کہ اِس گمان کے لیئے وجہہ معقول نہیں ہی کہ صلح کی طرف اُسکی طبیعت راغب تھی تاہم معلوم ہوتا ہی کہ برطنیہ سرکار اور قوم کی غیر اعتمادی کے سبب وہ اور بھی بھڑک اٹھا * سن ۱۸۰۳ کے مے مہینے میں کہا جا سکتا ہی کہ سے دونوں مملکتوں آپس میں پھر برسر جنگ تھیں

۱۰ فصل

جیسے کہ پھر حرب کا ڈنکا ہوا کونسل اول نے ایک عجب سرعت سے انگلنڈ

کے اُن لوگوں کو جو کہ فرانس میں تفریح طبع یا کچھہ کام کے لیئے آئے تھے پھر جانے سے روکا کہ وہاں اپنے ملک کے اعمال کے لیئے کفیل رہیں * اُسنے انگلنڈ پر خروج کرنیکا بھی قصد کیا * مگر اِسّے یہی نتیجہ نکلا کہ انگلنڈ کے لوگ ایسی شجاعت و کوشش سے مستعد ہوں کہ اُسکے سب منصوبے سراسر باطل ہو جائیں * تجویز ہوئی کہ سب کے سب کمر بستہ اور پارلیمنٹ کے حکم سے مرتب ہوں * بونا پارٹ کا ایک دوسرا عمل انگلنڈ کے ضد میں یہہ تھا کہ اُسنے ایک لشکر بھیجا کہ ہانوور کے ملک پر جا کر قبضہ کریں * گو کہ انگلنڈ کا شاہ اپنے الکٹر کے عہدے کے لحاظ سے اِس بات پر مصمم ہوا کہ طرفین میں کسی کی طرف نہ ہو

۱۱ فصل

کونسل اول نے اب نہ فقط شاہی اقتدار بلکہ اقتدار مستقلہ بھی اختیار کیا * اور ایک حیلے سے اُسنے اپنے تئیں ایسے مقام حکومت پر پہنچایا کہ وہاں کی قوم کی پنچایت اور جماعت اور شوریٰ کی نسبت کچھہ اچنبھا نہیں کہ وہ اعلیٰ سے اعلیٰ منصب اور مکنت کی ہوس کرے اور قوم حتی الامکان اُسے دبے * لیکن اگر وہ کم دانائی اور گربزی اختیار کرتا تو یہی عجب بات ہوتی کہ ایک کورسیکائی اوقاش کو بلا مزاحمت سر زبوم یورپ کے تختوں سے درخشندہ تر تخت ہاتھہ لگتا * سن ۱۸۰۴ کی اٹھارھویں مے کو کبرا اور امرا کی مجلس نے اُسے فرانسیسوں کے شہنشاہ کا خطاب دیا * اور یہہ شرط ٹھہرائی کہ یہہ خطاب اُسکے ذکوری فروع کی نسبت موروثی ہو * اور اگر کوئی ذکوری فروع نہ ہو تو اُسے اپنے بھائیوں کے بیٹوں یا پوتوں سے ایک کو متبنی کرنے کا اختیار تھا * جمیع شرائع شہنشاہی یا اُسکے نام سے متفرع ہوں * اور اِسکی بھی فکر ہو گئی کہ شارعین اور بیعت کرنے والوں کے مہتم جماعت امرا اور کبرا کے

مطیع ہوں * کہ جسکے تقرر میں شہنشاہ کو اختیار مطلق تھا تا کہ کوئی
شرع یا قانون بے اُسکی رضا کے جاری نہ ہونے پائے * مرزبوم یورپ کی اکثر
مملکتیں سوائے انگلند کے اُسکے اِس شہنشاہی لقب کے معترف ہوئیں

۱۲ فصل

نپولیین بونا پارت کے شہنشاہی لقب لینے کے سبب اور دریائے رہین
کے اتفاق کے باعث فرانسس ثانی نے جرمنی شہنشاہ کا لقب چھوڑ شہنشاہ
استریا کا لقب لیا * اِس نمط پر اُسنے خاندان ہاپسبرگ کے لیئے موروثی
عزت بحال رکھی * اور سیاستہ المدن کی بابت وہ ایکبارگی ولایت جرمنی کی
سرکاروں سے دست بردار بھی نہ ہوا

۱۳ فصل

سن ۱۸۰۴ کی دوسری دسمبر کو نوتردام کی کلیسیا میں بڑی جلوا ور
شان و شوکت سے نپولیین کے سر پر تاج رکھا گیا * اور وہاں مجبوراً روم کے
اُسقف الاساقفہ کو حاضر ہونا پڑا کہ اُسے مسح کرے * اُسکی ملکہ
جوسیفین بیوہارنوس بھی (جو کہ کچھہ عرصے سے اُسکی منکوحہ تھی)
اُسی وقت مکلل ہوئی

۱۴ فصل

شہنشاہ کے اعمال سے پہلا عمل یہہ تھا کہ اُسنے فرانسیسی دیوانی مقدمات
کے قانون کو (جو کہ کونسلی انتظام میں مروّج ہوا تھا) تصحیح و تنقیح کر
اُسکا نام قانون نپولیین رکھا * اُسکے دو بھائی یوسف اور لوئس
اور اُسکے دونوں شریک لیبرون اور کامباسیرس ولایت کے الکٹر اعظم اور
کونستبل (کوتوال اعظم) اور آرچ چانسلر (قاضی القضات) اور آرچ تریشورر
(فوطہ دار خزانہ عامرہ) تھہرائے گئے * اور مارسچال کا لقب اُسکے سپہ
سالاروں سے ممتاز سپہ سالاروں کو ملا * لیکن جسمیں کہ اُسکے تمیز کی

زیادہ تر استواری ہوا اور اُسکے عدو تدریں اُسنے چند معزز لوگوں پر شاہی بندش (یعنی وہ بندش جو کہ بعضے لوگوں نے خارج شاہ کے خاندان کو پھر تخت پر بٹھلانے کے لیئے کی تھی) کا جرم دھر اُنہیں تجویز کے لیئے بُلایا * کہ جنمیں دو معتبر سپہ سالار پیچیگرو اور موریو بھی داخل تھے * پیچیگرو ایسی حالت میں محبس سے مردہ نکلا کہ اُسکی موت کی بابت بہت سے شک و شبہہ کئے رہے * موریو کہ جسکو بھی بڑا ہی خوف وخطرہ تھا اور اغلب کہ اُسکے قتل کی تجویز بھی ہوئی تھی اُسے اجازت ملی کہ شمالی امیریکا میں نکل جائے * گوکہ یقین نہیں پڑتا مگر یہہ بات دفتر میں موجود ہی کہ برلن کے فرانسیسی سفیر کو حکم پہنچا کہ شاہ پروشیا سے درخواست کرے کہ نافرجام لوئس ھیچل مم کو جو کہ اُس وقت وارسا میں تھا فرانس کو ارسال کرے کہ وہاں آنکر اِس بات کی جوابدہی کرے کہ وہ کیوں بندش شاہی میں شریک ہوا تھا

۱۰ فصل

جب کہ فرانس میں وہ شہنشاہی دبدبہ حاصل کر چکا نپولیین نے یہہ بات کفایت نہ جانی کہ سلیمین ممالک مفتوحہ میں فقط حاکم اول کہلاوے * جلد اِسبات کا بندوبست ہو گیا کہ نئی اطالیائی جمہوری سلطنت کے حاکموں کی طرف سے اُسکے حضور اطالیہ کا تاج پیشکش کئے رہے * وہ اِس تاج کے قبول کرنے کے لیئے ویسا ہی مستعد تھا جیسا کہ تمام ملک اطالیہ کا اُسکے مطیع ہو ہی چکا ہو * سن ۱۸۰۵ کی چھوٹی مئی کو وہ میلان میں گیا اور کلیسیا کے بزرگ کے منبر پر سے مشہور تاج آھنی اُٹھا اُسے اپنے سر پر رکھا اور کہا کہ وے سب اُسکے مغضوب ہونگے جو اِس تاج کے استحقاق کی بابت کچھہ اعتراض لائیں * اِس عمل کے بعد اُسنے ملکہ جو سیفین کے بیٹے بیوھارنویس کو وہاں اِسی شرط پر کہ اُسکی

وفات کے بعد دونوں تاج الگ ہو جائیں اپنا نائب مقرر کیا * جلد اسکے
بعد جینوا پر اُسنے اپنا قبضہ کرلیا * اور وہاں کے ڈوج (حاکم اول) اور
اہالئی شوریٰ کو بیدخل کر حکم جاری کیا کہ آیندہ کولیگیوریائی جمہوری
ممالك (چنانچہ وے کہلاتے تھے) ولایت فرانس میں ملحق ہو جائیں *
اِن ناصواب اور غصب کے اعمال سے اُسکے آخرش لوگ ایسے درہم وبرہم ہوئے
کہ ایك تازہ اتفاق اُسکے ضد میں ہوا * پس سال تمام بھی نہ ہونے پایا
کہ نہ فقط انگلند بلکہ روس اور پروشیا اور استریا مستعد بجنگ ہوئے
کہ اُسکے خروج کو روکیں * ولایت سویڈن اِس اتفاق میں آملی لیکن
جلد ناراض ہو اُسنے انصراف کیا * مگر فرانس کے اقتدار اور غصب کی
دہشت اِسقدر لوگوں کے دلوں میں پیٹھہ رہی تھی کہ شہنشاہ فرانس
کے علیٰ الرغم جرمنی کے اکثر سردار (خصوصاً بویریا کا بیعت کرنیوالا)
نیپولیین سے آملے

۱۶ فصل

بحر پر فرانسیسی اور اسپانیردی متفق اقتدار موالات والوں کو مطیع
نہ کرسکے * سن ۱۸۰۵ کی اکیسویں اکتوبر کو ترافلگار کی لڑائی
میں برطانیہ مجمع السفاین نے لارڈ نلسن کے زیر حکومت (جوکہ
اِس لڑائی میں مارا گیا) قاطبۃً ظفر حاصل کیا * انگلشیوں کے فقط
ستائیس جہاز تھے اور فرانسیسوں اور اسپانیردوں کے تینتیس *
بر پر لڑائی کی کچھہ اور ہی شکل تھی * شاہ پروشیا نے نہ فقط درنگ
بلکہ دغا بھی کی * ولایت سویڈن تو ایکطرف ہو ہی گئی تھی * شہنشاہ
فرانس کا یہہ حال تھا کہ اُسنے ایك ناکارآزمودہ سپہ سالار جینرل
ماك کو مقرر کیا * اور اہالیٔ روس جوکہ سرگرم تھے اپنے موالات
والوں کی تلوّن مزاجی کے سبب اور زیادہ راہ کی کمی اور بیماری کے

اور محنت کے باعث کچھہ نہ کر سکے * آسترلتز کی لڑائی کے بعد (جوکہ دسمبر مہینے میں واقع ہوئی) شہنشاہ استریا نے کہ جسکا صدر اعظم ور دشمنوں کے ہاتھوں میں تھا صلح کی درخواست کی * اور وینیشیا کے ممالک (جوکہ اُسپر مفوض ہوئے تھے) اور ریٔکا اور پایمپیونو کے ملکوں کو حوالہ کر دیا * اور بوناپارت کے اطالیہ کے شاہ ہونے پر مقرر ہوا * بویریا کو برسگا اور تیرول کا کچھہ حصہ ہاتھہ لگا * پرسبرگ کے مصالحہ کی جوکہ سن ۱۸۰۴ کے اکتوبر مہینے میں واقع ہوا ایسی کچھہ شروط تہیں

۱۷ فصل

شہنشاہ استریا کے قبضہ سے ولایت جرمنی کے بعض دیاروں کے نکل جانے کے سبب ایسے ایسے انقلاب گذرے کہ جنکا ذکر ضروری * بویریا اور ورتمبرگ کے بیعت کرنیوالے اپنے اپنے ملکوں میں شاہ قرار دیئے گئے * اور یوجین بیوہارنویس نایب اطالیہ کا نکاح (جوکہ ملکہ جوسیفین کا بیتا تھا) بویریا کے نئے شاہ کی بیتی کے ساتھہ ہوا * کوکہ اسکے آگے یہہ لڑکی بادین کے امیر کے ساتھہ نامزد ہوئی تھی

۱۸ فصل

اس لڑائی کے ہنگام میں دربار نیپلس نے ملکہ کی بے صلاح دینے کے اعمال کے سبب (کہ وہ نافرجام ملکہ فرانس متوفی کی بہن تھی) نیپولیین کو اسلیئے ناراض کیا کہ اُنہوں نے برطنیہ اور روس کے لشکر کو اپنے ملک میں اُترنے دیا * نیپولیین نے جلد باغیوں پر فتویٰ دیا * اور اُسنے یہہ بات ظاہر کی کہ بوربونی خاندان کی سلطنت کا حق نیپلس سے اُٹھہ گیا * شاہی خاندان کو ناچار پالرمو میں پناہ لینی پڑی * اور تھوڑے دنوں کے بعد نیپولیین نے نیپلس کا تاج اپنے بھائی یوسف پر مفوض کیا * مگر وہاں کے لوگ اس بات سے نہایت ناراض ہوئے اور کچھہ دنوں تک بلوا

اور فساد مچائے رہے * سن ۱۸۰۶ کی تیسویں مارچ کو یوسف کے نام پر وہاں کے شاہ ہونے کی منادی ہوئی

۱۹ فصل

اپنے بھائی لوئس کے لیئے جو کہ فرانس کے کونستبل کا عہدہ رکھتا تھا شہنشاہ فرانس نے ایک دوسری ولایت تجویز کر رکھی تھی * ہولنڈ کے سیاسۃ المدن کا انتظام کئی مختلف طور پر بدلا مگر وہ ہدنت اور امن چین وہاں نہ ہوا جو کہ وہاں کے حاکموں کے تصور میں تھا * یوں صلاح ٹھہری کہ انتظام سلطنت مستقلہ سے وہاں کی ابتری رفع ہونے والی تھی * اور یوں اشارہ ہوا (مگر اس نمط پر کہ سمجھہ سے باہر نہ رہے) کہ شہنشاہ اس بات سے خوش ہوگا اگر وہاں کے خاص لوگ نہ عام اس نوع کی تبدیل پر اپنی رضا دیں * وے لوگ کہ جنکے حضور یہہ تدبیر درپیش ہوئی ایسے ہیبت زدہ یا آشفتہ خاطر ہو رہے تھے کہ اُنہوں نے اس درخواست کے کرنے میں کچھہ بھی دریغ نہ کیا کہ شہنشاہ کا بھائی ہولنڈ کا شاہ مقرر ہو * چنانچہ یہہ ماجرا سن ۱۸۰۶ کی پانچویں جون کو عمل میں آیا * شاہ نو کے حق میں اس بات کا کہنا بجا ہی کہ اپنی حلیم و سلیم طبیعت کے سبب جو کہ اُسنے رعایا کی طرف ظاہر کی اور اسلیئے کہ اُسنے فرانسیسی احکام کے درشتی اور سختی کو ملایم کرنے کا قصد کیا وہ اپنے بھائی شہنشاہ کی آنکھوں میں ہلکا ہوا

۲۰ فصل

سن ۱۸۰۶ میں نیپولیین نے ولایت جرمنی کے انتظام کو اکثر خاص دیار خصوصاً مغربی اور جنوبی دیار کے علاحدہ کرنے سے کہ دریاے ریہین کے اتفاق میں داخل ہوں تلے اوپر کر ڈالا * کیونکہ اس اتفاق میں ان سرداروں نے اقبال کیا کہ ولایت جرمنی کے شرائع کو بالکل چھوڑ شہنشاہ فرانس کے موالات والے بنیں اور اعانت افواج حسب طلب دیں *

جب کہ اتنے سرداروں نے یوں اسّے منہہ موڑا شہنشاہ تخت شہنشاہی سے اُتر بیٹھا اور اُسنے وہاں کے سب بیعت کرنیوالوں اور دوسرے سرداروں کو کمند اطاعت سے فارغ البال کیا * اس نمط پر انتظام جو کہ ایک ہزار برس سے قایم تھا اور سن ۱۴۳۸ سے ھاپسبرگ کے خاندان سے بلا مزاحمت متعلق رہا تمام ہوا

۲۱ فصل

معلوم ہوتا ہی کہ اِس زمان میں یوں ہی ہونہار تھا کہ سب چیزیں بونا پارت کے اقتدار کے آگے سر جُھکائیں * پروشیا کہ جسنے ابتلک بڑے ہی ناصواب دیل سے سن ۱۸۰۴ کے اتفاق میں آملنے سے غفلت کی تھی اور یہاں تک قریب میں بھی آ گئی تھی کہ فرانس کے موالات والوں سے اپنے تئیں قرار دے سن ۱۸۰۶ میں اُسنے اپنی خطا دیکھی * مگر اِسّے کچھہ اچھا نتیجہ نہ نکلا * بن دیکھے بھالے اور بن کسی طیاری کے اور فقط سکسنی والوں کی اعانت سے وہ لڑائی پر مستعد ہوئی * اور برنسوک کے ڈیوک کے زیر حکومت اُسکے لشکر نے جینا اور آورستدا ۃ میں دو بڑی بڑی ہزیمتیں اُٹھائیں * صدرالصدور میں دشمن فیروزی سے گھس آیا * اور وہاں کے لوگوں نے اُسے اچھی طرح لیا * اور اِس اطاعت سے اُنکے اُسنے فائدہ اٹھانے میں کچھہ دریغ نہ کیا * اثناے جنگ میں اہالیٔ سکسنی پروشیا سے متفرق کیئے گئے * اور برنسوک کا ڈیوک گھایل ہوا اور اہالیٔ فرانس کے چڑھہ آنے پر اُسے اپنا ملک چھوڑ دینا پڑا * اور آلتونا میں جا بڑی خواری سے مر گیا * نیپولیین نے عداوت کے سبب اُسکی لاش کو اسکے مزار میں نہ گڑنے دیا

۲۲ فصل

جب کہ شہنشاہ فرانس تھوڑے دنوں کے لیئے سن ۱۸۰۶ کے نومبر مہینے

میں برلن میں جا رہا تھا وہاں اُسنے ایک عجیب و غریب حکم جاری کیا کہ جزایر برطنیہ حالت محاصرہ میں تھے* ہرچند کہ اُسکے پاس ایسا بحری لشکر نہ تھا کہ جہان کے کسی طرف بھی رہ اُنکی تجارت کو روک سکے* اِس حکم سے برطنیہ کی ساری تجارت غیر مشروع قرار دی گئی* اور ہر طرح کی آمد و شد کی ممانعت ہوئی* جمیع برطنیہ رعایا جو کہ اِن دونوں بڑی ممالک میں رہتی تھی دھمکائی گئی کہ وے گرفتار رہونگے اور اُنکے مال کی قرقی ہوگی* اور پروشیا اور ڈینامارک اور ہانس تونس (یعنی متفق بلاد تجارت) اور ہولنڈ اور فلانڈرس اور فرانس اور اسپانیہ اور اطالیہ وغیرہ کے سب بنادر انگلشیہ جہازوں کے آنے سے مسدود ہوئے

۲۳ فصل

فرانسیسوں کی ترقی نے شاہ پروشیا کے ممالک میں شہنشاہ روس اور برطنیہ سرکار کو دہشت زدہ کیا* اور فریدرک کو وہ اعانت ملی کہ جسکی اُسکی اگلی تنبلی اور ہاتھوں رائی سرکاروں میں دخل دینے کے سبب اُسے مطلق امید نہ تھی* شاہ سویدن کو بھی انگلند کی طرف سے زر ملا کہ پومیرانیا میں ایک لشکر تعین کرے* لیکن موالات والوں کی ساری کوشش فرانسیسوں کے روکنے میں عبث ہوئی* اہالیٔ روس ایلا اور فریدلانڈ وغیروں میں شدت سے لڑے* مگر فرانسیسوں کو دانزک اور کونگزبرگ کے قبضے سے باز نہ رکھہ سکے* اور شاہ پروشیا نے اِتنا بہت سا نقصان اُٹھایا کہ سر جھکا کر اُسنے جلدی صلح کی* جس حالت میں کہ نیپولیون نے ایک عجیب تدبیر سے نہ فقط اسکندر شہنشاہ روس کی ترغیب کی کہ وہ نہ فقط شاہ پروشیا کو آزار چھوڑ دے بلکہ یہہ بھی کہ اُسے آملے تا کہ ممالک پروشیا کو غارت کرے* اور ایسی ایسی تدبیروں میں اُسکا شریک ہوا جو کہ ہر زمرہ یورپ کے لیئے بہت ہی

مضر تھیں اور فقط اُسی کے خاندان کے لیئے مفید * تِلست کے مصالحہ کی راہ سے جو کہ سن ١٨٠٧ کے جولائی مہینے میں واقع ہوا روس کے شہنشاہ نے دریاے رھین کے اتفاق کا (جو کہ اب کئی سرکاروں کا تھا) اور یوسف اور لوئس بوناپارت کے نیپلس اور ھولند کے شاہ ہونے کا اقبال کیا * اور شہنشاہ فرانس کو اُسنے یہہ بات بھی کرنے دی کہ اپنے چھوٹے بھائی جیروم کو شاہ وِستفالیا کے خطاب سے پروشیا کے صوبجات جو کہ دریاے ایلبی اور رھین کے مابین تھے اور ھانوور کی سرکاریں اور برنسوک کے ڈیوک کے ممالک اور ھیسی کاسل کے لانڈگریوؔ سے * اور پروشیائی پولنڈ کا بڑا حصہ سکسنی کے بیعت کرنیوالے کو (جو کہ اب شاہ تھا) وارسا کے ڈیوک کے لقب سے بخشے * اور چند مخفی شروط کے سبب چنانچہ روایت ہی ممالک مغضوبہ سے اکثر مرزبوم یورپ کی ساری نواح میں فرانسیسوں کے لیئے منظور و موکل ہوئے * سن ١٨٠٦ اور سن ١٨٠٧ میں نیپولیین کے شدید جبر وقہر کے اعمال سے جرمنی سرکاروں میں مدام انقلاب ہوا کئے * جو جو سردار کہ دریاے رھین کے اتفاق میں جا ملے تھے اُنہیں اجر میں یا القاب عزت مآب یا ممالک ملے * مگر جو کہ موالات والوں کے طرفدار ہوئے تھے وے اپنے ممالک سے بیدخل کیئے گئے اور ممالک فرانس کے حد و قرار دیئے گئے * اِن انقلابوں کا ذکر مفصلاً (جنمیں کہ تھوڑے بالاستمرار تھے) اِس کتاب کی داب سے باہر ہی

٢٣ فصل

تِلست کے مصالحہ کی راہ سے اور فائدوں کے سوا نیپولیین ایونیائی جزایر پر پھر قابض ہوا * سپے جزایر کا مپو فورمیو کے مصالحہ کے بعد بہت ہی مضطر اور ابتر ہو گئے تھے * اور یہہ بات مشکل سمجھی گئی کہ اب اُنہیں لیکے کیا کریں * سن ١٨٠٠ کے مارچ مہینے میں غرض کہ روس اور ترکستان

کے مصالحہ کی راہ سے یہہ تجویز ہوئی کہ کورفیو اور سیفالونیا اور زانتی
اور ایتھیکا اور سیریگو اور مقدس ماروا اور پاکسو کے جزایر ملکر ایک
سرکار ہوا اور اِن دونوں مملکت کی ضمانت پر ایونیائی جمہوری
سرکار کہلاوے * امیئس کے سن ۱۸۰۲ کے مصالحہ کی راہ سے نپولیین نے
وعدہ کیا تھا کہ سپٹنسیولر جمہوری سرکار کا معترف ہو * مگر تِلست
کے صلحنامہ سے روس نے اُسے یہہ سرکار پھیر دی * معلوم ہوتا ہی کہ
یہہ مصالحہ بالکل فرانسیسی حاکم کی تجویز سے ہوا تھا * جب کہ پروشیا کو
اُسکے روسی موالات والوں نے ترک کیا اُسنے بہت سا رنج اُٹھایا * شاہ
سویڈن اِس مصالحہ میں اپنی اجازت سے منکر ہوا اور اُسنے یوں ظاہر کیا
کہ اُسکا مصمم ارادہ تا بمقدور فرانسیسوں کے غصب کے روکنے کا تھا * مگر
اِسبابات کے انصرام کے لیئے اُسے عقل و بصیرت کم تھی * اور برنا پارٹ سے قوی
دشمن سے وہ نہ لڑ سکا * بہت سے سپاہ ثمر سے قصد کے بعد استرالسند کے بچاؤ
اور اپنے لشکر کو پومیرانیا میں رکھنے کے لیئے اُسے آخرش ناچار لوٹنا
پڑا * اور استرالسند کا شہر اور ریوجین کے جزیرے اُسکے ہاتھ سے نکل گئے

۱۷ باب

اسپانیہ اور پرتگال کا احوال سن ۱۷۸۸ سے لیکر سن ۱۸۱۴ تک

۱ فصل

یہہ دونوں ممالک عوارض سرشتی کے باعث ایسے ممزوج ہیں کہ گو کہ اُنکے
سود و بہبود متفرق ہیں اور یہاں کے لوگوں میں بھی آپسمیں کم ربط
ہی تا ہم مرزبوم یوروپ کے احوال کی نسبت وے اکثر ایک ہی ابتری
میں مبتلا رہے * اور جس حالت میں کہ سب بڑی اقتدار بر سر جنگ
تھے کبھی دیر تک اُنمیں امن چین نہ رہا * اٹھارھویں قرن کے آغاز کے
احوال میں اِسکا ذکر ہو چکا ہی * مگر آیندہ سالوں کے حوادث کے سبب

یہہ بات اور بھی نمایاں ہوئی

۲ فصل

اسپانیہ را لا چارلس چہارم سن ۱۷۸۸ کے دسمبر مہینے میں جب کہ فرانس کے انقلاب کا آغاز ہوا تخت پر مسلط ہوا * اور اِس زمان کے کئی برس بعد اور عین ترس و بیم کے عہد میں یہہ ولایت اُس انقلاب عظیم کے سبب فساد کے پھندے میں الجھہ گئی * سن ۱۷۹۳ میں اہالیٔ اسپانیہ شاہ فرانس کے خاندان پر جو جبر و ستم ہوا اُسے دفع دبرہم ہو ولایت فرانس پر چڑھہ آئے اور ربیلگارد کے شہر کو لے لیا * اور اِس بات کا اُنہوں نے کچھہ بھی دھیان نہ کیا کہ کیسا جلد اُنہیں اِسکا عوض کیسے مہنگے مولوں کرنا پڑیگا * سن ۱۷۹۴ کے آغاز میں جنرل دیوگمیر کے زیر حکومت اہالیٔ فرانس نے ولایت اسپانیہ پر خروج کیا اور نہ فقط اسپانیائی لشکر کو بھگا دیا بلکہ بہت سے محکم مقاموں پر قابض ہوئے * اِس ہزیمت کے سبب نہ فقط یہہ بات حاصل ہوئی کہ اسپانیہ سے صلح ہو بلکہ سن ۱۷۹۵ کے مصالحہ سے مقدس دومینگو کے جزیرے کا اسپانیائی حصہ جو کہ مغربی ہند یعنی امیریکا میں واقع ہے اہالیٔ فرانس کے ہاتھہ لگا * اور سن ۱۷۹۶ میں انگلند کے علی الرغم اسپانیہ کے شاہ سے اتفاق ہوا * اِس اتفاق کے سبب اسپانیہ کو اکثر باتوں میں ضرر پہنچا * جیسے مقدس ونسنت کی لڑائی میں انگلشیوں کے ہاتھوں اسپانیائی مجمع السفاین نے ہزیمت اُٹھائی * اور ترینیداد کا جزیرہ اُنسے لے لیا گیا * اور امینس کے مصالحہ سے یہہ جزیرہ برطانیہ کے قبضے میں رہا * اور سارے جہان کی اطراف میں اسپانیہ کی تجارت کو بہت ساخلل پہنچا

۳ فصل

گوکہ سن ۱۸۰۳ کی لڑائی میں اسپانیہ نے فرانس کو بہت سازر دیکر راضی

کیاکہ اِس جنگ میں اُسے ہر نوع کی طرفداری سے فارغ رہنا تھا تاہم بہت دنوں
تک وہ حالت مدت میں نہ رہ سکی * سن ۱۸۰۴ میں انگلشیوں نے اِس شبہہ پر
کہ وہ ولایت فرانس سے ملی ہوئی تھی اُسکے کئی خزانے بھرے ہوئے
جہاز جو کہ جنوبی امیریکا سے آتے تھے یک بیک پکڑ لیئے * اور بہتوں کی
رائے اِس گرفتاری کی بابت یوں ہی کہ یہہ عمل اُنکا انصاف کی راہ سے نہ تھا *
اور سن ۱۸۰۵ میں اسپانیہ اور برطنیہ سے لڑائی کا ڈنکا بجا * مگر اِس نئی لڑائی
میں بھی اسپانیہ نے نقصان اُٹھایا * چنانچہ ترافلگار کی مشہور لڑائی
میں سن ۱۸۰۵ کے غرہ اکتوبر کو لارڈ نلسن کے ہاتھوں اسپانیہ کے
مجمع السفاین نے قاطبۃً ہزیمت کھائی [دیکھو ۱۶ باب ۱۶ فصل]

۴ فصل

سن ۱۸۰۶ کے عرصے میں اسپانیہ کا یوں ارادہ ہوا کہ فرانس سے بگڑ جائے
اگر فرانس کا حال کچھہ ابتری پر ہو * مگر ظفریں جو کہ فرانس نے
پروشیا میں حاصل کیئے اسپانیہ کو ڈرانے کے موجب پڑے اور
اِس بات کے بھی کہ سن ۱۸۰۷ میں اسپانیائی منیر گودوے کی
گربزی کے سبب (کہ جسکا قصد آنا روس کے صوبے کا تھا) پرتگال
کی قسمت کی بابت فرانس سے مصالحہ کا نامہ و پیغام جاری ہوا

۵ فصل

ابتک ولایت پرتگال اُس زمان سے کہ بونا پارت خاص حاکم مقرر ہوا تھا
بے جانبداری رہی * حکم ران ملکہ کو لوگوں نے دیوانہ قرار دیا
اور اِس سبب سے زمام سلطنت کا سن ۱۷۹۹ میں برازیل کے امیر پر
(جو مستحق تاج تھا) مفوض ہوا * کہ جسنے اِس لحاظ سے کہ اُسنے
اپنی بے جانبداری کا حق خرید اتھا انگلنڈ سے تجارت کا لگاؤ بڑا اسکے
کہ اہالیٔ فرانس مزاحم ہوں جاری رکھا * مگر اُس مصالحہ کے سبب کہ جسکا

ڈکرگذرا یہہ بات بگڑ گئی

٦ فصل

فرانس نے اُس اجازت سے فائدہ اُتھانے کے لیئے جو کہ اسپانیہ سے ملی کچھہ درنگ نہ کی * اور ایک لشکر اُسنے اسپانیہ کی راہ سے پرتگال کو مطیع کرنے کے لیئے روانہ کیا * فرانس نے پرتگال کے ردف الملک سے ایسی ایسی باتیں طلب کیں کہ ممکن نہ تھا کہ عزت کی لحاظ سے وہ انہیں مانے * اِسلیئے اہالیٔ فرانس نے اعلام دیا کہ براگانزا کے گھرانے سے حکمرانی کاحق اُتھہ گیا * اور اِسکے تھوڑے دنوں بعد فرانسیسی لشکر جنرل جیونوت کے زیر حکومت پرتگال کی حدود میں دھس گیا * اِس حالت تنگی میں انگلشیوں کی صلاح سے شاہی خاندان نے مصمم قصد کیا کہ امیریکا کو نکل جایں * سن ۱۸۰۷ کی اکیسویں نومبر کو وے جہاز پر سوار ہو روانہ ہوئے * اور تیسویں تاریخ کو جیونوت اپنے لشکر کو لے شہر لیسبون میں دھس پڑا

۷ فصل

اسپانیہ کا حال اِن دنوں بے شک ایسا تھا کہ فرانس کے شہنشاہ کا حوصلہ اُس ولایت کی طرف ہو * مادرد کے دربار کا ضعف اورقوم کی ابتری کے حال کا کوئی بات لگا نہیں کرسکتی ہی * اُسی دم جب کہ تقسیم کا مصالحہ طی ہوا موروثی شاہزادہ فردیناند کہ جسنے سفیر کی سالی سے نکاح کرنیکا ارکان دولت کی مصلحت پر اِنکار کیا گرفتار و مقید ہوا * اور اُسے یہہ تہ رد کھایا گیا کہ اُسپر اِس جرم کی علت نالش ہوگی کہ اُسنے خفیۃً ارادہ کیاتھا کہ بوناپارت کے خاندان میں نکاح کرے * اِس سبب سے فساد برپا ہوا اور وہ موذی ارکان دولت کو دوسرے الکیو دیا کاندیر کہ جو کہ سن ۱۷۹۰ کے مصالحہ کے ہنگام سے ملک صلح کہلاتا تھا

مقید ہوا * چارلس چہارم نے اِس فساد اور بلوے سے تھک زمام سلطنت کو سن ۱۸۰۸ کی اُنیسویں مارچ کو اپنے بیٹے کو سونپ دیا جو کہ اب فردینانڈ ہفتم کہلایا * مگر جلد وہ اِس امر سے پھر پڑا اور تخت پر مسلط ہوا اور یہہ سبب بیان کیا کہ اُسے یہہ بات لوگوں کی زبردستی سے کرنی پڑی تھی کیونکہ اُسے اپنی جان کا ڈر تھا * اِن ابتریوں کے سوا کوئی بات ایسی نہ تھی کہ بوناپارت کے منصوبوں کی ترقی کرے کیونکہ اُسکی تدبیر مدام یہی تھی جب کہ وہ کسی ملک کے لیئے پر دانت رکھتا کہ وہاں کے لوگوں میں بگاڑ پیدا کروا وے تاکہ اُسے رفع نزاع کے لیئے ثالث ٹھہرائیں * چنانچہ اب یہی بات وقوع میں آئی * جب کہ بوناپارت کا مقصد شاہ اور ملکہ کے اپنے دیس سے نکل جانے کی بابت اسپانیہ کے لوگوں کی روک کے سبب نہ بر آیا تب سارے شاہی خاندان کی دعوت ہوئی کہ بایون میں مقدمہ طی کرنے کے لیئے آئیں * یہہ دعوت ازبسکہ غدارانہ تھی مگر اِسے مقصد بر آیا * چودھویں اپرل میں بوناپارت بایون میں داخل ہوا اور بیسویں کو فردیناند اور غیرہ نے کو چارلس چہارم اور اُسکی ملکہ بعد اِسکے کہ گودوے نے شاہ اور ملکہ کی درخواست پر جو کہ بوناپارت کے حضور گذری خلاصی پائی

فصل

بایون میں جو جو کہ باتیں گذریں اُسکا ٹھیک ٹھیک بیان بجز اسکے کہ تاریخ میں مندرج ہوئیں نہیں کر سکتیں * جو لوگ کہ بلائے گئے تھے وے ٹھیک ٹھیک ویسے ہی تھے جنہیں کہ بوناپارت چاہتا تھا کہ اپنے پھندے میں لاوے * اور اِس مقدمے میں وے ایسے بیوقوف تھے کہ اپنی رضا سے وہاں گئے * جب کہ دونوں شاہ بالکل اُسکے قابو میں جا پڑے اور اسپانیہ کی حد وں سے باہر آئے جبراً چارلس سے پھر زمام سلطنت ہاتھ میں لوایا * مگر اسلیئے کہ

وہ فرانسیسوں کو حوالہ کردے * اور اُسکے عوض اُسکو برابر اور
کوئی ملک دے * اور فردیناند سے بھی اُسنے ایسیہی درخواست کی * مگر
اُسنے غصے سے اِسکا اِنکار کیا * اور اِسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ وہ سب چیزوں سے
جو اُسکے قبضے میں تھیں یا جنپر کہ آگے وہ قابض تھا محروم رکھا گیا * اور
اسیری سے بھی دھمکایا گیا * بیچارہ شاہ ایسا ڈر گیا کہ آخرش بے
کسی شرط کے اُسنے شاہی دبدبہ پہلے اپنے باپ کو سونپا اور اُسکے
وسیلے بوناپارت کے ہاتھوں گیا * کہ جسنے ایک عجیب و غریب طور سے
مملکت کے عمائد اور ارکان دولت کی رضا حاصل کی کہ اپنے بھائی
یوسف کو جو کہ نیپلس کا شاہ تھا اسپانیا کی تخت مخلع پر بٹھلائے اور یہہ
تخت اُسکے خاندان میں موروثی رہے * فی الحال فردیناند والنسی کو
بھیجا گیا اور اُسکے بعد مقبول ہو فونتینبلو کو مرسل ہوا * اور چارلس
اور اُسکی ملکہ میین کو روانہ کیئے گئے * اور بیسویں مے کو اِن
دونوں کے اسپانیائی تخت خالی کر دینیکا اعلام مادرد میں ہوا کہ
جسنے سارے اسپانیائی لوگ جلد درہم و برہم ہوا سے بے عزتی کے مکافات
پر کمربستہ ہوئے

۹ فصل

اسی مہینے میں جبکہ یے حادثے بایون میں ہو رہے تھے اور یوسف
بوناپارت اسپانیہ کے صدر الصدور میں شاہ بن کر داخل ہوا ساری
قوم بڑی ہی درہم و برہم ہوا یکبارگی کھڑی ہوئی * اور سارے
خاص صوبجات میں بلوا اور فساد مچا * مگر پہلے پہل اندلوشیا میں
لوگ لڑائی کے لیئے محب الوطنوں کی طرف سے ایک قاعدے پر مرتب
ہوئے * یہاں قاضیوں اور رئیسوں اور حاکموں کا ایک شوریٰ جا کہ
جسکی مجلس سویل میں ہوئی * اور اُنکے دیکھا دیکھی اور صوبوں

میں بھی جہاں کہ فرانسیسوں کا کم دخل تھا اِسی نمط کی مجلسیں جمنے
لگیں * اور فردیناند هفتم کے نام سے شاہ کی منادی هوئی * اور فرانس
کے علے الرغم لڑائی کا ڈنکا بجا * اور اشتہار اور اعلام نامے جاری هونے لگے
جو کہ اسپانیائی قوم کے عقل و جسارت اور اولو العزمی اور حب الوطنی
کے مثبت تھے * اور ایسے ایسی عبارت میں لکھے تھے جو کہ فرانسیسی
ظالم کے کبھی گوش زد نہ هوئی تھی * یوسف بوناپارت سن ۱۸۰۸ کی
نویں جولائی کو اسپانیہ میں داخل هوا اور اُسکے ساتھ اٹھا لیائی
لشکر کے چار هزار لوگ تھے اور ایک سو گاڑیاں مدبران دولت کو بایون
سے لیجانے کے لیئے کہ اُسے تاج دیں * مدرالصل ورکی راہ میں
وہاں کے لوگ اُسکی طرف کچھہ بھی متوجہ نہ هوئے * یوسف
بیسویں جولائی کو مادرد میں داخل هوا * اور عین اِس وقت میں
اسپانیردوں نے فرانسیسوں پر جب کہ وے کادز پر چڑھے جاتے
تھے ایک بڑا اهم ظفر حاصل کیا * اور فرانسیسی لشکر کو جو کہ چودہ
هزار آدمیوں کا تھا شہر دے دینا پڑا * اور دون تھوماس مورلا کی
چالاکی اور هوشیاری سے سارے فرانسیسی جہاز جو کہ کادز میں تھے
پکڑے گئے * اسپانیردوں کی اِس کامیابی کے سبب شاہ نے مدرالصل ورکو
چھوڑا اور وہاں کے خزانے اور تخت کے زیورات کو لوٹ برگس میں جا رہا

۱۰ فصل

فی الحال جلد جانا گیا کہ دوسرے انقلاب اروں کی کمک نیپولیین کے
هاتھوں سے ملک کے بچانے کے لیئے ضرور هوگی * پس لنڈن کے دربار اور
سویڈوں اور پرتگیسوں اور استریاوں سے امداد طلب هوئی * لنڈن کا
دربار کمک پر مستعد هوا * اور ساری قوم برطانیہ کی ایک عجب طور سے
نہایت راغب هوئی کہ اسپانیہ کی مدد کرے * کہ جسکا حال سب کے

تهیں جو حریت کے جویان تھے بہت ہی پسند خاطر ہوا

۱۱ فصل

جب کہ یے باتیں اسپانیہ میں ہو رہی تھیں اہالیٔ پرتگال بھی کھڑے ہوئے کہ فرانسیسوں کے غصب اور ظلم کو روکیں * اور سر آرتھر ولسلی کے زیر حکومت (جو کہ بعدہ ولنگتن کا ڈیوک ہوا) ایک برطنیہ لشکر کے اگست مہینے میں بروقت آپہنچنے نے اِن احباے وطن کے قصد پر بڑی تاثیر پیدا کی * اسپانیہ کی نسبت پرتگال کی جلد تر تسکین ہوئی * اکیسویں اگست کو ویمیرا میں اہالیٔ فرانس اور انگلشیہ اور پرتگیس کے متفق لشکروں کے درمیان ایک جنگ قاطع وقوع میں آئی * اِس لڑائی میں فرانسیسوں کی قاطبۃً ہزیمت ہوئی اور اُنہیں ملک چھوڑ دینا پڑا * اور سنترا میں مصالحہ ہوا * لیکن ایسی شرطوں پر جو کہ تمام مرزبوم یورپ کے لوگوں کو معلوم ہوا کہ فرانسیسوں کو مفید تھیں اور جنسے کہ اہالیٔ انگلنڈ از بسکہ ناراض ہوئے

۱۲ فصل

پرتگال کو دشمنوں کے خالی کردینے کے سبب ایک لشکر ہاتھ لگا کہ اسپانیہ کی طرف متوجہ ہو * اور اکتوبر مہینے کی اخیر میں بیس ہزار کا ایک لشکر سرجان مور کے زیر حکومت اسپانیہ میں دھس گیا * اور اُسی زمان میں شہنشاہ نیپولیین بھی پارس سے روانہ ہوا کہ فرانسیسی عساکر کی سرداری لے * اِس زمان میں کمبختی یہہ تھی کہ اسپانیہ کا حال ایک عجیب ابتری پر تھا * اور برطنیہ سپہ سالار کو اسپانیہ کے احباے وطن کو کمک پہنچانے میں بڑا رنج گذرا * ہر چند کہ سرکار برطنیہ کو اِس بات کی امید تھی کہ اہالیٔ اسپانیہ ہاتھ دھرکے اُسکے ساتھ آملینگے * مگر اُسکی امید نہ برآئی * اور اُسی حالت میں اُسے خبر بھی

پہنچتی تھی کہ فرانسیسیوں کا لشکر روز بروز بیشمار بڑھتا جاتا تھا* اور اُسنے اپنے لشکر کا بھی ایسا حال نہ دیکھا کہ حرب سے اُس ولایت کے جگر میں جہاں کہ اُسکو حکم جانیکا ہوا اُسے ظفر کی کچھہ توقع ہو* اِس حالت سے وہ مایوس ہوا* اور گوکہ وہ خود دلیر اور شجاع تھا مگر اسپانیردوں کی طرف سے خصوصاً اُنکی طرف سے جو کہ وہاں حکمران تھے ایسی کم مددملی (اگرچہ فریب اور دغا اُنکی طرف سے واقعی عمل میں نہ آئی ہو) اور زراورزاد راہ کی ایسی کوتاہی ہوئی کہ اُسے مجبوراً رجعت قہقری کرنی پڑی* یہہ رجعت قہقری گوکہ اُسکا لشکر بہت ہی بے قاعدہ اور غیرمرتب ہوگیا تھا عین دشمن کے منھہ پر (جہاں کہ بعضی اوقات میں بوناپارٹ خود اصالتاً حاضر تھا) بڑی دلیری اور چالاکی سے ہوئی* جب تک کہ وے کورنہا میں آن پہنچے* اور یہاں بار برداری کی کشتیاں نہ ملنے کے سبب دشمنوں سے جو پیچھے چلے آتے تھے مقابلہ ہو پڑا* پر اِسکے انجام سے انگلشیوں کی نصرت ہوئی* گوکہ اُنکا نامی سپہ سالار مارا گیا کہ جسکی وفات کے سبب لوگ بہت ہی مغموم ہوئے* اِس لڑائی کے بعد جب کہ بار برداری کی کشتیاں آن پہنچیں انگلشیہ لشکر بےکسی مزاحمت کے سن ۱۸۰۹ کی اٹھارھویں جنوری کو جہاز پر سوار ہوا انگلنڈ کو روانہ ہوئے

۱۳ فصل

قبل اِسکے کہ سرجان مور نے رجعت قہقری کا قصد بکسر کیا اُسے خبر پہنچی تھی کہ بوناپارٹ نے پھر اسپانیہ کے صدرالصدور پر (کہ جسکی یوسف کے چلے جانے کے بعد وہاں کے احباب وطن شہر بندی کر رہے تھے) اپنا قبضہ کرلیا تھا* مگر سن ۱۸۰۸ کے دسمبر مہینے کے آغاز میں وہاں کے ناظم دون تھامس مورلا نے اُسے دشمنوں کے حوالہ کردیا* سن ۱۸۰۸ کی اخیر میں ولایت اسپانیہ بالکل مطیع نہ ہوگئی تھی* گوکہ وہاں کا مال بڑا

ابتر تھا اور فرانسیسوں کو نصرت کی بڑی امید تھی * سن ۱۸۰۹ کے جنوری
مہینے میں یوسف بڑی دھوم دھام سے مادرد میں پھر داخل ہوا * فی الحال
نیپولیین نے حکم جاری کیا کہ انکیوزیشن (یعنے دینی محکمہ) اُٹھ جاوے
اور خانقاہیں سب معطل رہیں اور سارے سیورغالی حقوق موقوف ہو جائیں

۱۴ فصل

کورنا کی لڑائی کے بعد فرانسیسی لشکر نے جنرل سولت کے زیر حکومت
(جو کہ دلماشیا کا ڈیوک تھا) پھر پرتگال پر خروج کیا اور اوپورتو
پر قابض ہوئے * اور ایک دوسرے لشکر نے جنرل وکتور کے زیر
حکومت شہر لسبون کو لے ڈالنے کا قصد کیا * اس زمان میں انگلند سے نئی
فوج کی بھرتی سر آرتھر ولسلی کے زیر حکومت آن پہنچی * اور اُسنے
جلدی سے پھر اوپورتو کو لے لیا اور وکتور کی طرف متوجہ ہو پھر
ایکبار پرتگال کو فرانسیسوں سے بچایا * جون مہینے میں وہ اسپانیہ میں
گھس گیا * اور بیسویں جولائی کو اس موقع پر پہنچا کہ مادرد کو
لے ڈالے * ستائیسویں اور اٹھائیسویں تاریخ کو تالاویرادیل رینا میں یوسف
بوناپارت نے چار مارشلوں کے همراہ اُسکا مقابلہ کیا * مگر اسپانیردوں
کی اعانت سے بڑی خونریزی کے بعد اُسنے اُسے بھگا دیا * گو کہ اس نصرت
سے کچھ فائدہ فوراً نہ نکلا بلکہ بہہ لڑائی بے تدبیرانہ معلوم ہوئی *
تاہم برطنیہ کے جنرل نے ایسی سپہ گری اور شجاعت دکھلائی تھی کہ وہ
درجۂ امارت میں معدود ہوا * اور اُسے ویکونت ولنگتن تالاویرے
والے کا خطاب ملا

۱۵ فصل

گو کہ سن ۱۸۰۸ میں ایک اوسطی مجلس مقرر ہوئی تھی کہ احباب وطن
کی کمک ہو اور اُنہیں قوت ملے * تو بھی وے اپنے حال پر نہ تھے کہ

دشمن کا مقابله خود تن تنہا یا برطنیه سے ملکر کرسکیں * تالاویرا کی
لڑائی میں اور اسکے بعد بھی اُنکے جنگی طریق ایسے نه تھے که برطنیه
والے اپنے فصل حرب میں اُنسے کچھه اعانت حاصل کرسکیں * بہتر ہوتا
اگر ابتدا سے اہالیٔ اسپانیه لارڈ ولنگٹن کو سارے اسپانیائی عساکر کا
جو که فرانسیسوں سے لڑ رہے تھے سپه سالار مقرر کرتے * بے ربط وضبط
لڑائی کے سبب جو که گیریلا زمرے کر رہے تھے اور رسد کو روک رہے
تھے فرانسیسی لشکر بہت به تنگ آیا * کیونکه یے زمرے بے اسکے که لڑائی
پر مرتب کھڑے ہوں (که جس بات کی وے استعداد بھی نه رکھتے تھے)
کمین گاہ میں لگ کر (کیونکه وے ملک کے انداز سے خوب واقف
تھے) فرانسیسوں پر یک به یک آ پڑتے تھے

۱۶ فصل

کچھه عجب نہیں ہے اگر ولایت اسپانیه کی حالت سے لڑائی کی تدبیر
وترتیب میں بہت سا خلل پہنچے * سن ۱۸۰۸ کی اوسطی مجلس کے عوض
ایک ردافت مقرر ہوئی * اور کورتیس (یعنی عمائد) جمع ہوئے * مگر
کچھه اچھی تاثیر نه نکلی * اسپانیائی عساکر بے قاعدہ اور بے ترتیب لڑا کیئے *
اور رقوم کا حسد انگلشیه مولات والوں کی طرف ظاہر ہوا * اِس سبب سے
وہ بات عمل میں نه آنے پائی که برا رمقصد کے لیئے (که جسمیں سبھوں کو
فائدہ تھا) سبھوں کے سب ایک سردار کی حکومت میں ہوں * اسپانیردوں
کی اِس بے اعتمادی نے اغلب که انگلشیوں کو ایسے اعمال کی طرف
متوجه کیا که جسمیں اُنکی تسکین کبھی نه ہوسکتی تھی * لڑائی جو که
فرانس اور استریا میں سن ۱۸۰۹ میں پھر برپا ہوئی اُسنے نپولیین کو ایک
گونه اسپانیه سے اپنی طرف متوجه کیا * مگر چونکه سن ۱۸۱۰ کے آغاز
میں یے باتیں تصفیه پا گئیں فرانس نے ایک بڑے لشکر کی کمک

ولایت اسپانیہ کی طرف روانہ کی کہ پرتگال کو پھر اپنے قبضے میں لائیں اور انگلشیوں کو بحر میں بھگا دیں * جو کہ اسپانیہ کی بابت کہا گیا ہی وہ پرتگال سے کچھہ نسبت نہیں رکھتا * کیونکہ یہاں کے لوگ نہ فقط زیادہ مستعد تھے بلکہ سارا لشکر برطنیہ سپہ سالار کے زیر حکم ہوا * اور جنرل لارڈ بیرسفورڈ نے اُنہیں قاعدے سے پرلگا خوب مرتب کیا تا کہ اُنکی مدد سے کام نکلے

۱۷ فصل

سن ۱۸۱۰ اور سن ۱۸۱۱ کے عرصے میں طرفین کے عساکر اسی بات میں مصروف تھے کہ ایک دوسرے سے کچھہ فائدہ اُٹھائیں * اور اِسمیں قواعد جنگی کا ہنر دونوں طرف سے بہت ہی نمایاں ہوا * مختلف لڑائیاں جو کہ وقوع میں آئیں اور اکثر قلعجات جو کہ لیئے گئے اِنکا ذکر اس کتاب سے تعلق نہیں رکھتا ہی * غرض کہ سن ۱۸۱۲ کے موسم گرما میں اور اُس ظفر کے بعد جو کہ لارڈ ولنگتن نے فرانسیسوں پر مارشال مارمونت کے زیر حکومت سالامانکا کی لڑائی میں حاصل کیا یہہ بات ہویدا ہوئی کہ اب فرانسیسوں کے اسپانیہ پر قابض نہ رہنے میں اور یوسف کے انہدام میں کچھہ شک باقی نہ رہا * کہا جا سکتا ہی کہ سالامانکے کی لڑائی نے احباے وطن اور موالات والے لشکر کے لیئے مادرد کے دروازے پھر ایکبار وا کیئے اور فردینانڈ کو اسپانیہ کا تخت مسترد کیا * یہہ لڑائی بائیسویں جولائی کو واقع ہوئی * تیسویں تاریخ کو لارڈ ولنگتن والادولیس داخل ہوا اور دشمن اُسکے سامنے سے ہٹنے لگے * بارھویں اگست کو مادرد کا شہر برطنیہ لشکر کے ہاتھہ لگا * یوسف اور اُسکے ارکان دولت آگے ہی وہاں سے نکل گئے تھے * وہاں کے لوگوں نے لارڈ ولنگتن کو اسپانیہ کا بچانے والا سمجھہ بڑی دھوم دھام اور شادمانی سے لیا * لیکن اگر اہالیٔ اسپانیہ اُس کوشش و جد و

جہد سے کہ جسکی وے استعداد رکھتے تھے در پیش آتے (نیپولیین اِن دنوں ولایت روس میں تھا) تو یقین ہی کہ اُنکا صدر الصدور (بارد یگرد ستیاب ہونے کے بعد) فرانسیسوں سے بہ نسبت اُسوقت کے کہ جب خالی ہوا کہیں آگے خالی ہوجاتا

۱۸ فصل

اہالیٔ فرانس برگوس میں جا ٹھہرے اور انگلشیوں نے وہاں کا محاصرہ کیا * پر ایک مہینے کے بعد بڑا نقصان اُٹھا کر اُنہیں محاصرہ چھوڑ دینا پڑا * پھر ایکبار برطانیہ عساکر کو کیوداد رود ریگو تک جو کہ حد ودہ پرتگال میں واقع ہی لوٹنا پڑا * آخرش اسپانیردوں کو ہمت ہوئی کہ اپنے حال کو ملاحظہ کریں * اور ایک حسن تدبیر سے لارڈ ولنگٹن پر معتمد ہوئے کہ اِس مستد لڑائی کو انجام پر پہنچا ئے * سن ۱۸۱۲ کے دسمبر مہینے میں وہ اسپانیہ کی ساری فوج کا سپہ سالار مقرر ہوا اور اُسنے بڑی جسارت و شجاعت دکھلائی

۱۹ فصل

اب یوں مصلحت ٹھہری کہ ایک جنگ قاطع سے اسپانیہ کے قبضے کا جھگڑا نبتا ییں * اور لارڈ ولنگٹن نے اِس بات میں کچھہ درنگ نہ کی * سن ۱۸۱۳ کے مے مہینے میں وہ برسر جنگ ہوا * اور اکیسویں جون کو دشمن کو اِس موقع پر لایا کہ وتتوریا کے میدان پر لڑائی ہو * کوئی ظفر اُس ظفر سے لگا نہیں کرسکتا ہی جو کہ برطانیہ اور پرتگیس اور اسپانیہ کے متفق عساکر نے حاصل کیا * یوسف اور اُسکی افواج کو ناچار ایسی حالت ہراس میں بھاگنا پڑا کہ اُسے پچاس توپ اور نوع بنوع کی دو ہزار گاڑیاں اور رسد اور غنیمت کا بہت سا مال و متاع (جو کہ خصوصاً شہر مادرد کے تاراج میں حاصل ہوا تھا) پیچھے چھوڑ جانا پڑا * جو کہ

مظفروں کے قبضے میں آیا اور غاصب جوکہ وہاں موجود تھا خود گرفتار
ہوتے ہوتے بچ گیا

۲۰ فصل

وتتوریاکی لڑائی اور مقدس سیباستیاں اور پامپیلونیہ کے مضبوط
شہروں کے مطیع ہونے کے بعد برطنیہ اور پرتگال اور اسپانیہ کی افواج
دریاے بداسوآ کے پار اُتر ولایت فرانس میں دہس پڑیں * مارچ مہینے
کی ابتدا میں شہر بوردو کے لوگوں نے اپنی رضا سے جنرل برسفورڈ
کے لیئے لوئس ہجدہم کے نام سے دروازے کھول دئے * اور شاہ کے
افل ردیوک آنگولیم کو آنے دیا * دسویں اپرل کو تھولوس کے قرب
و جوار کے فرانسیسی مورچوں پر انگلشیوں نے حملہ کیا * بارہویں
تاریخ کو جنرل سولت برطنیہ توپوں کے منہہ پر شہر سے اپنا لشکر
لے نکل آیا * تیرہویں تاریخ کو خبر پہنچی کہ بونا پارت تخت سے اُتارا
گیا اور سب متفق سلاطین پارس میں داخل ہوئے * روایت یوں ہی کہ
فرانسیسی سپہ سالار اِن باتوں سے آگے ہی سے آگاہ تھا * مگر اِس امید سے کہ
فرانس کے غاصبوں پر کچھہ فائدہ اُٹھائے اُسنے یہہ ماجرا مخفی رکھا

۲۱ فصل

متفق سلاطین کے پارس میں پہنچنے کے آگے نیپولیین نے فردیناند
ہفتم کو خلاصی دی تھی * مگر اُسکے اسپانیہ میں لوٹنے سے اکثر لوگ جوکہ اُسکی
غیبوبیت میں اُسکے حامی تھے خصوصاً حاکمان ریاست اور سب کورتیس (مجلس)
کہ جنکے اعمال سے انتظام نو کی بابت فردیناند راضی نہ ہوا ناراض ہوئے *
کورتیسوں نے قبل اِسکے اُس مصالحہ سے جوکہ فردیناند نے بونا پارت سے
کیا تھا اِنکار کیا تھا * فردیناند نے اُن لوگوں کے ہاتھوں میں بھی اپنے تئیں
ڈالا جوکہ پُرانے قانون کے خواہاں تھے اور اُن قواعد کے پھر جاری ہونے کے

لیئے (اُسکے بُرے سے بُرے دولپر) اُسنے برا اصرار کیا * اُس وقت سے ابتک قوم حالت پراگندگی اور ابتری میں ہی * سن ۱۸۲۰ کے مارچ مہینے کے انقلاب کے سبب کورتیس پھر بحال ہوئے * اور سن ۱۸۱۲ کے انتظام کا اشتہار ہوا کہ جسپر شاہ نے حلف کی * اِنکویزیشن کا محکمہ بالکل اُٹھا دیا گیا * مگر اِن پچھلے اعمال کی حسن تاثیر زمانہ کے ہاتھہ متعلق ہی

۲۲ فصل

قدیم شاہ چارلس چہارم روم میں سن ۱۸۱۹ میں مر گیا * وتتوریا کی لڑائی کہ جسکے سبب ولایت اسپانیہ سے فرانسیسی عساکر نکل گئے اِس بات کی بھی موجب پڑی کہ ولایت پرتگال اپنی اگلی خود مختاری پھر پائے * سن ۱۸۱۶ کی بیسویں مارچ کو ملکہ ماریا ایسابیلا مر گئی اور شاہ یوحنائے ششم جوکہ سن ۱۷۹۹ سے ردف الملک تھا تخت پر مسلط ہوا * دار الخلافت ابتک ریو دے جانیرو میں ہی جوکہ برازیل میں واقع ہی

۱۸ باب

فرانس کا احوال تلست کے مصالحہ سے نیپولیین کے تخت خالی کردینے کے وقت تک سن ۱۸۱۴ میں

۱ فصل

تلست کے مصالحہ نے نیپولیین کو فرصت دی کہ اپنے غضب اور غصب کے اعمال کو دوسرے ملکوں میں پھیلائے * اِس مصالحہ سے نیپولیین نے روس اور استریا اور پروشیا پر اِستقلال اثر پیدا کیا کہ جسکے کسی دوسرے سبب کے وسے انگلنڈ سے پھوٹ نکلے * اور جبکہ وہ اُن اطراف میں اِس طرح مستقل ہو چکا ولایت اسپانیہ کی طرف متوجہ ہوا جہاں کہ بربون خاندان ابتک باقی تھا * تلست کے صلح نامے پر دستخط ہونے کے تین مہینے بعد بوناپارت نے وہ مشہور تقسیم کا مصالحہ اسپانیہ

سے کیا کہ جسکا ذکر اوپر گذرا * اور جسکی راہ سے فرانسیسی عساکر کو اجازت تھی کہ اسپانیہ سے ہو کر پرتگال میں اُس قدیمی مملکت کو تباہ کرنے کے لیئے جائیں * اور شک نہیں ہی کہ فرانسیسی شہنشاہ کا یہی ارادہ تھا کہ اُسکے بعد اسپانیہ کو بھی لے ڈالے

۲ فصل

اِسکے بعد جو جو غابے اور خروج کہ اُسنے اِن ولایتوں پر کیئے اور لڑائیاں جو کہ کئی برس تک وہاں ہوا کیں قبل اِسکے کہ اِس غاصب نے تخت اسپانیہ کا خالی کر دیا اِن سب باتوں کا ذکر پچھلے باب میں گذر چکا ہی * سن ۱۸۰۷ کی سترھویں دسمبر کو اُسی حالت غضب میں کہ جس حالت میں اُسنے برلن کا حکم جاری کیا تھا کہ جزائر برطنیہ کی تجارت بند تھی فرانسیسی شہنشاہ نے میلان میں ایک اور حکم جاری کیا (اِسلیئے کہ برطنیہ شوریٰ نے اکیسویں نومبر کو ایک مکافات کا حکم جاری کیا تھا) کہ سارے جہاز جو انگلشیوں کو تلاشی دیں یا جزیرہ بھریں سزاوار ترقی کے تھے * مگر اُسکی عداوت پرتگیسوں کی طرف زیادہ تر ہوئی * اور اُنکے تاجری اور سیاسۃ المدن کے اتفاق سے جو کہ وے انگلنڈ سے رکھتے تھے بونا پارت اِسقدر خشمگیں ہوا کہ اُسنے آفاقی سفیروں کو دربار عام میں علانیہ یوں کہا کہ اگر پرتگال کا ردف الملک دو مہینے کے عرصے میں قواعد بری نہ اختیار کریگا اور انگلشیوں سے بالکل کنارہ کش نہ ہو جائیگا تو خاندان براگنزا تخت پر نہ بیٹھنے پائیگا * تلست کے مصالحہ کے بعد اِس متکبر اور عجیب شخص کا تمام سرزمین یوروپ کے منہ پر ایسا کچھ کلام تھا

۳ فصل

اِس دھمکی کے تھوڑے دنوں بعد پرتگال کے ردف الملک نے انگلشیہ کے

سب نوع کے جہازوں کے آنے سے اپنے بنادر بند کر لیئے * مگر یہہ بات ایسے
بروقت نہ ہوئی کہ فرانسیسی عساکر خروج نہ کرنے پائیں * اور وے
اُنتیسویں نومبر کو ایسے لگے چلے آئے [دیکھو پچھلا باب] کہ ردف الملک کو
اور کچھہ نہ بن آیا مگر یہی کہ اپنے یوروپی ممالک کو چھوڑ کر ریوجانیرو
میں جو کہ برازیل میں واقع ہی قرار لے * اور اسکے دوسرے ہی دن
فرانسیسی عساکر جنرل جیونوت کے زیر حکومت شہر لسبون پر قابض ہوئے

۴ فصل

اِترورِیا کی تھوڑے دنوں کی سلطنت اِس زمان میں اپنے اتمام کو
پہنچی * اور ملکہ ردف الملک جو کہ پارما کی ڈچس تھی اپنے بیٹے شاہ کو
لے اپنے وطنی ملک اسپانیہ کو چلی گئی

۵ فصل

سن ۱۸۰۸ کے مارچ مہینے میں فرانس سے حکم جاری ہوا کہ سارے القاب
عزت مآب سرداروں اور ڈیوکوں اور کونتوں وغیروں کے پھر جاری ہوں * اور
امارتِ موروثی کا ایک نیا قاعدہ جو کہ موروثی سلطنت کے موافق ہو نکلے *
اِسی زمان میں یوسف بوناپارت نیپلس سے بُلایا گیا اور اسپانیہ کا شاہ مقرر
ہوا * اور جواکم میورات برگ کا ڈیوک اعظم نیپولیین کی بہن کے ساتھہ
بیاہا گیا اور اُسکے نام پر نیپلس کے شاہ ہونے کے شادیانے بجے

۶ فصل

اِس نمط پر نیپلس اور اطالیہ کی ولایتیں بوناپارت کے ہاتھہ میں سراسر
آئیں * اور تاکہ کوئی دشمن اِن ولایتوں کے کناروں میں خلل نہ پہنچائے اُسنے
پوپ کے سب ممالک جو کہ معاملات سے متعلق تھے لے لیئے * اِسکے عوض پایس
ششم نے اُسے مرتد کیا * مگر اُسنے ایک گستاخی سے پوپ کو یہہ بات یاد
دلائی کہ اُسکے ملک لے لینے سے اُسے چاہئے کہ خدا اس بات کو سمجھے کہ

مسیح کی سلطنت اِس جہان کی نہیں ہی * مگر بونا پارت نے اپنے اِس عمل کا یہی سبب بتایا کہ پایس نے انگلند سے جنگ کرنیکا اِنکار کیا تھا * انگلند وہ اقتدار تھا کہ جو پوپ کی طرف راغب تھا * اور جیسے پوپ نے خود اُسکے قول کے موجب کبھی کسی نوع کا ضرر نہ اُٹھایا تھا

۷ فصل

سن ۱۸۰۹ کی نویں اپرل کو استریا سے پھر لڑائی شروع ہوئی * اور اُس لڑائی فرانس اِسقدر کامیاب ہوئے کہ ابنسبرگ اور اکمیوہل اور راتسبون کی تین شدید لڑائیوں کے بعد اُنہوں نے بارھویں مے کو ویاینا کا شہر لے لیا * اِسکے بعد استریا والے آرچ ڈیوک چارلس کے زیر حکومت بوناپارت پر کچھہ غالب آئے *لیکن قبل اِسکے کہ ہنگام خریف گذر جائے ویاینا میں مصالحہ طی ہوا جو کہ فرانسس ثانی کے لیئے بہت ہی ذلت کا تھا * الیریائی صوبجات اُسے فرانس کو حوالہ کر دینا پڑا * اور بویریا کو سالتزبرگ * اور سکسنی کو تمام مغربی گالیشیا * اور روس کو مشرقی گالیشیا * علاوہ اِسکے انگلند کے علی الرغم اُسے ناچار بڑی قاعدہ اختیار اور یوسف بوناپارت کے اسپانیہ کے شاہ ہونیکا اقبال کرنا پڑا

۸ فصل

مگر جیسے کہ اِن سب باتوں کا اقبال کرنا بس نہ تھا کہ ولایت کے سردار اور ھاپسبرگ اور لورین کے گھرانے کا فرور اور مرتبہ گھتے فرانسیسی شہنشاہ نے فرانسس ثانی کی بیٹی آرچ ڈچس ماریا لوئیزا کو طلب کر اُسے اپنے نکاح میں لایا (کہ جس بات سے مرز بوم یورپ کے سارے لوگ متعجب ہوئے) اور قبل اِسکے وہ ملکہ جوسیفین کو اُسکی رضا سے اِس امید پر طلاق دے چکا تھا کہ کوئی ایسا نکاح کرے جسمیں کہ اپنے جدید ممالک مفتوحہ کے لیئے ولی عہد کی توقع ہو * سن ۱۸۱۰ کی دوسری اپرل کو

اُسکا نکاح ماریالوئیزا کے ساتھہ ہوا

۹ فصل

اِس تاک میں کہ سارے اپنے خاندان کی پرورش کرے سن ۱۸۰۹ میں نیپولیین نے بار دیگر تسکنی کی عظیم ڈچی کو بحال کر اُسے اپنی بہن لگّا اور پییو مبینو کی بیگم الیسبا پر مفوض کیا * برگ کی عظیم ڈچی جو کہ اُسکے ہمزلف جوآکم میورات کے تخت نیپلس پر مسلط ہونے کے سبب خالی ہوئی تھی بوناپارت نے اُسے اپنے اندل راوئس شاہ ہولند کے بیٹے کو دیا * اور سترھویں مے کو پوپ کے ممالک (جو کہ معاملات سے متعلق تھے) فرانسیسی مملکت میں ملحق ہوئے * اور شاہ روم کا لقب فرانسیسی شہنشاہ کے ولی عہد کے لیئے متعین ہوا * پوپ کے ممالک فیما بین ولایت اطالیہ اور نیپلس کے ایسے موقع سے تھے کہ دشمنوں کے ہاتھوں میں سبب پڑنے کے دونوں ولایتوں سے اتفاق کا رشتہ کٹ جاے * پس اسلیئے تجویز ہوئی کہ پوپ کے ممالک (جو کہ انگلند سے راہ و رسم دوستی کی رکھتا تھا) اُس سے لیئے جائیں اور اُسکے عوض اُسے بیس لاکھہ فرنک ملیں * یہہ نیا انتظام سن ۱۸۱۰ کے غرہ جنوری کو عمل میں آنے والا تھا * سن ۱۸۱۰ کی چودھویں جنوری کو ھانوور کی الکتوریت شہنشاہ کے بھائی جیروم شاہ وستفالیا کے ممالک میں ملحق ہوئی * اور سن ۱۸۱۱ کی بیسویں مارچ کو نیپولیین کے گھر بیٹا پیدا ہوا کہ جسکے نام سے اُس تجویز کے مطابق جسکا اوپر ذکر گذرا فوراً شاہ روم کے ہونے کی منادی ہوئی

۱۰ فصل

سن ۱۸۱۲ کے جون مہینے میں شہنشاہ روس کے بعضے اعمال سے نیپولیین ناراض ہوا * کہ اُسنے نیپولیین کے فریب اور الوالعزمی پر نگاہ کر بار دیگر اُسکے فضل میں لڑائی کا ڈنکا مارا * اور پروشیا اور استریا کو

بھی اپنے ساتھہ ملا لیا * نیپولیین کا خروج روس کے ممالك پر بڑی عجلت سے ہوا * لیکن لحاظ اوپر مسافت بعیدہ کے کہ جہاں پر وہ اپنا لشکر لیجاتا تھا اور اوپر اُس کراہت اور غضب کے کہ جسکی طرف اُسنے شہنشاہ روس کو اور اُسکی رعایا اور ممالك کو اپنی دھمکیوں سے برانگیختہ کیا تھا پھہ عزیمت اُسکی بہت ہی بے صلاح دیدکی تھی * سچ ہے کہ اُسکے ساتھہ جم غفیر تھی * یعنی چار لاکھہ پیادے اور ساتھہ ہزار سوار اور بارہ سو توپ تھے * اہالیٔ جرمنی اور پولنڈ اور ھولنڈ اور سویٹزرلنڈ اور اطالیہ اور اسپانیہ اور پرتگال اُسکے لشکر میں شامل تھے * مگر جس قدر کہ اہالیٔ روس برہم و درہم ہورہے تھے وہ تصور سے باہر ہے *

۱۱ فصل

نویں مے کو نیپولیین مقدس کلود سے روانہ ہوا اور چوبیسویں جون کو دریاے نیمن کے پار اُتر گیا اور چودھویں سپتمبر کو مسکووتیوں کے ممالك کے صدرالصدور میں داخل ہوا پنی مراد پر پہنچا * لیکن وہاں اُسکی اجابت ایسی نہ ہوئی کہ جسکی اُسے توقع تھی اور نہ ایسی کہ جیسی اور ملکوں میں ہوئی تھی * وہاں کے ناظم کے حکم سے شہر کے شعہ ور لوگوں نے شہر جلا دیا * اور فرانسیسوں کو اُجڑے ہوئے مکانوں میں ایسی اقلیم میں کہ جہاں کی آب و ہوا اُنہیں بالکل برداشت نہ تھی بسنا پڑا * اور بیپیر یائی جاڑے کی بھی سب تنگیاں کھینچنی پڑی

۱۲ فصل

دسویں اکتوبر کو مہلت جنگ اور صلح کی درخواست کے بعد کہ جن دونوں کا قاطبۃً انکار ہوا بوناپارت اور اُسکے مایوس لشکر کو حالت نومیدی اور خطرے میں فرانس کو پھرنا پڑا * اس مراجعت میں جو کشتیاں اور تکلیفات کہ اُنپر وہاں کی آب و ہوا اور [illegible] اور

اهالی روس کے غلبوں کے سبب موسکو سے لیکر لیتھیو آنیا کے صدر الصدر تک (کہ جہاں وہ دسویں دسمبر کو پہنچے) طاری ہوئیں اُسکا بیان نہیں ہو سکتا ہے * چھٹی تاریخ کو شہنشاہ نیپولیین اپنے پژمردہ اور تکالیف زدہ لشکر کو اسمورگونی میں آوارہ چھوڑ آپ بھیس بدل کے روانہ ہوا * اور بن کچھہ فکر کے اُنکی طرف کہ جنہیں وہ پیچھے چھوڑ آیا تھا اُسنے راہ میں جہاں سے کہ ہوگذرا سب پلوں کو توڑ ڈالا * اور پولنڈ اور جرمنی سے ہوا تھارھویں دسمبر کی آدھی رات کو پارس میں جا داخل ہوا * اور ایک لاکھہ پچاس ہزار آدمی کے کچھہ اوپر مگر اسیروں سمیت ایک لاکھہ ستّھہ ہزار پانسو تباہ ہوئے

۱۳ فصل

اب اُسکے منصوبوں کا روس کی بابت ایسے کچھہ انجام ہونے اور اُسکے لشکر کے جبکہ وہ حدود فرانس میں داخل ہوئے ایسی حالت ابتری میں پہنچنے سے اس امید کے لیئے جگہہ معقول پیدا ہوئی کہ اُسکا کبر اور اولوالعزمی رُک گی * مگر اس درمیان میں لوگوں نے بہت ہی فریب کھایا * سال آئیندہ میں بہت ہی خسارہ کے ساتھہ اُسنے پھر لڑائی مچادی * گو کہ تین لاکھہ پچاس ہزار آدمیوں کا ایک نیا لشکر اُسکے لیئے مہیا ہو گیا * مگر اُسکو نہ فقط روس بلکہ استریا اور پروشیا اور سویڈن سے (کہ جسے زر دیکر انگلنڈ نے اسطرف متوجہ کیا تھا) سامنا کرنا پڑا * دریائے رھین کے اکثر متفق اقتدار وں نے بھی اُسے آوارہ چھوڑ دیا * اور یہہ بات صاف ظاہر تھی کہ اب متفق اقتدار اور سب لڑائیوں کی نسبت زیادہ تر مستعد تھے * ہنگام گرما میں لڑائیاں بن کسی انجام کے وقوع میں آئیں تاوقتیکہ وہ بڑی لڑائی جو کہ جنگ اقوام کر ملقب ہوئی لیپزگ میں ہوئی * اور اس لڑائی میں فرانسیسوں نے مستقل رھزیمت اُٹھائی

کہ جیسے صاف یہی دھیان میں آتا تھا کہ اب یورپ کا ظالم تباہ و خوار ہونے پر تھا * یہہ مشتہر لڑائی سولھویں اور اٹھارھویں اور اُنیسویں اکتوبر کو متواتر ہوئی * لیپزگ کا شہر بوناپارٹ کے بھاگ جانے کے بعد دو ہی گھنٹے میں فتح ہوا * سکسنی کا شاہ اور اُسکے سب ارکان دولت مو الات والوں کی گرفت میں آئے * اور لیپزگ کے شہر میں تیس ہزار فرانسیسی سپاہ اور بائیس ہزار بیمار اور مجروح اور توپ گولہ اور رسد سب گرفتار ہوئے * روس کا شہنشاہ اور شاہ پروشیا اور شاہ سویڈن کا ولی عہد اپنی اپنی فوج سے ایک ایک طرف سے اُنیسویں مارچ کی لڑائی کے بعد شہر میں گھسے اور لوگوں کی مبارکبادی کے ساتھہ چوک میں آملے * ترت لیپزگ کی لڑائی کے آگے شاہ بویریا اور ورتمبرگ اور بادن کے ڈیوک عظیم کے فرانس سے علاحدہ ہو جانے کے سبب اور بویریا کی پچپن ہزار سپاہ کے آملنے کے باعث متفق اقتداروں نے بہت سے فائدے اُٹھائے * اور اٹھارھویں تاریخ کی لڑائی میں سکسنیوں کا ایک زمرہ بائیس توپ سے شاہ سویڈن کے ولی عہد کے لشکر میں جا ملا اور درخواست کی کہ فوراً اُنہیں فرانس کے علے الرغم مرسل کریں * بوناپارٹ کے بخت کی ہیئت اب اِسقدر تبدیل ہو گئی کہ جب وہ پارس کو پھرا اُسنے چودھویں نومبر کو شوریٰ کے حضور یہہ کہا کہ ایک برس گذرا ہوگا کہ ہماری طرف سارا یورپ تھا اور اب سارا یورپ ہمسے برخلاف ہی

۱۴ فصل

لیپزگ کے ظفر سے فوراً یہہ نتیجہ نکلا کہ وستفالیہ کی نئی سلطنت اور برگ اور فرانکفورٹ کی عظیم ڈچیاں اُٹھادی گئیں * برنسوک اور ھیسی کاسل کے ڈیوکوں نے اپنے ممالک پھر پائے * اور اورنج کا سردار نہ فقط ہولنڈ

کی استاتہولدری پر پھر بحال ہوا بلکہ اُسکے نام سے نیدرلند کے متصل ممالک کی شاہی کی منادی بھی ہوئی* سن ۱۸۱۳ کی دوسری دسمبر کو متفق اقتدار سب دریاے رہین سے گذر گئے* اور پیرینیس کی جنوبی حدود پر انگلشیوں اور پرتگیسوں نے اکتوبر مہینے میں خروج کیا

۱۵ فصل

گو کہ اب متفق اقتداروں کے چار عظیم لشکر ولایت فرانس میں داخل تھے تاہم اُنکا مقصد تمام نہ ہوا تھا* فرانسیسی سپہ سالار اور خود بونا پارت نے (کہ وہ سن ۱۸۱۴ کی پچیسویں جنوری کو پارس سے روانہ ہوا) روسیوں اور پروشیوں اور استریاؤں کی ترقی کو روکا* اور حتی الامکان مانع آئے کہ وے صدر الصدور میں نہ گھسنے پائیں* مگر سب اُنکا قصد اِس امر میں عبث ہوا* گو کہ متفقوں کی افواج نے کئی مہینے تک اپنا مقصد نہ حاصل کیا* اکتیسویں مارچ کے آگے تک اُنکی فیروزی درجۂ کمال پر نہ پہنچی تھی* اِس تاریخ کو شہنشاہ روس اور شاہ پروشیا اپنے اپنے لشکر کے ساتھہ بڑی شوکت اور دبدبے سے شہر پارس میں داخل ہوئے* دوسری اپرل کو اعالیٔ شوریٰ کے حکم سے بونا پارت مخلوع ہوا* اور گیارھویں تاریخ کو اُسے اجازت ملی کہ چند شروط پر (جو کہ بعضے کہتے ہیں اُسکے لیئے بہت ہی مفید تھیں) تخت خالی کر دے* اُسکے حسب درخواست اُسے جزیرۂ ایلبا میں جانے کی اجازت ملی* اور یہہ کہ وہ اپنے سب القاب شہنشاہی رکھے* اور اُس جزیرے اور اُسکے متعلق ملکوں کی سرداری کرے* اور بیس لاکھہ فرنک سالیانہ لے* پارما اور گیوآستالا اور پلاسنشیا کی ڈچیاں ملکہ ماریالوئیزا اور اُسکی اولاد پر مفوض ہوئیں* اور بونا پارت کے سب دوسرے رشتہ داروں کی بھی پرداخت ہوئی* بونا پارت چند سپاہیوں کی حراست میں اپنے تئیں اور قسیم ممالک کی

طرف روانه هوا اور راه میں کبھی کبھی لوگوں کے تیر غضب کا وه اپنے
تئیں هدف پایا کیا

۱۶ فصل

جب که متفق اقتدار پارس میں داخل هوئے اُنهوں نے ایک هوشیاری
سے اپنے اشتهاروں میں فرانسیسی عوام الناس اور ظالم کے درمیان
(که جسے جڑ بنیاد سے کهود ڈالنے کے لیئے وے متفق هوئے تھے) امتیاز
کیا * اور ایک عجب دلاوری اور اعتدال سے اُنهوں نے اپنی طبیعت
یوں دکھلائی که اُنکا بالکل اراده نه تها که اُن اعمال ناشایسته کا جو که
اُنهوں نے فرانسیسوں کے هاتهوں جب که وے اُس دشمن کے زیر
حکومت تھے که اب مطیع هوا سہے تھے بدلا لیں * وے اِس طرف بھی
مائل نه هوئے که شاهی خاندان کو جو خارج تها زبردستی لوگوں کو سونپیں *
بلکه وهاں کے انتظام کو اُنهوں نے بالکل اهالی شوریٰ پر چھوڑا *
جنوب کی نواح میں بوربونی خاندان کے نام سے منادی هوئی * اور کونت
دارتوس تیرهویں اپرل کو پارس میں داخل هوا * مگر شاه کا پھر بُلانا فقط
فرانسیسی لوگوں کا عمل تها چنانچه اِسکا ذکر باب آینده میں هوگا

۱۹ باب

پولند کا احوال اٹھارهویں قرن کے آغاز
سے ویانا کے مصالحه تک سن ۱۸۱۵ میں

۱ فصل

کسی ولایت نے سارے مرز بوم یورپ میں انتظام کے خلل کے سبب ایسا
رنج نه اُٹھایا جیسا که ولایت پولند نے اُٹھایا * اور نه کسی ملک نے اِسبات
کی اثبات کے لیئے (که بیعتی سلطنت سے کتنا کچھه ضرر اور خلل پیدا هوتا هے)
اتنی بہت سی دلائل قاطعه بہم پہنچائیں جتنی که ولایت پولند سے صادر هوئیں *

کیونکہ بیعتی سلطنت نہ فقط اندرونی شر و فساد و فتنہ کی مبدع ہی بلکہ اِسکی بھی کہ جب تخت خالی ہو جاے آفاقی اقتدار مزاحمت پہنچائیں * کوئی زمانے میں اغلب کہ ولایت پولنڈ نے اتنا ضرر اور نقصان اِس بات سے نہ اُٹھایا تھا جتنا کہ اٹھارہویں قرن کے آغاز میں اُٹھایا * اور اِس ہنگام سے اِس ولایت نے اپنی خود مختاری بھی پھر کبھی نہ حاصل کی * چارلس دوازدہم سویڈن والے کے جبر و قہر کے اعمال سن ۱۷۰۴ میں جب کہ اُسنے اغسطوس کو تخت سے اُتار دیا تھا اور اِس بات پر مصر ہوا کہ ابتر یا اور روس کے برخلاف استانسلاس کو تخت پر بٹھائے صاف یہہ بات نمایاں کرنیوالے تھے کہ ملک جو کہ پراگندہ ہو اِس بات کا بہت ہی کم استعداد رکھتا ہی کہ ایک اولوالعزم پروسی کے خروج سے اپنے تئیں بچا سکے * اور ایک ایسے پروسی کا مزاحمت پہنچانا دوسروں کے خروج کے لیئے کافی ہی * کیونکہ اغسطوس کو خود قبل اِسکے روس نے زبردستی سے پولوں کا شاہ مقرر کیا تھا * اُس زمان سے ابتک ولایت پولنڈ میں ایسہی حوادث متواتر ہوتے رہے * اور جسمیں کہ آفاقی اقتداروں کا دخل دینا قائم رہے اِس ولایت میں مدام اندرونی نفاق و فساد جو کہ اولوالعزم اقتداروں کے منصوبوں کو فائدہ بخشنے والے تھے برپا رہے

۲ فصل

اغسطوس سکسنی کا بیعت کرنیوالا جو کہ سن ۱۷۰۴ میں تخت سے معزول ہوا اور سن ۱۷۰۶ میں آلت را نستد ت کے مصالحے کے سبب جس کہ تخت سے اُترنا پڑا تھا پھر پلٹوا کی لڑائی کے بعد سن ۱۷۰۹ میں روس کی کمک سے تخت پر بیٹھا * اور چوبیس برس کی سلطنت کے بعد سن ۱۷۳۳ میں مر گیا * ا دیکھو ایاب ا اُسکی سلطنت کچھہ مساد تمدل کی نہ تھی * سکسنی افواج کے داخل کرنے کے سبب اور اختیار اپنے الخفری ممالک میں

رهنے کے باعث اُسنے پولوں کو ناراض کیا * وہ شر و فساد میں رہا کیا * کیونکہ عمومی مذہب کے مخالفوں سے مدام بگاڑ رہتا تھا * اور اِس فصل میں بھی وہ بالکل محروم رہا کہ اپنی سلطنت کو مستقلہ اور موروثی کرے

۳ فصل

اغسطوس کے مرنے کے بعد جو لڑائی کہ شروع ہوئی اُسکا ذکر او پڑھو چکا ہی * اگر پولوں کو یہہ بصیرت ہوتی کہ اپنے انتظام کے اُس نقص کو رفع کرتے کہ جسے شاہ کا تقرر بیعت پر موقوف تھا تو اغلب کہ اِسّے بہتر کچھہ عمل وے نہ کر سکتے کہ استانسلاس لِسنسکی کے خاندان میں (جو کہ سکسنی گھرانے کا خاص مدعی اور اپنی پیدایش سے پول اور نہایت خوش اسلوب شخص تھا) سلطنت کو موروثی کر دیتے * مگر اب اختیار اُنکے ہاتھہ سے جاتا رہا تھا اور اُنمیں اِسقدر نفاق بھی برپا تھا کہ یہی ضرور پڑی کہ اُنکے رفع نزاع کے لیئے کوئی آفاقی اقتدار آنکے اپنا دخل کرے * جرمنی کے شہنشاہ نے کہ جسکی بھتیجی کے ساتھہ سکسنی کا خرد الکتر بیاہا گیا تھا روس کی اعانت سے فرانسیسوں پر غالب آ (جو کہ استانسلاس کے طرفدار تھے) اور استانسلاس کو یکسر ایک طرف کر شاہ متوفی کے بیٹے اغسطوس ثالث کے لیئے تخت حاصل کیا

۴ فصل

پولند کے اِس شاہ نے سن ۱۷۴۰ میں شہنشاہ چارلس ششم کے مرنے کے بعد وراثت کے حیلے سے تمام استریائی ولایت کا دعویٰ کیا * اور یہہ سراسر بے سبب نہ تھا (اگر توثیق عہود الوصیت بیچ میں نہ ہوتی) کیونکہ اُسکی ملکہ چارلس ششم کے بڑے بھائی شہنشاہ یوسف کی بڑی بیٹی تھی * توثیق عہود الوصیت کا یہہ مقصد تھا کہ ذکوری فروع کے فقدان میں اناثی سطر میں وراثت جاوے * پس چارلس ششم کی وفات کے بعد اُسکی بیٹی فوراً ولی عہد

ہوئی * اور یہہ بات نہائت غیر مناسب سمجھی گئی کہ بڑے بھائی کی بیٹی
جوکہ شہنشاہ تھا بالکل خارج رہے * اِس امید پر کہ شہنشاہ کے موروثی ممالک
کا کچھہ بھی حصہ حاصل کرے شاہ پولنڈ نے بویریا اور پروشیا اور
فرانس سے استریا کے خاندان کے علے الرغم اتفاق کیا * مگر اِس اتفاق
سے اُسے کچھہ فائدہ نہ ہوا * اِسکے بعد وہ پھر بیٹھا * اور جنگ ہفت سالہ
کے آغاز میں چنانچہ اوپر بیان ہوا ہی (دیکھو ۱۶ باب) شہنشاہ کی ملکہ
کے حامی ہونے کے سبب اور پروشیا پر دانت رکھنے کے باعث (کہ
جہاں کے گربز شاہ نے اُسکے ارادوں کی گرفت کی اور اُسکا بدلا بڑی
سختی سے لیا) اُسنے بہت سا نقصان اُٹھایا *

* فصل

امکان نہ تھا کہ ایک شاہ جسکی بیعت فقط آفاقی اقتداروں کی حمایت سے ہو
اندرونی یا بیرونی شوکت و دبدبہ حاصل کرسکے * اغسطوس ثالث کے ہنگام سلطنت
میں ماگنا تیوں (یعنی امرا) میں شر و فساد برپا رہا * اور شاہ خود سراپا روس کے
اختیار میں تھا * اِسی سبب سے اُسکی رعایا ایسی درہم و برہم ہوئی کہ وے
لیبیرم ویتو (شاہ کے حق کو اتھاد یعنی کا قانون مجلس جمانے کے امر میں)
کے قانون کو عمل میں لائے * اور ساری مجلسیں جو شاہ نے مجتمع کیں
منسوخ کیں * اور ولایت بے انتظام محض رہی * سن ۱۷۶۳ میں جب
کہ روس کا تخت ایسی ملکہ کے ہاتھوں میں گیا جو کہ اپنے ملک کی شان و شوکت
بڑھانے کی بہت ہی استعداد رکھتی تھی اغسطوس ثالث مرگیا * یوں
روایت ہی کہ کاتھرین ثانی کا دانت اغسطوس کے مرنے کے آگے ہمیشہ
پولنڈ پر تھا * اور اب وہ اِس بات پر مستعد ہوئی کہ نہ فقط اغسطوس ثالث کے
بیٹے کو ایکطرف رکھے بلکہ اپنے متعلقوں سے ایک کو تخت پر جو خالی ہوگیا تھا
بٹھائے * پس خاندان سکسنی کے عرض احوال پر وہ کچھہ بھی متوجہ نہ ہوئی *

اور وہاں کے نئے الکٹر کے مرجانے کے سبب وہاں کے مدعی کے تقاضے سے بھی جلد بری ہوئی * پروشیا کے اتفاق سے مگر نہ اسباب بن کہ چند پولند کے احبائے وطن اُسے روکیں اُسنے تخت پولند پر اپنے متعلقوں سے ایک کو کہ جسکا نام کونت پونیا توسکی اور رجو پولند کا باشندہ تھا مسلط کیا * یہہ شخص دانشور اور خوش اسلوب تھا * مگر اُسسے یہہ بات ممکن تھی کہ پچھلے شاہ کی مانند وہ بھی ملکہ کا بالکل محکوم رہے

۶ فصل

اِسّے کچھہ زیادہ تمسخر ہونا ممکن نہ تھا جو کہ قاچارنی اور شاہ پروشیا نے پولوں کی حریت کے سنبھالنے کے لیئے اُسی دم جب کہ وے اپنا انتخاب کیا ہوا ایک نیا شاہ اُنپر زبردستی سے مقرر کر رہے تھے اُنسے کیا * بہ نسبت اِسکے کہ اپنے انتظام کے نقص کی تکمیل کریں اور آیندے کے شر و فساد کے تخم کو اُکھاڑ ڈالیں وے علی الخصوص اِس بات پر متفق ہوئے کہ کسی شاہ کے خاندان میں سلطنت موروثی یا مستقلہ یعنی خود مختار یا قوی نہ ہونے پائے * کیونکہ اُنکا یہی قصد تھا * اور جب کہ کونت پونیا توسکی کی بیعت کی بابت جماعت کی رضا اور منظوری طلب ہوئی روس کا ایک لشکر وارسا میں بھیجا گیا کہ اِس بات میں مدد پہنچایں کہ بیعت برضا و رغبت ہو * جماعت نے اپنی رضا سے جلد روس کے چاہیتے کے نام پر بیعت کی * اور سن ۱۷۶۴ کی ساتویں سپتمبر کو استانسلاس افسطوس کے لقب سے اُسکے نام پر شاہ ہونے کی منادی ہوئی

۷ فصل

اِس زمان سے تینوں پروسی یعنی روس اور پروشیا اور استریا کے اقتدار (خصوصاً روس اور پروشیا) کہا جا سکتا ہی اِسطرف متوجہ تھے کہ اِس نافرجام ولایت میں نزاع اور فساد قائم رہے جسمیں کہ اُنہیں دخل

دینے کے لیئے جگہہ ملے * اور یقین ہی کہ اُنکا ارادہ رفع نزاع کے لیئے کبھی نہ ہوتا جب تک کہ وے اپنا اپنا مطلب نہ حاصل کر لیتے * روس کا مقصد اغلب کہ یہہ تھا کہ ساری ولایت پر اپنی اولویت قائم رکھے * مگر پروشیا کا قصد تقسیم کا تھا * تاکہ اُسے پولی یعنے مغربی پروشیا جو کہ ایک بڑا عمدہ ملک تھا ہاتھہ لگے

۸ فصل

جو کچھہ کہ حقیقت میں اُنکے ارادے ہوں یہہ بات تحقیق ہی کہ اُس ولایت کی پریشانی سے (جوکہ اِس زمان میں عمومی اور مخالف عمومی کے فرقوں کے نزاع کے باعث اُس سرے تھی) اُنہوں نے فائدے اُٹھائے * مخالف عمومی فرقے نے سولھویں قرن کے اواسط کے زمان سے بہت سے براتیں حاصل کیں تھیں * اور آفاقی اقتدار بھی اُنکے طرفدار تھے * یونانی کلیسیا کے لوگ روس کو * اور دوسرے ہر قسم کے اُبات پروشیا اور دینامارک اور برطنیہ کو بلانے لگے کہ سن ۱۶۶۰ کے مشتہر مصالحہ کی شرطوں کو جو اولیوا میں اُنکی کفالت پر طے ہوا تھا ادا کریں * جماعت روم کے دینی دربار اور کلیسیاؤں کے سرداروں سے تحریض پا اِسبات پر مستعد ہوئی کہ دین مروج کو قائم رکھیں * اور استانسلاس بھی گو کہ اُسکی طبیعت طرف کش نہ تھی اُسی طرف متوجہ ہوا * اور اُسکو روس کے قوی اقتدار کا بھی خطرہ تھا * اور یہہ بات اُسکی نظروں کے آگے ہمیشہ بنی رہتی تھی نہ فقط اِسلیئے کہ کاتھرین مخالفان عمومی کی طرف متوجہ تھی بلکہ اِسلیئے بھی کہ اُسکا سپہ سالار ریپنن جو کہ پولنڈ میں تھا بڑی ہی سرکشی کر رہا تھا * اور ملکہ سے بھی اپنی اولویت کے سنبھالنے کے لیئے خونی اور جور و قہر کے اعمال صادر ہوتے تھے

۹ فصل

فی الحال مملکت میں چاروں طرف اتفاق ہونے لگا کہ یا حتی الامکان اپنی ولایت کی خود مختاری پھر برپا کریں (ایسا کچھہ ارادہ غرض کہ عمومیوں کی طرف سے تھا) یا یہہ کہ اُبات کے لیئے سب حقوق و برات کہ جنکے وے مدعی تھے (اور بعضوں سے وے بہت ہی بے منصفی سے محروم رکھے گئے تھے) حاصل کریں * فرقہ اُبات نے رادزیول کے زیر حکومت روس کی افواج کی کمک سے جماعت سے جو کہ وارسا میں سن ۱۷۲۷ میں جمی زبردستی اپنے سب حقوق کے بحالی پر حکم جاری کروایا * اِس عمل نے جلد عمومیوں کے اُس عظیم اتفاق کی راہ نکالی جو کہ بار میں جو پودولیا میں واقع ہی سن ۱۷۶۸ میں ہوا * اِس اتفاق کا یہہ قصد تھا کہ روس کے کندہ اطاعت کو ترکوں کی اعانت سے پھینک دیں * اور اِسی سال میں فرانس کے ورغلانے کے سبب ترکوں نے اِس حیلے سے جو پولوں کے ایک زمرہ کے تعاقب میں اہالیٔ روس اُنکی حد میں دھس آئے تھے اور تاخت و تاراج کر رہے تھے روس کے علے الرغم لڑائی کا ڈنکا مارا

۱۰ فصل

گو کہ متفق عمومیوں کی صریحاً یہی خواہش تھی کہ اُنکے ملک کی بہتری ہو * تاہم روس نے ایسی تاثیر پیدا کی کہ کاتھرین نے زبردستی شاہ اور اہالی شوریٰ سے ترکوں کے علے الرغم لڑائی کا ڈنکا بجوایا * اور حتی الامکان اُس کوشش سے اُنہیں باز رکھا جو کہ وے اپنی خود مختاری کی بابت کر رہے تھے * سچ ہی کہ استریا میں اِس زمانہ میں بار کے متفقوں نے ماریا تیریسا میں اپنا ایک دوست پایا کہ وہ سکسنی خاندان کی حامی ہوئی * اور اُسنے اُنہیں ہم لشکر و ہم زرد یا کہ قاچارنی کے اعمال قاہرہ کو (کہ جسپر وہ حقیقت میں حسد رکھتی تھی) روکیں * لیکن وہ

وقت چلا آتا تھا کہ جسمیں باوصف اِسکے کہ ہر نوع کے اظہار برعکس ہوئے ولایت پولنڈ اپنے تین اور قوی پروسیوں کے چنگل کی شکار ہونے والی تھی * اور یہہ کہ جمیع افکار اِس ایک فکر پر بنیاد پکڑیں کہ اِس ناشاد ولایت کو لوٹ کھسوٹ آپسمیں بانٹ لیں

۱۱ فصل

اب یہہ بات اچھی طرح سبھوں پر روشن ہوئی کہ اِس نافرجام ولایت کے پراگندہ کرنے کے منصوبے کا آغاز شاہ پروشیا یا اُسکے بھائی شاہ ہنری سے ہوا * اور یہہ کہ بعضی خاص باتوں کے سبب اُنہوں نے اِس تقسیم کے مادّے میں دو اور اقتدار وں کو اپنا شریک کرلیا * اگر فریدرک خود زیادہ تر غاصب ہوتا تو اغلب کہ یہہ بات ایسے سہل طور سے عمل میں نہ آتی * مگر تاکہ وہ حصہ جسکی کہ وہ بہت خواہش رکھتا تھا اپنے لیئے حاصل کرے وہ اِس بات پر راضی ہوا کہ دونوں دوسرے حصہ خواہ اپنے اپنے حصے میں اُسّے زیادہ ملک پائیں * اسٹریا کے حصہ دار بنانے میں اُسنے اِس بات کے اظہار سے دریغ نہ کیا کہ اُس ظلم و قہر کے اعمال کی ملامت میں بھی وہ اُسکا شریک ہو

۱۲ فصل

گو کہ شاہ پولنڈ اور وہاں کی قوم کو اِن تینوں اقتدار وں کی درخواست کو ناچار ماننا پڑا مگر وے اِسبات کو عمل میں نہ لائے جب تک کہ ایک ہمّت اور جسارت سے ردو قدح نہ کر چُکے * اور یہہ بھی اُنہوں نے ظاہر کیا کہ ساری سرکاروں کے حضور جو کہ پولنڈ کے کفیل تھے وے اِسبات کا مرافعہ کرینگے * مگر اِن سب اعتراضات سے اُنکے کچھہ فائدہ نہ نکلا * آفاقی سرکاروں نے اُنکی کچھہ اعانت نہ کی * اور حصہ خواہ اقتدار وں نے اپنے اعمال غصب کو کچھہ بھی ملائم نہ کیا * پس جماعت نے ناچار ہو

اپنے ملك کے بتوارے کا حکم دیا * دو مختلف رد وقدح میں جو که اِس مقدمے
کی بابت دو مجلسوں میں ہوئے وے لوگ که جنکی راے تقسیم کے لیئے نہ
تھی از بسکه معزز و معتبر تھے مگر عدد میں تھوڑے * پہلی مجلس میں
تقسیم کی بابت فقط چھه کی راے زیادہ تھی اور دوسری میں فقط ایك
کی * حصه خواہ اقتدار وں نے اِس عجیب وغریب عمل کا سبب یہی
بیان کیا که وے اِس بات کی بہت ہی خواہش رکھتے تھے که اُس ملك کے
انتظام کی تصحیح ہو اور وہاں کی حریت بنی رہے اور فساد وفتنه که جنسے ملك
ایك مدت دراز سے پراگندہ ہو رہا تھا تسکین پائے * انتظام کی تصحیح کے
امر میں اُنہوں نے کچھه بھی نه کیا * بلکه ایسی ناقص باتیں داخل کیں
که جنسے وے ہمیشه اپنا مطلب حاصل کیا کریں * شاہی بیعت کے قانون کو اُنہو
نے بالاستمرار کیا * اور شاہ کے اقتدار کو گھتایا * اور ایسی ایسی باتیں داخل
کیں جو که اُس ملك کے لیئے بہت ہی مضر تھیں * لوگوں کی حریت کو برپا
رکھنے کی نسبت وے ہر طور سے اُسے روندنے لگے * اور کیا جگہه اِس بات کی که
فساد وفتنه اُٹھا دیں اُنکی سپاہ اور بھی دھوم مچانے لگی * غرض که
جسقدر که لوگ ولایت پولنڈ کی تقسیم کی بابت ستائے گئے اور اُنپر جور و
جفا ہوئی اسقدر کبھی وقوع میں نه آئی * استریا اور پروشیا کی طرف
سے اتنا قصد ہوا که اپنے دعوے کے لیئے اُن ملکوں کی بابت که جنپر وے
قابض ہوئے کچھه عذر درپیش کریں * مگر روس نے اِسکی بھی کچھه
ضرورت نه دیکھی * پروشیا اور ہنگیری کے دفاتر تہ و بالا کیئے گئے *
اور حقوق جو که قرن ہا سے قرن سے موقوف تھے پھر بحال کیئے گئے *
اِسبات سے جو نتیجه که مرز بوم یوروپ کے پلّهٔ اقتدار کو پہنچی وہ بات
ہی علاحدہ ہی * ایك مدت مدید سے پولنڈ کا انتظام ایسا ضعیف اور
بُرا ہو رہا تھا جسے مرز بوم یوروپ کے پلّهٔ اقتدار میں کچھه اثر وہ پیدا نه

کر سکتا تھا * گو کہ یہہ ولایت ایسے موقع سے تھی اور ابتک ہی کہ
ممکن ہی کہ اپنے اولوالعزم اور ذوی الاقتدار پروسیوں روس اور
پروشیا اور استریا اور ترکستان پر بڑی تاثیر پیدا کرے * بدنتیجہ
اُس اتفاق کا جو کہ علی الرغم پولنڈ کے ہوا یہہ تھا کہ تقسیم کے امر میں
آیندہ کے لیئے گویا کہ اجازت ہو گئی

۱۳ فصل

سن ۱۷۷۳ میں بٹوارہ طی ہوا اور پولنڈ کے شورے نے بھی اُسے منظور کیا *
تیرہ ہزار جرمنی مربع لیگ سے بیشتر ملک کا حصہ خواہ اقتدار وں نے ایک
تہائی لے لیا * اور باقی کی بابت جو کہ اہالی پولنڈ کے قبضے میں رہا
اُنہوں نے وہاں کے انتظام کے نقص کی تصحیح کی کچھہ فکر بھی نہ کی *
سچ ہی کہ اپنے اپنے حصّوں کو اُنہوں نے مرتب کیا اور ترقی پر پہنچایا *
مگر ایک یا دو حصّے کی ترتیب سے سارے ملک کا جبر نقصان کب ہو سکتا ہی

۱۴ فصل

وکلا جو کہ اِس تقسیم کے لیئے مقرر ہوئے تھے اُنہوں نے اپنے عمل کو
یوں بیان کیا ہی * اِس امر میں اور لوگوں نے بھی لکھا ہی * مگر اِن
دونوں بیان کو موافق کرنا مشکل ہی * اور اِس امر کا صحت سے بیان کرنا
بھی کچھہ ضرور نہیں * روس کے حصّے میں پولی لیورینا اور ویتپسک
اور پولوتسک اور مسک کے پالاطینات کے بعضے دیار اور مسلاؤ کا سارا
پالاطینات داخل تھے * اِس خطّے میں پندرہ لاکھہ آدمی بستے تھے * شاہ
پروشیا کے حصّہ میں شاہی یعنے مغربی پروشیا (دانتزک اور تھورن کے شہروں
کو چھوڑ) داخل تھا * اور اِس خطّے میں آتھہ لاکھہ ساتھہ ہزار آدمی بستے تھے *
استریا کے حصّے میں جنوبی پولنڈ کے اکثر دیار کہ جنمیں روس سرخ اور
گالیشیا اور کراکو اور ساندومیر اور لبلین اور بزک اور ولہینیا اور پودولیا

کے پالاطینات کے اکثر داخل تھے * اِس خطّے میں پچیس لاکھہ آدمی بستے تھے * اور اِس حصّے میں و یلتزکا کا نمک محال بھی داخل تھا کہ جسکی سالیانہ آمدنی قریب نوّے لاکھہ روپئے کی تھی * یہہ ضلع استریا کی ولایت میں اپنے سلفی گالیشیا اور لودومیریا کے نام سے ملحق ہوا * پولنڈ کی پہلی تقسیم کا ایسا کچھہ حال تھا

۱۰ فصل

کم اعانت جو کہ ولایت پولنڈ کو اِس ذلّت کی تقسیم کے روکنے کے لیئے ملی * اور بے غرضی جسے کہ سارے مرزبوم یورپ کے اقتدار اِس امرکو دیکھا کیئے اِس بات کے سبب بڑے کہ پولنڈ کو کچھہ بھی امید نہ رہی کہ پھر اپنی حالت اصلی پر پہنچے یا اُس پھندے سے کہ جسمیں اب وہ جا گری تھی اور ابتک مبتلا ہی رہائی پائے * پہلی قسمت کے بعد وہ اِس بات سے ڈرا کی کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ حصہ داروں میں کچھہ نزاع پیدا ہو اور رو سے اُسے آن کر پھر ستائیں * سن ۱۷۹۳ میں جو دوسری تقسیم ہوئی اُسکی اصل اُسی بات سے ہوئی کہ جسے ولایت پروشیا ڈرتی تھی * سن ۱۷۸۷ اور سن ۱۷۸۸ میں روس اور استریا کے بڑے اتفاق سے شاہ پروشیا ناراض ہو اِسبات پر مصر ہوا کہ سن ۱۷۷۳ میں جو انتظام کہ پولنڈ کے لیئے ہوا تھا وہ باطل تھا * اور پولوں کی کمک پر مستعد ہوا کہ اُنکے لیئے ایک نیا انتظام ہو جو کہ سن ۱۷۹۱ کی تیسری مے کو اُسکی اعانت سے مکمل ہوا * اگر یہہ انتظام بنا رہتا تو پولنڈ کا وہ حصّہ جو کہ وہاں کے باشندوں کے قبضے میں تھا حالت حریت اور ترقی پر پہنچتا * کیونکہ یہہ انتظام احباے وطن اور ذی شعور لوگوں کی طرف سے تھا * لیبیرم ویتو کا حق موقوف ہو گیا * الا اُس امر میں کہ کوئی موروثی خاندان منہدم ہو جائے * ذات سلطان کو سبا جوابدہی سے بری رکھا مگر یہہ جوابدہی اُنکے ارکان دولت کے

فدّے ہوئی* وکلا کا ایک شوریٰ مقرر ہوا جو کہ انگلشیہ دربار کومنس
سے کم اختلاف رکھتا تھا* حیف کہ سلفی امرا میں اس اچھے کام کے
بہت سے عدو نکلے* وے شاہی حقوق کے لیئے اصرار کرنے لگے اور
اس پرانے مضرّ قاعدے کے طالب ہوئے کہ آفاقی اقتداروں سے
جو کہ اِس امر پر مدام مستعد تھے کہ ملک کی ابتری سے فائدہ اُٹھائیں مدد
مانگیں* تارگو و تز کے متفقوں نے اہالیٔ روس کو بُلایا کہ جنکے آنے سے پھر
ضرر و نقصان ہوا* شاہ پروشیا بہ نسبت اِسکے کہ اپنے وعدے کے موافق
نئے انتظام اور شوریٰ اور شاہ کا حامی ہو بزور دانتزک اور تھورن کے
شہروں پر جو کہ پچھلی تقسیم کی راہ سے علے الخصوص علاحدہ رکھے گئے
تھے قابض ہو بیٹھا* اور قاچارنی نے مل احباے وطن کو جو کہ دلیر
کوسیاسکو کے زیر حکومت تھے شکست دے آخرش اُس ملک پر جو کہ
وہاں کے دلیر لوگوں کے سبب بہتر انجام کا مستحق تھا غالب آیا* دوسری
تقسیم کے سبب جو کہ سن ۱۷۹۳ میں واقع ہوئی روس نے وولہینیا اور
لیتھیوآنیا اور پودولیا اور اکرین میں چار ہزار جرمنی مربع میل
کا ملک حاصل کیا* اور پروشیا نے دانتزک اور تھورن کے شہروں کے
سوا سارے ہانسیا تک کے شہروں کے ساتھ جنوبی پروشیا میں ایک
ہزار مربع میل حاصل کیا* تیسری اور اخیر تقسیم روس اور استریا
اور پروشیا کے درمیان کہ جس سے پولند کی ولایت اور سابق انتظام
انجام کو پہنچا سن ۱۷۹۵ کو وقوع میں آئی* وہاں کے کم نصیب شاہ
استانسلاس کو روس میں لیگئے اور وہاں وہ سن ۱۷۹۸ کی بارھویں فبروری
کو مرگیا* اِس پچھلی تقسیم میں کراکو استریا کے اور وارسا پروشیا کے
ہاتھ لگا* ولایت پولند کے باشندوں کی دلیری کے سبب (کہ انہوں
نے اکثر لڑائیوں میں ایسے ظفر حاصل کیئے کہ جنکی انکے لشکر کے غیر مرتب

ہونے کے سبب اُنہیں کچھہ امید بھی نہ تھی) اِن پچھلے انقلابوں میں
بڑا ہی قتل عام ہوا * اور روس کی طرف سے ویسے ہی جبر و قہر کے اعمال
صادر ہوئے جیسے کہ سن ۱۷۷۲ میں ہوئے تھے

۱۶ فصل

ولایت پولنڈ کے احوال کا بیان کرنا اِس پچھلی تقسیم کے ہنگام سے سن
۱۷۹۵ میں ویانا کے مصالحے تک سن ۱۸۱۵ میں امر محال ہی * ضرر اور
نقصان جو کہ وہاں کے لوگوں نے حصہ خواہ اقتداروں کے ہاتھوں سے
اُٹھایا تھا اِس بات کا موجب بڑا کہ وے اپنے ظالموں کے علے الرغم اُنکے
دشمنوں کی درخواست کو جلد قبول کریں * اور چونکہ بوناپارت نے
اُنسے اِس امر میں اکثر درخواست کی تھی پس کچھہ عجب نہیں ہی کہ
وہ اب اُنکی کمک حاصل کرے * اور کم و بیش اُنہیں اپنے مطیع کرے *
مگر چونکہ بوناپارت کبھی تو اُنکے دشمنوں روس یا استریا یا پروشیا سے
برخلاف اور کبھی ملا رہتا تھا اِسلیئے اگر وہ راغب بھی اِسطرف
ہوتا کہ اُنہیں بالکل اُنکے کمند اطاعت سے فارغ کرے تو بھی نہ
کر سکتا * اِس نمط پر اُنسے فریب اور دغا ہوتی رہی اور اُنہوں نے
فرانس کو کمک دینے سے کچھہ بھی فائدہ نہ اُٹھایا * اگر یہہ ایک بات
کہ وارسا کی عظیم ڈچی سن ۱۸۰۷ میں علاحدہ کی گئی الگ رکھی جاے *
یہہ ڈچی تلست کے مصالحے کے سبب اور بوناپارت کی رضا سے شاہ سکسنی
کو دیگئی * اور شہنشاہ روس نے بھی اُسی دم پولنڈ کے اکثر دیار
پروشیا سے حاصل کیئے * سن ۱۸۱۲ میں وارسا کی مجلس نے پھر پولنڈ کی
ولایت کے تقرر کا اقرار دیا * اور سن ۱۸۱۵ میں ویانا کے مصالحے کے سبب
شاہ سکسنی نے اِس ولایت کو حوالہ کر دیا * اور یہہ ولایت روس کی
سلطنت میں پشت بہ پشت مستمراً ملحق ہوئی * جو حصہ کہ پروشیا کو لاوہ

پوسن کی بڑی ڈچی کہلائی * ویلتزکا کے نمکین معدن اُن سب ممالک کے ساتھہ جو کہ ویانا کے مصالحے کے سبب سن ۱۸۰۹ میں حاصل ہوئے تھے شہنشاہ استریا کے لیئے موکل ہوئے * کراکو کا شہر استریا اور روس اور پروشیا کی حفاظت میں آزاد اور خودمختار قرار دیا گیا * جمیع دریا اور نہروں کی جہاز رانی ولایت پولنڈ کی سب اطراف میں (جیسی کہ سن ۱۷۷۲ میں جاری تھی) مخصوص مصالحے کی راہ سے جو روس اور استریا کے درمیان ہوا قرار دی گئی کہ بے محصول کے جاری رہے * تاکہ تینوں اقتداروں کے پولنڈی باشندوں کی آمد و شد سے کچھہ مزاحمت نہ رہے

۲۰ باب

برطنیہ کا احوال امینس کے مصالحے سے سن ۱۸۰۲ میں جارج سیوم کی وفات تک سن ۱۸۲۰ میں

۱ فصل

امینس کے مصالحے کے بعد ایک برس بھی نہ گذرنے پایا کہ ایسی ایسی باتوں نے سر اُٹھایا کہ یہی معلوم ہوتا تھا کہ لڑائی کا ڈنکا پھر جلد بجے * اور سن ۱۸۰۳ کے مے مہینے کے آغاز میں برطنیہ سرکار کی طرف سے وہاں کی قوم کی رضا کے موافق (گو کہ رسے سال گذشتہ میں جب کہ لڑائی انجام کو پہنچی تھی بہت ہی خوش ہوئے تھے) فرانس کے علے الرغم انتقام اور مکافات کے احکام جاری ہوئے * اِس حالت میں کونسل اول نے وہ عجیب تدبیر اختیار کی کہ جسے اکثر لوگوں کو بڑا ملال پہنچا * اُسنے سب انگلشیوں کو جو کہ اُس دم فرانس میں خواہ تفریح طبع خواہ کام کے لیئے آئے تھے اپنے ملک کو لوٹ جانے سے روکا * اور دس یا گیارہ برس کی مدت تک وے اپنے ملک میں مراجعت نہ کر سکے * انگلند پر خروج کرنے کی بھی طیاریاں ہوئیں * مگر اُسکا یہی نتیجہ ہوا کہ وہاں کے لوگ ایسی

جسارت و جد و جہد سے کمربستہ اور مستعد ہوں کہ اہالیٔ فرانس کی دال بالکل نہ گلنے پائے * سچ ہی کہ فرانس کے بغض و عداوت کے سبب ولایت آیرلند میں ایک نئی سازش ہوئی (مگر سازش والے اِس سے محض منکر ہیں) مگر بے اِسکے کہ ضد را لصدورکے باہر کچھہ ابتری ہونے پائے بلوا جلد فرو ہو گیا

۲ فصل

گو کہ شاہ برطنیہ نے یوں ظاہر کیا کہ اپنے ببعتی ممالک کی بابت وہ کسی کا طرفدار نہ ہوگا تاہم بونا پارت نے اُسکے ستانے کے لیئے کچھہ غفلت نہ کی کہ جلد ہانوور پر وہاں کے لوگوں کی عجب حالت تنگی میں قابض ہو بیتھے * سن ۱۸۰۳ کے جون مہینے کے آغاز میں ہانوور کے عساکر کو ہتھیار دھر دینا پڑا * اور وعدہ کرنا پڑا کہ فرانس کے علے الرغم وے کمربستہ نہ ہونگے الا جب کہ اُنکے عوض دوسرے فرانسیسی اسیر دیئے جایں

۳ فصل

ہولند اِسقدر فرانس کے زیرا طاعت تہی کہ ممکن نہ تہا کہ وہ حالت عدالت میں رہ سکے * پس بتیویائی جمہوری مملکت کے علے الرغم بہی جب کہ اُنہوں نے اِسبات کا اِنکار کیا کہ وے بے جانبدار نہ رہینگے مکافات کے احکام جاری ہوئے

۴ فصل

سن ۱۸۰۴ میں ولایت انگلند کے ارکان دولت کی تبدیلی کے سبب پت صاحب عین ایسے وقت پھر پایۂ اقتدار پر آئے کہ برّی ممالک کا احوال اور کونسل اول کا اقتدار (جو کہ بڑی ترقی پر تہا اور جو اُسی مہینے میں شہنشاہ ہوا تہا) اِس بات کے طالب ہوے کہ اُنہیں بدل و جان اپنی طرف مصروف

و متوجہ کریں * (سال کی اخیر کے آگے اعانت جوکہ فرانسیسوں
کیتئیں اسپانیہ کو ناچار ہوکے دینی پڑی اور بعضے حرب کی طیاریوں
کے سبب جوکہ اُسکے بنادر میں ہوئیں برطنیہ نے اُسپر غلبہ کیا * اور
اِسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ وہ لڑائی کا ڈنکا برطنیہ کی فصل میں مارے * جوکہ
اُسکے لیئے بڑا ہی ضرررساں تہا مگر جوکہ رُک نہیں سکتی تہی جب کہ
اِس بات پر لحاظ کیا جاے کہ برطنیہ سرکار کس بُرے ڈول سے اُسکی
فصل میں کھڑی ہوئی * کہ جیسے سب صنفی دستورات اور عدل کی راہ
و رسم منسوخ ہوئی * کیونکہ برطنیوں نے اُسکے خزانے کے جہاز
جب کہ وے اپنے ملک میں جاتے تہے راہ میں بے دیکھے سُنے لوٹ لیئے
اور بہت سے آدمی بھی مارے گئے

٥ فصل

لیکن اگر برطنیہ سرکار نے لڑائی کے شروع میں اپنی خطا کے سبب
کچھہ شکست کھائی * تاہم اُسکے بحری اقتدار نے ایک برس بھی نہ گذرنے
پایا کہ اُس ظفر کے سبب جوکہ سن ۱۸۰۵ کے اکتوبر مہینے میں ٹرافلگار
کے قریب جوار میں اسپانیہ اور فرانسیسی متفق جمیع السفاین پر حاصل ہوا تھا
بڑی ترقی کی * مگر اِس ظفر کا جبر نقصان بھی امیر البحر لارڈ نلسن کے مرنے
سے ہو گیا * کہ وہ چنانچہ مذکور ہوا لڑائی کے آغاز ہی میں مارا گیا *
اور اُسکی لاش بعدہ انگلنڈ کو مرسل ہوئی * اور وہاں ایک بڑی عزت کے
ساتھہ مقدس پولوس کی کلیسیا کے بیچا بیچ مدفون ہوئی

٦ فصل

سن ۱۸۰٦ میں پٹ صاحب مر گئے * اِس شخص کی قابلیت اور حسن طبیعت ایسی ہی
تھی کہ اُسکے دوست اور متعلقین اُسپر گرویدہ ہوں * اور بڑی ہمت
اور قابلیت سے وے اُسے ایک بڑی ہی سخت نزاع میں سنبھالے رہیں * اِس

نزاع سے بعضے سمجھے کہ کنارہ کش ہونا لازم تھا * اور بعضوں کی یہہ راے تھی کہ اِسکی بنیاد عدل و ضرورت پر تھی تاکہ انقلاب کے اعمال جوکہ خانہ جنگی سے بھی بتر ہوتے ہیں پھیلنے نہ پائیں * سہل ہی یہہ کہنا کہ فلانے اور فلانے واردات وقوع میں نہ آتے اگر اُس بات کے سوا جوکہ وقوع میں آئی کوئی دوسری بات عمل میں آتی * مگر یے سب واہی باتیں ہیں * اب اِس امر پر حکم کرنا محال ہی کہ اگر لڑائی کی زیادہ تر مہلت ہوتی تو اُسکا نتیجہ کیا ہوتا * سچ ہی کہ بہت سے موانع و عوایق کے سبب وہ منصوبہ عمل میں نہ آنے پایا کہ جسکا پِٹ صاحب نے تصوّر کیا تھا * اور بہ نسبت اُسکے کہ فرانسیسی شہنشاہ کی قوت گھٹے اور بھی جلد تر بن کسی رکاوٹ کے ترقی کرنے لگی * اِسی حالت میں پِٹ صاحب بیمار ہوئے اور سینتالیس برس کی عمر میں اُنکا انتقال ہوا * اُنکی وفات کے بعد مدبران دولت کی تبدیل ہوئی اور پِٹ صاحب کے بڑے مدعی فوکس صاحب نئے ارکان دولت میں شامل ہوئے * مگر اُنکی حیات نے اُنسے سات ہی مہینے وفا کی * برطنیہ قوم کے حق میں اِس بات کا کہنا مناسب ہی کہ اِن دونوں ارکان دولت کی جوکہ آپسمیں دیر تک مختلف راے رکھتے تھے تدبیرامر انتظام میں اپنے اپنے طور پر ایسی گاڑھی تھی اور لوگوں کے ایسی پسند کہ اُنہوں نے اُنکے دفن کا اخراجات اپنی گرہ سے اُٹھایا اور وستمنستر کے خانقاہ میں ایسے نزدیک مدفون ہوئے کہ ایک پتھر دونوں کی قبروں کا لوح مزار ہو سکتا تھا

۷ فصل

تھوڑے سے اَیام تک جو فوکس صاحب کا انتظام رہا نئے نئے قصد ہوئے کہ لڑائی کو مصالحے سے انجام کو پہنچائیں * مگر اُسکے استعمال میں سب مقاصد عبث ہوئے * گوکہ ممکن تھا کہ فرانسیسی شہنشاہ بہت سے مہم برات

پرراضی ہوتا جوکہ برطنیہ اور اُسکے موالات رالے شہنشاہ روس کے
لیئے مفید تھے * لیکن اُسکو مرزبوم یورپ کی دوسری مہم اطراف سے
خصوصاً ہولنڈ اور سویتزرلنڈ اور اطالیہ اور جرمنی سے جنپرکہ اُسنے
تعصب سے قبضہ کرلیا تھا پھیرنا امر محال تھا

۸ فصل

قاعدہ جوکہ فرانسیسی ظالم نے سب ملکوں میں کہ اُسکے مطیع ہوئے
تھے داخل کیا یعنے وہاں کے خزانے کو اپنے تصرف میں لائے اِس بات
کا موجب پڑا کہ انگلنڈ میں اُن ارکان دولت کی طرف سے جوکہ فوکس
صاحب کے بعد سیاسۃ المدن کے کاروبار میں داخل ہوئے اُس عزیمت کا
قصد ہو جسے کہ اکثروں نے سیاسۃ المدن کی لحاظ سے بے صلاح دید کا
سمجھا * اور اُسّے وے بدنتیجے نکلے جو اغلب کہ آغاز میں تصوّر میں بھی
نہ گذرے تھے * کونسی خبر پاکر ارکان دولت اِس امر پر متوجہ ہوئے
اُس زمان میں خاطرخواہ دریافت نہ ہوسکی * مگر یوں روایت ہے
کہ اُنہیں یہہ بات معلوم ہوئی کہ فرانسیسی حاکم کا ارادہ یہہ تھا کہ
ہولستین پر قابض ہوکر دینشی جہازوں کو لیکر برطنیہ پر خروج کرے

۹ فصل

جسمیں کہ اہالئ فرانس ایسے قصد سے محروم رہیں یوں تجویز ہوئی کہ
اُنہیں جہازوں کو جنپر کہ بونا پارت کا دانت تھا اپنے قبضے میں لائیں *
اور اغلب کہ انگلشیہ سرکار کو یہہ اُمید تھی کہ اہالئ دان تھوڑے
دنوں کے لیئے برضا و رغبت اپنے جہازوں کو کہ جنکو پہلے اہالئ فرانس
کا قصد تھا کہ اُنکے دوستوں کو بنا ہیں اُنکے حوالہ کردینگے * مگر اِسکا
نتیجہ کچھہ اور ہی قسم پر ہوا * دانیوں نے انگلشیوں کا کہنا نہ مانا *
اور کہ کہ اِس بات کی غرض کچھہ استطاعت نہ رکھتے تھے کہ اپنے جہازوں

یا صدر الصدور کو بچا سکیں تاہم اُنہوں نے اِن دونوں کو حوالہ نہ کیا جب تک کہ دو ہزار آدمی نہ کٹ لیئے اور بہت سے گھر نہ جلا دیئے گئے * اِس نمط پر کہ خطرہ تھا کہ اُنکا شہر بالکل تباہ ہوجائے * سچ ہی کہ اِس انجام سے انگلشیوں نے دانیوں کے سب جنگی جہازوں کو (اٹھارہ بڑے اور پندرہ چھوٹے) اور سب جہاز رانی کے اسباب اپنے قبضے میں کیئے * لیکن خطرہ یہہ ہی کہ اُنکا یہہ ناصواب دیدکا عمل ایسے دلیر لوگوں کے ساتھہ جوکہ انگلنڈ سے برسر جنگ نہ تھے کبھی اُنکی خاطر سے مٹنے والا نہیں ہی

۱۰ فصل

برطنیہ ارکان دولت کے اشتباہ کے عذر میں یوں کہا گیا ہی کہ دانوں کے جہاز اور توپخانے ایسی حالت پر تھے کہ اُنکے اہلکاروں کے دل میں جوکہ اُس عزیمت میں متعین تھے فرانسیسوں کے فریب اور دغا کا کچھہ شک باقی نہ رہا * فرانسیسوں کا ارادہ صاف وہویدا تھا کہ وے پرتگال کے جہازوں کی طرف بھی متوجہ ہوے کہ اُنہیں بھی اپنے قبضے میں لاویں * مگر خیر یہہ ہوئی کہ بے بن کسی خلل او رضرر کے فرانسیسی شہنشاہ کے ہاتھہ میں نہ آنے پائے * کیونکہ وے بروقت برطنیہ بحری لشکر کی حمایت میں برازیل کے بنادر میں لائے گئے * اِن دونوں مقدموں میں فرق یہہ ہی * کہ پرتگال کے جہازوں پر قابض ہونے میں واقعی موالات والے کی حمایت ہوتی تھی * مگر دینامارک کے جہازوں کی بابت بزور ایک بے جانب دار اقتدار سے اہالیٔ برطنیہ وہ عمل کرایا چاہتے تھے جوکہ اُسنے ضرور نہ جانا * اور اُس شبہہ پر کہ جسکا وہ منکر تھا * مگر مرز بوم یورپ کا حال اِس زمانہ میں خصوصاً چھوٹی چھوٹی سرکاروں کی بابت ایسا تھا کہ عین مناسب تھا کہ فرانسیسی اقتدار اور فرانسیسی فریب کی ایسی احتیاط ہو جیسی کہ اور کسی زمانے میں کم ہوئی تھی * اسبات کا بھی کہنا بجا ہی

که پرتگال نے باخلاص تمام فرانسیسوں کے منصوبوں سے انگلند کو مطلع کیا * مگر اهالیٔ ڈینامارک ایك ایسی تیره ضمیری سے در پیش آئے جوکه بعید از دوستی تهی * اور هر طرح کی مصلحت اور مصالحے سے بهی اعتراض کرنے لگے * مگر جو نتیجه که اُسّے ڈینامارك کے لیئے نکلا واقعی غم کے لایق هی

۱۱ فصل

سن۱۸۰۷ میں فرانس کے شاهی خاندان نے (که اُنکا حال بڑی ممالك پر روز بروز زیاده تر ابتر هوتا جاتا تها) انگلند میں پناه لی * وے هارتول میں جو که ضلع بکنگهمشر میں واقع هی جا بسے * اور شاه نے شاهی القاب چهوڑا اپنے پرکونت ڈے لیل کا خطاب لیا * اور سب شاهانه عزت و اداب سے اِنکار لایا * الا جو که ایك امیر کے سزاوار هو

۱۲ فصل

برطنیه کی سوداگری اور تجارت کے خراب کرنے کے لیئے جو کیئے کے اعمال که فرانسیسی سرکار کی طرف سے ظاهر هوئے اِسباب کے سبب پڑے که اهالیٔ برطنیه مکافات کی طرف متوجه هوں * اُنکے اِس عمل کو کم و بیش سب بے جانب دار سرکاروں نے پسند کیا * اور اهالیٔ انگلند اِس عمل سے باز بهی نه ره سکتے تهے بن اِسکے که سب جهاز رانی کے حقوق کو چهوڑ دیں اپنے تئیں اُس اقتدار کے باطل دعوے پر مسلّم و دسجهیں که جسکے جهازوں کو برطنیه مجمع الصفاین نے بهگا دیا تها * شوریٰ کی طرف سے سن۱۸۰۷ کے جنوری اور نومبر مهینے میں احکام جاری هوئے که نه فقط جمیع تجارت فرانسیسوں اور اُنکے موالات والوں کے بنادر میں نه هونے پائیں * بلکه یهه که سب بے جانب داروں کے جهاز جو که ولایت فرانس سے تجارت کرتے تهے برطنیه بندر میں ٹههریں اور اپنے مال کے مقدار کے موافق محصول دیکر روانه هوں * تجارت کے اِن اُلجهیڑوں سے جهان کی ساری

اطراف میں سب لوگ ناخوش ہوئے * مگر اِسکا آغاز فرانسیسوں کے اُس عجیب وغریب حکم سے (یعنے قاعدۂ برّی سے) متعلق ہی جو کہ اُنہوں نے برلن میں سن ۱۸۰۶ کے نومبر مہینے میں جاری کیا تھا کہ جسکا ذکر سولھویں باب میں گذرا * کمبختی یہہ ہوئی کہ چونکہ کسی نوع سے اِن ممانعت کے احکام سے جوکہ انگلنڈ اور فرانس کی طرف سے جاری ہوئے تھے دوسری سرکاریں فارغ نہ رہ سکتی تھیں اِسلیئے امیریکا کی متحد سرکاروں اور انگلنڈ کے درمیان بڑی بے مزگی پیدا ہوئی

۱۳ فصل

جو دخل کہ انگلنڈ نے اسپانیہ اور پرتگال کے مقدمے میں سن ۱۸۰۸ سے لیکر سن ۱۸۱۴ تک دیا تھا اِسکا ذکر ایک دوسرے مقام پر ہو چکا ہی * (دیکھو ۱۷ باب) اب اِس بات کا کہنا کافی ہی کہ اِن دونوں ولایتوں کو فرانسیسوں کے پنجہ سے چھڑانا برطنیہ کے سارے لوگ خود اپنا مقدمہ سمجھے * جب کہ اسپانیہ نے پہلے پہل اعانت کی درخواست کی برطنیہ اور آیرلند کے تمام لوگ دفعۃً مستعد ہوئے * سب کے سب اِس بات سے بہت ہی خوش ہوئے کہ حریت نے اب برّ پر بھی نمود کی * سن ۱۸۰۸ کی چوبیسویں جولائی کو سیویل کی مجلس عظیم کے وکلا جو کہ برطنیہ سرکار کے پاس بھیجے گئے تھے انگلنڈ میں پہنچے * مگر اِسکے کہیں آگے استبوریاس کی سرکار کی طرف سے وکلا دوستی کا نامہ و پیام لے لنڈن میں داخل ہوئے تھے * شہر کے جمیع لوگوں نے اُنکی بڑی خاطرداری کی * اور لنڈن اور لیورپول اور برستول اور گلاسگو اور ایڈنبرگہہ اور ڈبلن اور کورک اور واترفورڈ اور بہت سی دوسری جگہوں میں اسپانیہ کی اعانت کے لیئے چندا ہونے لگا * اور بہت سے فوجی رسالے اور دوسرے لوگ خود بخود مستعد بجنگ ہوئے * اور سرکار کی طرف

سے فوراً تیس لاکھہ روپئے اور پانچ ہزار بندوق اور تیس ہزار نیزے اور بہت سا گولہ بارود دیئے گئے اور اعانت کے دوسرے وعدے بھی ہوئے جوکہ آخرش سربسر پورے کیئے گئے * حوصلہ جوکہ برطنیہ کے لوگوں نے اِس خبر کے پہنچتے ہی کہ اسپانیہ فرانسیسوں کے ہاتھوں تباہ ہونے پر تھا ظاہر کیا اُس زمان تک لگاتار بنا رہا جب کہ ولنگتن کے ڈیوک کے زیر حکومت متفق افواج کی جسارت وشجاعت سے اہالیٔ فرانس یکسر سن ۱۸۱۴ میں ولایت اسپانیہ سے نکال دئیے گئے * چنانچہ اِسکا ذکر اسپانیہ کی تاریخ مین ہوچکا ہی

۱۴ فصل

جب کہ سن ۱۸۰۹ کے اکتوبر مہینے میں جارج ثالث کے پچاسویں برس کا جلوس ہوا اِس روداد کی شادی میں ساری قوم میں بڑی دھوم دھام ہوئی * اور جمیع کلیسیا اور عبادت خانوں میں شکرانے پڑھے گئے اور ہر نوع کی روشنی اور جشن ہوئے * مگر خصوصاً اِسبات میں کہ فقرا کو بہت شادان ہوا * سال آیندہ کے نومبر مہینے میں شاہزادی امیلیا کی دراز بیماری اور وفات کے سبب شاہ جارج کو ایسا غم ہوا کہ اُسکی اگلی بیماری پھر اُسپر طاری ہوئی * اور بارد یگروہ اپنے عہدے کے کاروبار سے محروم رہا * اور اِس بیماری سے اُسنے پھر کبھی ایسی فرصت نہ پائی کہ سیاسۃ المدن کے کاروبار میں مشغول ہو * بیسویں دسمبر کو تخت کا ولی عہد شاہزادہ ویلس ردف الملک مقرر ہوا * اور کچھہ دنوں تک اُسکے عہدے پر وہی قید لگی کہ جسکی تجویز سن ۱۷۸۸ اور سن ۱۷۸۹ میں ہوئی تھی * اِس قید پر لوگوں نے زور وشور سے بہت سا اعتراض کیا * مگر آخرش کو سن ۱۸۱۱ کے فبروری مہینے میں اکثروں کی رائے پر بحال رہی * اس وجہ سے کامل عرض حال شاہزادے کے

حضور گذرا اور اُسنے بخوشدلی تمام ردافت قبول کی * مگر اُن قیود پر
جو کہ اُسپر لگی تھیں بہت سا اعتراض بھی کیا * سن ۱۸۱۲ کے آغاز میں
غرض کہ سب قیدیں اُٹھہ گئیں * انتظام کی بابت بہت سے انقلاب کی تجویز
ہوئی * اور اِس مقدمے میں بہت سے نامہ و پیغام بھی جاری ہوئے * مگر
زمروں میں وہ اتفاق و اتحاد نہ پیدا ہوا جسکی کہ ردف الملک کی عین
خواہش تھی * اُسنے نہ چاہا کہ اپنے باپ کے معتبر اور دیرینہ اہلکاروں
سے اپنا اعتماد اُٹھالے * پس جب کہ اُسکے عہدے کی سب قیدیں اُٹھہ گئیں اُسنے
اُنہیں اپنے اپنے عہدے اور مرتبے پر بحال رکھا * سن ۱۸۱۲ کے مے مہینے
میں قوم کے لیئے ایک بڑے غم کا ماجرا وقوع میں آیا * ایک شخص نے کہ
جسکا نام بلنگہم تھا ضرر خاص کے انتقام میں (چنانچہ وہ خود مقر ہوا کہ
اُسے سرکار سے داد نہ ملی) پرسیول صاحب کو دربار کومنس کے بر آمدہ
میں مار ڈالا * ایسےہی ہونہار تھا کہ پہلا شخص جو اِس روز اُسکے حضور
آیا وزیر آعظم تھا

۱۰ فصل

سن ۱۸۱۲ اور سن ۱۸۱۳ کے عرصے میں اُس بےمزگی نے جو کہ انگلشیہ
اور امیریکا ئی سرکاروں میں ہوئی تھی ایک عجب مہیب شکل پیدا کی *
اور اِن دونوں ملکوں کو ایسے اُلجھیڑے اور بکھیڑے میں ڈالا کہ جب
تک کہ وہ بکھیڑا برپا رہا دونوں ملکوں کے درمیان بڑی عداوت بنی
رہی * امیریکا کے عمل سے نہ فقط یہہ بات ظاہر ہوئی کہ وہاں کے لوگ
تجارت کی ممانعت کی بابت فرانس کی طرف متوجہ تھے * بلکہ انگلنڈ کو
ناراض اور غصے میں لانے کے لیئے وہاں کے ملاحوں اور سپاہیوں
کو اِس وعدے پر کہ اُنہیں اپنے ملک میں بستی بسانے کے لیئے جگہہ دینگے
سب حسن طبیعت اور خوش معاملگی کے برخلاف بہکانے لگے * لڑائی کے

آغاز میں معلوم ہوا کہ جہاز جو کہ امیریکا والے ارسال کرتے تھے گو کہ چھوٹے تھے مگر اُنکی ساخت ایسی تھی کہ اُنمیں جنگی لوگ اور توپ بڑے جنگی جہاز کے موافق ہوں * اور اِسلئے وے اکثر برطنیہ کے چھوٹے جنگی جہازوں پر غالب رہتے تھے * اِسبات سے جو خلل کہ لڑائی کے آغاز میں پہنچا اِسکا بدلا جلد سن ۱۸۱۳ کے مے مہینے میں اُس عجیب و غریب لڑائی سے جو کہ بوستون کے بندر میں واقع ہوئی ہو گیا * اِس لڑائی میں دشمنوں کے عین منہہ پر (جس حالت میں کہ دونوں قوم کی سپاہ بڑی شجاعت وجسارت سے لڑی) برطنیہ جہازوں کا جھنڈا بڑی فیروزی سے اُڑنے لگا * یہہ جنگ ایک عجب طرح سے وقوع میں آئی * کپتان بروک جو کہ شانون جہاز کا ناخدا تھا بوستون کے بندر کے لگ بھگ جہاں کہ امیریکا کا ایک اچھا جہاز تھا کہ جسکا نام چیسا پیک تھا اور جسپر انچاس بڑی چھوٹی توپیں اور چار سو چالیس آدمی تھے اپنے جہاز کو ساحل کے ایسے قریب گھما رہا تھا کہ اہالی امیریکا کی گویا کہ دعوت ہوئی کہ اُسپر حملہ کریں * کپتان بروک نے اِس دعوت جنگ کو قبول کیا * اور چیسا پیک جہاز اپنے نشان اُڑاتا اور امید سے پھولا ہوا شانون جہاز سے آبھڑا * اور طرفین میں لڑائی زور شور سے ہوئی * کپتان بروک اپنے انگلشیہ سپاہیوں کے ساتھہ امیریکائی جہاز پر چڑھہ گیا * اور تھوڑے عرصے تک لڑائی بشدت ہوئی * لیکن اُسکا انجام آخرش انگلشیوں کی فیروزی میں ہوا * لڑائی کے ہنگام آغاز سے تخمیناً پندرہ لحظہ کے بعد امیریکیوں کے جھنڈے تلے پھینک دئے گئے * اور ایک بڑے انبوہ کے سامنے جو کہ ساحل پر تماشائی تھے کپتان بروک چیسا پیک جہاز پر قابض ہو بیٹھا * ساحل کے لوگوں نے جو کہ اِس جہاز پر بڑا بھروسا رکھتے تھے اور اِسقدر آگے بھی سمجھتے تھے کہ اب ہماری

فتح ہوئی ملاحظہ کیا کہ اُنکے جہاز کو اُنکے حضور دشمنوں نے اسیر کرلیا * برطنیہ تاریخ میں ایسی جلال وفیروزی کی نصرت کمیاب ہی * شانون جہاز پر فقط تین سو تیس آدمی تھے کہ جنمیں کے تیئیس مارے گئے اور چھپّن گھایل ہوئے * عدو کی طرف کے ستّر مارے گئے اور سو گھایل ہوئے * دونوں جہازوں سے ایک کو بھی کچھہ ضرر نہ پہنچا * مگر امیریکیوں کی شکایت کے سبب کہ کپتان بروک کا عمل قواعد جنگ کے برخلاف تھا اُسپر اُسکی سرکار کی طرف سے زجر ہوا

۱۶ فصل

اِس زمان کی لڑائی کا احوال جو کہ امیریکا کے برّ پر واقع ہوئی چندان قابل الالتفات نہیں ہی * امیریکیوں نے قصد کیا کہ ملک کانادا کو اپنے قبضہ میں لائیں مگر وہاں کی سپاہ اور لوگوں کی دلیری سے اس قصد سے وے محروم رہے * سن ۱۸۱۴ میں لڑائی نے اور ہی مہیب شکل پیدا کی * امیریکیوں کا صدر الصدور واشنگتن جنرل راس اور سر جارج کوکبرن کے زیر حکومت انگلشیوں کے قبضہ میں آیا * اور وہاں کی سب سرکاری عمارتیں اُجاڑ دی گئیں * مگر خیر یہہ ہوئی کہ سال کے اتمام کے آگے گھینٹ میں طرفین میں مصالحہ ہوگیا * لیکن بعضی بعضی مہم جھگڑوں کی باتیں دونوں ولایتوں کے درمیان خاطرخواہ طی نہ ہوئیں

۱۷ فصل

انگلشیہ تاریخ میں ۱۸۱۴ کا سن یادگار روزگار رہیگا * کیونکہ اِس سال میں بونا پارت کے تباہ ہونے اور اُس لڑائی کے انجام کے بعد جسکے کہ تمام مرزبوم یوروپ کا مضطر ہو رہا تھا بڑی ممالک پر سے بہت سے عالیجاہ اور عمدے لوگ انگلند میں مجتمع ہوئے * لنڈن کے لوگوں

نے جشن کے لیئے جن جن امیروں کی کہ دعوت کی تھی اور اُنمیں کے سب (چند امیروں کے سوا جو کہ بیماری کے سبب نہ آسکے) حاضر ہوئے تھے اُنکی فہرست اسامی سے کچھہ تھوڑا سا تصور اُس جشن کا جو کہ تمام ولایت کی مختلف اطراف میں ہوئی ہو سکیگا * اتھارھویں جون کو تفصیل الذیل شاہ اور امرا ایک دسترخوان پر کھانا کھانے کے لیئے بیٹھے

ولیعہد اور ردف الملک انگلند کا
روس کا شہنشاہ
اُسکی بہن جو کہ اولڈنبرگ کی ڈچس آعظمہ تھی (اور بعد ہ ورتنبرگ کی ملکہ ہوئی)
شاہ پروشیا
سب شاہی ڈیوک انگلنڈ کے
پروشیا کا شاہزادہ
شاہزادہ ولیم شاہ پروشیا کا بیٹا
شاہزادہ فریڈرک شاہ کا فدر
شاہزادہ ہنری شاہ کا بھائی
شاہزادہ ولیم شاہ کا بھائی
شاہزادہ اغسطوس شاہ کا چچیرا بھائی
شاہزادہ اورنج
شاہزادہ ورتنبرگھہ
شاہزادہ بویریا
شاہزادہ اولڈنبرگ
شاہزادہ کوبرگ
چارلس شاہزادہ مکلنبرگھہ
سیکس ویمارکا ڈیوک
امیر گاگارینا
امیر قاچار تورنکی
امیر رادزیول
مارشال امیر بلوچر

امیر ہاردنبرگ
امیر میترنیچ
امیر لچٹنستین
امیر اور امیرزادی وولکوسکی
اور لیانس کا ڈیوک عظیم

اِن عالیجاہ آفاقی اشخاص کی مہمانی جب تک کہ وے انگلنڈ میں رہی بڑی دھوم دھام اور اخراجات سے وہاں کے دربار اور قوم کی طرف سے ہوئی * انگلنڈ کا ردف الملک اُنکے ساتھہ اوکسفورڈ کے مدرسے اور پورٹسموتھہ کے بندر میں گیا * اِس پچھلے مقام پر بحری قواعد اُنکے حضور ہوئی

۱۸ فصل

سن ۱۸۱۶ کے مے مہینے میں برطنیہ تخت کی ولی عہد شاہزادی شارلٹ جو کہ ردف الملک کی اکلوتی بیٹی تھی کوبورگ کے امیر لیوپولڈ جارج فریدرک کے نکاح میں آئی * اِس نکاح سے قوم کو بڑی خوشی ہوئی * اور کئی مہینوں تک لوگ بڑی امید سے شاہزادی کی طرف آیندہ کی بہبودگی کی بابت دیکھہ رہی تھے * لیکن یک بیک سن ۱۸۱۷ کے نومبر مہینے میں اُنکا سب بھروسا خاک میں مِل گیا * شاہزادی کے ایک مُوا لڑکا پیدا ہوا * اور جننے کے بعد شاہزادی چند ساعت جی * کوئی بات قوم کی کلفت و غم سے اِس امر کی بابت لگّا نہیں کر سکتی ہی

سال آیندہ کے نومبر مہینے میں ملکہ شارلٹ نے کیو کے محل میں شدید اور ممتد بیماری کے بعد وفات کی * اور سن ۱۸۲۰ کی اُنتیسویں جنوری کو اُسکے شوہر شاہ جارج ثالث نے بھی انتقال کیا * جہاں پناہ نے ونڈسور کے قصر میں ساتھہ برس کے جلوس کے بعد بستر زندگانی کو لپیٹا * اپنی خوش اسلوبی اور شاہانہ نیکیوں کے سبب اُسنے اپنی رعایا کو اپنے پر گرویدہ کر رکھا تھا

۲۱ باب

فرانس کا احوال اُس ہنگام سے کہ موالات والے سن ۱۸۱۴ کے مارچ مہینے میں شہر پارس میں داخل ہوئے اُنکی افواج کے وہاں سے چلے جانے کے عہد تک سن ۱۸۱۸ میں

۱ فصل

جو ہیں کہ بوناپارت جزیرۂ ایلبا کو مرخص ہوا فرانس کے لوگوں نے برضا و رغبت لوئس ہیجدہم کی دعوت کی کہ اپنے آبای تخت پر پھر آکے جالس ہو * جب سے کہ پہلے پہل اُسنے اپنا ملک چھوڑا تھا کئی جگہوں میں وہ رہا کیا * اور فرانسیسی جمہوری مملکت کی افواج کی دہشت سے اُسے ہر جگہہ اپنی پناہ گاہ چھوڑنی پڑی * اور زہر اور قتل کا بھی اُسکو مدام ڈر رہتا تھا * آخرش اُسے انگلنڈ میں وہ ملجا ملا کہ جسکی کوشش و جستجو اُسنے دوسری جگہوں پر عبث کی * اِس مقام پر وہ بن فرانسیسی عساکر و اقتدار کے ڈر کے اور بن اِسکے بھی کہ زہر یا قتل کی اُسے دہشت ہو انگلشیوں کی حراست میں رہا کیا * جب کہ پھر اپنے دیس میں لوٹنے کے لیئے اُسے راہ کھلی اور یہہ کہ پھر تاج و تخت جو کہ اُسکی رعایا اُسے دے رہی تھی سے انگلشیوں کے شعار سے یہہ بات تھی کہ اُسکے پھر تخت حاصل کرنے کی بابت اور حالت خراج اور مایوسی سے مرزبوم یورپ کے درخشندہ تر تخت پر بیٹھنے کے لیئے کہ جس تخت سے اُسکا نافرجام بھائی ایسی بُری طرح اُتارا گیا تھا سب اہل مروت دست افسوس اُسکے لیئے ملتے تھے خوشی و خورمی کریں * جب کہ وہ انگلنڈ سے فرانس کو چلا وہاں کے سب لوگ اُسے مبارکباد دینے لگے * ردف الملک نہ فقط اُسکے ساتھہ لنڈن کو بلکہ لنڈن سے دوور کو بھی گیا * اور بڑی رقت دل سے آنسو ساحل فرانس کے مقابل مرخص ہوا *

جہاں سے کہ وہ ہونکلا وہاں کی جمیع کلیساؤں پر سفید نشان اُڑا ئے گئے * اور بونا پارت کے انہدام اور بوربونی خاندان کے پھر تخت پر بیٹھنے کے سبب دونوں انگلند اور فرانس میں ایسی خوشی و خورمی ہوئی که جسکا کوئی بات لگا نہیں کر سکتی ہی

۲ فصل

فرانس میں غرض که حقیقت میں ایسی خوشی عام نه ہوئی جیسے که لوگ ظاہر اد کھاتے تھے * جب که لوئس ہجدہم فرانس کو پھرا وہ ولایت اُس حالت میں نه تھی جیسی که وہ چھوڑ گیا تھا * بلکه اب سب باتیں منقلب ہوگئی تھیں * اور اِس انقلاب سے اکثر لوگ راضی تھے * تاہم وے لوگ جو که اُسکے ساتھه پھرے تھے یہی چاہتے تھے که اگلا سا انتظام پھر ہو اور وے باتیں جو که منسوخ ہوگئیں تھیں پھر بحال ہوں * اور وے چیزیں پھر ہاتھه لگیں جو که نکل گئی تھیں * اور اُنکو سزا ملے که جنکے سبب یہه انقلاب ہوا تھا یا جو که اِس انقلاب میں شریک تھے

۳ فصل

فی الحال خارجی شہنشاه کو صبر و قرار نه تھا * وہ ساحل فرانس کے ایسے قریب تھا که ممکن نه تھا که اُسے اُن سب باتوں کی جو که وہاں گذرتی تھیں خبر نه پہنچے یا اُن باتوں سے وہ غیر مطلع رہے جو که اُسکی یا اُن لوگوں کی طرف که اُسکے جلال اور ظفر میں شریک تھے اور جنہیں که اِس ذلّت کی برداشت نه تھی جو که بوربونی خاندان کے پھر تخت پر مسلط ہونے سے اُنپر نازل ہونے والی تھیں ہو رہی تھیں * خصوصاً لشکر که جسکی طرف وہ ایسی سختی اور بُرائی سے در پیش آیا تھا جب که اُسنے روس اور لیپزگ سے رجعت قہقری کی تھی تاہم اُسنے اُنہیں ایسے مرتبے اور جلال پر پہنچایا که وے اِس بات سے بہت ہی خشمگیں اور

ناراض ہوئے کہ اُنہیں ناچار اجنبیوں کو اپنے ملک اور دار الخلافت میں
آنے دینے پڑا * غرض کہ ایسے اجنبیوں کو کہ جنپر آگے وے نہ فقط
ہمیشہ فتحیاب رہتے تھے بلکہ بعضی اوقات میں خود اُنکے صدر الصدوروں
میں ظفر کا ڈنکا بجاتے رہے

۴ فصل

پس شاہ فرانس کے حال سے جبکہ وہ اپنے ملک کو پھرا ہرچند کہ مرز بوم
یورپ کی اکثر اطراف میں لوگ خوش تھے لیکن وہ ایسا نہ تھا جسکا
کہ وہ طالب تھا یا خواہش رکھتا تھا * ممکن نہ تھا کہ وہ سب باتوں کو
ویسا ہی پائے جیسا کہ چھوڑ گیا تھا * اور اِسکا اُسنے تفرس کرلیا ہوگا کہ
نئے انتظام کا سب لوگوں کے حسب خواہ ہونا امر محال تھا * سچ ہی کہا عالی
شوریٰ نے اُسکے پہنچنے کے آگے انتظام کے لیئے ایک نیا قانون ترتیب کیا
تھا جو کہ انتظام انگلنڈ سے بہت ہی توافق رکھتا ہی * اِس قانون کی راہ سے احداث
شرع کا اقتدار شاہ اور عالی شوریٰ اور وکلاے قوم کے ذمے ہوا * اور
باج و خراج کا تقرر و تقسیم بالکل وکلاے قوم پر مفوض ہوا * وکیلوں کا عہدہ
پانچ سال تک موکل ہوا * عالی شوریٰ کا عہدہ موروثی رہا * مگر اُسکا تقرر شاہ کے
اختیار میں تھا * اور اُنکی عدد میں یہہ قید لگی کہ دوسو سے زیادہ نہ ہوں *
دینی آرا کی حریت اور چھاپے کے اختیار کا بھی بند و بست ہوگیا * قبل
اِسکے کہ وہ تخت پر بیٹھے یوں تجویز ہوئی کہ یہہ قانون شاہ کی منظوری کے لیئے
اُسکی حضور گذرانا جاسکے * مگر جب کہ وہ پارس میں پہنچا اُسنے لوگوں سے اور
کسی نوع کا وعدہ نہ کیا مگر یہہ کہ اُنکے انتظام کی بابت وہ ایسا قانون
نکالیگا کہ جسمیں وے کسی نوع سے ناراض نہ ہونگے * پہلے پہل وہ اِسطرف
متوجہ ہوا کہ آفاقی [illegible] اروں سے جو کہ اُسکے دار السلطنت میں تھے
معاملہ طے کرے تاکہ [illegible] اپنے [illegible] افواج [illegible] خالی کریں *

کیونکہ اُنکے رہنے سے نہ اُسکے عساکر اور نہ اُسکے لوگوں کی تسکین خاطر تھی * آفاتی افواج کے حق میں یہہ بات کہنا مناسب ہی کہ وے اِستقلال مرتب وقاعدہ پرتھیں کہ اُنکے سبب ملک کو کچھہ خلل نہ پہنچا * گوکہ فقط امر انتقام میں وے ملک کو لوٹ کھسوٹ سکتے تھے

۵ فصل

گوکہ جلد یہہ بات ٹھہری کہ صلح کا طی کرنا ایک مجلس کے سپرد ہو جوکہ ویاینا میں جمی * مگر جلد اہالیٔ فرانس کو یہہ بات معلوم ہوئی کہ اُنکی ولایت کا احاطہ بہت ہی مختصر ہو جائیگا * اور یہہ کہ سب نئے ملک جوکہ اُسمیں ملحق کیئے گئے تھے اپنی اپنی حریت اورخود مختاری پر بحال رہینگے * شاہ اور اُسکے وزیر اعظم تالیراند نے ضرورتاً کہا کہ اِن شروط کو مان لیں * گوکہ فرانسیسوں کے کبر پر اِس بات سے زخم پہنچتا تھا

۶ فصل

چوتھی جون کو شاہ نے اہالیٔ شوریٰ اور شارعین کے حضور اپنا ترتیب دیا ہوا قانون سیاسۃ المدن کے امرمیں در پیش کیا * کہ جسمیں بعضی بعضی باتیں اُس قانون سے جوکہ اُسکے حضور جب کہ وہ آیا گنل رانا گیاتھا برخلاف تھیں * شاہ کے قانون میں یہہ بات داخل تھی کہ اصل اشرع کا حق شاہ کا تھا * اور اہالیٔ شوریٰ کو یہی پہنچتا تھا کہ فقط بعضے امور میں ردو قدح کی اجازت شاہ سے طلب کریں * اہالیٔ شوریٰ کا عہدہ موروثی ہونے کی نسبت یہہ تجویز تھی کہ اُسی شوریٰ کے لیئے شاہ کی طرف سے عین حیات تک امرا سے لوگ مقرر ہوں اور عدد کی قید نہ رہے * قوم کے وکلا کا عدد دو سو باسٹھہ ہو اور ضروری شرط اُسمیں چالیس برس کی عمر سے کم نہ ہو * ہر سال وے بلائے جائیں اور ارکان دولت پر بغاوت یا

غصب کی بابت اُنہیں جرم دھرنے کا اختیار تھا * شاہ کی طرف سے قاضی مقرر ہوں * اور جیوری سے تجویز ہونا بحال رہے * چھاپے خانے پر قید لگے * اور حکم جاری ہوا کہ روز سبت کو تماشا گاہ اور دوکان سب بند ہوں * مگر اِس حکم سے لوگ از بسکہ ناراض ہوئے * اور یہہ حکم عمل میں بھی نہ آسکا * اہالیٔ شوریٰ کے تقرر میں بوناپارت کے چند ارکان دولت اور سپہ سالار خصوصاً تالیراند (جو کہ آفاقی ملکوں کی بابت وزیر مقرر ہوا) شریک کیئے گئے

۷ فصل

شاہ کہ جسکی طبیعت انقلاب کے ہنگام آغاز سے اپنے سب خاندان اور اُن سرداروں کی نسبت جو کہ دیس سے نکل گئے تھے اِس طرف زیادہ متوجہ تھی کہ رعایا کے حقوق کی پرداخت پر مد نظر رکھے * پس اُسے اِس بات کی کم توقع تھی کہ وہ بے کسی ضرورت کے سیاسۃ المدن کے انتظام کو کہ جسمیں اُنہوں کے حق لپٹے ہوئے تھے تہ و بالا کرے * مگر یوں گمان گذرا کہ اُسکے ہمراہ بہت سے ایسے لوگ تھے جو کہ پُرانے قاعدے پر بہت ہی مائل تھے اور یہی چاہتے تھے کہ اُن حقوق کو وے پھر حاصل کریں جو کہ ہنگام انقلاب میں اُنکے قبضے سے نکل گئے تھے * اِن باتوں نے اور لشکر کے از بسکہ ناراض ہونے نے بوناپارت کے لوٹنے کے لیئے پھر راہ کھولی

۸ فصل

یہہ عجیب بات ہی کہ وے لوگ جنسے کہ یہہ امر بہت ہی تعلق رکھتا تھا اُسے غفلت کر گئے کہ اُسکے امتناع کے لیئے کچھہ بند و بست کرنے * خارجی شہنشاہ پر لوگوں کے گرویدہ ہونے کو اچھی طرح خاطر میں نہ لائے * سن ۱۸۱۵ کے غرۂ مارچ کو وہ پھر فقط ایک ہزار ایک سو چالیس آدمیوں کے ہمراہ سواحل فرانس پر اُترا * اکثروں نے اِس قصد کو اُسکے بے ثمرہ سمجھا * تاہم ایسے سمجھنے

والوں کو بڑی حیرت ہوئی کہ گو کہ اُسے کچھہ مزاحمت پہنچی وہ پارس کی طرف اُن عساکر کے نفاق کے سبب جو کہ اُسکے روکنے کے لیئے تعین ہوئے تھے چلا آتا تھا * اور اب اُسکو اقتدار پھر حاصل کرنیکی بڑی توقع ہوتی جاتی تھی * بیسویں مارچ کو لوگوں کی صلاح سے شاہ پارس سے نکل گیا * اور اُسی دن شام کو بوناپارت وہاں داخل ہوا * اور عوام الناس اُسکے آنے سے ویسے ہی شاداں و فرحاں ہوئے جیسے کہ بوربونی خاندان کے لوٹنے سے ہوئے تھے

۹ فصل

بوناپارت کو جلد یہہ بات معلوم ہوئی کہ اب اگلا سا اقتدار اُسے حاصل کرنا امر دشوار تھا * اور اب اُسے جیسے کہ لوئس ہیجدہم کو تھی یہہ بات کرنی پڑیگی کہ لوگوں کو ایک حریت کا انتظام دے * پس اُسنے جلد بعضے لوگوں کے حسب خواہش احکام جاری کیئے کہ چھاپے کی حریت مقرر ہو اور بردہ فروشی موقوف ہو جاوے * اور باج و خراج پھر مرتب ہوں کیونکہ وے لوگوں پر سنگین تھے * اور اُسنے سیاستہ المدن کا بھی ایک قانون تجویز کیا جو کہ اُسکے اگلے قاعدے سے کہ جسپر وہ عمل کرتا تھا بہت ہی برخلاف تھا * اور اسمیں بہت سی اچھی نادر باتیں مندرج تھیں * مگر احداث شرع کی ترتیب کے لیئے اُسے کم فرصت ملی * ویاینا کی جماعت نے اُسکے خارج کرنے کے امر میں ایک اشتہار جاری کیا کہ جسپر استریا اور فرانس اور بریطنیہ اور روس اور پروشیا اور سویدن اور اسپانیہ اور پرتگال کے سفیروں کے دستخط ثبت ہوئے * پس بوناپارت کو ضرور پڑا کہ لڑائی کی طیاری کرے * متفق اقتداروں کے اشتہار کے مقابلہ میں بوناپارت نے جلد ایک اشتہار جاری کیا اور اُسمیں یہہ مندرج کیا کہ اہالیٔ فرانس کو پہنچتا تھا کہ بوربونی خاندان کے اخراج

۱۱ فصل

تیسری جولائی کو پھر نه بن اسکے که فرانسیسی عساکر کی طرف اِسکی روك هو شهر پارس ولنگٹن کے ڈیوك اور مارشال بلوچر کے مطیع هوا* اور ساتویں تاریخ کو اُنهوں نے اُسپر قبضه کیا * اور آٹهویں تاریخ کو شاه پهر شهر میں داخل هوا * اور وهاں کے غیر مستقل المزاج لوگ پهر شادان وفرحان هوئے * شهر کے حواله کردینے میں یهه شرط هوئی که فرانسیسی عساکر جو که داووست کے زیر حکومت تهے دریاے لویر کے پار اُتر جائیں * اور وے بڑے غصے سے اِس شرط کو بجا لائے * مگر جب که اهالیٔ استریا اور روس پارس میں داخل هوئے یهه لشکر شاه کی خدمت میں آیا * جاے تعجب هی که جب که یورپ کا ظالم پهر متفق اقتدا روں کے قبضے میں آیا اُنهیں یهه بات نه سوجهی که اُسے کوئی ایسی جگهه میں رهنے کی اجازت نه دیں جهانسے که وه پهر برّی ممالك کو خلل یا ضرر پهنچا سکے * اور بارِ دیگر اقتدار سابق حاصل کرسکے * مقدس هیلینا کا چهوٹا جزیرہ بحر اتلنطق میں ایسے موقع سے تها که اِسی جزیره پر اُسکا رکهنا جایز تها * پس صلاح ٹهہری که برطنیه سرکار کی اسیری میں اُسے وهاں بهیجیں * اور استریا اور روس اور فرانس کے وکلا بهی وهاں اُسکی حراست میں رهیں * سن ۱۸۱۵ کی سترهویں اکتوبر کو وه اُس جزیرے میں داخل هوا

۱۲ فصل

جو جو اعمال که آفاقی لشکروں کے سپه سالاروں کی طرف سے صادر هوئے اُنمیں کوئی عمل ایسا نه تها جسپر که یورپ کے لوگ ایسے گرویده هوئے جیسی که وه تجویز جو که اُنهوں نے کی که صنائع و بدائع کی دستکاریاں که جنپر اهالیٔ فرانس ظفر کے سبب قابض هوئے تهے پهر اپنے اپنے

موقع پر داخل کردی جایں * کیونکہ اِن چیزوں کو نہ فقط اُنہوں نے غنیمت پائی تھی بلکہ اُنہوں نے آگے ہی سے یہہ قصد بھی ایک قاعدے کے ساتھہ کرلیا تھا کہ سب اچھی اچھی چیزوں کو وہاں سے لیکر اپنے دار السلطنت کی زیبایش کریں * ہرچند کہ ایسے اعمال سے اُنکے وہاں کے لوگوں کو بہت ہی کوفت و کلفت پہنچی * یہہ تجویز اُنکی قابل دوکھنے کے نہ تھی * مگر فرانسیسوں کو اِس بات سے بہت رنج پہنچا * اور اِس بات کا اِنکار نہیں ہوسکتا ہے کہ اگرچہ ایسے چیزیں اُنکے ہاتھہ لگتیں تو اُنکی حفاظت میں اُن لوگوں کے جلال اور نام کے لیئے کہ جنہوں نے اُنہیں بنائی تھیں بہت ہی اچھی طرح رہتیں * مگر عزت و غیرت کو اِس بات کی برداشت نہ تھی کہ ایسے تحفجات اپنے اپنے موقع اور ممالک کے پھر سپرد نہ ہوں * اور دونوں مختار سرداروں نے اِس امر میں وہ منصفی دکھلائی جو کہ قابل ستایش ہے * مارشال بلوچر غرضمند تھا کہ برلن اور پوتزدام سے جو تحفجات کہ لٹ گئے تھے پھر وہاں پہنچائے * اور گو کہ ولنگتن کے ڈیوک کو اپنے ملک کے لیئے کچھہ حاصل کرنا نہ تھا تاہم وہ ہرہر دعویداروں کا اِس امر میں حامی ہوا

۱۲ فصل

مصالحہ ثانی سے متفق اقتداروں کے درمیان جو کہ پارس میں سن ۱۸۱۵ کی بیسویں نومبر کو واقع ہوا یہہ بات ٹھہری کہ ایک لشکر ایک لاکھہ پچاس ہزار آدمیوں کا (کہ جسکا اخراجات فرانس کی طرف سے ہو) تھوری قلعجات پر پانچ برس تک قابض رہے * اور فرانس کی حد و سابق کی نسبت اور بھی گھٹ جاس * گو کہ یہہ امر فرانس کے لیئے ذلت کا تھا مگر وہاں کے غیر مستقل المزاج قوم کی نسبت مناسب لابد تھا * گو کہ پانچ برس کی میعاد ٹھہر گئی مگر جو کہ معاملے نے اور ہی صورت پیدا کی متفق

اتفاق اروں نے صلاح وقت دیکھی کہ سن ۱۸۱۷ کے ہنگام گرما میں اِس لشکر کا ایک پانچواں حصہ گھٹا ڈالیں * اور سن ۱۸۱۸ کے ہنگام خریف میں فرانسیسی ممالک سے فوج بالکل اٹھالی گئی * اور ثغوری قلعجات سب آنکے حوالہ کر دئیے گئے

۲۲ باب

سرزبوم یورپ کی شمالی سرکاروں
کا احوال سترھویں قرن کے اخیر سے

۱ فصل

گو کہ شمالی درباروں کی بابت پچھلے باب میں بہت سا کچھہ کہا گیا ہی کہ وے قرن گذشتہ اور حال میں بڑی ممالک کے معاملہ میں کس طور سے شریک تھے * تاہم چونکہ اُنکا ذکر مخصوص اور علاحدہ نہیں ہوا پس اختصار سے اُنکا کچھہ احوال لکھنا ضرور رہی تا کہ اُنکی حالات سے اُس زمانے میں کہ جسکا ذکر ہی بوجہ احسن مطلع ہوں

۲ فصل

روس والے پطرس کبیر کی وفات کے بعد سن ۱۷۲۵ میں (دیکھو ۲ جلد ۶۶ باب ۲ فصل) اُسکی ملکہ کاتھرین اول تخت نشین ہوئی * مگر وہ دو ہی برس جی * یہہ عجب ماجرا ہی کہ خود پطرس نے یہہ بات ٹھہرائی تھی کہ شاہ کو خلیفے کے ٹھہرانے کا اختیار تھا * مگر اِس امر سے وہ خود غفلت کر گیا * اور شرع میں بھی اِسکے لیئے کچھہ بات مندرج نہ تھی * لیکن کاتھرین کو کچھہ مشکل نہ ہوئی کہ اپنے شوہر کے بعد تخت حاصل کرے * یہہ عورت عجیب و غریب اوصاف کر متصف تھی * اور پطرس کی سیاحتوں اور عزیمتوں میں ہمراہ تھی * اور بہت سی باتوں میں اُسے مدد پہنچاتی اور اُسکے غضب کو روکتی رہی * اور اپنی حکمرانی کے قلیل

ہنگام میں وہ اپنی رعایا کی حریت اور ملک کی بہبود کی و ترقی کی
طرف مصروف رہی * اُسکے اچانک مرجانے سے شاہزادہ مینز یکوف پر
اُسکی وفات کی بابت کچھہ شک گذرا * کیونکہ اُسنے اُس زمانے میں استریا سے
اِس امر کا نامہ و پیغام جاری کیا تھا کہ نافرجام شاہزادہ الکسس کو اس
شرط پر تخت پر مسلط کرے کہ وہ اُسکی بیٹی کے ساتھہ نکاح کرے

۳ فصل

سن ۱۷۲۷ میں ملکہ مرگئی اور پطرس اول کا پوتا پطرس ثانی تخت
نشین ہوا * مگر مینز یکوف نے زمام سلطنت کو اپنے ہاتھہ میں لیا
حتی کہ دولگوروکی خاندان سے ایک نے اُسے مردود کیا * اور وہ اپنے
عیال و اطفال کے ساتھہ سیبیریا کو بدر کیا گیا * اس نئے وزیر اعظم
کا یہہ ارادہ تھا کہ اپنی بہن کو شہنشاہ سے بیاہ دے * مگر سن ۱۷۳۰ کی
اُنیسویں جنوری کو پطرس چیچک کی بیماری سے مر گیا * اور ذکوری فروع
سے کوئی نہ رہا * پس دولگوروکی کی سعی سے مگر اُس قاعدۂ وراثت
کے برخلاف جو کہ پطرس اول نے ٹھہرایا تھا اور بڑی بہن مکلنبرگ
کی ڈچس کے ضرر میں کورلاند کی ڈچس این کی دعوت ہوئی کہ تخت
نشین ہوئے * یہ دونوں پطرس کے بڑے بھائی ایوان کی بیٹیاں تھیں

۴ فصل

این کی حکمرانی صلاح و فلاح و جلال کی تھی * اُسنے قریبوں کے
روکنے اور بلند اقتدار روسی اور آفاقی ارکان دولت کے درمیان
اعتدال پر رکھنے میں بڑی دانائی دکھلائی * اور اُن سبھوں کے ضمن
میں خصوصاً دولگوروکی کے کہ جسنے اُسے تخت پر بٹھایا تھا اور بعدہ
ذلیل و خارج ہو سیبیریا کو بھیجا گیا جو بعد اُسکے اقتدار پر ہاتھہ چلایا
چاہتے تھے بڑی دانائی اور جرأت دکھلائی * سن ۱۷۴۰ میں این مرگئی اور تخت

کی وصیت اپنے بھانجے کے بھانجے ایوان کے لیئے (جوکہ اُسکی بھتیجی این شاہزادی مکلنبرگ کا بیٹا تھا کہ جو برنسوک بیرن کے ڈیوک سے بیاہی تھی) کرگئی * مگر یہہ بات لکھہ گئی کہ کونت بیرن جسپر اُسکی مدنظر تھی اور جسکہ وہ کورلانڈ سے لائی تھی ردف الملک رہے

۵ فصل

اُسکی اِس پچھلی تدبیر نے سب چیزوں کو ایک عجب حالت ابتری میں ڈالا * بیرن سے اہالئ روس راضی نہ تھے کیونکہ اُسنے بیس ہزار آدمیوں سے کچھہ اوپر خارج البلد کیئے تھے * اور کونت میونیخ بھی اُسکا بڑا دشمن تھا * اِس شخص نے اوکزاکوں کو مغلوب کیا تھا اور اپنی پیدایش سے وہ جرمن تھا اور بڑا دلیر اور شجاع * اِسنے ردف الملک کو بیدخل کیا اور اُسکی جگہہ شہنشاہ کی ماں کو قائم کیا * بیرن سیبیریا کو بھیجا گیا * اور مکلنبرگ کی خاتون نے (جوکہ برنسوک کی ڈچس تھی) زمام سلطنت کو اپنے ہاتھہ میں لیا * مگر چونکہ وہ اِس عالی عہدے کے سرانجام کار پر اچھی طرح متوجہ نہ ہوئی اور آفاقیوں سے بہت رغبت رکھنے لگی ولایت میں ایک نیا انقلاب ہوا کہ الیسبا بیگم کو جو کہ پطرس کبیر کی چاہیتی بیٹی تھی تخت پر بٹھالیں * اِس زمرہ کو فرانسیسوں کی طرف سے زر کی اعانت ملی اور لستوک طبیب کے زیر حکومت قوی ہو اُنہوں نے جلد شہنشاہ ایوان اور اُسکی ماں کو گرفتار کر الیسبا بیگم کے نام سے روس کی ملکہ ہونے کی منادی کی * الیسباکی رحمت و مزاحمت کے سبب شاہزادہ ایوان کی جان پر کچھہ خطرہ نہ پہنچا * مگر حیف اِسلیئے کہ وہ زیادہ تر رنج اُتھائے [دیکھو تلے ۸ فصل] میونیخ خارج البلد ہوا * اور دوسرے آفاقی سپہ سالاروں کو بھی جوکہ سابق انتظام میں شریک تھے ایسیہی سزا ہوئی * اور بعضے روس کی ولایت سے بھاگ گئے * لوگ اِس

بات سے بہت ہی خوش ہوئے کہ تخت آفاقیوں سے چھینکر ایسے اچھے اور مستحق مدعی کے ہاتھوں جائے جیسی کہ پطرس کبیر کی بیٹی تھی * یہہ انقلاب سن ۱۷۴۱ کے نومبر مہینے میں وقوع میں آیا

۶ فصل

الیسبا کے عہد میں ولایت روس کی شان و دبدبے کی بڑی ترقی ہوئی * مرز بوم یورپ کے بڑے سے بڑے اقتدار سب اُسکی دوستی کے خواہاں ہوئے * قبل اُسکی وفات کے جو کہ سن ۱۷۶۲ میں واقع ہوا اُسنے اِس بات کا بند و بست کرلیا کہ تخت کی وراثت اُسکے خاندان میں رہے * اور اپنی بڑی بہن کے بیٹے ہولستین گوتورپ کو اپنا ولی عہد قرار دیا * اور جب کہ اُسنے انتقال کیا ڈیوک مذکور پطرس ثالث کے لقب سے شہنشاہ ہوا

۷ فصل

اِس نا فرجام شاہ کے تخت میں یہہ بات نہ تھی کہ دیر تک حکم رانی کرے * اُسنے آنہالت زربست کی ایک امیرزادی سے نکاح کیا * یہہ عورت عجیب و غریب اوصاف کر متصف تھی * اور اِسی کھوج میں تھی کہ کوئی ایسی بات اُسکے ہاتھہ لگے کہ جسکے سبب ایسی غیر منتظم ولایت میں وہ اپنے حوصلہ اور قابلیت کی نمود کرے * شاہ نے اُسے اچھا سلوک نہ کیا تھا اور بہت سی ایسی باتیں بھی کیں کہ جنسے رعایا ناراض و متنفر ہوں * خصوصاً اِس بات سے کہ وہ شاہ پروشیا کی طرف جو کہ اُن دنوں روس سے برسر جنگ تھا بہت ہی رفاقت رکھتا تھا * اور بعضی دوسری نئی نئی باتوں کے سبب خصوصاً خاندان دین کے امر میں کہ جنکا کوکہ مقصد اچھا تھا پر وے برجستہ نہ تھیں * اُسنے امرا کے اقتدار کے گھٹانے کا قصد کیا * اور روسی حارسین کی نسبت ہولستین کے لشکر کی طرف زیادہ تر متوجہ تھا * چونکہ اِن باتوں سے اُسکا تخت سے بیدخل ہونا ایسے غیر مہذب لوگوں میں کچھہ دور

نہ تھا پس گریز کاتھرین جلد ایک زمرے کی طرف کہ جسنے اُسکے شوہر
کو بیدخل کرنے کی سازش کی تھی ہو گئی* اکثروں کا یوں مظنہ
ہی کہ کاتھرین نے نہ فقط پطرس کے بیدخل کرنے میں بلکہ اُسکے
قتل میں بھی اغماض کیا* کہ وہ جلوس کے بعد تھوڑے ہی مہینوں جیا*
اور کاتھرین نے اپنی چالاکی اور دلیری سے نہ فقط تخت خالی پر جلوس
کیا بلکہ اُس زمرے سے بھی علاحدہ ہو گئی کہ جسکے سبب اُسے تخت ہاتھہ
لگا تھا* یہہ زمرہ اورلوفی زمرہ کہلاتا تھا

۸ فصل

ایک مدعی (یعنی نافرجام شاہزادہ ایوان) ابھی تک باقی تھا* یہہ وہی شخص
تھا کہ جسے الیسبا نے تخت سے بیدخل کیا تھا اور اب وہ چوبیس برس کے
سن میں محبس میں گھل رہا تھا* جلد کاتھرین کے جلوس کے بعد اِس
حیلے سے کہ اُسنے قصد بھاگنے کا کیا وہ زندان میں مقتول ہوا* مگر ایسے طور سے
کہ ملکہ پر اُسکے قتل کا شبہہ گذرا* کاتھرین ثانی کے لقب سے وہ چونتیس
برس سے کچھہ اوپر تک اپنے لوگوں کی ترقی اور اپنے ملک کے بڑھانے اور
لایقوں کو انعام دینے میں حکم رانی کرتی رہی* اُسنے ترکوں سے بہت سے
نامی ظفر حاصل کیئے* اور سن ۱۷۸۴ میں کریمیا کا سارا ضلع اُنسے لے
لیا* مگر اُسکے ارادے اِسّے بھی بڑے تھے حتی کہ عثمانیوں کو خارج
کرڈالے* اور مملکت یونان کو پھر قائم کرے* اور اطینیہ یا قسطنطینیہ
کو دارالخلافہ بنائے* غرض کہ اُسکا یہہ تصور تھا کہ صلیب مسیحی
کو ہلال مسلمین پر کاملاً غالب کرے* غرض کہ یونانیوں کی مخلصی کے
لیئے سن ۱۷۷۰ میں ایک عزیمت بھی ہوئی* مگر اِسّے کچھہ اچھا ثمرہ نہ
نکلا* گو کہ اگر روس کے سپہ سالار اسکاتیہ امیر البحر الفنستون کے
کہنے کو مانتے (کہ وہ ایک مجمع السفاین کا سردار تھا) تو یقین ہی کہ انجام

کچھہ اور رھی ذھب پر ھوتا

۹ فصل

کاتھرین نے پولنڈ کی تقسیم میں بڑا ھی دخل دیا تھا * اور اُسکا حوصلہ نہ عدل اور نہ مروّت اور نہ کسی نوع کے اخلاق کی قید میں تھا * وہ بڑی فضول خرچ تھی * اور انعامات کو اُسکی حد نہ تھی * اور شان وتزک اُسکا اُسکے حاصلات کی حد سے زیادہ تھا * وہ نہایت ھوشیار اور مستقل مزاج تھی * اُسنے اپنے ملک کی شان وشوکت کو جب تک کہ وہ اُسپر حکمران رھی بڑی ترقی پر پہنچایا * اُسکا دیس کا انتظام ایسا جبر و تہ رکانہ تھا جیسا کہ وہ اپنی آفاقی عزیمتوں میں در پیش آتی تھی * اُسنے اپنے قوانین حدود کی سختیوں کو نرم کیا * اور شکنجہ کشی اور بردہ فروشی اُٹھا دی * اُسنے صنائع و بدائع کی حمایت کی * اور رہ اوسط درجہ والوں کے رتبوں کو سنبھالے رھی

۱۰ فصل

کاتھرین ثانی کے بعد سن ۱۷۹۶ میں اُسکا بیٹا پاولس اول تخت نشین ھوا * یہہ شخص زندیق تھا اور حسد وکینہ سے مملو * اور اپنی حیات کے آیام اخیر میں اُسکے حواس بھی قائم نہ تھے * جب کہ وہ پہلے پہل تخت پر بیٹھا اُسنے وراثت کے خلل کی بابت ایک قانون لگایا کہ جسے تاج کا ارث بنا رھے * حتیٰ کہ نسا بھی وراثت سے خارج نہ رہے * مگر اُسی حالت میں جب کہ ذکوری فروع سے کوئی باقی نہ ھو

۱۱ فصل

شہنشاہ کی بڑی خواہش یہہ تھی کہ [illegible] * اور جب کہ اُسے مالطای مذہب کا [illegible] کیا وہ نہایت خوش ھوا اور سن ۱۷۹۸ میں اُسنے اُسے اپنی حمایت میں لیا [illegible] لڑائی میں [illegible] شامل ھوا

جوکہ فرانس کے علے الرغم ہوئی * اور ترکوں سے مل تھوڑے دنوں کے لیئے ایونیائی جزائر پر قابض ہو بیٹھا * اور ایک روسی لشکر بھی سوواروو (یعنی سوواروف) کے زیر حکومت بھیجا گیا کہ استریاؤں کے لشکر سے جا ملیں * اور اِس شخص یعنی سوارد نے کولومبارد ی میں بہت سے ظفریں حاصل کرنے کے بعد سویتزرلند میں بڑی بے مروّتی سے اُسکے سردار نے آوارہ چھوڑدیا اور بہت ہی بےانصافی سے وہ اُسے ناراض ہوا * انگلشیوں اور پولوس کے درمیان مالیطہ کی بابت کچھہ بےمزگی ہوئی * کہ جس سبب پولوس متفقوں سے ایک قلم علاحدہ ہوگیا * فی الحال اُسکے جبر وقہر کے اعمال کے سبب اُسکے ارکان دولت اور امرا نے بندش کی کہ اُسے تخت سے اُتار دیں * سن ۱۸۰۱ کی چوبیسویں مارچ کو وہ اپنی خلوت گاہ میں اپنے بچاؤ میں مارا گیا * اور اُسکے مظلوم لوگ اِس امر سے بہت خوش ہوئے * اُسکے بعد اُسکا بیٹا سکندر جو کہ اب شہنشاہ ہی تخت نشین ہوا * جو دخل کہ اُسنے بڑی ممالک کی لڑائی میں دیا تھا اُسکا ذکر او پر ہو چکا ہی

۱۲ فصل

پروشیا

ولایت پروشیا فقط اٹھارھویں قرن سے نمود پر ہوئی * پس اِسکا احوال اِسی زمان سے تعلق رکھتا ہی کہ جسکا اب ذکر ہی * اِس ولایت کی تاریخ برانڈنبرگ کی الکتوریت کی نسبت ویسیہی قدیم ہی جیسی کہ مرزبوم یوروپ میں اور کسی مملکت کی قدیم ہی * اُسکا حال کا ابتدا فریدرک ولیم بیعت کرنیوالے کی فراست ودانائی سے متعلق ہی * یہہ شخص الکتر اعظم کا لقب رکھتا تھا * اور دیوکل پروشیا کا ملک سن ۱۶۵۷ میں اُسپر موکل ہوا تھا * اور رِیہ والا اور برومبرگ کے مصالحے کی راہ سے تخت پولنڈ سے الگ کیا گیا تھا * کہ اُس زمان تک وہ سیورغال کے طور پر اُس ولایت سے متعلق تھا * الکتر عظیم کے عہد میں مرزبوم یوروپ کی ابتری کے باعث

یہاں کی آبادی اور صلاح وفلاح نے ترقی کی * سن ۱۶۸۵ میں نانتیس کے بھی حکم کے مسترد ہونے کے سبب جو کہ فرانس میں واقع ہی پروشیا کی ترقی ہوئی * کیونکہ پروشیا کی سب سرکاروں نے اپنے دست واکیئے کہ ہر مذہب والے وہاں آنکے پناہ لیں * یہہ فقط سیاستہ المدن کا عمل تھا * کیونکہ الکٹر خود گو کہ کسی کے دین سے کچھہ غرض نہ رکھتا تھا بہت ہی متقی اور علماے دین کا حامی تھا

۱۳ فصل

الکٹر فریدرک ولیم سن ۱۶۸۸ میں موا * اور اُسکی جگہہ اُسکا بیٹا فریدرک گدّی پر بیٹھا * یہہ شخص اُباتی سرکاروں کی سعی اور شہنشاہ لیوپولد کی رضا سے (کہ وہ جنگ فرانس میں اُسکے کام آیا تھا) بن دیکھے بھالے سن ۱۷۰۱ میں شاہ بن بیٹھا * اور سن ۱۷۱۳ میں (عین اُس زمان میں جب کہ یوترچت کے مصالحے کے سبب مرزبوم یورپ کی ساری سرکاروں نے اُسکے شاہی لقب کو منظور و موکّد کیا) مر گیا * فریدرک اول کشادہ دل تھا مگر اُسکا مزاج غیر مستقل تھا اور بدعت اور بیہودگی سے مملو * وہ مدرسۂ ہال اور برلن کی شاہی مجلس اور راسرا کے مدرسے کا بانی تھا * مگر اِن مدارس کی طرف وہ خود متوجہ نہ ہوا * بلکہ اُسکی ملکہ ہانوور والی شارلت بیگم نے اُسے اِسطرف راغب کیا * شراؤن اور ممبادلون سے اُسنے اپنے ملک کی حد بڑھائی

۱۴ فصل

اُسکے خلیفے ولیم ثانی نے بہت کچھہ سعی اور کوشش کی کہ اپنی نئی ولایت کی قدر و منزلت کو ترقی دیجئے * پس وہ امور انتظام اور لشکر کی طرف بہت ہی متوجہ ہوا * اُسنے نہ فقط اُن باتوں کی تصحیح کی جو کہ اُسکے باپ کی فضول خرچی سے ابتر ہو گئیں تھیں بالمقدور آمد زائد بھی جمع

کیا*اور اُسنے اُن عالیشان فوجی عزیمتوں کی بنیاد ڈالی کہ جنکے سبب عہد آیندہ میں ولایت پروشیا نے مرز بوم یورپ کے سیاسۃالمدن میں ایسا بڑا نام نکالا* سن ۱۷۱۷ میں فریڈرک نے اپنی ولایت کے سارے سیور غال موقوف کیئے* اور ساری اطراف سے پردیسیوں کی دعوت کی کہ اُسکے ملک میں آبسیں* اپنے جد ہمنام کی مانند اُسنے فوجی مدارس اور دار الشفا مقرر کیئے* مگر وہ علم کا حامی نہ تھا* اور نہ اُسکے اطوار پاکیزہ تھے* اور وہ اپنے مزاج میں بڑا ہی بیر رکھتا تھا* اُسنے ولایت پروشیا میں استیٹن اور سویڈ ی پومیرانیا کے اکثر دیار ملحق کیئے

۱۰ فصل

جب فریڈرک ولیم ثانی سن ۱۷۴۰ میں مُوا اُسکا بیٹا (جو کہ کبھی فریڈرک ثانی کہلاتا تھا تاکہ فریڈرک ولیم سے ممتاز رہے اور کبھی فریڈرک ثالث) تخت نشین ہوا* اس شاہ کا احوال اتنا ہویدا ہی اور اگلے بابوں میں اِسکا ذکر اِتنا کچھہ ہو چکا ہی کہ اب یہی کہنا کفایت ہی کہ اُسنے ایک پراگندہ اور غیر مرتب ولایت کو مرز بوم یورپ میں بڑے ہی پایہ اور رتبے پر پہنچایا* وہ مدام اِسی بات میں مصروف رہتا تھا کہ اپنے ملک کی صلاح وفلاح اور دولت اور رعایا کے اخلاق کو ترقی بخشے* گوکہ وہ بعضے قوانین اور اعمال میں اپنے آباو اجداد کی مانند اُس علم کے فقدان کے سبب جسّے کہ سیاسۃالمدن کا کاروبار آراستہ ہوتا ہی اور جو کہ اُن دنوں کم رایج تھا خطا کرگیا* سن ۱۷۸۶ کے اگست مہینے میں چھیالیس برس کے جلوس کے بعد چھہتر برس کی عمر میں فریڈرک مرگیا* وہ لڑکوں کا بڑا چاہنیوالا تھا* اور بہ نسبت اِسکے کہ کچھہ بڑے حسن اوصاف رکھے شجاعت ودلیری میں وقت حرب کے اور کیاست وعقل میں دربار خاص میں اور علوم میں زیادہ تر نامور تھا* آپ دربار ی باتیں صادر

هوین* که وہ ولایت پولنڈ کی تقسیم اور مسلح بے جانب داروں کا بانی تھا*
پہلے امر میں روس والی کاتھرین بھی شریک تھی* پچھلے امر کی طرف
وہ اسلیئے مخاطب ہوا کہ بحر کی حریت بنی رہے* یہہ بات نسبت بہ رسم و دستور
صنفی اور شرع بحری لازم ہی کہ اور اچھی طرح تصفیہ پذیر ہو

۱۶ فصل

فریڈرک کے بعد اُسکا فرزند فریڈرک ولیم تخت نشین ہوا* اِس شاہ نے
اورنج کے گھرانے کی حمایت میں سن ۱۷۸۷ میں اور فرانسیسوں کے
رو کنے میں سن ۱۷۹۲ میں اور دونوں پچھلی تقسیم میں ولایت پولنڈ
کی بابت سن ۱۷۹۳ اور سن ۱۷۹۵ میں کہ جس سبب اُسنے اولاً جنوبی
پروشیا کے ممالک اور ثانیاً شمالی مغربی پروشیا کے ممالک حاصل کیئے
جو جو باتیں کہ کیں اِسکا ذکر اوپر کلذر چکاھی* فریڈرک ولیم ثانی
ترپن برس کا ہو سن ۱۷۹۷ میں موا* اور اُسکے بعد اُسکا بیٹا فریڈرک ثالث
جواب تخت نشین ہی راج پر بیٹھا* اور اُسلیئے کہ اِسکا جلوس اُس ہنگام
میں ہوا جب کہ بونا پارت سارے بڑی ممالک کے امن چین کو تہ وبالا
کر رہا تھا وہ اُن سب ابتری اور بے انتظامیوں میں مبتلا رہا کہ جنکا
بیان کذر چکاھی* وہ سن ۱۸۰۰ میں مسلح بے جانب داروں کے شریک
ہوا* اور اُسنے ہامبرگھہ کو انگلشیوں سے مسدود کیا* اور سن ۱۸۰۱ میں
ہانوور ری سرکاروں پر قابض ہوا جنہیں کہ فرانس نے سن ۱۸۰۰ میں
کلیوس اور آنسپاچ اور بار وتھہ اور نیو فچاتل اور والنجین کی دیہوں
کے عوض ولایت پروشیا میں ملحق کر لیا تھا* اِسلیئے اہالیٔ انگلنڈ اور سویڈن
اُسکے امن ابن بیٹھے* سن ۱۸۰۶ میں شاہ نے بے صلاح دیدی کے فرانس سے
لڑائی کا ڈنکا مارا* اور اُسکا ملک اُسکے ہاتھہ سے جاتے جاتے بچ گیا*
تلست کے مصالحہ سے جو ضرر کہ اُسنے اُٹھایا اُسکا ذکر ہو چکاھی* (دیکھو

۱۶باب) سن ۱۸۱۲ میں ناچار اُسے فرانس کو ایک لشکر دینا پڑا کہ روس کے علے الرغم چڑھے * مگر جب کہ اہالیٔ فرانس نے موسکو سے رجعت قہقریٰ کی وہ پھر اُنسے بگڑ روس کی طرف مخاطب ہوا * اور اُنسے مصالحہ کیا کہ وہ سے جانب دار رہیگا * اِس زمانہ سے اُس ہنگام تک جب کہ نیپولیین تخت سے اُتارا گیا شاہ پروشیا متفق اقتداروں کے ساتھہ ملا رہا * اور خود لشکر میں مدام رہا * جب تک سن ۱۸۱۴ کے مارچ مہینے میں وے پارس میں داخل ہوئے * جب سن ۱۸۱۵ میں بوناپارٹ پھر لوٹا اول جو کہ جنگ کی طرف متوجہ ہوئے اہالیٔ پروشیا تھے * اور واترلو کی لڑائی میں برطنیوں سے مل اُنہوں نے اپنے سپہ سالار امیر بلوچر کے زیر حکومت بڑا نام نکالا * اِس وقت سے ولایت پروشیا حالت ہدنت میں ہے * گو کہ اندرونی انتظام کے بابت بدعملیوں سے فارغ نہیں ہے

۱۰ فصل

سویڈن کے تاج کو چارلس دوازدہم کی وفات کے بعد سن ۱۷۱۸ میں (دیکھو ۲ جلد ۶۶ باب ۹ فصل) سرکاروں نے برضا و رغبت اُسکی چھوٹی بہن الریکا ایلیا نورا کو سونپا * جب کہ چارلس مُوا اُسکے نرالے چلن کے سبب ولایت خراب ہو رہی تھی اور بہت سے صوبجات بھی نکل گئے تھے * یہہ تجویز ہوئی کہ شاہی اقتدار پر جو کہ چارلس یازدہم کے عہد میں بے قید تھا قید لگے * اور شاہ بیعت کی راہ سے مقرر ہوا کرے * نئی ملکہ جو کہ ہیسی کاسل کے موروثی امیر سے بیاہی تھی اور جسکو کہ تاج اُسکی بڑی بہن ہولسٹین گوترپ کی ڈچس کے بیٹے کے ضرر میں ہاتھہ لگا تھا شاہی اقتدار کے گھٹنے پر برضا و رغبت راضی ہوئی * مگر جلد اپنے جلوس کے بعد اُسنے سیاسۃ المدن کا کاروبار اپنے شوہر کو سونپ دیا * اور وہ بلقب فریڈرک اول سن ۱۷۲۰ میں تاجور ہوا

۱۸ فصل

اِس نئے شاہ نے اپنی حکم رانی میں نہ کچھہ شاہی دبدبہ اور نہ جرات دکھلائی * جو باتیں کہ سرکاروں سے تجویز ہوتی تھیں اُنہیں وہ جلد مان لیتا تھا * یہاں تک کہ انتظام سلطنت مستقلہ ہونے کی نسبت جمہوری ہوگیا * سویڈنی ممالک بھی اُسکے آغاز حکم رانی میں بہت ہی گھٹ گئے * سن ۱۷۱۹ اور سن ۱۷۲۰ اور سن ۱۷۲۱ کے عرصے میں ولایت سویڈن نے بریمن اور وردن کے بلاد ھانوور کو * اور استیتن کا شہر پروشیا کو * اور لیوونیا اور استھونیا اور انگریا اور ویبرگ اور کچھہ حصہ کاریلیا کا اور دوسرے جزایر روس کو حوالہ کردئے

۱۹ فصل

اس عہد میں کلاہ اور تاج کے فرقوں کی بنیاد پڑی * کہ جنکے سبب بہت سا خلل پیدا ہوا * کلاہ کے فرقے کے ساعی کار اہالیٔ فرانس تھے * اور تاج کے اہالیٔ روس * جسمیں کہ تاج کے فرقہ منگیری کی ملکہ کو اُس لڑائی میں جو کہ چارلس ششم کے بعد ہوئی اعانت نہ پہنچاسکے اہالیٔ فرانس نے کلاہی فرقہ کو ورغلایا کہ ولایت سویڈن کو روس کی لڑائی کے پیچ میں ڈالدیں * اس لڑائی کے لیئے یہہ ولایت مہیا نہ تھی اور اِس سبب اسنے بہت سا نقصان اُٹھایا * ابو کے مصالحے کے سبب جو کہ سن ۱۷۴۳ میں واقع ہوا اِس ضرر کا عوض ہوگیا * مگر قاچارنی کی طرف سے یہہ شرط ہوئی کہ فریڈرک استفف لیوبیک آڈولفس فریڈرک کو جو کہ ہولستین گوترپ کے ڈیوک کا چچا تھا اپنا ولی عہد اور خلیفہ قرار دے * یہہ پچھلا شخص تخت روس کا ولی عہد اور ملکہ سویڈن کا افل رتھا * پس وہ بھی چاہتی تھی کہ وہ اِسکا خلیفہ قرار دیا جاے

۲۰ فصل

سن ۱۷۵۱ میں آدولفس فریدرک تخت نشین ہوا * وے ہی فرقے جو کہ
پچھلے عہد میں ملک کو تہ و بالا کر رہے تھے اُسکو بھی ستانے لگے * اور
گو کہ اُسنے کچھہ قصد کیا کہ آپ کو آفاقی اقتدار سے فارغ کرے اور
اپنی گئی ہوئی حکومت پر پھر قابض ہو * مگر اُسکی کچھہ نہ چلی * روس
اور فرانس کے ورغلانے کے سبب (کہ وے اپنا اپنا مقصد حاصل کریں)
جو ابتری اور بد عملی کہ مالک میں ہوئی اُسکا کوئی بات لگا نہیں کرسکتی *
یوں روایت ہے کہ اِن بد عملیوں کے سبب شاہ شکستہ خاطر ہو سن ۱۷۷۱
میں مر گیا

۲۱ فصل

اُسکا بیٹا گستاوس ثالث تخت نشین ہوا * جلوس کے وقت اُسکی عمر
پچیس برس کی تھی * وہ پیدایشی سے سویڈ تھا اور بہت ہی دلیر اور
مستقل سردار * پس وہ یوں متوجہ ہوا کہ اُن سب حقوق کو جو کہ
اُسکے آبا و اجداد کے ہاتھوں سے نکل گئے تھے پھر حاصل کرے * اور
چونکہ اِس امر میں اُسے فرانس کی اعانت ملی اُسنے اپنا مقصد حاصل کیا *
اُسنے سپاہ کی خاطر جوئی کی اور لوگوں کو متوجہ کیا کہ امرا پر
حملہ کریں جو کہ ملک سے دغا کرنے پر تھے * اُسنے سن ۱۷۷۲ میں ایک
ایسا نیا انتظام تقرر کیا اور ایسی حسن تدبیر سے در پیش آیا کہ ملک
کی سلطنت کو خلل نہ پہنچنے پایا * اِس نئے انتظام کی راہ سے شاہ کے
ہاتھوں میں سراسر اقتدار گیا * اور جمیع کا تقرر اور نسخ اُسکے اختیار
میں ہوا * اور فوج اور بحری لشکر اور جمیع عہدوں کا تقرر بھی کیا ملکی
کیا فوجی کیا دینی سب اُسی سے متعلق رہا * سن ۱۷۸۹ میں کچھہ تبدیلیں
ہوئیں * مگر اُس زمرے کی تسکین نہ ہوئی کہ جمہور نا شائستہ بیٹھا

تھا * اور اغلب کہ یہی سبب اُس نحس واردات کا تھا کہ جسمیں یہہ نافرجام شاہ قتل ہوا * فرانسیسی انقلاب کے ہنگام آغاز میں سن ۱۷۹۲ میں جب کہ یہہ شاہ لوئس شانزدہم کی اعانت کے لیئے طیاریاں کر رہا تھا (جو بات کہ لوگوں کے مرغوب خاطر نہ تھی) ایک شخص نے جو شاہ گاہ میں سن ۱۷۷۲ کے مخالفین زمرے کے ورغلانے سے اُسکا قتل کیا

۲۳ فصل

گستاوس ثالث دلیر اور خوش اسلوب اور دانا اور فصیح تھا * مگر اُسکے روئے زندگانی تھی اور دین کا بھی اُسے کچھہ پاس نہ تھا * اُسنے حتی المقدور علوم وفلاحت و تجارت کی حمایت کی * اُسکے اعمال اُسکے مزاج سے زیادہ تر جبر و قہر کے تھے

۲۴ فصل

اُسکا بیٹا گستاوس چہارم اپنے باپ کی وفات کے وقت فقط چودہ برس کا تھا * اسلیئے شاہ متوفی کا بھائی سیودرمانیا کا ڈیوک تھوڑے دنوں کے لیئے ردیف الملک ہوا * گستاوس چہارم کی مانند مرزبوم یوروپ کا کوئی شاہ فرانسیسی شاہی خاندان کا حامی نہ تھا یا بوناپارت کے جبر وقہر کے اعمال سے متنفر * مگر وہ اِصابت کی استعداد نہ رکھتا تھا کہ اپنے ارادوں کو انجام خیر سے پہنچائے * اُسکی عقل ضعیف تھی اور اُسکے پاس لشکر بھی اسقدر نہ تھا کہ فرانسیسوں سے مقابلہ کر سکے * خصوصاً جب کہ اُنہوں نے تلست کے مصالحے کے سبب (دیکھو ۱۶ باب) شہنشاہ سکندر کو اُسے علاحدہ کر لیا تھا * اِس مضر مصالحے کے بعد گستاوس نہ فقط فرانسیسوں کے غضب کا منشا * ہوا بلکہ روس کے تاخت و تاراج کا بھی نشانہ بنا * اُسے حکم ناطق پہنچا کہ انگلشیوں کو اپنے بنادر میں نہ آنے دے * اور جلد اِسکے بعد فنلانڈ کا صوبہ اُسے چھین لیا * دانیوں نے بھی اسپر حملہ کیا * ایسی حالت

میں اہالیٔ انگلنڈ اُسکے حامی ہوتے اگر وے اُسپر کچھہ اعتماد کرسکتے * لیکن سچ تو یہہ ہی کہ وہ ایسا کچّا اور مزاج کا ہلکا تھاکہ ہرگز اُس پر بھروسا نہ ہوسکتا تھا * اب انقلاب ضرور ہوا * اور کچھہ دیر نہ ہونے پائی کہ ایک بغاوت ہوئی جو کہ سن ۱۸۰۹ میں اِس طرز پر پہنچی کہ شاہ کو تخت چھوڑ دینا پڑا * اُسکا چچا سیودرمانیا کا ڈیوک تخت کا نگہبان مقرر ہوا * اور جلد اِسکے بعد چارلس سیزدہم کے لقب سے اُسکے نام پر شاہ ہونے کی منادی ہوئی * سرکاروں نے اپنے بغض وکینہ کو گستاوس چہارم کے ضد میں یہاں تک پہنچایا کہ اُسکے فروع کو بھی تخت سے الگ رکھا

۲۴ فصل

چارلس سیزدہم کے عہد میں شاہی اقتدار اور بھی مختصر ہوگیا * اور اِسلیئے کہ وہ لاولد تھا اُسکے ولی عہد ٹھہرانے کی بات قوم کے ساتھہ رہی * قوم نے پہلے پہل آگستنبرگ کے امیر کی تجویز کی * جو کہ دانی تھا * مگر اُسکے مرجانے کے سبب شاہ نے ایک عجیب وغریب طور سے اور سرکاروں کی مرضی کے موافق برنادوت کو جو کہ بوناپارت کے سپہ سالاروں سے تھا اپنا ولی عہد ٹھہرایا * تخت سویڈن کے ولی عہد ہونے کے سبب اور ملک نوروے کے استحصال کی امید میں وہ اُس اتفاق میں جا ملا تھا جو کہ سن ۱۸۱۳ میں بوناپارت کے علی الرغم ہوا تھا * اور لیپزک کی لڑائی میں حاضر تھا * (دیکھو ۲۰ باب) جب کہ سن ۱۸۱۸ میں چارلس سیزدہم موا وہ تخت پر بیٹھا اور ابتک حکم رانی کرتا ہی * اور ویانا کے سن ۱۸۱۵ کے معاہدے کے سبب اُسنے نوروے کا ملک اور گیورڈالوپ کا جزیرہ حاصل کیا

دینامارک

۲۵ فصل

اٹھارہ قرن کے شروع اور اُنیس قرن کے آغاز میں دینامارک کا حال سیاسة المدن کی بابت ایسا نہ تھا کہ اُس ولایت کی تاریخ کچھہ التفات کے قابل ہو * وہ خود کچھہ ایسی لیاقت نہ رکھتی تھی کہ مرز بوم یورپ کی حالات میں شریک ہو * پس ہم اِس ولایت سے اِسی قدر واقف ہیں جتنا کہ وہ ناچار اپنے ضرر یا فائدے کے لیئے ولایت روس یا سویدن یا پروشیا یا فرانس یا انگلند سے ملی یا علاحدہ رہی

۲۶ فصل

سترہ قرن کی اخیر زمان سے پانچ متواتر شاہ تخت پر بیٹھے * مگر اُنکا تھوڑا ہی ذکر کفایت ہی * فریدرک چہارم جو کہ سن ۱۶۹۹ میں تخت پر بیٹھا سن ۱۷۳۰ میں مرگیا * اور اُسکے بعد کرستیان ششم جالس ہوا * اِس شاہ کی اپنی رعایا کی صلاح وفلاح پر بہت ہی مد نظر تھی * اُسنے باج وخراج کو سبک کیا اور تجارت و دستکاریوں کا حامی ہوا * اُسنے سولہ برس حکم رانی کی * اور اُسکے بعد سن ۱۷۴۶ میں اُسکا بیٹا فریدرک پنجم تخت نشین ہوا * علوم اور دستکاریوں اور تجارت کی ترقی میں فریدرک پنجم نے اپنے باپ کی پیروی کی * وہ روس کے جنگ کے بیچ میں جب کہ نافرجام پطرس ثالث چھہ مہینے کے لیئے وہاں کا حکم ران تھا آتے آتے بچ گیا * پطرس ثالث کے شہنشاہ ہوتے ہی اُسنے عزم بالجزم کیا کہ دینامارک کے دربار سے اُن نقصانوں کا بدلا لے جو کہ اُس دربار سے اُسکے آبا و اجداد ہولسٹین کو تورپ کے خاندان نے پہونچائے تھے * شاہ پروشیا اِسبات میں اُسکا حامی ہونے پر تھا * شاہ دینامارک نے اُسکے حملوں کے روک کی طیاری کی * لیکن پطرس ثالث کے تخت سے بدخلی اور وفات کے سبب وہ بچ گیا * اور کاترین ثانی سے اُسنے اُس شرط پر معاملہ کرلیا کہ

جب کہ عظیم فریدرک پرلوسی رسّن رشد کو پہنچے مصالحہ موکل ہوگا * اِس معاملے کی راہ سے ملکہ نے ڈینمارک کو اپنے بیٹے کے نام سے سلیسوک کی ڈچی اور ہولستین کا وہ حصہ جو کہ گوتورپ کے خاندان سے متعلق تھا اولڈنبرگ اور ڈالمنہورسٹ کے صوبوں کے عوض دے دیا

۲۷ فصل

سن ۱۷۶۶ میں فریدرک پنجم مرگیا اور اُسکا بیٹا کرسٹیان ہفتم تخت نشین ہوا * سن ۱۷۶۸ میں اُسنے انگلنڈ والی شاہزادی کارولین متلدا سے جو کہ شاہ جارج ثالث کی بہن تھی نکاح کیا * اِس شاہ کے عہد کا خاص حادثہ یہی تھا کہ اُسکی نافرجام ملکہ بڑے اُلجھیڑے میں رہا کی * اور اغلب کہ یہی اُسکی وفات کا سبب تھا * لیکن یہہ بھید ابتک انکشاف نہ ہوا * ایک جرمنی طبیب (استروانسی) جو کہ دربار میں تھا اور جو کہ ایک ادنی عہدے سے وزیر آعظم کے عہدے کے پائہ پر چڑھا اُسکے بے صلاح ڈہنگ کے نظم ونسق سے ہم فوجی وہم ملکی انتظام میں لوگ ازبسکہ ناراض تھے * لیکن اگر اُسکی تدبیر اِس ماڈے میں عمل میں آنے پاتی تو مدبران دولت میں اُسکا بڑا نام ہوتا * اِس شخص پر الزام دھرا گیا کہ ملکہ کا دل اُسپر گیا تھا * اور اُسکے دشمنوں کی عداوت کے سبب کہ جنکے ساعی کا رجو لیانا ماریا بیوہ ملکہ اور اُسکا بیٹا شاہزادہ فریدرک تھے وہ بڑا ہی ذلیل ہو دار پر کھینچا گیا * نافرجام ملکہ کارولین کی جان اغلب کہ برطنیہ سفیر کی چالاکی اور شفاعت سے بچ گئی * اور وہ استروانسی اور اُسکے شریک برانڈت کے قتل ہونے کے بعد ڈینمارک سے نکل گئی * اور زیل میں جا کے جو کہ ولایت جرمنی میں واقع ہی اُسنے پناہ لی * اِسمقام پر اپنے لڑکپن سے دوسرے ۱۷۷۵ تک لی دسویں سے کوچھ بیس برس سے بعد معرفت و کفت

اُسنے انتقال کیا

۲۸ فصل

اپنی حیات کے پچھلے عصر میں کرستیان ہفتم کہ جسکی عقل ہمیشہ ضعیف
تھی حالت جنون میں جا پڑا * اور سیاستہ المدن کا کار و بار بیوہ ملکہ
اور شاہزادہ فریڈرک ردف الملک ہو بارنسترف کی اعانت سے جو کہ
ہوشیار اور محب الوطن وزیر تھا کرنے لگے * سن ۱۷۲۳ میں اُس مصالحہ
کے مطابق کہ جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہی دینامارک کے ہاتھہ روس سے
ڈیوکل ہولستین کا ملک لگا * یہہ بڑی بات حاصل ہوئی * کیونکہ اسکے سبب
دینامارک کا حکم سارے سمبریائی ملک پر ہوا * اور اُسے یہہ استطاعت
بھی ملی کہ کیل سے ایک نہر دوڑا کر بحر بالطق کو بحر جرمنی سے ملادے *
اُن لڑائیوں میں جو کہ بڑی ممالک پر سن ۱۷۸۸ اور سن ۱۷۹۳ میں ہوئیں
ولایت دینامارک بیجانبدار رہی * مگر بعد سن ۱۸۰۰ کے مسلح بیجانب
دار اتفاق میں جب کہ وہ داخل ہوئی اُسنے اپنے پر برطانیہ کا غضب و اشتباہ
برانگیختہ کیا * اور یہہ شبہہ کیا کہ وہ نہ فقط روس کی بلکہ فرانس کی
بھی طرفدار ہوئی * اسلیئے وہ ایسے جھگڑے کے الجھیڑے میں آگئی کہ
جسکے سبب اُسنے بہت سے ضرر اور نقصان اور آفتیں اُٹھائیں * (دیکھو
۲۰ باب ۹ فصل)

۲۹ فصل

سن ۱۷۸۸ میں کرستیان ہفتم مُوا اور اُسکا بیٹا فریڈرک ششم جو کہ ابھی شاہی
تخت نشین ہوا * اسی شاہ نے تھوڑے برس آگے جب کہ اُسنے سترہ برس
میں پاؤں دھرا کار و بار انتظام کا اپنے ہاتھہ میں لیا * اور بڑی دانائی اور
اعتدال سے اُسنے بیوہ ملکہ اور اُسکے زمرے کو ایک طرف رکھا * ولایت
فرانس کے انقلاب کے زمانے میں دینامارک کا مال بحری تجارت بڑھا *

کیونکه اُسے اکثر مجبوراً ایسوں سے اتفاق کرنا پڑتا تھا که جنسے سوا ضرر کے اور کچهه امید نه تهی * اور آخرالامر اور سرکاروں کی نسبت جب که صلح هوئی اُسے سب سے زیاده دینا پڑا * ملک نوروے کو سویڈن پر مفوض کردینے سے (کیونکه متفق موالات والوں نے یهه بات ٹهرائی تهی که یهه ملک سویڈن کو ملے تاکه فرانس کے علی الرغم وه اُنکے اتفاق میں آکر شریک هو) دینامارک کو بڑا خساره هوا * اور جو ملک که اُسے اسکے عوض میں ملا (یعنی پومیرانیا اور جزیره ریوجن) اِسّے برابر کا بدلا نه هوا

۲۳ باب

مرزبوم یورپ کی جنوبی سرکاروں کا احوال سترهویں قرن کی اخیر سے

۱ فصل

مرزبوم یورپ کی جنوبی سرکاروں میں ایسے ایسے عجیب و غریب انقلابات هوئے جب که ولایت فرانس بونا پارت کے زیر حکومت غالب هو رهی تهی که جو حادثے قبل اِن حوادث کے اٹهارهویں قرن میں گذرے تشبیهاً کم مهم تهے * جو انقلابات اور ابتریاں فرانس کی مزاحمت کے سبب اِن سرکاروں میں هوئیں اُنکا ذکر پچهلے بابوں میں فرانس کی تاریخ میں هوا هی

سویٹزرلنڈ

۲ فصل

اٹهارهویں قرن کے آغاز میں سویٹزرلنڈ کی ولایت فرقهٔ اُباتا اور عمومی کے بکهیڑوں میں مبتلا رهی * اور اُسے اُسکو بڑا خساره پهنچا * یے بکهیڑے غرض که سن ۱۷۱۷ کے مصالحے کی راه سے انجام کو پهنچے اور دینی حقوق مساوات پر رهے * اکثر بستیوں میں اِس زمانے تک فرانس کے انقلابات سے … جهگڑا اور برن اور دوسرے شهروں کے

سو اهل نت بهی رهی * اِن شهروں میں لوگوں کی توجه خاطر یوں هوئی
که انتظام مستقله کو ایک حد پر رکهیں * مگر اِس بات کا اس زمانه میں
یهی نتیجه هوا که ایسی ایسی اچهی تنقیح و توضیح هوں که جنسے لوگوں کے
مزاج کی گرمی تسکین پاوے * مگر اِن جهگڑوں کے سبب وے اسرار نکلے
که جنمیں یهه ولایت بعده مبتلا رهی * گو که یهاں کی سرکاروں نے قصد
کیا که فرانسیسی انقلاب کے هنگام میں بے جانب دار رهیں * پر جس
حالت میں که انقلاب کے اطوار پهیل رهے تهے یهه بات ممکن نه تهی که ملک
اندرونی فساد و نفاق سے فارغ رهے * یا اسقدر متفق که اهالیٔ فرانس دخل
نه دینے پائیں * جنیوا اُنکے پیچ میں آ هی گئی تهی اور اُسکی خود مختاری
اُسکی هاتهه سے نکل گئی تهی * لیکن پهلے پهل جب که اهالیٔ فرانس نے
سویٹزرلند کے مقدمے میں اپنا دخل دیا اِسکی وجه اُن جهگڑوں سے نکلی
جو که پیس دے واد کی بابت سن ۱۷۹۸ میں وقوع میں آئیں * یهاں کے
رئیس اور امرا یهه سمجهه کر که برن اور فریبورگ کے حاکم اُنکی طرف
متوجه نه تهے انقلاب کے لیئے شور و غوغا مچانے لگے * بیل کی بهی رعایا
فرانسیسی ڈیرکتوری کے سفیر کے بهکانے کے سبب نئے انتظام کی طالب
هوئیں * اِن جهگڑوں کا یهی نتیجه هوا که فرانسیسی عساکر پهلے تو
ڈیرکتوری کے حکم سے اور پهر بوناپارت کے زیر حکومت یهاں آ نکر
اپنا دخل دیں چنانچه اِسکا ذکر اوپر هو چکا هی * اِس زمانه سے سن
۱۸۱۵ تک جب که لڑائی انجام کو پهنچی ایک برس بهی ولایت سویٹزرلند
کو فراغت نه تهی

۳ فصل

وینس وینس کے اتهارهویں قرن کا احوال تهوڑا بیان سے معلوم هو سکتا هی *
سن ۱۷۱۸ میں موریا کا ملک اُسکی قبضت سے نکل گیا تها اور اُسکے عوض

اُسے البانیا اور دلماشیا کے بعض شہر ہاتھہ لگے * پچھلے قرن کے وسط میں اُس دین کے انتظام میں کچھہ تصحیح و تنقیح ہوئی * اِس زمان میں اعتبار خانقاہ اُٹھادے گئے اور رعیت بد رہوئے * فرانسیسی انقلاب کے آغاز میں وینس نے قصد کیا کہ بے جانبدار رہے * مگر جب کہ بوناپارت لشکر کا سردار ہوا وہ بھی اُس گرداب میں کھینچی گئی * کامپو فورمیو کے سن ۱۷۹۷ کے مصالحے سے (دیکھو ۱۰ باب) یہہ ولایت اپنے انجام پر پہنچی اور اُسکا انتظام سراسر بگڑ گیا

۴ فصل

اتھارھویں قرن کے زمانے سے روم میں متواتر پوپ ہوتے آئے * گو کہ دو پچھلے پوپ کرسی مقدس پر مدت توقع سے زیادہ بیٹھے * کیونکہ اِس بات کی کم امید ہے جب کہ بیعت دیرینہ شخص پر ہو * اتھارھویں قرن کے آغاز میں معاملات کے کاروبار کا اقتدار جو کہ کسی زمانے میں ایسا تھا کہ سارے عرض بوم یورپ کی مملکتوں کو ٹہرا رہا تھا پوپوں کو فقط برائے نام رہا * فرانس کے علما دین علی الخصوص اِسبات پر مصر ہوئے کہ سلاطین اور امرا معاملات کے مقدمے میں دینی اقتدار کے مطیع نہ تھے * کلیمنت یازدہم نے جو کہ خاندان البانی سے تھا اور جسنے کہ کلاہ مقدس کو سن ۱۷۰۰ میں سر پر رکھا تھا ولایت پروشیا کی سلطنت کہلانے میں اعتراض کیا * یہہ مزاحمت ایسی انوکھی تھی اور تاثیر اُسکی ایسی کم کہ اُسکے دربار کی اہانت کی موجب پڑی * وہ اسپانیہ کی وراثت کے جھگڑے کی بابت فرانسیسوں کا حامی ہوا * گو کہ سن ۱۷۰۸ میں جرمنی شہنشاہ کے اعمال جیّدہ کے سبب اُسے ناچار چارلس سوم کے اسپانیہ کے شاہ ہونیکا اقرار کرنا پڑا * اِسی پوپ سے یونیجینیٹس کا مشتہر فتوی فرانس اور تمام رومی کلیسیا کے ضررمیں جزیتوں نے زبردستی جاری

کروایا * اس فتوے کے آثار مرزبوم یورپ میں ابتک نمایاں ہیں

۵ فصل

سن ۱۷۲۱ میں پوپ کلیمنت یازدہم موا اور کارڈینال میکائیل انجیلو کونتی
اینوسنت سیزدہم کے لقب سے کرسئی مقدس پر بیٹھا مگر وہ بڑھاپے کے
سبب تھوڑے ہی دنوں جیا اور سن ۱۷۲۴ کی تیسری مارچ کو اُسنے وفات پائی *
اور اُنتیسویں مئی کو کارڈینال ارسینی بنیدکت سیزدہم کے لقب سے پوپ
مقرر ہوا * اس پوپ کے عمل میں کوماکیو کا ملک جو کہ کلیمنت یازدہم
کے عہد میں دربار مقدس کے تحت سے نکل گیا تھا پھر اُسمیں ملحق ہوا *
یونیجینیتس کے فتوے کی بابت بنیدکت نے بڑی کوشش کی
اور کارڈینال فلوری سے مل یہانتک سرسبز ہوا کہ اُسنے کارڈینال
دے نوالس سے جو کہ فرانس میں اُسکا بڑا ہی مخالف تھا اُسپر دستخط کروایا *
اُسکا یہہ ارادہ تھا کہ رومی اور یونانی اور لیوتھری اور دوسری
کلیسیاؤں کو متحد کرے مگر نہ کر سکا * وہ سن ۱۷۳۰ میں مر گیا * اور وہ عقل
و کیاست کی نسبت حسن معاشرت اور قابلیت میں زیادہ تر ستایش کے
قابل ہی *

۶ فصل

بنیدکت سیزدہم کے بعد لارنس کورسینی جو کہ فلورنس کا باشندہ تھا
کلیمنت دوازدہم کے لقب سے کرسئی مقدس پر بیٹھا * اُسکے اعمال کچھہ
ایسے مہم نہ تھے * اُسے اور شاہ ساردینیا اور وینس کی جمہوری سلطنت
اور شہنشاہ جرمنی اور اسپانیہ کی سلطنت سے تکرار ہوتے رہے * لیکن اُسکی
حکمرانی کے ایام اکثر علالت میں گذرے * وہ سن ۱۷۴۰ کی چھٹی
فبروری کو مر گیا * اُسنے واتیکان کے کتب خانے میں بہت سی اچھی اچھی
کتابیں داخل کیں * اُسکے مرنے پر البانی اور کورسینی خاندانوں
میں جھگڑا ہوا * اور کارڈینالوں کا دربار خاص پر اختیار رہا * البانی

خاندان غالب رہا * اور کارڈینال پروسپر لامبرتینی بنیدکت چہاردہم کے
لقب سے کرسئ مقدس پر بیٹھا * اِسکا انتظام کلیسیا کا بہت ہی نرم و بارفادہ تھا *
وہ جزیتوں کی طرف جوکہ اُسکے عہد میں ولایت پرتگال میں ذلیل رہا کئے
کچھہ بھی راغب نہ ہوا * اور یہہ پہلی علامت اُنکے انہدام کی تھی * یہہ پوپ بڑا ہی
اور خوش اسلوب اور مصنف جیّد تھا اور علم بھی اُسے بہت سا تھا * اسنے
بہت سی زیادتیوں کی تصحیح کی * خصوصاً اُنکی جوکہ ملجاؤں کے
حقوق کی بابت پھیل رہی تھیں * اُسنے بڑی احتیاط سے سب جھگڑے
اور خرخشوں سے یہہ سمجھہ کر کہ پوپ کے اقتدار کے بڑھانے کا وقت
نہ تھا اپنے تئیں فارغ رکھا * وہ سن ۱۷۵۸ میں مرگیا

۷ فصل

بنیدکت چہاردہم کے بعد کارڈینال ریز ونیکو کلیمنت سیزدہم کے لقب
سے کرسئ مقدس پر بیٹھا * اِسکا عہد اِسبات سے بہت ہی مشہور ہوا کہ اُسکے
زمان میں فرقۂ جزیوت (پر بعضی باتوں میں بہت ہی بے منصفی ہے)
پرتگال اور فرانس اور اسپانیہ اور نیپلس اور سسلی اور پارما اور
وینس اور کورسیکا سے نکال دیئے گئے * گوکہ پوپ نے اُنکی حمایت
میں بڑی کوشش کی * اور اِنمیں کے اکثر جوکہ اسپانیہ اور پرتگال
اور نیپلس اور سسلی سے نکال دئے گئے تھے پوپ کے ملک میں اُتارے گئے *
اِسے یہی بات معلوم ہوئی تھی کہ جبکہ اُنہیں عمومی سلاطین نے نکال
دیا پوپ کو یہہ پہنچتا تھا کہ اُنکی پرداخت کرے * پوپ نے عبث اِنکے حق
میں اعتراض کیا * اہالی فرانس اوگنون پر اور اہالی نیپلس بینیونتو پر
قابض ہو بیٹھے تاکہ پوپ فرقۂ جزیوت کو ترک کرے * مگر اُسنے ایک نہ مانی *
کلیمنت سیزدہم سن ۱۷۶۹ عیسوی دوسری فبروری کو ناگہاں مرگیا * اور
اُسکی جگہہ مشہور گنگا نیلی کرسئ مقدس پر مسلط ہوا * اور اُسنے اچھلے

پوپ کے ادب کی لحاظ سے جو کہ اُسکا مربی تھا کلیمنت چہارم کا لقب لیا * یہہ روشن ضمیر اُسقف اسباب سے اچھی طرح واقف تھا کہ پوپ کا اقتدار تنزل پر تھا * پس اُسنے ایک دانائی سے یہہ سمجھہ کر کہ الپس اور پیرینیس کے جبال اُسکی حفاظت کے لیئے اچھی حدود نہ تھیں مرزبوم یورپ کے سلطانوں کی خاطرجوئی کی * اور اِسلیئے سب سلاطین اِس بات پر متفق ہوئے کہ وہ کرسیٔ مقدس پر بیٹھے * ورنہ اُسکی آرا اور اطوار ایسی حریت کے ساتھہ تھے کہ روم کا دربار مقدس اُسسے ناراض تھا * دربار خاص کے کارڈینال اُسکی بیعت کے امر میں شور وغل مچانے لگے * مگر آخرش کارڈینال برنس کی سعی سے وہ سن ۱۷۶۹ کے مہینے میں پوپ منتخب ہوا * یہہ بات ہویدا ہے کہ اِس دانا اُسقف نے بڑی تجویز کے بعد سن ۱۷۷۳ میں فرقۂ جزیوٹ کو اُٹھا ڈالا * اور اِسلیئے کہ وہ سال آیندہ میں مر گیا شبہہ کیا گیا کہ وہ زہر سے مرا * لیکن جب کہ فرانسیسی اور اسپانیا کی سفیروں کے حضور جو کہ جزیٹوں کے دشمن تھے اُسکا پیٹ چیرا گیا پھر زہر کا شبہہ نہ رہا * اِس بات میں شک نہیں ہے کہ بلحاظ کلیسیا کے سردار ہونے کے وہ اِس امر سے جو کہ ناچار اُسنے اختیار کیا تھا پچتایا * کیونکہ اُسے اوگنون اور بینیونتو کے امصار جو کہ پوپ کے قبضے سے نکل گئے تھے پھر ہاتھہ لگے * مگر اِس فرقے کی منسوخی کے لیئے جو کہ پوپ کی اقتدار کے سنبھالنے کے لیئے نہایت ضرور تھا یقین ہے کہ وہ زبردستی راضی ہوا ہوگا * یہہ پوپ نہایت خوش اسلوب تھا اور علم کی طرف بہت ہی مائل اور کام میں بڑا مستعد اور آفاقی اقوام میں معزز اور اُسکے چال چلن ہی سادے تھے اور وہ کچھہ غرضمند بھی نہ تھا

۸ فصل

سن ۱۷۷۵ کے آغاز میں انجیلو براسخی جوکہ سیزینا کے عمدہ خاندان سے منشرع تھا منتخب ہوا کہ کرسیٔ مقدس پر جو کہ گنگانیلی کی وفات سے خالی ہوتی تھی بیٹھے * اس پوپ نے اپنے پر پایس ششم کا لقب لیا * یوں روایت ہی کہ دربار خاص کے اکثر وں کی رائے کے برخلاف اُسکے نام پر بیعت ہوئی تھی * مگر ایسے اختلافات آرا میں ممکن نہیں ہی کہ ایسی بات وقوع میں آئے * چونکہ اِسطور سے وہ اولویت کے اقتدار پر مسلط ہوا پس وہ کاردینالوں سے بے غرض عمل کرنے لگا

۹ فصل

اُسنے پایس ششم کا نام ایلن تہس شگون کے ضد میں لیا جوکہ اُن دنوں پھیل رہا تھا * یہہ شگون خصوصاً سکستس ششم سے تعلق رکھتا ہی اور اس شعر میں مذکور ہی

سکتس تارکوینس اور سکتس نیرو اور یہہ سکتس (یعے ششم)

روم مدام اِن سکتسوں (یعنی چھٹھوں) کے ہاتھوں تباہ رہی

یوں روایت ہی کہ جب اُسپر کوئی تکلیف ناشی ہوتی وہ اِس بات کو یاد کر نہایت مغموم اور دل افسردہ رہتا * یہہ سچ ہی کہ کسی پوپ نے اُسکی مانند بے عزتیاں نہ سہی تھیں * اور نہ کسی پوپ سے یہہ شعر زیادہ تر نسبت رکھتا ہی جیسا کہ اُسے * کیونکہ سن ۱۷۹۹ میں اُسکا انتظام بالکل اُٹھ گیا * اور روم کا ملک دوسروں کے ہاتھ میں جاتا رہا * فرانسیسوں نے اُسپر آنکر اپنا قبضہ کرلیا اور اشتہار جاری کیا کہ رومی جمہوری انتظام پھر قائم ہو

۱۰ فصل

پوپ کی تکالیف سن ۱۷۹۶ میں شروع ہوئیں * اور اُس زمانہ میں اُس

گھبرا کے بولوگنا اور اربینو اور فرارا اور آنکانو کے امصار بونا پارت کو حوالے کر دینے پڑے * اور دو کرور دس لاکھ فرنک بھی دینے پڑے * اور فرانسیسی سفیروں کو جو کہ اسلیئے بھیجے گئے تھے بیش قیمتی تصاویر اور تماثیل اور ظروف دے دینے پڑے * اُسنے اب ایک فوج کھڑی کرنیکا قصد کیا کہ اُن سب چیزوں کو جو کہ اُسکے ہاتھہ سے نکل گئی تھیں پھر حاصل کرے * مگر اُسنے اپنے دشمن کی قوت کا تصور اچھی طرح نہ کر لیا * جلد اُسے سن ۱۷۹۷ کی بارھویں فبروری کو صلح کی درخواست کرنی پڑی * اور بونا پارت کے حسب ولخواہ کہ اُسنے اُسے بے صلاح دیل سے غصہ کیا تھا سب باتیں قبول کرنی پڑیں * ترلنتینو کے مصالحے کی راہ سے اُسے آوگنون اور وانیسن اور بولوگنا اور فرارا اور روما گنیے کے دعوے سے بالکل دست بردار ہونا پڑا * جب کہ اہالیٔ فرانس سن ۱۷۹۸ میں روم میں گھس پڑے اُنہوں نے واتیکان اور کوبرینال کے قصر اور بہت سے سرکش امرا کے گھر سے مال و متاع لوٹ لیا * قوم کہ جسنے فرانسیسوں کی دعوت کی تھی یہہ سمجھی کہ وہ اب قید اطاعت سے فارغ ہوئی * مگر اپنے بچانے والوں کے اعمال سے اُنہیں کچھہ خوش ہونیکا سبب نہ ملا * پوپ زبردستی سے روم سے اسّی برس کے سن میں فرانسیسی ڈیرکتوری کے حکم سے نکالا گیا * اور جابجا بمقتضا ے وقت بھیجا گیا * روم سے فلورنس کو اور فلورنس سے بریانسون کو اور بریانسون سے والنس کو * اور پھر ڈیجون کو بھیجنے کی طیاری تھی مگر اُسکی عافیت اِسقدر ناساز ہوئی کہ وہاں بھیجنے کی نوبت نہ پہنچی * وہ سن ۱۷۹۹ کی اُنیسویں اگست کو بیاسی برس کے سن میں والنس میں مر گیا * وہ چوبیس برس تک کرسیٔ مقدس پر مسلط رہا

۱۱ فصل

پاپیس شم کے اطوار درست تھے اور وہ علم کا خصوصاً صنائع و بدائع کا

حامی تھا * باوصف اُسکی ابتری خزانہ کے اُسنے تعمیر عمارات میں بہت سا زر خرچ کیا * اور پونتین کی جھیل کے سُکھانے میں بہت سا پیسا صرف کیا * اور گو کہ یہہ امر مشکل تھا پر کچھہ کچھہ اُسنے اپنے قصد کو انجام پر پہنچایا * اُسنے ملجاؤں کی زیادتیوں کی تصحیح کی * اور یے زیادتیاں اُن دنوں اِس نوبت پر پہنچی تھیں کہ وے موذی غیر مجرم ٹھہرائے جاتے تھے جو کہ زرکی طمع سے قتل کے قبیح عمل کے لئے مستعد ہوتے تھے * اور یہہ بات اُنکے حق میں جو کہ اُنہیں پناہ دیتے تھے بڑی بے غیرتی کی تھی * اِس بات کا اظہار ضرور ہی کہ اِس پوپ نے جب کہ اُسے اُسکے ملک سے کھسیٹ لے گئے بڑی دلاوری اور توکل مزاجی دکھلائی * اور گو کہ فرانسیسیوں اور متعصب رومیوں کے اعمال ناشایستہ نے اُسپر بڑی تاثیر پیدا کی تاہم مرتے وقت اُسکے دل پر کچھہ غبار اضطرار کا نہ تھا

۱۳ فصل

یہہ عجیب بات ہی کہ اُسکے مرنے کے بعد ایک مہینا بھی تک گذرنے پایا کہ ظالموں کے ہاتھہ سے روم نے مخلصی پائی اور بر طنیوں کے ہاتھہ میں آئی * کہ جنکے مجمع السفاین نے کوموڈور ٹرو بیرج کے زیر حکومت سیویتا وکچیا کا بندر مسلط ہو کر لیا * وے جو کہ جمہوری انتظام کے ساعی تھے اُنہیں چلے جانے کی اجازت ملی * اور فرانسیسی عساکر ایک عزت کے ساتھہ روم سے نکل گئے

۱۴ فصل

سن ۱۸۰۰ کے مارچ مہینے میں کارڈینالوں کی ایک جماعت شہنشاہ اور دوسرے عمومی اقتدار وں کی حمایت میں شہر وینس میں جمع کہ پایس ششم کے لیئے خلیفہ ٹھہراویں * اور کچھہ دیر نہ ہوئی کہ اُنہوں نے چیرو لی کے اُسقف کارڈینال شیرمونتی پر بہت جلدی متفق ہوکہ اُسکا پایس

هفتم کے لقب سے پوپ ہی * اپنی بیعت کے تھوڑے دنوں بعد وہ
اپنے نئے ممالک کی طرف روانہ ہوا * اور تویں جولائی کو روم میں
داخل ہوا * سن ۱۸۰۱ کے سپتمبر مہینے میں اُسنے فرانسیسی جمہوری
انتظام سے مصالحہ کیا * کہ جسکی راہ سے بونا پارت کی حمایت میں جو کہ
اُن دنوں کو نسل اول تھا عمومی مذہب پھر وہاں مقرر ہوا * نہ
فقط شقاق بلکہ کفر اور الحاد بھی وہاں علانیہ فرانسیسی انقلاب کرنیوالوں
نے ظاہر کیا * اسلئے پایس نے ہر امر کا قبول کرنا کچھ رنج نہ جانا
تاکہ اپنے مدعا پر پہنچے * اس مصالحے کی شرطیں بیشک ایسی تھیں کہ
گالیسیائی کلیسیا سراسر ملکی انتظام کے تحت میں رہے * اور علما سے دین کا
تقرر فقط پوپ کے اختیار میں رہے * اور لیودری اور کالوینی اُباتی
کلیسیاؤں کو ہر نوع کی تحریض ملے

۱۴ فصل

جلد یہہ بات ہویدا ہوئی کہ رومی کلیسیا کے نئے سردار کو بونا پارت کے
اقتدار کے حضور اُسی طرح سر جھکانا پڑیگا جیسا کہ پہلا پوپ جھکاتا
رہا * سن ۱۸۰۴ میں پایس ہفتم پارس میں بلایا گیا کہ فرانسیسی شہنشاہ
کی تکلیل میں حاضر ہووے اور گو کہ سال آیندہ میں اُسنے اِس امر میں
میلان میں حاضر ہونیکا عذر کیا (چنانچہ ذکر ہو چکا ہی) اُسے یہی بات
نکلی کہ وہ زیادہ تر نقصان اُٹھائے * سن ۱۸۰۸ میں اُسے اربینو اور
انکونا اور ماسیریتا اور کامیرینو کے اضلاع چھین گئے * اور جلد اُسکے
بعد معاملات کی سرداری اُسسے بالکل نکل گئی * اور یوپی ممالک ولایت
فرانس میں ملحق ہوئے * روم آزاد اور شہنشاہی شہر کر قرار دیا گیا *
لاٹکوریزیشن کا محکمہ اور علما سے دین کا دخل معاملات کے کاروبار میں
اور علماؤں کا حق اور سب دوسرے حقوق اُٹھادئے گئے * اور شاہ روم کا

لقب فرانسیسی شہنشاہ کے ولی عہد کے لیئے مقرر ہوا * پایس پہلے تو
گرینوبل کو مرسل کیا گیا اور پھر ساوونا کو اور آخرالامر سن ۱۸۱۲
میں فونتینبلو کو * کہ جس مقام پر (مگر اسکی وجہ ابتک معلوم نہ ہوئی) وہ
اس زمانے تک پھر سرداً قرار دیا گیا کہ جب متفق اقتدار پارس پر
چڑھ گئے اور اسکی مخلصی کے سبب پڑے * اور سن ۱۸۱۴ میں وہ پھر
بحال ہوا * اور چوبیسویں مے کو روم میں داخل ہوا * اور سن ۱۸۱۵
میں ویاینا کی مجلس کی تجویز سے اسکے فرقی علاقے پھر اسکے ملک میں
ملحق ہوئے * اسکے فرقہ جزیوٹ اور دربار انکویزیشن کے پھر بحال
کرنے کے سبب جبکہ وہ روم کو پھرا مرزبوم یورپ کے اکثر سردار
متفکر ہوئے * مگر عموماً وہ صاحب عقل و تمیز با اعتدال سمجھا گیا ہی

۳۴ باب

ہندوستان کا احوال

۱ فصل

مرزبوم یورپ کے لوگ سترھویں قرن کی اخیر سے ولایت ہندوستان
کی طرف زیادہ تر متوجہ ہوئے * اِسلیئے اُس سرزمین کا بیان علاحدہ
ضروری * گوکہ سیاسۃ المدن کی بابت جو حادثے کہ اُس بعید
ملک میں گذرے اُسکا ذکر اگلے بابوں میں ہو گیا ہی

۲ فصل

مشہور اورنگ زیب جو کہ اٹھارھویں قرن کے آغاز میں دہلی کے تخت
پر بیٹھا سن ۱۸۰۷ تک بقید حیات تھا * اُس شخص میں تیمور عظیم کا حوصلہ
(کہ وہ اُسے گیارھویں پشت تھا) پھر نمودار ہوا * یہہ دلیر تھا مگر سنگدل *
اور اُسکی بڑی عمر ہوئی کہ وہ کچھہ کم سو برس کا ہو کر موا * اُسنے ساری
ولایت ہندوستان کو مطیع کیا * غرض میں دس درجے سے لیکر پینتیس

ہفتم کے لقب سے پوپ ہی * اپنی بیعت کے تھوڑے دنوں بعد وہ
اپنے نئے ممالک کی طرف روانہ ہوا * اور نویں جولائی کو روم میں
داخل ہوا * سن ۱۸۰۱ کے سپتمبر مہینے میں اُسنے فرانسیسی جمہوری
انتظام سے مصالحہ کیا * کہ جسکی راہ سے بوناپارت کی حمایت میں جو کہ
اُن دنوں کونسل اول تھا عمومی مذہب پھر وہاں مقرر ہوا * نہ
فقط شقاق بلکہ کفر اور الحاد بھی وہاں علانیہ فرانسیسی انقلاب کرنیوالوں
نے ظاہر کیا * اسلئے پایس نے ہر امر کا قبول کرنا کچھہ رنج نہ جانا
تاکہ اپنے مدعا پر پہنچے * اِس مصالحے کی شرطیں بیشک ایسی تھیں کہ
گالیسیائی کلیسیا سراسر ملکی انتظام کے تحت میں رہے * اور علماے دین کا
تقرر فقط پوپ کے اختیار میں رہے * اور لیوٹری اور کالوینی آیاتی
کلیسیاؤں کو ہر نوع کی تحریض ملے

۱۴ فصل

جلد یہہ بات ہویدا ہوئی کہ رومی کلیسیا کے نئے سردار کو بوناپارت کے
اقبال کے حضور اُسی طرح سر جھکانا پڑیگا جیسا کہ پہلا پوپ جھکاتا
رہا * سن ۱۸۰۴ میں پایس ہفتم پارس میں بلایا گیا کہ فرانسیسی شہنشاہ
کی تکمیل میں حاضر ہو * اور گو کہ سال آیندہ میں اُسنے اِس امر میں
میلان میں حاضر ہونیکا عذر کیا (چنانچہ ذکر ہو چکا ہے) اُسے یہی بات
نکلی کہ وہ زیادہ تر نقصان اُٹھائیگا * سن ۱۸۰۸ میں اُسے اربینو اور
انکونا اور ماسیریتا اور کامیرینو کے اضلاع چھین گئے * اور جلد اِسکے
بعد معاملات کی سرداری اُسے بالکل نکل گئی * اور یورپی ممالک ولایت
فرانس میں ملحق ہوئے * روم آزاد اور شہنشاہی شہر قرار دیا گیا *
انکویزیشن کا محکمہ اور علماے دین کا دخل معاملات کے کاروبار میں
اور علماؤں کا حق اور منصب دوسرے مطلق اُٹھا دئے گئے * اور شاہ روم کا

لقب فرانسیسی شہنشاہ کے ولی عہد کے لیئے مقرر ہوا* پایس پہلے تو
گرینوبل کو مرسل کیا گیا اور پھر ساوونا کو اور آخرالامر سن ۱۸۱۲
میں فونتینبلو کو* کہ جس مقام پر (مگر اُسکی وجہ ابتک معلوم نہ ہوئی) وہ
اُس زمانے تک پھر سرشار قرار دیا گیا کہ جب متفق اقتدار پارس پر
چڑھ گئے اور اُسکی مخلصی کے سبب پڑے* اور سن ۱۸۱۴ میں وہ پھر
بحال ہوا* اور چوبیسویں مئی کو روم میں داخل ہوا* اور سن ۱۸۱۵
میں ویانا کی مجلس کی تجویز سے اُسکے فرقی علاقے پھر اُسکے ملک میں
ملحق ہوئے* اُسکے فرقہ جزیوٹ اور دربار انکویزیشن کے پھر بحال
کرنے کے سبب جب کہ وہ روم کو پھرا مرزبوم یورپ کے اکثر سردار
متفکر ہوئے* مگر عموماً وہ صاحب عقل و تمیز با اعتدال سمجھا گیا ہی

۲۴ باب

ہندوستان کا احوال

۱ فصل

مرزبوم یورپ کے لوگ سترھویں قرن کی اخیر سے ولایت ہندوستان
کی طرف زیادہ تر متوجہ ہوئے* اسلئے اُس سرزمین کا بیان علاحدہ
ضرور ہی* گوکہ سیاسۃ المدن کی بابت جو جو حادثے کہ اُس بعید
ملک میں گذرے اُسکا ذکر اگلے بابوں میں ہو گیا ہی

۲ فصل

مشہور اورنگ زیب جوکہ اٹھارھویں قرن کے آغاز میں دہلی کے تخت
پر بیٹھا سن ۱۷۰۷ تک بقید حیات تھا* اُس شخص میں تیمور عظیم کا حوصلہ
(کہ وہ اُسے گیارھویں پشت تھا) پھر نمودار ہوا* یہہ دلیر تھا مگر سنگدل*
اور اُسکی بڑی عمر ہوئی کہ وہ کچھہ کم سو برس کا ہوکر موا* اُسنے ساری
ولایت ہندوستان کو مطیع کیا* عرض میں دس درجے سے لیکر پینتیس

درجے تک اور طول میں بھی اُسی قدر

۳ فصل

لیکن اگرا ورنگ زیب نے مغلیہ تخت کو نمود کیا پر اُسکا جلال بھی اُسی کے ساتھہ خاک میں مل گیا * اُسکے مرتے ہی ایک عجب ابتری نے سر اُتھایا * سچ ہی کہ وہ خود اپنے اقربا کے خون میں گلدرکر تخت پر بیتھا * اپنے باپ کو بیدخل کرنے کے بعد تاج کے جھگڑے میں اُسکے دو بھائی مارے گیئے * مگر اُس ملک میں اُن دنوں سیاستِ امدن کی ایسی ابتری پھیلی تھی کہ اگر یہہ عمل وقوع میں نہ آتا تو اغلب کہ اورنگ زیب خود مار اجاتا * یوں روایت ہی کہ قبل وفات کے اورنگ زیب اُن اعمال سے اپنے نہایت پشیمان ہوا

۴ فصل

جونہیں وہ موا وونہیں اُسکے بیتوں میں جھگڑے اور فساد شروع ہوئے * اُنمیں کے دو اعظم اور کام بخش اپنے بڑے بھائی کے روکنے میں مارے گئے * اور وہ بہادر شاہ کے لقب سے شہنشاہ ہوا * تخت ایسا منشاء فساد تھا کہ گیارہ برس کے عرصے میں پانچ شہزادے جو کہ تخت پر بیتھے اور چھہ جو کہ تخت کے مدعی تھے پیہم اپنے دشمنوں کے ہاتھوں مارے گئے * فرخ سیر کے عہد میں جو کہ سن ۱۷۱۷ میں تخت سے اُتارا گیا انگلشیہ کمپنی نے وہ مشہور فرمان حاصل کیا کہ جسکی راہ سے اُنکی تجارت کی آمد برآمد کا محصول چھوٹ گیا * اور یہہ فرمان ملک ہند میں تجارت کا برلیغ ہوا * کیونکہ دوسرے کسی یوروپی لوگوں کو ایسی اجازت کبھی نہ ملی تھی

۵ فصل

محمد شاہ کے عہد میں جو کہ سن ۱۷۱۸ میں تخت نشین ہوا اور جسکے

که پروسی اقتدار سے ہمیشہ جھگڑا رہا مشتہر تخت فارس کے غاصب نادر شاہ نے جسکو کہ یہاں کے امیروں خصوصاً صوبہ دار دکن کی طرف سے تحریض ہوئی مملکت مغلیہ پر خروج کیا* اور وہ اِسقدر فتح یاب ہوا که سن ۱۷۳۹ میں دار الخلافت دہلی اور وہاں کے سارے خزانے پر قابض ہو بیٹھا* نا فرجام سلطان کو بڑی ذلت سے اُسکو تخت و تاج حوالے کرنا پڑا* سچ ہی کہ یے پھر اُسے مسترد ہوے* مگر دریاے اندس (یعنی سندھ) کی پچھم طرف کے سارے ممالک زیورات و خزاین کشمیر کے ساتھہ اُسکے قبضے سے نکل گئے* کچھہ خفیف عذر اِس عمل کے لیئے بیان ہوا ہی که سندیوں نے فارسیوں پر کچھہ زیادتی کی تھی اور اِسی لئے تاخت و تاراج اور قتل عام ساتھہ سب مصیبتوں کے جو اُنسے متعلق ہیں ہوا* اِس لوٹ کی قیمت قریب ستر کروڑ کے تھی* اِس حکم بخت دار الملک پر پھر ایک اور حملہ نادر شاہ کے ایک متوسل عبد الله کی طرف سے ہوا* یہہ شخص جبر سے اُسکی خدمت میں آیا تھا مگر اپنے آقا کی نصرتوں سے اُسنے فائدہ اُٹھایا* اور اُن سب ملکوں کو جو کہ دریاے اندس کی پچھم طرف نادر شاہ کے حوالے ہوئے تھے ہتھیا بیٹھا* اور قندھار میں اُسنے اپنے لئے ایک نئی سلطنت کھڑی کی* سن ۱۷۴۷ میں نادر شاہ اپنے خیمے میں مارا گیا

۶ فصل

فارسیوں کے خروج کے سبب کہا جا سکتا ہی که مغل (یعنی شاہ دہلی) کا اقتدار او ر جلال انجام کو پہنچا* اِس زمانے سے سب سرکاریں اور امرا اور صوبے خود مختاری کا دعویٰ اِس طور پر کرنے لگے که کبھی اِسکے آگے سُننے میں بھی نہ آیا تھا* مغل فقط براے نام شاہ رہا* وے جو کہ سلطانی اقتدار کے گھٹنے سے بے لوگ تھے

نظام یعنے صوبہ دار دکن
نواب آرکات یعنی کرناٹک
صوبہ دار بنگالہ
نواب اودھہ
اجمیر کا راجپوتانہ
مرھٹے
سکھہ
روھیلے
جاٹ

جھگڑے اور نفاق جوکہ اِن مختلف اقتدارون کے درمیان ھوئے بعد اسکے کہ وے شاہ دھلی کی حلقہ بگوشی سے باھر نکل گئے اسکے سبب پڑے کہ یورپی لوگ جوکہ وھان بستے تھے اتھارھویں قرن کے وسط میں مزاحمت پہنچائیں * (دیکھو باب ٦ فصل ٢) پہلے اھالیٔ فرانس اور پھر اھالیٔ انگلنڈ نے فرصت پائی کہ اُن مدعیوں کے مختلف دعوے سنبھالنے کے لئے طرفدار ھوں * اور اُنہیں شر و فساد کی طرف اُسکانے کے سبب یہہ بات جلد اُنکی خاطر میں سمائی کہ فوجی قواعد میں وے اُنسے کہیں افضل تھے * اور یہہ کہ اِس سبب وے اُن جھگڑون سے بہت کچھہ فائدہ اُٹھا سکتے تھے * اھالیٔ فرانس نے اِس سے بھی ایک قدم آگے رکھا اور یہہ تجویز ٹھہرائی کہ یہان کے لوگون کو یورپی قواعد جنگی سکھلاویں * اور اُنہیں اپنی فوج میں بھرتی کرلیا

۷ فصل

کچھہ مدت نہ گذرنے پائی کہ اھالیٔ فرانس اور انگلنڈ جوکہ اول بطور معین کمربستہ ھوئے تھے خود اصالۃً بر سر جنگ ھوئے * اُن لڑائیوں میں انگلشیوں نے ایسی ایسی ظفر حاصل کیئے کہ جنکی اُنہیں امید بھی نہ تھی *

اور بہ نسبت اسکے کہ خود یہاں سے نکال دیئے جائیں جوکہ فرانسیسوں کا
ڈیو پلیکس کے زیرحکومت عین متصل تھا وے سن ۱۷۵۱ اور سن ۱۷۵۲ میں
کلایو کے ظفروں کے سبب وہاں قرار پکڑنے لگے * اور دوسری سب
یورپی اقوام خارج ہوئیں * اور جو رہیں تو فقط تجارت کے لیئے

٨ فصل

کلایو کو انصاف کی راہ سے برطنیہ مملکت کا ہند میں بانی کا رقرار دیا
ہی * یہہ پہلا شخص تھا کہ جسنے کمپنی کے لیئے ملک اور خزانے کا فرمان
حاصل کیا * کہ جس سبب معاملے نے اور ہی صورت پکڑی * اور نہ
فقط یہاں کے امرا بلکہ خود شاہ دہلی بھی خایف اسکے وسیلے ہوئے *
بنگالے کے صوبہ دار نے کلکتے پر خروج کرنے کے سبب انگلشیوں پر
بڑی بڑی زیادتیاں کیں * امیر البحر واتسن نے کلایو کو متعین کیا
کہ سراج الدولہ سے شہر اور قلعہ جوکہ اُسنے لے لیا تھا پھر حاصل کرے *
پلاسی کی لڑائی میں جوکہ سن ۱۷۵۷ میں واقع ہوئی اُسنے نہ فقط
کلکتے کو پھر حاصل کیا بلکہ صوبہ دار کو گدی سے اُتارا اُسکے عوض اُسکا
ایک سپہ سالار مقرر کیا * اور ایک فرمان حاصل کیا کہ بنگالہ اور
بہار اور اُڑیسہ میں فرانسیسوں کے سب مال و متاع اور قلعجات پر قبضہ
کریں * اور بہت سا زر بھی بتعداد دو کرور پچھتر لاکھ رُپئے کے
خاص نذروں کے سوا اُنہوں نے حاصل کیا

٩ فصل

بہتر ہوتا اگر یے فوائد بغیر اتنے نقصان عزت کے جتنا کہ حقیقت
میں وقوع میں آیا قوم کو ملتے * مگر اِس پہلے پہل کے امر میں استحصال
ملک کی بابت اُن لوگوں کی طمع کے لیئے جوکہ اِسکام پر مقرر ہوئے
تھے ایسے کثیر اسباب مہیا تھے کہ اغلب کہ یہہ بات ممکن نہ تھی کہ

وے اپنے تئیں دست درازی سے باز رکھہ سکیں * یہاں کے امرا کے
معاملات میں جب کہ اُنہیں مزاحمت پہنچانے کی فرصت ملتی کمپنی کے
ملازموں کا یہہ حال تھا کہ اپنے آقا کی بہتری کے برخلاف خود دولت
بٹورنے لگے * اور کمپنی کا کاروبار اِس مزاحمت رسانی اور اخراجات
کے سبب بڑی ابتری پر پہنچا * اور اِسکا بھی خطرا گذرا کہ اِسطور کی
لوٹ کھسوٹ سے یہاں کے لوگوں کا دل اُنکی طرف سے پھر جایگا * اِسمیں
کچھہ شک نہیں ہی کہ ملک اور تجارت کے انتظام کے لیئے سب جنس پر
ایسے سنگین باج وخراج لگے اور مالگذاری اور ٹھیکہ داری اور جاگیروں
پر ایسا جبر و قہر ہونے لگا کہ یہاں کے لوگوں نے بڑا خسارہ اُٹھایا * اور
برطنیہ نام کی چاندنی پرگھنا چھا گئی * اور یہہ بات اسو رضرورت
سے جاتی گئی کہ اُس قاعدے کی جوکہ مبدء حکمرانی سے اتنا دور
تھا اور جوکہ فقط تاجری ہونے کی نسبت اب روز بروز ملکی اور
فوجی ہوتا جاتا تھا کچھہ تبدیل ہو

۱۰ فصل

اِسلیئے کہ کمپنی کی بر لیغ وقت معہودہ کے بعد نئی ہوا کرتی تھی
شارعین کو مزاحمت رسانی کی جگہہ ملی * اور جب کہ کمپنی پر کچھہ
تکلیف طاری ہوتی وہ بھی اِس بات سے باہر نہ تھی کہ سرکار سے اعانت
طلب کرے * ایک ہنگام ایسا گذرا کہ ہند کے معاملے نے ایسی شکل
پیدا کی کہ دیس والی انگلشیہ سرکار نے اپنے شاہ کے لیئے اُن سب
ملکوں کے جو کہ ظفر کی راہ سے اُنکے ہاتھہ لگیں ماحصل طلب کئے *
اور تا کہ کمپنی کے ملازم دست درازی نہ کرسکیں کہ جسکے یہاں
کے اور انگلند کے لوگ بھی شاکی تھے انگلشیہ سرکار اِس بات پر مصرّ
ہوئی کہ ہند کا ملکی انتظام اپنے ہاتھہ میں رکھے

۱۱ فصل

اِن دعووں اور تجویزوں کا آغاز پہلے پہل پارلیمنٹ میں سن ۱۷۷۲ کے نومبر مہینے میں ہوا * اور کہا جاسکتا ہی کہ اُس قاعدۂ انتظام کی جو کہ اُسکے بعد جاری ہوا یہی بنیاد تھی * گو کہ لارڈ نورتھ کے مسودۂ قانون کی نسبت جو کہ سن ۱۷۷۳ میں نکلا تھا اور پٹ صاحب کے مسودۂ قانون کی نسبت جو کہ سن ۱۷۸۴ میں جاری ہوا تھا اِس قاعدے میں کچھہ اور بھی تنقیح و توضیح ہوئیں * پٹ صاحب کے قانون کی راہ سے یہہ بات ٹھہری کہ ایک دربار بلقب بورڈ اف کنٹرول کے مقرر ہو * اور وہاں کے حاکم شاہ کی طرف سے اور اُسکے مشیر کاروں سے منصوب و معزول ہوا کریں * اِس دربار کو یہہ اختیار تھا کہ کمپنی کے جمیع انتظام کیا ملکی اور کیا فوجی پر تسلط رکھے * اور ایک محکمۂ عظیم بھی اُسی زمانے میں مجرموں کی تجویز کے لیئے مقرر رہا * تجارت کا سب معاملہ کمپنی کے ہاتھوں رہا * اور فقط ملکی اور دولت کے انتظام کا اقتدار شاہ سے متعلق ہوا * سن ۱۷۸۶ میں اِسی قانون میں کچھہ رتق و فتق ہوا * یہہ تجویز ہوئی کہ آیندہ کو امیرالامرا اور ناظم کل کا عہدہ ایک ہی شخص رکھے * اور ناظم کل کو یہہ بھی اختیار ملا کہ جمیع اہالیٔ شوریٰ کی ضد میں اپنا حکم ناطق رکھے * قبل اِسکے لارڈ نورتھ کے قانون کی راہ سے مدراس اور بمبئی کے صوبے ناظم بنگالے کے مطیع ہوئے تھے * اور اِسی قانون سے یہہ بات موکّد ہوئی

۱۲ فصل

جب کہ یہہ قانون جاری ہوا اُسکے دیباچہ کی عبارت سے یہہ بات ظاہر تھی کہ دربار پارلیمنٹ اور سرکار اور کورٹ اف ڈیرکٹر کی یہہ رائے تھی کہ ہند میں ظفر کا منصوبہ باندھنا یا ملک کو بڑھانا قوم کی عزت

وتدبیر کے برخلاف تھا * قبل اسکے کورت اف دیرکٹرس نے یہہ ارادہ مصمم کرلیا تھا کہ اعتدال مزاجی اور حسن طینت اور مصالحے کے عہد وپیمان کے پابند ہونا ایسے باتیں امور ضروریہ سے تھیں * اور برطنیہ سرکار کو لازم تھا کہ اِسی لحاظ سے دوسرے یوروپی اقتدار کی نسبت اپنی تاثیر ہند کے سرداروں پر پیدا کرے * اور یہہ کہ جو خطرہ اور بے عزتی کہ اِس بات کے فقدان سے نکلنے والی تھی اِسکا جبر نقصان استعمال فائدے کے لیئے جبر و قہر کے اعمال سے کبھی نہ ہوسکتا تھا

۱۳ فصل

سن ۱۷۸۲ میں دربار کومنس کی تجویز ایسی کچھہ تھی * اور یہہ تجویز سن ۱۷۸۴ کے قانون سے اور پھر سن ۱۷۱۴ کے قانون سے موکّد ہوئی * اِن سب قوانین سے یہہ بات ہویدا ہی کہ کمپنی کے ملازموں کے اُن اعمال قبیحہ کی طرف اشارہ تھا جو کہ دفتر میں موجود ہیں اور جنسے کہ پہلے پہل کے ظفر کے اُجالے پر ہند میں اندھیرا آگیا * اور اُن لوگوں کی عزت پر بٹّا آیا جو کہ (اگر یہہ بات نہ ہوتی) اُس لایق تھے کہ اپنی قابلیت اور دانائی کے سبب مستحق اُسکے تھے کہ اُنکے اسامی جنکے وسیلے کہ قوم نے اتنا جلال پایا اور فائدہ اُٹھایا یادگار روزگار رہیں

۱۴ فصل

لارڈ نورتھہ کے قانون سے جو کہ سن ۱۷۲۳ میں جاری ہوا انگلشیہ فقہ کا انبساط ہند تک پھیلا * لیکن ایسے اختصار کے ساتھہ جو کہ برآمدی مشکل تھا * وہاں کے لوگوں کے روپیے اور دستورات اور رسوم ایسے متباین تھے کہ امر محال تھا کہ برطنیہ اور ہندوستان کی فقہ جو کہ آپسمیں اِس قدر مختلف تھیں مروج ہوسکیں * انگلشیہ شرع کی مصطلحات اور کنایات ایسی تھیں کہ ہند کے حکموں میں وے کیہہ بھی معلوم نہ تھیں * پس نہایت

بے انصافی تھی کہ ایک قوم کو اُس شرع کے مطیع کریں جنسے کہ وے واقف نہ تھے اور جسپر کہ کبھی اُنکی مرضی بھی نہ ہوئی تھی * اِن اور دوسری مشکلات کے وے سب لوگ معترف ہیں جو کہ اِس نئے قاعدے کی بنیاد پر انتظام کرنے لگے * یے اُس حسن تانیر کے مانع آئے جسکی انگلشیہ فقہ کے داخل کرنے سے امید تھی * جب سے کہ پٹ صاحب کا قانون جاری ہوا بڑے بڑے امیروں کے ناظم کل ہونے کے سبب اور حاکموں کے باعث جو کہ ازبسکہ ذی شعور تھے بڑا فائدہ نکلا * اِس نئے قاعدے کی تفہیم و توضیح پہلے پہل مارکویس کورنوالس اور سر ولیم جونس نے کی * یے دونوں شخص بڑے معزز و معتبر اور دانا تھے

۱۵ فصل

لارڈ کورنوالس اور اُسکے خلیفے لارڈ تینمو تھ اور لارڈ مورننگٹن (جو کہ اب مارکویس ولسلی کہلاتے ہیں) کے اعمال سے یہہ بات بہت ہی ظاہر ہی کہ بے جانبداری اور اجتناب کا قاعدہ جسکی کہ پارلیمنٹ نے تجویز کی تھی اور جو کہ سن ۱۷۸۴ کے قانون کے دیباجہ میں مندرج تھا ہر بہو عمل میں آتا اگر امن و حفاظت کی لحاظ سے اُسکی پیروی ہو سکتی * لیکن اٹھارھویں قرن کی اخیر میں انگلشیوں کو جبراً مشہور حیدرعلی اور اُسکے بیٹے تیپو سلطان کے قصد مہیب سے اپنے تئیں بچانا پڑا * کہ اُنکا بے شک یہی ارادہ تھا کہ انگلشیوں کو اور اغلب کہ سب دوسرے ہیر پھیر کر بھی ہند سے قاطبۃً مستاصل کردیں

۱۶ فصل

اُن لڑائیوں کا جو کہ میسور اور کرناٹک میں واقع ہوئیں یہہ نتیجہ ہوا کہ محمدیوں کی دو سطر کی سلطنت بالکل منہدم ہوگئی * یہہ سلطنت ایک اوقاش سے جو کہ بڑا ہی چالاک تھا آغاز ہوئی * اِسنے ہر نوع کے جرایم سے گذر

کر اپنے کو اور اپنے بیٹے کو مشرق کے ایک بڑے جگمگے تخت پر قائم
کیا * اور اُس پایۂ پر پہنچا کہ وہاں کی انگلشیہ سرکار کو بڑی
تکلیف دے

۱۷ فصل

ٹیپو کے باپ حیدرعلی کا تولد سن ۱۷۲۲ میں ہوا اور وہ سن ۱۷۸۲ میں
مر گیا * ٹیپو سن ۱۷۵۳ میں پیدا ہوا اور سن ۱۷۹۹ میں سرنگا پٹام کی
لڑائی میں مارا گیا * اِن دونوں کی طبیعت و تعلیم بہت ہی متباین تھیں *
حیدرعلی کے خلقی اوصاف ایسے تھے کہ جیسے فقدان علم کا بدلہ ہو گیا
تھا * ٹیپو خود رائے تھا اور زبان فارسی میں کچھ دخل رکھتا تھا اور
کچھ اور بھی تھوڑی سی قابلیت رکھتا تھا * مگر اُسکی یہہ حماقت تھی
کہ اپنے تئیں بڑا حکیم اور عاقل اور دلیر سمجھتا تھا * حیدرعلی دین و مذہب
سے بہت ہی لاغرض تھا * ٹیپو ایسا متعصب تھا کہ بغیر تامل کے لوگوں کا
بڑا ہی پیچھا کرتا تھا * حیدر امور دینی میں کم دخل دیتا تھا * ٹیپو نے
مذہب اسلام کے انقلاب کی تجویز کی جیسا کہ اور امور میں کرتا
تھا * اور اُسنے سکے پر نیا سن ڈالا کہ جسکی تاریخ مہاجرت کی نسبت
محمد کے تولد سے ہوئی * دونوں باپ بیٹے حسن معاشرت سے غیر واقف تھے *
مگر باپ عظیم تر شخص تھا

۱۸ فصل

لارڈ ولسلی کی جودت اور چالاکی کے سبب ٹیپو بروقت منہدم ہوا * ہر چند کہ
ٹیپو کے اعمال ضعیف تھے مگر ریا اور فریب سے استقلال بھرے ہوئے اور
دوستی کی راہ و رسم سے ایسے مملو کہ اگر یہہ بات وقوع میں نہ آتی تو
بڑی ہی خطرناک ہوسکتے * بار بار دوستی و رفاقت کے وعدے کرتا رہا مگر
اُنہیں وعدوں کے اثنا میں اُسنے اہالی فرانس اور ترکستان اور شاہ قندھار

(جوکه مشتهر افغانی سردار عبدالله سے متفرع تها) اور دکن کے نظام الملك
اور مرهٹوں سے اِس امر میں بندش کی که انگلشیوں کو یهاں سے مستاصل
کردے * سچ هی که دریا رقندهار اور قسطنطنیه سے اُسکے نامه و پیغام
اِس سبب کے تهے که اُنسے یهه بات ظاهر تهی که اُسکا یهه اراده تها که
سبهوں کو جو که اُسکے ایمان کے برخلاف تهے نکال دے * که جنمیں
جمیع یوروپی اقتدار مع اهالی فرانس کے شامل تهے * خیر یهه هوئی
که لارڈ ولسلی نے اُسکی بندشوں کی گرفت کی * اور جب کوئی اور
نوع سے معامله طی نه هو سکا وه قاطبةً اعمال جیده و قاطعه سے در پیش
آیا اور یك قلم اُس چوٹ کو روکا که جسّے برطنیه مملکت هند میں
نیست نابود هو جانے پرتهی

۱۹ فصل

جب که سرنگاپٹنام مطیع هوا میسور کے ممالك موالات والوں میں یعنی
برطنیه اور نظام الملك اور مرهٹوں میں بٹ گئے * اور اِس تقسیم کے سبب ملك
کی حدود ویسی هی ره گئیں جیسی که حیدر کے غصب کے آگے تهیں *
هندی گدّی پر هندووں کے سطر سے ایك راجا مقرر هوا که جسکی عمر فقط پانچ
برس کی تهی * اُسے برطنیه سرکار نے شرط اطاعت پر گدّی پر بٹهلایا *
ٹیپو کے عیال و اطفال کی اچهی طرح پرداخت هوئی اور کرناتك میں اُنهیں
بسنے کے لیئے جگهه ملی * اور جب که قرن حال کے آغاز میں انگلشیه عساکر
مرهٹے سرداروں کی روك میں شمال اور شمالی مشرق کی نواح میں
متوجه تهے یهه بات هاتهه لگی که وے فرانسیسوں کے فریب پر غالب آئیں *
بے طرف ثانی کے معین تهے اور اُنهوں نے یهه قصد کیا که جو ملك که
اُنکے تصرف میں تهے اُنهیں کے سپرد هوں * مگر جنگ نے برطنیوں
کی طرف نصرت کا ڈنکا مارا * اُسی زمان سے اهالیٔ برطنیه اُس ملك

میں ایسے غالب رہے اور اُنہوں نے اِس نمط پر قرار پکڑا کہ دوسری یورپی
بستیوں کا ذکر کرنا ضرور نہیں

۲۰ فصل

ہند میں اِس قدر ملک کا حاصل ہونا اور نئے انتظام کے قاعدے کا دخل
پانا کہ جس سبب عالموں اور فاضلوں کا وہاں بستا ضرور ہوا اُس بات کے
سبب پڑے کہ اِس بعید ملک کا جو کہ اِستدر قابل التفات ہے زیادہ تر
عرفان ہو * اُن لوگوں میں جنہوں نے کہ پیش قدمی کی اَنمیں راکنس
صاحب اور سر ولیم جونس کا شمار ہو سکتا ہے * پہلے نے زبان سنسکرت
کی جوکہ اُس ملک کے بھاکھے کی ماخذ ہے تدریس کی * اور اِس سبب
سے اُسنے مورخ اور حکیم اور شاعر کے ادراک و تصرف کے لیئے یہاں کی
اقوام کے علم کی بابت مشرق سے لیکر دریائے انڈس یعنی سندھ تک
دروازے کھول دیئے * اور دوسرے نے ایک علمی مجمع کا تقرر کیا *
اور جہان کی جمیع اطراف و اکناف سے عالموں کی دعوت کی کہ تاریخ
اور طبیعی اور ملکی اور حکمی اور ہندسی اور علم عام ایشیا کا اور
مشرقی صنائع و بدائع کے باب میں تجسس و تفحص کریں * اور اُنکے
ہادی ہوں جوکہ اِس امر میں مشغول اور قابلیت تفحص کی رکھتے
تھے * اور یہہ کہ سارے جہان کو اپنے کھوج سے فائدہ بخشیں

۲۱ فصل

اِسی جماعت سے جوکہ پہلی بہل سر ولیم جونس کی ہدایت میں بنگالہ میں
مقرر ہوئی وے سب تصانیف ہوئیں ہاتھ لگیں جوکہ ایشیاٹک ریسرچیس
(یعنی تفحصات ایشیائی) اور ہندی انیویل رجسٹر (یعنی ہند کا سالیانہ دفتر)
میں مندرج ہیں * اور جتنے کہ مشرقی علوم کی حد و استناد رکھتی ہیں *
آئندہ [illegible] کے نام کے ساتھ [illegible] اور جوکہ

علوم وفنون کی تفحص کے باب میں مقدم تھے تفصیل الذیل اسامی بھی لکھ سکتے ہیں * هالهد * وانسیتارت * شور * (یعنی لارڈ تینمو تهه جو که سر ولیم جونس کے مرنے کے بعد سن ۱۷۹۴ میں جماعت علمی کا حامی ثانی تها) * ڈیوی * کولبروک * ولفورڈ * ریڈل * هنٹر * بینٹلی * مارسدن * اورم * کیری * بکانن * بارلو * هارنگٹن * اڈمنسٹن * کرکپاترک * وغیره کے

۲۲ فصل

قرن حال کے آغاز میں مارکویس ولسلی کے دلپر جوکه اُن دنوں ناظم کل تهے یهه بات خاطر نشین هوئی که مملکت برطانیه کے لیئے هند میں یهه بات بهت هی ضرور تهی که جو لوگ که قضات اور سفیر اور ناظمان صوبه کے عهدوں کے لیئے بهیجے جائیں اُنهیں اپنے عهده کے مشکل کاموں کے بجالانے کے لیئے ضرور تها که درس علم کے لیئے اُس طور سے جوکه جاری تها اور کوئی بهتر طور نکالے * ان امور میں اِس امیر کے منصوبے جوکه شوریٰ کے دفتر میں مندرج هیں اور جنکی تاریخ ۱۸ اگست سن ۱۸۰۰ تهی قابل الالتفات هیں * اور اُسکی تجویز اِس بات میں که شهر کلکته میں ایک مدرسه مقرر هو اُسکی عقل و فراست پر گواهی دیتی هے * گو که زرکی کوتاهی کے سبب اُس مدرسے میں وے سب درس داخل نه هو سکے جنکی که اِس امیر نے تجویز کی تهی * مگر فورٹ ولیم شهر میں جو مدرسه که مقرر هوا اُسکی بنیاد اِسی امیر کے مدرسے کی اصل اصول سے متفرع هوئی * مشرقی علم کا درس اب ایک قاعدے سے مقرر هوا * اور گو که اُسکا اندازه بڑی قیدوں کے ساتهه هے اور فقط انگلند کی حد میں محدود هے لیکن اُمید یهه هے که مدرسے کی جو جو منصوبے که اُس امیر نے بنائے تهے اُس مدرسے کے لیئے ابتدا میں بالاخر تو وے سب بر آئینگے *

یعنے جو جو فایدے که کُمپنی کو هند سے حاصل هوتے هیں وے مستمر هوجایں * اور برطنیه سلطنت هند میں قابلیت اور صداقت اور حسن طینت اور دین کی بنیاد پر مبتنی هو

۲۳ فصل

جو جو منصوبے که لارڈ ولسلی نے درس کے بانی هی تهے کچهه تصور اُسکا مفصل الذیل بیان سے هو سکیگا * عربی اور فارسی اور سنسکرت اور اُردو اور بنگلا اور تلنگانی اور مرهتی اور تاملی اور کناری زبان کا درس * محمدی فقه اور فقهٔ هنود اور علم اخلاق اور تدبیر سیاسة المدن اور شرع اقوام اور انگلشیه فقه اور ملکی انتظام اور قاعدهٔ تجارت اور مشرقی هندی کمپنی کی بهبود اور جغرافیا اور هندسه اور جمیع یوروپی السنهٔ جدیده اور یونانی اور لاطینی اور انگلشیه مصنفین معتبره اور متقدمین و متاخرین کی تاریخ عام اور هندوستان و دکن کی تاریخ سلفی اور علم طبیعی اور علم نباتات اور علم کیمیا اور علم هیت کی تعلیم

۲۴ فصل

گوکه کمپنی نے کچهه سبب دیکها که اِسقدر علوم کا که جنکی اِس امیر نے تجویز کی تهی درس نه هو * مگر اکثر اُنمیں کے هر تفورق شہر کے مدرسے میں جاری هیں * اور جو جو فایدے که اُنسے نکلے اُسکے سب معترف هیں که وے امید کے موافق بر آئے * اُن لوگوں کا درس جو که هند کے عهدوں کے لیئے تجویز هوتے هیں کچهه تو یوروپی اور کچهه ایشیائی علم سے هی * اور وے جو که انگلند میں ایشیائی زبان سیکهتے هیں یہاں آنکر اُنمیں مکمل هوتے هیں * گوکه کلکتے کے مدرسے کے بانی کی تجویز کمپنی نے بالکل اختیار نه کی لیکن بقول ایک معتبر مشرقی لسان کے کہا جاسکتا هی که اِسقدر خیر هوئی هی جوکه بکر نهیں

سکتی ہی * ہند کے لوگوں کے لیئے اخلاق اور سیاسۃ المدن کے عرفان کے امر میں ایسے ابواب کھلے جو کہ بند نہیں ہو سکتے ہیں * سن ۱۸۱۴ میں دینی انتظام کا ہند میں تقرر ہوا * اور ڈاکٹر تھامس فانشا مڈلتن لام بتھہ کے اُسقفی قصر میں تقدیس پا کر پہلے پہل کلکتہ کے اُسقف مقرر ہوئے * انگلشیہ پڑھنے والے کو جاسے حیرت ہوگی جبکہ وہ یہہ بات دریافت کریگا کہ برطنیہ مملکت ہند میں قریب نوکرو ر آدمیوں کے بستے ہیں

۲۵ باب

صنائع اور بدائع اور فنون اور ادیان اور شرائع اور انتظام ممالک کا بیان

۱ فصل

اٹھارھویں قرن کے حوادث ایسے مہم و جلیل الشان ہیں کہ باوجود اِس بات کے کہ اِس کتاب کا داب موجز و مختصر ہی تاہم اُنکے بیان کے لیئے بہت سی عبارت ناچار لانی پڑی * لیکن اگرہم اُن عجیب و غریب صنائع و بدائع اور فنون کے مفصل بیان کی طرف متوجہ ہوں کہ جنکی اِس عصر میں ترقی و نمود ہوئی تو اُنکا ذکر ہمیں اِس حد سے بھی باہر لیجایگا * دین و شرائع و انتظام مملکت کی بابت اکثر انقلاب واقعی وقوع میں آئے اور علاوہ بہتوں کا تصوّر بھی ہوا ہی * مگر صنائع اور بدائع اور فنون اور علوم میں گویا کہ سب چیزیں نئی ہوگئیں * نئے نئے صنائع و بدائع اور نئے نئے فنون نکلے * اور علوم کے ابواب مختلفہ میں اتنی بہت سی کتابیں پھیلیں جنسے کہ طبیعت بشری کو لطف حاصل ہو کہ اگر کوئی تذکرہ نویس بدرجہا سے اُنکے احوال کی تحریر کی طرف متوجہ ہو تو یقین ہی کہ فقط فہرست اسامی ہی اغلب کہ کامل

نه هو سکے

۲ فصل

تعجب هی که علوم کی یهه ترقی فقط عالم کے ایک چهوٹے هی خطّه میں منحصر هو * برّے مرزبوم افریقیه سے گو که اِن دنوں آگے کی نسبت هم زیاده تر مطلع هوئے مگر افسوس هی که ادب دانی نے وهاں کچهه ترقی نه کی * پچهلے قرن میں گو که ایشیا کی اکثر اطراف کی خوب هی تفتیش هوئی اور اُسکے ایک برّے خطّے میں اهالیٔ یوروپ بود و باش بهی کرنے لگے پر وهاں کے وطن داروں کی نسبت وه ولایت اپنی حالت اصلی پر رهی * اور چین کی وسیع ولایت نے بهی کچهه ترقی نه کی * جاپان تو ترقی سے یکبارگی روگردان هوا * جنوبی امریکا میں گو که بهت سی ایسی باتیں موجود تهیں که علوم کی وهاں ترقی نه هو تا هم سُنّے میں آیا هی که علوم وهاں خوب هی رواج کرنے لگے * خصوصاً میکسیکو میں که وهاں صنائع و بدائع و فنون نے بڑی تاثیر دکهلائی * شمالی امیریکا میں بهی صنائع و بدائع و فنون و علوم ترقی پر هیں * لیکن اُنکا عروج آهسته آهسته هوتا هی

۳ فصل

سارے جهان میں مرزبوم یوروپ هی فقط اعتبار سولهویں قرن کے آغاز سے علوم کی لحاظ سے قابل التفات هی * اور اُس سرزمین میں بهی فقط چند دیار اِس رتبه پر هیں * ترکستان نے بهی مع نواح یونان کے جو اُسکے متعلق هیں تهوڑے هی دنوں سے ترقی کی * اسپانیه اور پرتگال اور حتیٰ که اطالیه کے اکثر دیاروں کا بهی یهه حال هی که چند عوائق و موانع کے سبب علوم و صنعت کی ترقی وهاں رک گئی * شمالی اور گوشهٔ شمالی و مشرقی یوروپ میں بهت سے عالم نکلے اور وهاں کا خوب

هی تفحص وتجسس هوا اورترقی کے موادبهی بہت سے هاتهه لگے * اور
اطراف بهی ترقی پرهیں * مگرانگلند اوررفرانس اورجرمنی کی ولایتیں
بیشك خاص محل هیں که جہاں ممکنات عالم کے علم کی جمیع فروع سے
هم خبردار هوسکتے هیں * اِن تینوں ملکوں میں خصوصاً بہت سی نئی نئی باتوں
کی تحقیق هوئی هی * اورایسی اصول مستحکمه نے جڑ پکڑی که جوکبهی
اُکهڑ نہیں سکتی هی * اورجنکی تاثیر جہاں تك که وے پهیل سکیں همیشه
ایسی هوگی که اُنسے امور دنیوی کی ترقی مدام هوا کریگی

۴ فصل

کچهه ضرور نہیں هی که هم اُن صنائع وبدائع اور فنون کے منشا وماخذ
وبدو قدامت کی طرف امعان نظر کریں که جنکی تحقیق وترویج وشائع
ابنامرزبوم یوروپ میں هی * سب کے ذهن پر یهه امر مرتسم هی که
بدو وتکوّن عالم کی نسبت فقط تهوڑے هی دنوں سے اُنکی تحقیق اسطور
سے شروع هوئی که ہے عنقریب ذروهٔ کمال پر پہنچیں * ایك صنعت
نے دوسری کی مدد کی * اور نئے نئے فنون جہلکے که جنسے اُن فنون کو که
هم آگے واقف تهے مدد و ترقی پہنچی * چنانچه گالوانزم سے (یعنے
الواح فلزات کی مختص ترکیب) الکتریستی کو (یعنے ایك مجہول السبب
اثر جو عنبر سے ظاهر هوا) مدد پہنچی * اور ہے دونوں باهم کمستری
(یعنے علم کیمیا) کے ممد هوئے * اور کیمیا سے مینرآلوجی (یعنے علم الجمادات)
وغیره ذلك کو اعانت ملی * نئے نئے قواعد وترتیب اور نئی اسم نویسی
سے بہت سے فائدے نکلے * که دائرهٔ علوم وفنون کے هر نقطه پر قائم بقدم امر
محقق ومثبت هاتهه لگے * مگر جو چیز که اهم المهمات هی اُس ترقی کی
نسبت جسکی بنا اٹهارهویں قرن کے آغاز یا وسط میں پڑی سو یهه هی *
که سب باتیں اُنہیں اصول پر مبنی کی گئیں که جنکا دستور لارڈ بیکن

نے بنایا تھا * اور اسلیئے اُنسے وے سب فائدے نکلے کہ جنکی غفلت سے اپنے ایام اور ایام گذشتہ میں وہ اسقدر مغموم ہوا تھا * سب باتوں کا میلان اب اِس طرف ہی کہ بشر کی قدرت بڑھے اور مشقت گھٹے یعنی فرحت ترقی کرے

۵ فصل

سترھویں قرن سے جن فنون کی کہ ترقی ہوئی اور جو کہ نئے گنے جاسکتے ہیں اُنمیں کیمستری (علم کیمیا) اور بوٹانی (علم نباتات) اور الکٹریسٹی (قوت جاذبہ عنبریہ) اور گالوانزم (جذب الواح فلزات) اور مینرالوجی (علم جمادات) اور جیولوجی (علم الارض) اور بہت سی باتوں میں علم جغرافیا گنے جا سکتے ہیں * اِنمیں کا ہر فن حال کی تفحص و تجسس سے اب ایسے نرالے قاعدے پر بنایا گیا ہی کہ اغلب کہ بہتر یہی ہی کہ اُنہیں ایکبارگی ہم فنون جدیدہ سمجھیں * بہ نسبت اسکے کہ اِنکے اگلے قواعد پر کہ جنکی بنیاد اصول باطلہ پر تھی دھیان کریں * کہ وے اسی لیئے بدلایل عقلی رد ہوئے

۶ فصل

اُس زمان میں علم کیمیا میں بڑا ہی انقلاب ہوا * یہہ علم اب نہ فقط اُس علم کیمیا سے جو کہ اٹھارھویں قرن کے آگے رایج تھا از بسکہ تفاوت رکھتا ہی - بلکہ اٹھارھویں قرن میں بھی اُسکی اصول و قواعد بہت ہی اُلٹ پلٹ ہو گئے * لیکن یے انقلابات سترھویں قرن کی نسبت اُنیسویں قرن کے نزدیک تر عمل میں آئے * اٹھارھویں قرن کی اواخر میں چند تجربے کے سبب قدیمی حکمت کے دو عناصر بالکل خارج کئے گئے * اور قیاس کا وہ حصہ بھی جو حرارت و ضوء و حرکت کے باب میں جاری تھا رد ہوا * اور یہہ قیاس خود صرف ایک نصف قرن سے لوگوں کے ذہنوں پر مرتسم ہوا تھا *

استهال جوکه بیچرکا نامور شاگرد تها اور سن ۱۶۶۰ میں متولد هوا
مگر سن ۱۷۳۴ تک بقید حیات تها اُس قاعدے کا موجد گِنا گیا هی
جوکه قاعدهٔ فلوجسٹك (یعنے کسی جسم کا وہ حصه جو جلد آگ لے)
کہلاتا هی * اور اُس قاعدے پر لوگوں نے پچھلے قرن میں رد وقدح کی
طرح ڈالی * اور اب وہ بالکل مردود هی * مگر جو قیاس که اُسکی جگهه مقرر
هوا هی بعضوں کو اب تك شك هی که یهه آخرتك سب باتوں میں ایسا هی جیسا
که هی قائم رهیگا * اهل فرانس اِس نئے قیاس کی ایجاد کے مدعی هیں * اور
هرچندکه اُنکے تجاربے اُسکی بنیاد کو استواری ملی پر اُسکی راہ اوروں نے
خصوصاً انگلشیه راصدوں نے کهولی تهی * پر اهالیٔ فرانس اپنی رہ نمائی کا
دوسرے کی طرف سے اعتراف نهیں کرتے هیں * فلوجسٹك قاعدہ اگرچه
بعضی باتوں میں صحیح مظنون هوتا هی لیکن کتنی اور باتوں میں بالکل اُسکی
پیچ نهیں هوسکتی * اور اغلب که متواتر تجربوں کے نتائج سے کبھی اسے
بهتر سند بهم نه پہنچیگی که جسے یهه بات ظاهر هوئی که جسم حرقت
پذیر کے اتصال اجزا کی تفریق اِس لئے نهیں هی که حالت حرقت میں
اِس جسم سے کوئی جزء خاص نکل جاتا هی * بلکه اِسکے تفرقهٔ اجزا
کے لئے البته کوئی نئی چیز اُسمیں داخل هوتی هی * پس سچ تو یهه
هی که عمل تفریق میں غلط کے سبب ایك تفریق ثانوی پیدا هوتی هی *
اور هوا کے ایك جزء لطیف کے نفوذ کے سبب جسم محرق میں رسے
شکلیں پیدا هوتی هیں جوکه اگلے قاعدے کے موجب ایك جزء مجهول
الماهیت کے خروج کی طرف جسے فلوجسٹن کہتے تهے منسوب هوتی تهیں

۷ فصل

پچھلے قاعدے کے اثبات کے لیئے جو انوکھے تجارب که عمل میں
آئے اُنسے اور باتوں کا بهی خصوصاً کیمیا کے اُس نئے قاعدے کا جوکه

قاعدہ نیوماٹک کہلاتا ہی (یعنی وہ علم کہ جسمیں تخلخل اور تکاثف اور استعداد انقباض و انبساط کے لحاظ سے ہوا کی ماہیت کی بحث ہی) بعید کہلا * جو استطلاعات کہ ہوا کے تجربوں سے حاصل ہوئے جمیع استطلاعات سے زیادہ مقصود ہیں * ہوا کے کثیف کے تجزیہ سے بہت سی عجیب و غریب و نازک تاثیرات امور طبیعہ کی جو مدام جاری ہیں ہم پر کھلیں * تنفس حیوانات اسی قسم سے ہی * اب معلوم ہوا ہی کہ مطلق ہوا کی نادر ترکیب دو قسم کی ہواؤں سے ہی * اور جنکا نام زمان حال میں گاس رکھا گیا ہی * ان دونوں میں سے ایک قسم بقاے روح حیوانی اور زبانے کی قدرت رکھتی ہی * اور دوسری قسم دونوں سے فنا کی * تحریق اور کشتہ کرنا فلزات کا اور تنفس ایک ہی قاعدے سے عمل میں آتے ہیں * یعنی تفریق کرنا ہوا کا * جزء لطیف منجذب ہوتا ہی اور کثیف زیادہ کثیف ہونے کے لیئے رہ جاتا ہی * اس لیئے کہ عمل کے وقت ان تینوں یعنی تحریق اور کشتگی اور تنفس جسموں سے جو چیز کہ نکلتی جاتی ہی اس کثیف چیز میں ممزوج ہوتی ہی * کیونکہ جیسا کہ مذکور ہوا سب عملوں میں ایک تفریق ثانوی پیدا ہوتی ہی * یوں محقق ہوا ہی کہ ہوا کے دونوں حصوں میں سو حصہ سے بائیس حصہ ہواے لطیف (یعنی ویتل گاس) کا ہی * اور اٹھہتر حصہ ہواے کثیف (یعنی آزوتک گاس) کا ہی

۸ فصل

لاووسیر نے بیان کیا ہی کہ ویتل ائیر (یعنی ہواے لطیف) کا استطلاع خود آپ اور دو دوسرے معتبر کیمیا گر سے یعنی ڈاکتر پریستلی اور نامور شیل سے ہی * ڈاکتر پریستلی نے اسکا خوض سن ۱۷۷۴ اور شیل نے سن ۱۷۷۷ اور لاووسیر نے ۱۷۷۵ میں لیا * مگر پریستلی کا دعوی بیشک سچا ہے

فوق هی * لاووسیر نے ابتدا میں اس ہوا کا نام برتی مفرح القلب ہوا رکھا * اور بعد ہ اُسی کو یہہ سمجھہ کر کہ یہی موجب بقاء حیات کا ہی اُسکا نام ویٹل ائیر (یعنی ہواے لطیف) رکھا * ڈاکٹر پریستلی نے جو کہ قاعدہٗ فلوجستن کا قائل تھا اُسکا نام دیفلوجستیکیٹد ائیر (یعنی نسیم) رکھا * اور شیل نے اُسکا نام امپیریل (یعنی ہواے لطیفہ ناریہ) رکھا * آخر الامر اِس ظن سے کہ یہہ موجب حموضت ہی اُسکا نام اوکسیجن گاس (ہواے حموضیہ) رکھا گیا ہی

۹ فصل

اِس امر کا کہنا مشکل ہی کہ نیوماتک کیمیا کا واقعی کون موجد تھا * ایدنبرگہہ والے ڈاکٹر بلاک کو اسلیئے کہ وہ تجارب حموضت فحمیہ میں مہارت رکھتا تھا اُسکا موجد شمار کیا ہی * لیکن ڈاکٹر پریستلی اور شیل اور لاووسیر کی طرف سے بھی اُسکے مددی نکلے * فن کیمیا میں اِس فن کی استطلاع علم کیمیا میں ازبسکہ امور مہمہ سے ہی * انواع واقسام کے گاس کہ جن پر اب ہم مطلع ہوئے ہیں * اور عجیب وغریب تجارب جو اُنکی ماہیت وخواص کی تحقیقات کے لیئے عمل میں آئے ہیں * اور آلات جو کہ اُن تجارب کی اثبات کے لیئے بنائے گئے ہیں * اور نئے نئے مرکبات جو کہ اُنکے وسیلے جانے گئے ہیں * اور اُنکا عمل اور اثر سب باتوں میں جو امور طبیعیہ سے تعلق رکھتے ہیں * سے ایسی کثرت سے ہیں کہ اُنکا ذکر اِس کتاب مختصر میں گنجایش نہیں رکھتا * لیکن پانی کی عجیب وغریب تفریق جو ظہور میں آئی اور جسکو کہ نیوماتک کیمیا سے خاص علاقہ ہی اُسکا ذکر بہت ہی ضروری

۱۰ فصل

قریب نصف گذرے ہوئے قرن کے حکما پانی کی بساطت کے ایسے قائل
تھے کہ اُسکی ترکیب ہرگز کسی کے وہم وفہم میں بھی نہ سمائی تھی *
اور یہہ بات کہ یہہ مرکب ہی یکایک ظاہر ہوگئی * کاوندش کے
نیوماتک تجارب کے دور میں معلوم ہوا کہ پانی کا وجود دو خاص گاس کے
امتزاج سے ہی * اور تاکہ اِسکی تحقیقات بوجہ احسن کریں اِسلیئے
وے اعمال تجزیہ و ترکیب کی طرف متوجہ ہوئے * آخرالامر پانی کی
تفریق سے دریافت ہوا کہ نہ فقط اِن دونوں گاسوں کے کچھہ متعین حصے
مدام اُسے نکلتے ہیں بلکہ یہہ بھی خاطرنشین ہوا کہ اِن دونوں گاسوں کو
اچھی طرح ملانے سے پانی مدام پیدا ہوتا ہی * گاس کہ جو خاص عناصر
پانی کے ہیں سے زمان حال کے علم کیمیا کی مصطلحات میں اولاً
ویتل اور انفلمبل ائیر (یعنی ہوائے لطیف اور ہوائے محرق) کہلاتے تھے *
لیکن اب اِنکے اسامی اوکسیجن گاس (ہوائے حموضیہ) اور ہیدروجن
گاس (ہوائے مایہ) ہیں * ہیدروجن گاس کی وجہ تسمیہ کی یہہ ہی کہ یہہ جزو
مختص ہیدرو یعنی پانی کا ہی * اور اولاً اُسکے مخبر کاوندش صاحب
تھے * دونوں گاسوں کا اندازہ ان عجیب وغریب تجاربوں سے یوں معلوم ہوا
کہ سو حصے میں پچاسی اوکسیجن اور پندرہ ہیدروجن کے ہیں * ہرگاہ
کہ دونوں اوکسیجن اور ہیدروجن گاس قابل الاحتراق ہیں اُنکا امتزاج
تجربے کے لئے تفریق سے شرارۂ عنصریہ کے وسیلے ہوتا ہی

۱۱ فصل

نیوماتک فن کیمیا کے اصطلاحات کا مختصراً کچھہ بیان دراں اصطلاحات
کے سبب بہت سی نئی نئی باتیں متعلقات فن کیمیا سے ہم مطلع ہوئے *
اور بہت سے کیمیائی مواد مفردہ و مرکبہ [illegible] مرئی مختاہی و

غیرمتناهی اور اُنکی ماهیت سے هم خبردار هوئے* اور باقی کے بیان میں
جو کیمیاے جدید سے متعلق هیں همیں اور بهی راه اختصار پر چلنا هوگا

۱۲ فصل

چند سال سے جمیع مواد کونی کی تحقیقات اور سب مرکبات کی تدقیقات
خوب هی عمل میں آئیں* نئے فلزات اور نئے اطیان اور نئے حموضات پر هم
کثرت سے مطلع هوئے* جمیع قلی و قیظ متفرق کی گئی اور اُنکے خواص
دریافت کیئے گئے* جمیع کیمیائی تناسب و تجاذب بوجه احسن تجربه کی
حد امکان تک مرتب و معلوم کیئے گئے* بهت سے اجسام متقلصه مماثل الهوا که
جنکی تمیز باعتبار اجزا ے اصلیه کے هوئی دریافت کیئے گئے* که جن
امور طبیعیه سے حکماے قدما اِس قدر بے خبر تهے جیسے اب هم واقف هیں
کچهه بهی خبر نه رکهتے تهے* اور جو که اب اصول موالید میں چوتهی قسم
گنی جا سکتی هی* ٹهیك ٹهیك اِن سیالات متقلصه یعنے گاسوں کا (چنانچه
وانهلمونت نے اُنکا نام رکها هی که جسکے معنے ایك روح یعنے ابخره
غیرقابل الاحتباس هی) امتیاز یهه هی که وے ایسی اصل رکهتے هیں جو که
ایك قدرت حرارت یا تخلخل سے مملو هی اور جو اصطلاح جدید میں کالورك
کہلاتی هی* یعنے وه مواد که جسکے اثر سے وے عجیب و غریب باتیں
نکلتی هیں جو که حرارت سے تعلق رکهتی هیں* اِن گاسوں سے بعضوں
کے سبب جو که اِس نمط پر کالورك سے ممزوج هیں اشیاء عسیر الانذابه
کے گلانے کی ایك قدرت پر هم مطلع هوئے

۱۳ فصل

تا که اِس نئی کیمیا کے تجارب اچهی طرح کریں بهت سے نادر نادر
آلات بنائے گئے* چنانچه یوڈیو میٹر (یعنے میزان النسیم) هوا کے جزء
خالص کے وزن کے لئے* اور گاسو میٹر (یعنے میزان الاهویه) گاسوں کے

مقدار وغیرہ کے وزن کے لئے * اور کالوریمتر (یعنی میزان مدارج الحرّ) حرارت کے وزن کے لئے * اور بہت سے انواع و اقسام کے تھرمومیتر (یعنی میزان حرّ العناصر) اور پیرومیتر (یعنی میزان انبساط الفلزات وغیرہ من الحرّ) خصوصاً ڈفرنشیل تھرمومیتر (یعنی میزان الاجزاء الرشیۃ الہوائیہ) جسکو کہ اور اُسکے متعلقات کو اڈنبرگھ والے لیسلی صاحب نے ایجاد کیا ہی * اور پیروسکوپی (یعنی میزان الحر اللمع) اور فوٹومیتر (یعنی میزان قوۃ الضو) اور موازین عجیبہ و لطیفہ کہ جنسے ہر چیز قابل الوزن کے ستر ہویں لاکھویں حصے کی تحقیق ہوسکتی ہی * یے ہمل الید کے صنائع عجیبہ بڑے قابل الالتفات ہیں * اور اوضاع مختلفہ کے ہیگرومیتر (یعنی میزان مدارج الرطوبت) بنائے گئے * خصوصاً وہ کہ جسکو اُس متبحر و تجربہ کار لیسلی صاحب نے بنایا * کہ جنسے بتحقیق تام سب احوال متعلقہ تصعید دریافت ہوسکتے ہیں * جتنے کہ نادر اور عجیب الات جدید کیمیا اور نیوماٹو کیمیا کے تجارب کیلئے بنائے گئے ہیں اُنکا ذکر طول و طویل ہی * صنائع و بدائع و فنون کی ترقی کے ذکر میں اتناہی کہنا کافی ہی کہ ہر باب میں ایجاد نے تجربے کی ہمقدمی کی * اور اہل عالم کو اسباب استطلاع سے اُتناہی فائدہ ہوا جتنا کہ وے وسایل استطلاع کے بڑے * جس حالت میں کہ ضروری و تمیز جو کہ قیمتی اور پیچیدہ آلات کے بنانے کے لیئے ضروری لابدّی تھے اور اجسام کی تحلیل و ترکیب کی تحقیقات کے لیئے اہم ایسی تدقیقات سے مقدار و اندازہ کی نسبت اُن مختلف صنائع و بدائع کی زیادہ ترقی ہوئی جو ایسی ایسی کلوں سے متعلق تھے * اور خود صناعوں کے ذہن و فہم کا تیز ہونا * و راسدان صاحب جو کہ اُس عجیب و غریب شادی [illegible] کے میزان کا بنانے والا تھا [illegible] اوصاف مذکور

ہوئے اِس کل سازی میں سب سے اشہر واعرف تھا

۱۴ فصل

فن کیمیا کو اٹھارھویں قرن کے آغاز سے جنھوں نے کہ ترقی پر پہنچایا اُنمیں افضل الصناعین کے اسامی یہ ہیں استاہل* فورکراے* ماکویر* لاروسیر* گیتون مورّویو* برتھولیت* کلا پروتھہ* واکویلن* شاپتال* گےلسّاک* کِروان* تیمانت* وولاسٹن* پریسٹلی* کاوندش* بلاک* ارون* کرافورڈ* لیسلی* ہال* تھومپسن* براند* دیوی* اِنمیں سے موخرالذکر کے وسیلے اکثر مرکبات کے اجزاء سے جو کہ قواعد جدیدہ سے تعلق رکھتے ہیں ہم آگاہ ہوئے* یہہ شخص نتایج ہنرکو عمل میں لانے سے قاصر نہ تھا* اُسکے لب لباب حکیمانہ فلاحت اور سب سے زیادہ سیفتی لانپ (یعنے قندیل حفاظت) سے یہہ بات ظاہر ہی* سیفتی لانپ کے وسیلے معادن کے ابخرۂ ناریہ کی تاثیرات مہلکہ کو دفع کرنے سے اُسنے لاکھوں کی جان بچائی* یہہ اختراع بڑی ہی کوشش اور مشکل اور خطرناک تجربوں کا نتیجہ تھا

۱۵ فصل

جب کہ ہم کیمیا کے اکثر مصارف پر دھیان کریں اور اُسکے ہر نوع کی ترقی سے جو فائدے کہ نکلتے ہیں نسبت بمصنوعات وفن طبابت وفن تصفیہ وتعمیل فلزات اور ہنرِ رنگریزی اور رنگ آمیزی اور ہنرِ بوزہ سازی اور فنِ تقطیر اور فنِ دباغت اور صنعتِ شیشہ گری اور صنعتِ میناکاری اور صنعتِ ظروف چینی اور بہت سی دوسری چیزوں پر لحاظ کریں تو سہلاً ہمارے دھیان میں یہہ بات سماویگی کہ فقط فن کی ایک شاخ کی ترقی سے پچھلے اور حال کے قرن میں اُن سب باتوں کو کتنا بہت سا فائدہ پہنچا جو کہ ہماری آسایش وحفظ وصحت وفلاح زندگی سے متعلق ہیں

بوتانی یعنے علم نباتات کا بیان

۱ فصل

علم نباتات بھی وہ فن ھی کہ جو اُن تغیرات کے سبب کہ اُسمیں داخل ھوئے اور اِس بڑی ترقی کے باعث کہ جو اٹھارھویں قرن کی ابتدا سے اُسمیں ھوئی نئے فنون میں گنا جا سکتا ھی

۲ فصل

اِس علم کے ماھرین کے ضمیر پررے اور ریوینس اور تورنفورت کے آسامی ھویدا ہیں * کیونکہ اُنہوں نے فن نباتات کے تذکرہ میں ایسا کچھہ بیان کیا کہ وہ ایک تاریخ جدید کا مبدء ھوا * اور اُنہوں نے سترھویں قرن کی اخیر کو ایسا چمکایا کہ ھمیشہ کو اُسکی یادگاری بنی رھیگی * اُنکے قصد ترتیب سے وہ نتیجہ نکلنے والا تھا کہ جسکو اٹھارھویں قرن میں اُس نامور نباتات کے ھنرور شخص نے کہ جسکی مانند چشم فلک کے کبھی مشاھدہ میں نہ آیا لینیس نے کمال پر پہنچایا

۳ فصل

یہہ عجیب وغریب شخص ولایت سویڈن کے شہر راسھلت میں جو کہ صوبۂ اسالند میں واقع ھی سن ۱۷۰۷ کی جو بیسویں مئی کو پیدا ھوا * اور اکیسویں برس کی عمر سے آگے علم نباتات میں اُسنے ایسی قابلیت حاصل کی اور اپنے تئیں گذشتہ لوگوں کے کمال ونقص سے اِس فن میں ایسا واقف کیا کہ اُسنے یہہ تصور کیا کہ فن نباتات کی تمام اصول کو منقلب کر ڈالے * اور اُسے ایک نئے قاعدہ پر بنا کرے اور مذکر ومونث ومخنث کی لحاظ سے اِس فن میں ایک نئی بنیاد ڈالے * اِس جسارت وعظمت کے تصور کا نہ اُسنے منصوبہ ھی باندھا بلکہ اِس شرعت کامیابی سے اُسے کر دکھلایا کہ سب اُسکے دوست اور دشمن متعجب ھوئے

۴ فصل

اُسکی پہلی تصنیف سن ۱۷۳۰ میں چھپی* اُسمیں ایک مختصر وضع پر اُسنے اُس اصل اصول کو لکھا کہ جسپر اُسکا قاعدۂ مخترعہ مبتنی تھا * اور یہہ قاعدہ سن ۱۷۳۷ میں جب کہ اُسنے اپنی تصنیف ملقب بجنرا پلانتارم چھاپی تکمیل پر پہنچا * اِس تصنیف میں تخمیناً ایکہزار اجناس کی ترتیب و توصیف مندرج ہیں * اور اُن اجناس کے ضمن میں آتھہ ہزار انواع سے زیادہ مندرج ہیں* اِس قاعدے کا نام نر اور مادے کے لحاظ سے رکھا گیا ہی

۵ فصل

اوائل میں لوگ اِس قاعدے کو مخترعۂ وہمیہ سے گمان کر کے اُسپر رنگ برنگ شکوک جاری کرنے لگے * لیکن اُسکی شہرت جلد پھیلنے لگی اور وہ جمیع موانع وعوایق پر غالب آیا * حتی کہ سرزمین یورپ کے جمیع نباتات دان نے اُسے قبول کیا

۶ فصل

سن ۱۷۴۲ میں لینیئس اپسال کے مدرسے میں فن نباتات کا مدرس مقرر ہوا * اور سن ۱۷۵۳ میں اُسنے ایک تصنیف ملقب بہ اسپیشیس پلانتارم یعنی انواع نباتات چھاپی * اب اُسکی سند بڑی معتبر سمجھی گئی* اور علم نباتات کی تحصیل کے لیئے اُسنے ایسی رغبت ڈالی کہ کسی زمانے میں نہ ہوئی تھی * اور اُسکے شاگردوں کی یعنے کالم اور لیبلنگ اور ہاسلکو یست وغیروں کی اکثر سیاحت کرنیکی یہی وجہ ہی * یا اُنکی جو اُنکے بدل ہو گئے بسبب اعانت کے کئی سوسائٹیاں اور اسوسی ایشن علمی اور اِسلیئے علم نباتات کی ترقی کے لئے بہت سے مجمع تعمیر ہو گئے* اُنمیں سے وہ مجمع جو کہ مجمع لینیئس کہلاتا ہی اور سن ۱۷۸۸ میں شہر لندن میں مقرر ہوا اُسکا بانی * وہاں کا سردار سر جیمس ایڈورڈ اسمتھ تھا * لینیئس کے

تابعین سے یہہ بڑا ناموری تھا * اور اُسی کے قبضے میں اُسکے نباتات کے بیل بوٹے اور مطبوع اور قلمی کتابیں تھیں

۷ فصل

اِس ڈھب سے جو باتیں کہ علم نباتات میں داخل ہوئیں وے بالکل حیرت افزا ہیں * کہا جا سکتا ہی کہ علماے فن نباتات اب نباتات کے چالیس ہزار انواع سے کچھہ اوپر واقف ہیں * تسپر بھی جہان کی اکثر اطراف بغیر تفحص کے چھوڑتی ہیں * اور بہت سے پھول بے نام کے (وھکذا اسامی اکثرا لا زھار الذی لا اسم له)

۸ فصل

اِس بات کے اعتراف سے پہلو تہی نہیں کیا جاتا کہ تابعین لینییس کے سوا (ہر چند کہ اُنکے وسیلے عرفان نباتات نے بڑی ترقی کی) دوسرے علما کے سبب بھی فن نباتات میں ترقی ہوئی * خصوصاً ذاتی مجانست کی فرح کے ادراک میں کہ جو فن نباتات کا اصل اصول ہی * اِسے خود لینییس خوب سمجھا تھا اور اُسے ترقی پر پہنچانے کا وہ خوب ہی استعداد رکھتا تھا * چنانچہ اُسکی اُس مذاکرات سے (جنہیں کہ جیسیك نے منتشر کیا) اور اُسکی تصنیف مسمی با جزاء اصول خلقی سے نمایاں ہی * مگر اِس اصول کو درجۂ کمال پر پہنچانے کا رتبہ نامور جسیو کے لیئے باقی رہا تھا * کہ اُسنے اِس فن کو ایك اصل مستحکم پر مبتنی کیا * اور اُسنے اِس امر میں ایسی ایك کتاب تصنیف کی اور اُسمیں نباتات کی سب حکمی ترتیب اور فطری مجانست مندرج کی کہ جو کبھی تصور بشری میں نہ سمائی تھی

۹ فصل

پہلا تصنیف شہر پارس میں سن ۱۷۸۹ میں مطبوع ہوئی * اور جسیو کی

اصول فطری لینییس کے قواعد مصنوعی کا ہمیشہ سامنا کرتی رہیں * اور اب زیادہ سر اتہا رہی ہیں * یہاں تک کہ وے دانایان فن نباتات بھی کہ جو اپنے تئیں تابعین لینییس سے شمار کرتے ہیں اصول جسیو کی طرف مائل ہیں * لیکن جسیو کی فطری اصول کا لینییس کے مصنوعی قواعد سے آخرش بالادست ہو جانا زمانے کے ہاتھہ ہی

۱۰ فصل

علم نباتات کی اصول قرن ماضی اور قرن حال کے آغاز میں کیسی ہی کچھہ ترقی پر پہنچیں ہوں * مگر فن منافع اوضاع نباتی نے آسے بھی پیش قدمی کی * اِسبات کی اثبات کے لئے فقط ہیلس اور بونت اور دیوہامیل اور ہیلی وگ اور اسپالانزانی اور گرتنر اور نئیت اور کیتھہ اور مربل کی اسامی کا ذکر کافی ہی * اِن لوگوں نے فن خواص النباتات کے تذکرے میں بڑا ہی نام پایا * اور فن نباتات کو بڑی ترقی پر پہنچایا * اِس مقام پر پریستلی کے نام کے ذکر کو نہ چھوڑنا چاہئے * کیونکہ وہ پہلا تہا کہ جسنے نیوماتِک کیمیا کی مدد علم خواص النباتات کی تحصیل میں پہنچائی * کہ جس سبب اِنجنہوز اور سینیبیر اور ساسور اور ایلس اور دیوی اور آخرالامر گرلسّاک اور کینارد نے ادراک نموکو ایسا صریح اور علم منافع اوضاع النباتات کو ایسی بنیاد پر مبتنی کیا جو نہایت عجیب وغریب ہی * اور وہ کسی دوسری طرح سے غیر ممکن الحصول تہا

۱۱ فصل

قبل اِسکے کہ اِس ذکر کو تمام کریں نامناسب نہیں ہی کہ عجیب وغریب ترقیاں کہ جو اِسی ہنگام میں فنون کے فروع مختلفہ میں اور صنعت مصوری اور کندہ کاری اور رنگ آمیزی میں ہوئیں بیان کریں * کہ اُنہوں نے سب رقت اور موسم اور جگہہ کے اچھے خوبصورت

نباتات کو اِس کمال سے ہماری آنکھوں کے سامنے کر دیا کہ اصل
کے دیکھنے کی حاجت نہ رہی * اور اُنہیں کے بعضے ایسے عجیب و غریب
تھے کہ بڑے بڑے عقلا کے تفحص کی حد سے بھی باہر تھے * کوئی شاخ
علم کی ایسی نہیں ہی کہ جسمیں مثل علم نباتات کے نادر تصاویر کی
تصانیف مدون ہوئی ہیں * یا جسمیں کہ صنائع و بدائع نے اِس کمال
و لطافت سے ترقی کی * اِس امر کے اظہار سے طبیعت کو فرحت حاصل
ہوتی ہی کہ ہرگاہ کہ ایسا اچھا نادر علم بے انتشار کے رہ نہیں سکتا
ہی اِسلئے ترقیوں کے سبب ہو وقوع میں آئیں اِس ولایت میں کوئی
مہینا نہیں گذرنے پاتا کہ اِس فن میں نئی تصنیف صحیح حسن لطافت
کے ساتھہ نہ نکلتی ہیں * اور صحت پر لحاظ کرنے سے مہنگی بھی نہیں ہیں

۱۲ فصل

راغبین علم نباتات نے اُن علما سے بڑا فائدہ اُٹھایا جو کہ اپنی اوقات
کو خصوصاً دیس اور پردیس کی اطراف و اکناف کی نباتات کے تحقیق
و تدوین و ترقیم میں صرف کرتے رہے * چنانچہ اسمتھہ کا فلورا بریتانیکا
(یعنے ازہار البرطنیہ) اور ہڈسن کا فلورا انگلیکا (یعنے ازہار الانگلشیہ)
اور لایتفوت کا فلورا اسکاتیکا (یعنے ازہار الاسکاتیہ) اور رلہان کا فلورا
کانتا بریجینسس (یعنی ازہار کامبرجیہ) اور سبتھورپ کا فلورا اوکسونیینسس
(یعنی ازہار الاکسفوردیہ) اور کرتیس کا فلورا لندینینسس (یعنی
ازہار اللندنیہ) اور فلورا گریکا (یعنی ازہار الیونانیہ) اور فلورا پریو ویانیا
(یعنی ازہار البیریو ویہ) اور فلورا دانیکا (یعنی ازہار الدینامارکیہ) اور
فلورا فرانسویسی (یعنی ازہار الفرانسیہ) اور بھی بہت سی دوسری تصانیف
کہ جنکا ذکر حد بیان سے افزون ہی * اسی درجہ میں وے تصانیف بھی
گنی جا سکتی ہیں جنمیں کہ انواع علم نباتات کا ذکر ہی * چنانچہ

کی اینف کا کاریسس (قصب) اور استلنگفلیٹ کا گراسس (گیاہ) اور سول کا منتھی (پودینہ) بریتانیکا اور لامبرٹ کا پاینس (صنوبر) اور ٹرنر کا فیوسی (ایک قسم کا گھاس جو پانی میں ہوتا اور اُس سے رنگ نکالتے ہیں) اور بہت سی دوسری تصانیف

الکتریسیتی یعنی قوت عنبری کا بیان

۱ فصل

گو کہ آلکترون یعنی عنبر کی خاصیت جذابہ سے تھیلس چھہ سو برس اور تھیو فراستس تین سو برس قبل مسیح کے واقف تھے * تاہم الکتریسیتی (جسکا کہ تسمیہ بسبب عنبر کے ہی) اور گالوانیزم (چنانچہ اس نام کر اب یہہ مشہور ہی) رتبہ فنون میں اُسی ہنگام میں داخل ہوئے کہ جس زمان کا اب ذکر ہوتا ہی * اٹھارہویں قرن کے اوسط تک الکتریسیتی کے تجارب اِس رغبت وفائدہ وترقی کے ساتھہ نہ ہوئے تھے * اِس مادے میں ہاکسبی صاحب نے سن۱۷۰۹ میں ایک بڑی ہی علما پسند کتاب لکھی * مگر اِس عرصے کے بیس برس بعد گرے صاحب اور ردیو فے صاحب نے شہر پارس میں کچھہ ایسے تجربے کئے کہ جنسے اِس فن کی زیادہ ترقی ہوئی * گرے صاحب نے جو کہ سن۱۷۳۴ میں پھر تجربوں کی طرف متوجہ ہوے اِس باب میں بہت سا کچھہ ملاحظہ کیا تھا کہ اِس ظن کا ماخذ ہو کہ سیال عنبریہ اور بجلی ایک ہی جنس ہیں * مگر اُسکی جیسی کہ چاہئے ویسی تحقیق سن۱۷۵۲ تک نہ ہوئی تھی * اِس زمان میں امریکا والے ڈاکتر فرانکلن نے بڑی ہی دانائی اور جودت سے چند تجارب قاطعہ سے اِس امر کی تحقیق وتدقیق کر اُسے جلد عمل میں لایا * اور عمارات اور سفاین وغیرہ کی حفاظت کے لیئے بادوباران کے وقت اُسنے کندکتر یعنی جذب ودفع کے آلات بنائے

۲ فصل

هرگاه که تجربے الات مناسب کے بغیر اچهی طرح نہیں هوسکتے هیں پس
ظاهر هی که ازدیاد الات ترقی فنون سے متعلق هی * لیدن کی شیشی قوت
عنبریه کے ابگینه میں فراهم کرنے کے لئے سن ۱۷۴۵ میں بنائی گئی *
اور رفته رفته وان مارم اور کیونیس اور ڈاکٹر نوتهه اور ڈاکٹر
پریسٹلی اور نیرن اور ریڈ اور لیئن اور آدمس صاحبوں نے دوسرے آلات
کو ترقی پر پہنچایا* مگر وے بڑے کام کے الات الکٹروفورس (سیال عنبریه
کے جمع کرنیکا آله) اور قوت عنبریه کا مکثف کرنے والا اعتبار هیں کوموالے
وولتامل رس سے هاتهه لگے * بہت سے انواع واقسام کے الکٹرومیٹر (یعنی
میزان قوت عنبریه) مقدار وخاصیت کے ادراک کے لئے جوکه جسم عنبری
القوه میں هیں بنائے گئے

۳ فصل

سن ۱۷۴۷ میں الکٹریسیتی مداوات میں صرف هونے لگا* اور یوں مظنون
هوا که اُسکی تاثیر وجع المفاصل اور صمم اور فالج اور خنازیر اور سرطان
اور دنبله اور نقرس وغیره میں بڑی تهی * مگر الکٹریسیتی طبی کا خوب
رواج نه هوا * کیونکه آلے اور اُس قدر علم و هنر کا فقدان جو که اُسکے
صرف میں لانے کے لئے ضروریات سے هی اس امر میں همیشه مانع هوگا
که یه عموماً عمل میں آوے

۴ فصل

گالوانیزم جوکه سن ۱۷۹۱ میں الکٹریسیتی کا ضمیمه هوا اُسکا بانی بولوگنا
والا مشہور گالوانی تها * اس فن کا نام حیوانی الکٹریسیتی رکها گیا * کیونکه
اولاً اُسکے تجارب حیوانات پر عمل میں آئے * اور اُس سے صاف ثابت هوا
که سیال عصبی اور سیال عنبریه ایک هی جنس هی * هر چند که ابتدا

میں لوگ کچھہ عرصے تک اُسپر شبہہ کرتے رہے * گالوانی نے دریافت کیا کہ بغیر کچھہ مصنوعی الکتریسیتی کے اور فقط اشیاء موصلہ کے کٹے ہوئے مینڈک کے جلد سے جلد سے عضلات و اعصاب پر لگانے سے ویساہی زورسے پھڑکنا ہونے لگا جیسا کہ الکتریسیتی کی کل سے ہوتا ہی

۵ فصل

وولتا کی بڑی ہوشیاری اور زیرکی سے گالوانی کے اس استطلاع سے بڑے بڑے فائدے نکلے * کہ اُسنے گالوانی کے اشیاء موصلہ کی قوت کو اس کمال پر پہنچایا کہ حکمت کے لئے ایک عجیب وغریب قوت کا آلہ بنایا * خصوصاً کیمیائی تحلیل کے لئے * وولتا نے ابتدا میں یوں گمان کیا کہ فقط مختلف اشیاء موصلہ کا ایک دستہ دو قلز اور ایک سیال کا ہونا مواد عنبریہ کے جمع وتفریق کے لئے کافی تھا * اور اس اصول سے اُسے یہہ متصور رہوا کہ اُسنے قوت عنبریہ کی ایک صنّاعی قوت حاصل کی جوکہ تورپیدو (یعنی رعاد) اور جمنوتس اور سیلورس اور تیترودون ایلکتریکس سے ظاہر ہی * لیکن بعدہ ثابت ہوا کہ ایک خفیہ کیمیائی وساطت اُسکے سارے تجربے کے ہنگام میں جاری تھی * اور یہہ کہ بہت سی باتیں اُس تاثیر سے متعلق تھیں جوکہ سیالات فلزات پر رکھتی ہیں * فلزات بذات خود اچھے اشیاء موصلہ ہیں لیکن جبکہ اُن پر زنگ لگتا ہی غیر موصلہ ہوجاتے ہیں * مگر بعضوں میں کم زنگ لگتا ہی اور بعضوں میں زیادہ * وولتائی تودہ ایک نری غیر مرکب گالوانائی ترکیب ہی * بہت سے تودوں کا ایک قطار بنتی ہی * کامل تر گالوانی ترکیب وہ ہی کہ اس ترتیب سے فلزات کو زنگ پیدا کرنے والی سیال کے اثر پر رکھیں کہ جلی کی جلی کی تاثیریں پیدا ہوں * بعضوں میں بیشتر اور بعضوں میں کمتر * ہر غیر مرکب گالوانی ترکیب میں پانی تحلیل پاتا ہی اور ہوا کے لطیف

فلزمیں نفوذ کرتی ہی اور ہواے کثیف نکل جاتی ہی

۶ فصل

جب سے کہ یہہ بات معلوم ہوئی اکثر لوگوں نے قوت عنبریہ کی کیمیائی تاثیر کی جست وجو میں اوقات صرف کی * اور اُنہوں نے بہت سی بکارآمد باتیں نکالیں * خصوصاً انگلند والے سر ہمفری دیوی نے * اُسکے تجربات قلی اور اطیان کے اور اُنکی فلزی طبیعت کا استطلاع خود اِس اظہار کے لیئے کافی ہیں کہ کیمیا میدان اِس موصل قوی کے وسیلے متجربوں کے لیئے کھلا ہی * عقلاً یہہ بات قیاس میں آسکتی ہی کہ کوئی مواد سرشتی خواہ سطح ارض پر یا اُسکے جوف میں ایسا نہیں ہی کہ جسمیں کم و بیش قوت عنبریہ کی کیمیائی تاثیر نہ ہو * ابتک حکیموں کی نظر مخصوص اُن انقلابات دفعیہ اور شدیدہ پر رہی جوکہ عنبریہ سیلانوں کے نکاثف قوی سے عمل میں آتے ہیں * اِن نئی باتوں کے ادراک سے وے اُن کثیر تبدیلیوں سے بعضی کی اصل کو دریافت کرسکتے ہیں کہ جو آہستہ آہستہ اور بے جانے سرشت عمل میں لاتی ہی اور جو اغلب کہ مدام جاری ہی اور جسکا ابتک کچھہ سان گمان بھی نہ تھا * ظاہر ہی کہ علم طب اور کیمیا اور منافع الاعضا اور علم الجمادات اور علم الارض کو زیادہ کمک پہنچ سکتی ہی اگر ہم اُن مخفی سرشتی اعمال سے جو کہ ابتک چھپے تھے زیادہ تر واقف ہوں * گالوانی قواعد کی ایجاد کے آگے قوت عنبریہ کی تحریک کے دریافت کے لیئے بہت سے عجیب وغریب تجربے عمل میں آئے کہ قوت عنبریہ کی تاثیر سوا اور قوت مقناطیس اور نمو اور حرکات عضلات اور زلزلہ اور انشقاق الجبال اور دوسری سرشتی ہئیات اور آثار پر ہی اور یے سب عنبری کیمیائی آلات کے وسیلے جب سے کہ اُنکا ایجاد ہوا بڑی ترقی پر پہنچے * اِس بات کا کہنا نامناسب نہیں ہی کہ فن اعجوبۃ

الاشیه ہے جو کہ حکمت کی ایک فرع ہی فن کیمیا اور فن قوت عنبری سے اور بہت سے آلات کی ایجاد سے جو کہ خصوصاً اتھارہویں قرن میں حادث ہوئے بڑی اعانت پائی* چنانچہ بارومیتر (یعنی میزان انقلاب الهوا) اور تھرمومیتر (یعنی میزان الحر والبرد) اور هیگرومیتر (یعنی میزان المیاہ) اور پلوویامیتر (یعنی میزان المطر) اور انیمومیتر (یعنی میزان الامواج الریاح) اور ایلکتر ومیتر (یعنی میزان قوۃ العنبر) کہ جسکا ذکر ہوا* انہیں سے بڑے بڑے جو اسکے جاننے والوں سے تھے بوگیور اور ساسیور اور دے لک اور گے لساک اور وان مارم اور فرگسن اور کاوالو وغیرہ اور ڈاکتر فرانکلین اور ڈاکتر بلاگڈن اور ڈاکتر پریستلی اور کانتون صاحب اور بکاریا صاحب ماہر کامل تھے

منیرالوجی یعنی علم الجمادات اور جیولوجی یعنی علم الارض کا بیان

۱ فصل

علم الجمادات اور علم الارض فنون جدیدہ سے (کہ جو سترہویں قرن کے بعد نمودار ہوئے) گنے جاسکتے ہیں* کیونکہ اس ہنگام سے بالکل ایک نئے قاعدے پر ہو نکلے* اور دوسرے فنون اور صنائع وبدائع کی ترقی کے باعث انہوں نے بھی زیادہ تر عروج کیا* مگر یہ دونوں فنون ابتک ایسے آغاز نشو میں ہیں کہ انہیں پچھلے اور حال کے قرن میں جو باتیں کہ عمل میں آئیں فقط انکا مختصراً بیان ہو سکتا ہی

۲ فصل

پچھلے قرن کے وسط میں فقط فلزات کی جدید ترتیب کی طرف حکمائے طبیعی متوجہ ہوئے* اُس محنت کش عمیق النظیر لینیس کی نظر سے علم طبیعیات کی یہہ فرع نظرانداز نہ ہوگئی تھی* کیونکہ اُسنے اپنی تصنیف مسمی بہ سیستما نیتیورا (یعنی قاعدۂ طبعی) کے بارھویں چھاپے میں جو کہ

سن ۱۷۶۸ میں منتشر ہوا ایک ترتیب سے رگنم لاپیڈیم (یعنی پتھروں کی اقسام کا ذکر) کو مندرج کیا ہی * اُسنے اِس کتاب کو تین جنس پر منقسم کیا * یعنی احجار اور فلزات اور ردفائن * اور اُسکے ضمن میں بہت سے انواع اور چون اصناف داخل کیئے * سن ۱۷۹۳ میں جمیلن نے لینییس کی تصنیف سستیما نیتیورا کو تصحیح کے ساتھ پھر منتشر کیا

۳ فصل

لینییس خود اِس ترتیب میں مقلد نہ تھا * کیونکہ اِن قواعد کی بابت اپنی تصنیف میں وہ بروملیس کے قاعدے کی طرف جو سن ۱۷۳۰ میں اور والیریس کے قاعدے کی طرف جو سن ۱۷۴۷ میں اور ولترسدورف کے قاعدے کی طرف جو سن ۱۷۴۸ میں اور کرتھیوسر کے قاعدے کی طرف جو سن ۱۷۵۵ میں اور رجستی کے قاعدے کی طرف جو سن ۱۷۵۷ میں اور کرونستدت کے قاعدے کی طرف جو سن ۱۷۵۸ میں اور روجل کے قاعدے کی طرف جو سن ۱۷۶۲ میں چھپا اشارہ کرتا ہی * لیکن علم الجمادات کے انواع و اقسام پر مرتب کرنے کی اصل لینییس پر مفوض ہی * اور اُسنے اور والیریس نے اِس مشکل اور جیّد امر کا اپنے پر التزام کیا کہ جمادات کے اوصاف مختصہ کو متعین کریں * والیریس کا قاعدہ ثانی سن ۱۷۷۲ میں چھپا * اور واتنیم نے اپنا قاعدہ برنسولک میں ۱۷۸۱ میں چھاپا * اور سن ۱۷۸۲ میں لیپسک میں برگمانس کا قاعدہ چھپا

۴ فصل

قبل اُس زمان کے نامور ورنر نے جو شہر سکسنی کے فرایبرگ میں علم جمادات کا مدرس تھا فلزات کے انواع و اقسام کے اوصاف ظاہری کے بیان میں ایک رسالہ چھاپا * اور اسنے اُسکی شرح کرونستدت کی

تصنیف کے تراجم کے حاشیہ پر بوجہ احسن کی * یہہ کتاب سن ۱۷۸۰ میں چھپی * ورنر نے عارفین جمادات اور عارفین ارض میں بڑا نام نکالا * ہرچند کہ اُسنے دوسرے راصلوں کے لئے عجیب وغریب اسباب کے مہیا کردینے سے اس امر میں فقط راہ کھول دی تھی * ورنر کے عرفان جمادات کی اصل اصول کی ترتیب یہہ ہی کہ اُسنے وفاین کی تناسب صنفی کی راہ نکالی * اور اُسے اُسنے تین قسم پر منقسم کیا * یعنی کیمیکل (کیمیائی) اور اورکتوگنوستیکل (یعنی جو کہ زمین سے کھود کے نکالی جاسکے) اور جیوگنوستک (یعنی جو چیز کہ مٹی سے میل رکھتی ہو) * کروان صاحب نے اپنے عرفان جمادات کے رسالے میں جو کہ سن ۱۷۷۴ میں چھپا تھا پہلے پہل ورنری قاعدہ ملک برطنیہ میں داخل کیا

٥ فصل

سن ۱۷۷۳ میں اِس بات کے دریافت ہونے سے کہ فلزات کی اوضاع بہ ترتیب کرستلین (یعنی وہ شکل کہ سیالی شے انجماد کے وقت قبول کرتی ہی) ہوتی ہی عرفان الجمادات میں ایک نیا قاعدہ نکلا * پہلی معتبر کتاب جو کہ اِس فن میں چھپی نامدار رومی دے لیئل کی کرستلوگرافی ہی * کہ جیحائی نے اپنے قاعدے کی کہ جو سن ۱۸۰۱ میں چھپا اصل گردانا * اِس قاعدے کی راہ سے یوں مظنون ہوا کہ جمیع اجسام جمادی ایسی قسمت خارجی قبول کرسکتی ہیں کہ ہر جزاسم ورسم وصف کل کا رکھے * پس اوضاع واجزاے کل کے اوصاف دریافت ہوسکتے ہیں * ایسے صغار اجزاء کی وضع تین قسم کی پائی گئی ہی * ایک مکعب اور دوسری مثلث مخروطی اور تیسری مستطیل * اِس قاعدے میں بڑی جلد وجہل ہوئی ہی * اور یہہ کہاجاسکتاہی کہ اگر اُسکا عمل بر ونق تصور سہلاً ہوسکے اور فن کیمیا یہاں تک ترقی پر پہنچے کہ جمادات کے اجزاے اصلیہ اور الحاتیہ

کو ممتاز کرسکیں چنانچہ بعضے مراتب میں کما ینبغی ہوا ہی توجمادات
کے پہچان کے لیئے اُسے بہتر طور دستیاب نہیں ہو سکتا ہی * لیکن جیسی
کہ اِن دنوں باتیں موجود ہیں اِس اصل کی عموماً تاثیر بخشنے کے لیئے علم
ریاضی اور کیمیا کی طرف بڑی حاجت ہی * تا کہ اِس قاعدے سے
عموماً فائدہ نکلے * سن ۱۸۰۸ میں شیوبنی نے اپنے کیمیا کے تذکرے میں
ہائی کے قاعدے کی ورنر کے قاعدہ کے علی الرغم بڑی پاسداری
کی ہی * پر ورنر کی بھی توصیف جسقدر کہ وہ مستحق تھا کرتا ہی *
اغلبکہ اوضاع کرستلین مدت مدید تک عارف الارض اور عارف
الجمادات کے لیئے محل تامل و تعمق رہیگا * اُن اوضاع کا رخام اصلی میں
ملنا اُس مقدمہ عظیمہ کی طرف جو کہ آتش و آب کے اثر سے متعلق ہی
فوراً ہمیں لیجاتا ہی * کہ جس سبب اِس حکمت کے معلمین دو فرقوں
میں متفرق ہوگئے * ایک پلیٹونسٹ جو کہ اِن رخام کو ناری الاصل
تصور کرتا ہی * اور دوسرا نپٹیونسٹ جو کہ اِن رخام کو ماءالاصل
سمجھتا ہی * اِس پچھلے فرقے سے نامور ورنر تھا

۶ فصل

بہت سے دوسرے قواعد جو کہ ورنر کے قواعد سے کم و بیش مناسبت
رکھتے ہیں منتشر ہوئے ہیں * چنانچہ بروکارت اور رسیمسر کے قواعد جو
سن ۱۷۹۵ میں چھپے * اور بابنگتن کا قاعدہ سن ۱۷۹۶ میں * اور برگنیارتس
کا (ایک بڑی معتبر اور بکارآمد تصنیف) اور کلی کا سن ۱۸۰۹ میں *
اور کلارک کا سن ۱۸۱۱ میں * اور آرتھر ایکن صاحب کا * آخر الامر برزیلییس
سویڈن والے کیمیا گر کہ آسیر منیری کیمیائی کے نیابں اور مقدار کیمیا کے
نکالنے میں حال میں علم جمادات کا ایک مہذب و پاکیزہ قاعدہ نکالنے کا
قصد کیا * چونکہ یہہ قاعدہ اُس فن کیمیا اور فن الیکٹر یسٹی سے بہت ہی

ملاهی جوکه بالفعل پایهٔ ادراك پرپهنچے هیں پس هم علم جمادات کے ذکرکو یہه سمجهه کرتمام کرتے هیں که گوکه اُسکے ادراك کے لیئے امتحانات وتجارب کے ابواب مفتوح هوے * اور سترهویں قرن کی اخیر زمان سے اِس فن کی بڑی ترقی بهی هوئی تاهم یہه فن ابتك درجه کمال پرنہیں پہنچا هی

۷ فصل

علم الارض علم الجمادات سے متفرع هوا هی * اورگوکه نام کے لحاظ سے نیا فن نہیں هی پر اُن اصول کے اعتبار سے که جنپر اب وہ مبتنی هی بالکل نیا هی * ورنرکی یہه راے تهی که اِس نئے فن کا ایکبارگی نیانام رکهاجاے * اور یہی سزاوار بهی تها * پر یہه عموماً مقبول نه هوا * اُسنے اُسکانام جیوگنوسی رکها * اورنهایت مناسب تها که یہه پُرانی علم الارض سے که جسمیں فقط چند واهی تصورات ارضی بےکسی سند کے داخل تهے ممتاز هو * کرهٔ ارض کے تکون خلقت کی دریافت اِس بات کے تجسس سے بہت هی مستفید هی که اُسکی حالت خلقت کے بعد کیا هوئی * جدید علم الارض اِس پچهلے مراتب سے خصوص تعلق رکهتا هی * یعنے حتی الامکان عمق ارض میں تعمق کرے تاکه جمیع استحالات وکون وفساد که جنکے آثار ظاهر وباهر هیں معلوم هوں * بہت سی عجیب وغریب باتیں دریافت میں آئیں هیں جو استحالات متواتره که اجسام نامی کی خلقت کے قبل یا بعد هوئے ظاهر کرنے والی هیں * یعنی قبل یا بعد اِسکے که کرهٔ عالم قابل تمکن هوا * عجیب وغریب تاثیرات سے که جو صاف نمایاں هیں اُنمیں سے پانی اور آگ کی تاثیر اور بہت سی اقسام حیوانات ونباتات کا انهدام * اور عجیب وغریب طور سے بعضے حیوانات کا محفوظ رهنا (جوکه اُس زمانے کی حالت انجماد کو بیان کرتا هی جبکه اُس

مہیب طغیانی سے سب دب گئے تھے) اور بعضے حیوانات کا بقیہ اُن مواضع
میں ہونا جہاں سے کہ اب وے مفقود ہیں * اور بعضے مواضع میں آثار
انسان کا نہ ہونا * شمار کر سکتے ہیں * فن تشریح قیاسی اِن تدقیقات کے
لیئے بہت ہی بکار آمد ہوا ہی * اور کیوویر کی مانند کہ جو مجلس فرانسیسی
کا منشی تھا اُس امر میں کوئی زیادہ ترنامور نہ گذرا

فصل ۸

یورپ اور امیریکا کے متفرق دیار میں معرفت الارض کی تحقیقات کے
لیئے بہت سی جماعت جمتی جاتی اور جم چکیں ہیں * اور اِس فن کی
تدریس کے لیئے مدرسوں میں مدرّس مقرر کیئے گئے ہیں * لیکن ایک مدت
مستدچاہیئے کہ جمیع تحقیقات و تدقیقات کہ جو جہان کے ساری نواح
میں اِس فن کی بابت ہو رہی ہیں اُنکے تقابل و تبویب و ترتیب اسلوب
سے ہو کہ اُنکا مفاد ایسا ہو کہ یقیناً بدون جرح و قدح کے تشریح ارض و تاریخ
بشر میں داخل ہو سکیں * فی الحال عارفین علم ارض کے لیئے بڑا میدان
کھلا ہی کہ جسمیں ایسے مواد بھرے ہیں کہ جنسے یہہ امید ہی
کہ علم کی ترقی نہ فقط فنون کی نسبت بلکہ بکار آمد باتوں میں بھی روز
بروز زیادہ ہو * اِس ذکر کو تمام کرنا مناسب نہیں ہی بے اِسکے کہ
انگلنڈ کے عجیب و غریب باطنی نقشہ ارض کا نشان دیں جسکو کہ اسمتھہ
صاحب نے سن ۱۸۱۵ میں منتشر کیا * یہہ تصنیف ازبسکہ معروف اور
مبدء اولی ہی

فن جغرافیا کا بیان

فصل ۱

قبل اسکے [illegible] ہو اسکہ فن جغرافیا بھی اُن قرون میں معدود
ہو سکتا ہی کہ جو اُن [illegible] ہیں * نہ فقط اسلیئے کہ قرن گذشتہ

کے اواسط کے زمانہ سے کرۂ ارض کی شکل کو بڑی صحت سے ہمنے دریافت
کیا بلکہ اُس عجیب و غریب تفحص و تجسس کی لحاظ سے بھی جنسے کہ
سارے کرۂ ارض کے ادراک پر ہم پہنچے ہیں * اور اس سبب سے علم
پیشین میں بہت سی نئی نئی باتیں بڑہیں * سترہویں قرن کی اخیر زمانہ
سے جو معلومات کہ ہوئے اُنسے فرانسیسی جغرافیادانوں کے مطابق
جہان کے دو نئے حصے دریافت میں آئے * کہ جنکے اسامی آسترالاشیا اور
پولینیشیا ہیں * تفصیل الذیل بیان سے ان اقالیم کا احوال کہ جو جدید
جغرافیا میں لکہیں معلوم ہوگا

۲ فصل

آسترالاشیا کی اقلیم میں یہ ممالک داخل ہیں * ۱ * نیا ہولاند اور وے
سب جزائر جو کہ اُسکے بیس درجے جانب غرب اور بائیس بیس اور تیس
درجے جانب شرق کے ہیں * ۲ * نیا گینی اور اُسکے قرب وجوار کے جزائر *
۳ * نیا برطنیہ اور نیا آیرلند اور جزائر سلیمانی * ۴ * نیا کالیدونیا اور نیا
ہیبریدیس * ۵ * نیا زیلند * ۶ * ارض وان دیمان جو کہ نئے ہولند سے بسبب
مضیق باس کے منفصل ہوا * اور یہہ تخمیناً تیس لیگ چوڑا ہے

۳ فصل

وہ اقلیم جو پولینیشیا کہلاتی ہے اُسمیں یے ممالک داخل ہیں * ۱ * جزائر
پلیو * ۲ * جزائر لادرونہ یعنے ماریان * ۳ * جزائر کارولین * ۴ * جزائر
سندوچ * ۵ * جزائر مارکیساس * یے علاقہ میں کثرتہ سے ہیں * ۶ * جزائر
جماعت * یے علاقہ میں قریب ساتہ دایا سفر کے ہیں * ۷ * جزائر حبیبی * ۸ *
جزائر ملاحی * اس اقلیم میں اووہیہی کا جزیرہ جو سندوچ کے جزائر
سے ایک جزیرہ ہے سب سے بڑا ہے * اور یہہ وہی جگہہ ہے کہ جہان
نامور سیاح کوک کہ جسنے تمام بحر کا دورکیا تہا مارا گیا

۴ فصل

سیاحت بحری و برّی کہ جنکے سبب سے معلومات ہوئے ایسے مشہور ہیں
کہ وے اِس تصنیف کے ذکر سے مستغنی ہیں * فقط اُن لوگوں کا نام لینا
بس ہی جنہیں کہ سن ۱۷۳۵ اور سن ۱۷۳۶ کے زمان میں (جب کہ
ولایت اسپانیہ اور فرانس کے مہندسوں نے ایک درجہ کی پیمایش
کے لیئے فیمابین نصف النہار اور قطب کے مشہور سیاحت کی) یورپ کے
مختلف سرداروں نے سیاحت استخبار کے لیئے روانہ کیا تھا

۵ فصل

انگلشیوں نے اِن لوگوں کو بھیجا تھا
بیرن سن ۱۷۶۴ سے سن ۱۷۶۶ تک * ماریسن صاحب کی کھڑی طول
الارض کی دریافت کے لیئے عمل میں آئی
والس اور کارتیرت سن ۱۷۶۶ میں * سے دونوں باہم نکلے پر جلد متفرق
ہو گئے * اوتاہیت اور دوسرے جزائر کی خبر ملی
کُوک کی تین بحری سیاحتیں
پہلی سیاحت سن ۱۷۶۸ سے سن ۱۷۷۱ تک * اوتاہیت میں سن ۱۷۶۹ کے جون
مہینے میں ماتا وسے میں کسوف شمس من الزہرہ مرصود و متعین ہوا *
نئے ہولنڈ اور نئے زیلنڈ کا تجسس ہوا
دوسری سیاحت سن ۱۷۷۲ سے سن ۱۷۷۵ تک * جنوبی بر کے استخبار کے لیئے *
تیسری سیاحت سن ۱۷۷۶ سے سن ۱۷۸۰ تک * شمالی بر کے استخبار کے لیئے
کہ وہاں سے ایشیا کو ہو نکلیں * یہ سیاحت کپتان کُوک کو منحوس ہوئی
کہ وہ اوونیہی میں مارا گیا
پورت لوک اور دکسن ۱۷۸۵ سے سن ۱۷۸۸ تک * خصوصاً سمّور کی
تجارت کی ترقی کے لیئے ہو گذا کہ بندرگاہ

وانکوور سن ۱۷۹۰ سے سن ۱۷۹۵ تک * اُتّرکی راہ کے تفحص کے لیئے * یہہ سیاحت سے بہرہ ہوئی

فپس (لارڈملگریو) شمالی قطب کو * سن ۱۷۷۳ میں

لارڈ مکارتنی چین کو * سن ۱۷۹۲ میں

لارڈ آمہرسٹ چین کو * سن ۱۸۱۶ اور سن ۱۸۱۷ میں

اہالیٔ فرانس کے سیاح یے ہیں

بوگینویل سن ۱۷۶۶ سے سن ۱۷۶۸ تک

لاپیروس سن ۱۷۸۵ سے سن ۱۷۸۸ تک * گمان ہوا ہی کہ یہہ شخص تباہ ہوا

دنتریکاستوس * لاپیروس کی تجسس کو نکلا

مارشاند سن ۱۷۹۰ سے سن ۱۷۹۲ تک

گمان ہوتا ہی کہ اسپانیردوں نے باشندہ اتالیہ مالاسپینا کو سن ۱۷۹۰ میں بھیجا کہ امریکہ کے مالک بعیدہ کی تفحص و تجسس کرے لیکن اُسکی وارداتِ سیاحت نہ چھپی

یے سب بحری سیاحتیں ایسی تھیں کہ جنکا مقصد نہ یہی تھا کہ نئے نئے ملکوں کو دریافت کریں بلکہ اِن سیاحوں میں ایسے اچھے اچھے علما داخل تھے کہ جو فنون کے ہر ایک فرع سے واقف تھے تاکہ نئی باتیں جو آنکے سامھنے آئیں اُنکی تحقیق و تدقیق کرکے اُنہیں اسطور پر مندرج کریں کہ معرفت بشری اور علم ہیئت اور علم نباتات اور فن عرفان الحیوان اور فن عرفان الاہویہ اور معرفت المنافع الاعضا اور عرفان الجمادات اور عرفان الارض ترقی پاتے رہیں * اِن اولوالعزمیوں کے سبب جہان کی سب اطراف و اکناف زیر قواعد جغرافیا مندرج ہونے لگیں * اور روے سب مشکلات جو اِبتک اس فن سے متعلق تھیں گھٹنے لگیں * سوداگری اور خرید و فروخت اور جہازرانی اور صنائع و بدائع بھی اِس روش پر آنے لگے

که لوگوں کو امید قوی ہوئی که یے سب باتیں اب ہمیشه ترقی کرینگی *
بانکس اور سولاندر اور گرین اور آندرسن اور اسپارمان اور فورستر
کی اسامی کوک کے نام کے ساتهه یادگار روزگار بنی رهینگیں

۶ فصل

سچ ہی که جنگ کے سبب ان باتوں میں اکثر مزاحمت پہنچتی رہی *
مگر اتهارهویں قرن میں آداب اور اخلاق اور حسن ظن کی ترقی کی بابت
بہت سے مفصل الذیل آثار موجود ہیں * بڑی جنگ کے اثنا میں سن ۱۷۶۱
میں اہالی انگلش اور فرانس اور روس اور دینمارک اور سویڈن
سے اکثر علما وفضلا اپنے اپنے حسد وبغض وکینه کو ایک طرف کر اس
امر ضمیر پر متفق ہوے که تکمیل علم ہیئت وجغرافیا کے لیے کسوف الشمس
من الزہرہ کو موجود کریں * عین هنگام جنگ میں اہالی فرانس نے اس
بات کا اعلام واشتهار کیا که انگلشیه سیاح کوک کی سیاحت ومراجعت
میں کوئی اسکی مخالفت ومزاحمت میں سرنه اٹهاوے * اور دونوں
اہالی فرانس اور انگلند نے اپنی اپنی دور سیاحت اصطلاع میں باہم
ایسی حسن معاشرت دکهائی که جو برخلاف ان عادتوں کے تهی که ایسے
امور میں زمان ماضی میں کم لگ رہتا تها * ان اولوالعزم سیاحوں کا عزم
اول یهه تها که جن ملکوں سے وے ہوکے نکلیں وہاں کے وحشیوں
کی تادیب وتهذیب کریں * اس باب میں قواعد وضوابط جو لوئس
شانزدہم نے لاپیروس کو دیے تهے وے اسکی مروت وآفت رسیدہ
شاه کی عزت کی یادگاری میں مدام بنے رہینگے * انگلشیه دوار بهار
بهی ان باتوں سے غافل نه تهے * بلکه انکا یہی قصد رہا که وحشیوں
کی حالات کو منقلب تغیر کریں * مگر اکثر بیش ہوتا رہا اور اگر ہوا
تو اسے کچهه بنا نه ہوتی

۷ فصل

جب سے که استطلاع کا حوصله پہلے پہل پیدا هوا که جسنے اُس زمان میں که جسکا اب بیان هوتا هی ایسی نمود کی که ممکن نہیں هی که اِن سب تجسسات کا جنکی تحقیقات که جہان کی ساری اطراف و اکناف میں هوئی هی مفصل ذکر هوسکے * کرۂ ارض کے معمورات کی چاروں سمت کی اقالیم کی خوب هی تفتیش هوئی * اور اُن سب باتوں پر هم مطلع هوئے که جو تاریخ بشر اور احوال ارض پر نور افشانی کی قابلیت رکھتی تھیں * دونوں ولایتیں هند کی اور فارس اور عرب اور مصر اور ابیسینیا اور شمالی اور جنوبی اور بعضے داخلی مواضع افریقیه کے اور سیریه اور یونان اور ترکستان اور نوروے اور لاپلاند اور سیبیریا حتی که صحراے تاتار اور کامسچاتکا اور نیا اسپانیا اور شمالی امیریکا کے عقب کی بستیاں اور خود شمالی امیریکا اور ایسلنڈ اور گرینلند وغیرہ کی بھی سیاحت ارباب فنون اور اصحاب علوم نے کی * اور اِن ملکوں سے اب هم ایسے هی خبردار هیں جیسے که مہذب ترین اکناف یورپ سے خبر رکھتے هیں * اِنکی تاریخ کی سب باتیں جو لایق جانے کے تھیں * اور وے سلف کے بقیه جو که تفحص کے لیئے پیش پا افتادہ تھے * اور سب وهاں کے موالید ثلثه یعنے حیوانات اور نباتات اور جمادات کی تفتیش و تفحص کما ینبغی عمل میں آئے * اور مفصلاً انواع و اقسام بر مرتب هوئے * پس اب اِس گمان کے لیئے جاے معقول هی که اکثر امور قابل الادراک پر اب هم کما حقه مطلع هوے * سیاحتوں میں که جنکا ذکر هوا هی محصلین خصوصاً اُنسے که جو حال میں یونان جدید کی هوئی هیں زیادہ تر محظوظ هونگے * اور علمی اور عملی تمیز جدید کے ملاحظه سے جو که بری ممالک کے اِس خطه کی بابت لارڈ بیرن اور هوبهوس صاحب اور میجر لیک اور ڈاکتر

ہولانڈ اور سر ولیم ڈرمنڈ اور ڈاکٹر کلارک اور لارڈ ابردین اور
سر ولیم جیل اور ہمارے دیار کے دوسرے ساکنین اور بوکیو ویل نے
(جو بوناپارٹ کے ہمراہ قرن ماضیہ کی اواخر میں مصر کو گیا تھا اور سب
سیاحوں میں جنہوں نے کہ اِس مشہور اقلیم کی تفتیش کی اسبق تھا) کی ہیں

۸ فصل

تدقیقات و تحقیقات کے نئے وسیلوں نے اِس قدر ہمقدمی جہان کے
اُس بسیط میں ان کی کہ جواب ہماری نظروں کے سامھنے کھلا ہی جستجو
میں کی حتی کہ ہر فرد بشر بھی ایسی ایسی قابلیت رکھنے والے
ہاتھ لگے کہ دور دور ملکوں کی نئی نئی باتوں کی خبر جسے کہ ہر
صاحب مذاق حظ اُٹھاسکے گھر پہنچایں * چنانچہ اُن میں سے پروشیا والا نامور
ہمبولڈٹ جو کہ اب زندہ سیاح اور مصنف ہی * کہ اُسکے انواع و اقسام
کی تجسسات نے (ہنگام جوانی میں) کرۂ ارض کی جمیع اطراف میں عوام کی
اصل بضاعت علمی کو چند سال میں اِس قدر افزونی بہم پہنچادی کہ
جو اگلے زمانے میں ایک مدت مدید میں ہاتھ لگتی * اِس بڑے مشہور
سیاح کے بیان میں (کہ جسکی اسپانیا امیریکا کی تاریخ نے خصوصاً حال
میں لوگوں کی [illegible] کی [illegible]) اِس امر کا [illegible] اظہار مناسب
ہی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دربار برازیلس میں اُٹھ جانے کے سبب ان تجسسات کی اور بھی ترقی
ہوئی * کیونکہ اِس بات میں شاہ نے بڑی سخاوت سے [illegible] حمایت کی

۹ فصل

روس کے سلاطین پطرس کبیر کے زمانے سے اِس خواہش سے برانگیختہ ہوکر کہ اپنے دور و دراز اور بسیط ممالک کی صحت سے تحقیقات کریں کہ جو سترھویں قرن کی اخیر میں بڑی جہالت و ظلمت میں دبے ہوئے تھے اُنہوں نے معقول و معتبر لوگوں کو انتخاب کرکے ایشیا روانہ کیا * اور اِن لوگوں نے اِس کام کو ایسی اچھی طرح سے حاصل کیا کہ اٹھارھویں قرن کے اتمام کے آگے ایک بڑے نامور جرمنی مدرس نے اُنکے حق میں یوں لکھا ہے کہ اُنہوں نے موالید ثلثہ سے نئے اسقدر مواد اور ارض کا قیاس اور زراعت اور صنائع و بدائع اور فنون کی بہت سی باتیں جمع کیں کہ جنکو مرتب و متنوع کرنے کے لیئے بہت سے علما کئی برسوں تک لگے رہے * اِن شخصوں میں کہ جنہوں نے شمال اور گوشہ شمال اور مغرب کی عزیمتوں میں نام نکالا بیرنگ اور اسپانگبرگ اور پالاس اور جمیلن اور مولیر اور شاپ اور داتیروش اور جورجی اور لیپیشن کے نام مشہور ہیں * اِن باتوں میں کہ جو فن جغرافیا اور اُسکی ترقی سے متعلق ہیں اُن لوگوں کا ذکر کہ جو حقیقت میں دانا اور [illegible]

[illegible]

۱۰ فصل

[illegible] اسلام پر

جو جو تبدیلیں کہ اِس فن میں قرن اخیر اور حال میں گذریں اُنکا بیان ضرور رہی * لیکن جاننا چاہئیے کہ یے فقط کوپرنیکائی اور نیوٹنی قواعد کی اصول مقررہ پر افزایش کے طور پر ہوئیں * اور ایسی کچھہ نہیں کہ اِس علم کی کلیات میں کچھہ تغیر راہ پاے * اور جو جو باتیں کہ افزون ہوئیں اُنکا شمار سہلاً ہوسکتا ہی * گو کہ یے اُن داناؤں کے (کہ جنکے وسیلے سے یے ہمیں ہاتھہ لگیں) بڑی جد و جہد اور رصد باریک اور حساب دقیق کے نتیجے ہیں

۱۱ فصل

سیارات سبعۂ شمسی میں اور پانچ سیارات داخل کیئے گئے * یعنے جورجیم سیدس (یعنے یورانس) جسکی اطلاع نامور سر ولیم هرشل نے سن ۱۷۸۱ میں دی * اور اُسکے سیارات تابعہ کی سن ۱۷۸۷ میں * پیازی نے پالرمو میں ۱۸۰۱ میں سیرس سے خبر دی * اور ڈاکتر اولبرس نے برمن میں سن ۱۸۰۲ میں پالاس سے خبر دی * اور لیلنتھال والے هارڈنگ صاحب نے سن ۱۸۰۴ میں جونو سے خبر دی * اور ڈاکتر اولبرس نے سن ۱۸۰۷ میں ویستا سے خبر دی * اِن نامور راصدین سے آگلے نے علم افلاک کی خصوصاً زیادتی میں ہمیں بہت سے خبر پہنچائی * اُسکے نئے دوربینوں سے [illegible] کہکشاں اور [illegible] کہ جو [illegible] ہیں * اِن کواکب کی کثرت عدد (کہ جنکے بعد اُسی قدر سے بے پایان اور بھی کثرت سے ہونگے) کچھہ تصور اِس حساب سے کہ جو خود سر ولیم نے کیا تھا ہم کرسکتے ہیں * کہ اُسنے سن ۱۷۹۴ میں اپنی میزانوں سے دریافت کیا کہ فقط اکتالیس دقیقہ میں دو لاکھہ اٹھتیس ہزار ستاروں نے کہکشاں میں [illegible] سر ولیم نے

اس کرہ ارض کو متعلقات مجرّہ سے شمار کیا ہے * علاوہ اسکے بہت سے نئے کواکب اور دمدارے اور تہرے اور ایسے کہ جنہیں وہ مبدّل ستارے کہتا ہے نکالے

۱۲ فصل

جرم شمس کی ماہیت کے تصور کی (کہ جسے ہم ابتک بالکل جسم ناری سمجھتے تھے) ہمنے تصحیح سیکھی * ہرچند کہ اسکے اشعہ سے حرارت سطح ارض کو بہت ہی مدد پہنچتی ہے * لیکن بہت سے ظاہری اثار کے مطابق آگے ہی سے ہمیں یوں سمجھنا مناسب تھا کہ جرم شمس جرم ناری نہیں ہے

۱۳ فصل

علم ہیئت نے اس عرصے میں کہ جسکا اب ذکر ہے بہت ہی ترقی کی اور یہہ علم بہت سے عجیب و غریب اور ضروری آلے کا سبب پڑا * اور بہت سی رصدگاہ تعمیر اور مقرر ہوئیں * اور فرانس اور برطنیہ اور جرمنی اور اتالیہ وغیرہ کے علما و فضلا نے اپنی قابلیت و ادراک کے سبب ہیئت عملی کو بڑے کمال پر پہنچایا * چنانچہ کلیرالت اور دالمبرت اور دے لا کیغل اور لاپلاس اور لاگرانژ اور بیلی اور دے لالاند وغیرہ * اور براڈلی اور مسکیلین اور ہرسچل اور مثون اور روبیسن اور فرگسن اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

اور برنوا ئیلیون کا تھا * کہ اُنہوں نے اِس امر پر بہت دنوں تک اصرار کیا
کہ معدل النہار کا محور منطقۃ البروج کے محور سے لمبا تھا * مگر جمیع
تجارب سے ایسا معلوم ہوا کہ قضیہ منعکس تھا * سن ۱۷۶۱ اور سن ۱۷۶۹
میں ادراک کے لیئے جو پیش قدمیاں ہوئیں کہ کسوف الشمس من الزہرہ
سے جرم شمس کے پارالاکس کو (یعنی جرم شمس کی اصلی اور
ظاہری مسافت کو) متعین کریں * اس امر کے لیئے حجت قاطعہ ہی
کہ کیسی حدت وجودت سے فنون نے اُس زمان میں کہ جسکا ہم بیان
کرتے ہیں ترقی کی * ڈاکتر ہالی کی سعی سے کہ جسنے مقدس ہیلینا
میں کسوف الشمس من العطارد کو مرصود کیا (مگر وہ کسوف الشمس
من الزہرہ کے دیکھنے تک نہ جیا اور سن ۱۷۴۲ میں مرگیا) بہت سے مہندس
اور ہئیت دان اُنہیں برسوں میں کہ جنکا ذکر ہوا ہی فرانس اور
انگلند سے بھیجے گئے

۱۵ فصل

اُن اختراعات جدیدہ میں جو فن ہئیت سے تعلق رکھتی ہیں ہوا سے
اُن آلات کے جو کہ صحیح رصد باندھنے کے لیئے از بسکہ ضرور ہیں ہم اُن
عجیب و لطیف کلوں کو بھی شمار کر سکتے ہیں جو کہ نظام شمسی کے
حرکات و عجائبات و درجات کو ظاہر کرتی ہیں * یعنی اوریری اور
پلانیتوریم اور تلوریں اور لیونیریم وغیرہ * یے سب ادراک کے لیئے
نہایت بکار آمد اختراع ہیں

---

۱ فصل

فقط اہل فنون کے نام کے درج کرنے سے اُن دوسرے فنون کا اظہار جو
اِس عصر میں کہ جسکا اب ذکر ہوتا ہی نمود پر آئے اچھی طرح کبھی

نه هوسکیگا * اور اُن عالیشان اور نامور لوگون کے علم و دانائی کی منصفی بھی اِس طرز سے نه هوگی * بہت سے اسماء الرجال کی تصانیف اور تواریخی نقشے اور حکمی روزنامچے جو که مختلف اوقات میں اِس عصر میں منتشر هوئے اُنمیں زیادہ تر مفصل احوال اُن امور کا هم پاسکتے هیں به نسبت اُسکے که اِس کتاب میں درج کرنے کے لیئے گنجایش هو * کیونکه اِسکا حجم حد اصلی سے کہیں برهه گیا هی * مگر اِسلیئے که ادراک وتجسس و عزیمت ایکبارگی ماضی وحال کے قرن میں پھوٹ نکلیں اور جوکه مرزبوم یورپ کی تاریخ سے بہت هی لگاؤ رکھتی هیں چاهئے که اختصار سے اُنکے احوال پر امعان نظر کریں * اور ولایت انگلند اور فرانس سے اِس مقدمه کو شروع کریں * کیونکه اِن دونون ممالک میں اِن امور کی زیادہ تبدیلیاں هوئیں هیں

۲ فصل

جب که ملکه این اور لوئس چہاردهم نے انتقال کیا (دیکھو باب ۶۴ دوسری جلد) انگلند اور فرانس کی حالت متضادہ تھی * ولایت انگلند اپنا سب مقصد جو اُسے انقلاب سے پانا تھا حاصل کر چکی تھی * فرانس اب تک اِس امر سے آگاہ بھی نه تھی که اُسے کچھه انقلاب کی حاجت هو * انگلند اپنے حقوق ملکی اور دینی کو پایۀ استقامت پر پہنچا چکی تھی * فرانس اِس بات سے کم خبر رکھتی تھی که اُسکے حقوق منتقض هوگئے تھے * انگلند حالت ابتری و خرابی سے سنبھل رهی تھی * فرانس اس حالت میں اور بھی گری چلی جاتی تھی * انگلند میں نیوٹن اپنی حکمت کا بنیاد قاعدہ مقرر کر چکا تھا * اور لوک انتظام حریت کی اصل اصول کی تشریح کر چکا تھا * فرانس میں دیس کارتیس ابھی تک لوگون کے دلون کو فریفته کر رها تھا * اور لوگ نه جانتے تھے که ازادگی کیا شے هی

۳ فصل

فرانسیسوں کے انتظام کا یہہ حال تہا کہ وہاں کی رعایا جبر و قہر کے اعمال کے سبب امور دینی اور ملکی کی بابت دیس چہوڑ پردیس کو نکل گئیں تہیں تا کہ وہاں حسب دلخواہ اپنی اپنی افکار کو چہاپیں اور مشہور کریں * اور تشبیہہ سے اُس ملک کے زور و ظلم کے احوال کو لکہیں کہ جہاں سے وے چلے آئے تہے * اور اِس بات کو ظاہر کریں کہ وہاں کے لوگ کیسے فریفتہ ہو رہے تہے

۴ فصل

اُن لوگوں میں جنہیں کہ ناچار اپنا دیس چہوڑنا پڑا مشتہر بیل کے برابر کوئی نہ تہا کہ جسنے اپنے دیسوالوں کے دل کو امور دینی و ملکی کی بابت بہتسی متردد کیا * معلوم ہوتا ہی کہ اُسکا منصوبہ یہی تہا کہ اُنہیں متردد رکہے * کیونکہ اُسکی ساری تصنیفیں اشتباہ اور دقت کا منبع ہیں کہ جسکو اُسکا ارادہ یہہ کبہی نہ تہا کہ ترک کرے یا لائق * بلکہ یہی کہ سب باتوں کی ساری دلیلیں درست و نادرست کی بلا ترجیح در پیش کر کے ہر شخص کو اپنی اپنی رائے پر چہوڑ دے

۵ فصل

اہالی فرانس اتنی مدت سے متابعت کے بہندھن میں پڑے تہے کہ فقط اُنکے دل میں [illegible] اس امر کی [illegible] تہا کہ انہیں آزاد منقلب ہو جاویں * مگر بیل اتنا نہ جیا کہ اپنے بوئے ہوئے بیج کے پہول پہل دیکہے * اور خود فرانسیسی روایت کے موافق اُسکے پہل نہ پکے جب تک کہ وولتیر انگلنڈ میں نہ آلیا * انگلنڈ میں وولتیر نیوطن اور لوک کی حکمت سے واقف ہوا * اور لوک کی بعضی اچہی اچہی تدبیروں کی اصل اصول اوسنے دیکہا کہ رائج تہیں * مگر اِسلیئے کہ وہ بولنگبروک

کا مہمان تھا اُسکی دہری راے (جو کہ اُسنے اپنے منظومہ ملقب بہ
ایدا ایپسں میں لکھا) کچھہ نہ بدلی * بلکہ اور بھی محکم و مضبوط ہوئی

۶ فصل

گوکہ شافتسبری اور رولستن اور کولنس اور تولاند اور تندال اور کتنون نے
کتاب سماوی پر چوٹ کی * اور باکھلے کھلے یا اینچ پیچ سے انگلشیہ
کے دلوں پر اپنی دہریت کو پھیلانے لگے * مگر اُنکی تصنیفوں کی
تاثیر عوام پر نہ ہوئی * اِن دنوں اتنے اچھے اچھے سمجھوال اور سگھڑ اور
سیانے لوگ موجود تھے کہ اُنہوں نے اپنی قابلیت کے سبب لوگوں کے
دلوں پر دوسرے ڈھب کی تاثیر ڈالی * نیوطن اور لوک اور ادیسن
اور استیل اور کلارک اور سویفت وغیرہ خوب ہی استعداد رکھتے تھے
کہ دین کی پرداخت کریں * اور نہ یہی کہ دین مسیحی کی عمارت
کے باہر باہر کی دیواروں کو مضبوط کریں بلکہ یہہ کہ کفر کے ہر نوع کے
تشنیع و رمز و لعن طعن کو اُلٹ ماریں * اُن نادر روزنامچوں سے جو
اسپکتیتر (یعنے ناظر) اور گارڈیین (یعنی حافظ) اور تاتلر (یعنی یاوہ گو)
وغیرہ کہلاتے تھے ہم دریافت کرسکتے ہیں کہ اُن تصنیفوں کا مدعا یہی تھا
کہ آیندہ کے لوگ ایسی باطل اصول کی سرایت سے محفوظ رہیں

۷ فصل

ولایت فرانس میں کچھہ اور ہی معاملہ ہو رہا تھا * الحاد گوکہ دین مسیحی
کی صاف و صریح شہادتوں پر چوٹ نہ کرسکتا تھا تاہم اتنی قوت رکھتا
تھا کہ متعصب اور مبتدع لوگوں کے دلوں پر تاثیر پیدا کرے * وولتیر
کی ٹھٹھولیوں نے جلد تاثیر دکھانا شروع کیا جب کہ ایسے سریع الانفعال
لوگوں کی طرف جاری ہونے لگیں جیسے کہ فرقہ رہبان تھا * اور جب کہ ایسے
جھگڑوں کی طرف ہونے لگیں جیسے کہ فرقۂ جیزیوت اور جانس...ت میں ہو

رہے تھے* مذہب کی حمایت بھی اِن اوچھے اور بے معنی جھگڑوں کے سبب اور اُن غلبوں سے جو کہ اُسی مذہب سے دین کی زیادتیوں پر ہو رہے تھے ایسے لوگوں کے ہاتھہ جا پڑی کہ جو اِسکے لایق نہ تھے کہ اُن ہتھیار پر بوجہ احسن اُسقدر قادر ہوں جیسے کہ لوگ انگلند میں قادر تھے* تھیولوجی اور ہندسی کے ذریعے منبر کی فصاحت رُک گئی* کہ جسنے سارن اور ماسیلون وغیرہ کے نام کو اتنا چمکایا تھا* اور خود مسیحی خطیب نئے مدرسے کا حکیم بنا* جن لوگوں نے کہ الحاد روکنے کے لئے سب سے آگے کمر باندھی (فرانسیسوں نے خود کہا ہی) راسین خرد اور کاردینال دے پولگناک اور لے فرانک دے پومپگنان تھے* پہلے نے ایک غیر مانوس نظم لکھا کہ جو کم پڑھنے میں آیا* اور دوسرے نے لاطینی زبان میں ایک بڑا حکمی نظم لکھا جسے کہ کم لوگ پڑھ سکتے تھے* اور تیسرے نے بعضے مقدس اشعار کہ جنکے حق میں وولتیر نے ایک تمسخر سے کہا کہ یہ اشعار مقدس اِسلیئے کہلاتے ہیں کہ اُنہیں کوئی ہاتھہ نہیں لگا سکتا* گو کہ الحاد کی اصول وولتیر نے کچھہ بولنگبروک سے لیں مگر یہہ سچ ہی کہ یہہ درخت سراسر انگلشیہ زمین کا نہ تھا* بلکہ اُس زمانہ میں فرانسیسی زمین کے عین موافق تھا

۵ فصل

اِن چالاک لوگوں کے اطوار اور اصولوں سے انتظام رداقت کے سبب بڑا انقلاب ہوا* اور ایجنسی کے ذیوک کے روئے ایسے تھے کہ زندیق اور آزاد مشرب کے لئے میدان کھلے* اور اُنکی بولی پر چلنا ہر کسی باتوں میں روسے اپنی مستی بلا قید پھیلا تیں کہ جو انتظام کے لیئے ابھی مناسب نہ تھا* دینی اور اخلاقی پر ہی کہ ایسے بڑا چوٹ نہ ہو سکتی تھی جیسی کہ الحیم دیر بوئس جو کاردینال اور کامبرے کے آرچبشپ الاسقفه

کے مرتبہ پر پہنچانے سے ہوئی * اس پچھلے عہد پر نیلسن اور مرڈل عزیز فنیلون آگے مقرر تھا

۹ فصل

جس حالت میں کہ فرانسیسوں کا اخلاق روز بروز خراب و ناشایستہ ہوتا جاتا تھا انگلشیوں کے اطوار صریح اچھے اور ترقی پر ہوتے جاتے تھے * ولیم ثالث کا درشت اور مہیب اور مزاج اور مریم اور اُسکی بہن ملکہ این کے اچھے روئے ایسے ہی تھے کہ دو عہد گذشتہ کے اطوار فاحشہ کو ایک قلم روکیں * اور ایسے مصنفوں کی تحریض ہوئی جو کہ علی الخصوص اسبات کی لیاقت رکھتے تھے کہ لوگوں کے روئے کی تصحیح اور تقوائے حق اور اخلاق بے عیب کی تعلیم کریں * اور تفریح طبع کے اسباب کو بھی ایک قاعدے سے لگائیں * پس بہ نسبت اُن فحش مضامین کے کہ جنسے وائیرگیہ اور بہن اور کونگریو اور درایدن کے بھی نوشتے خراب ہو رہے تھے قوم کے مذاق و اطوار نے آدیسن اور استیل اور رو اور پرایر اور پوپ اور تھومسن اور ایکنسید وغیروں کے کلام شستہ ورفتہ و پاکیزے سے ترقی پائی اور فائدے اُٹھائے * سانگ گھر کے تماشے بھی پھر کر اچھی طرح مرتب ہوئے * اور ہر نوع کے علوم کا میلان اس طرز پر ہوا کہ فکر پاکیزہ اور راستی آمیز متفرع ہو

۱۰ فصل

اگر انگلنڈ کے سواحل پر سے وولتیر (چنانچہ وہ کر سکتا تھا) مذہب مسیحی کا ایک پاکیزہ تر طریق اور اخلاق کا ایک بہتر قاعدہ اور حکمت صحیحہ اور سیاسۃ المدن کی اچھی اصول لے جاتا تو ممکن ہی کہ وہ اپنے ملکیوں کے فائدۂ بالاستقلال کا موجب پڑتا * اور یہہ فائدہ عین بر وقت ہوتا * کیونکہ اغلب کہ وے اُن شر اور اضرار سے بچ جاتے کہ جنمیں یہہ

نا فرجام قوم زمان آیندہ میں حریت کے جھگڑے کے سبب جا گری * بیل نے فرانسیسوں کو متشکی ہونے کی تعلیم کی * وولتیر نے ناقص طور پر انگلند کو مطمح نظر کر اُنہیں جستجو سے فکر کرنا سکھایا * اور اُسّے بھی ایک بڑا شخص اُسی زمانہ میں آہستہ آہستہ اِسی بات کی تعلیم کر رہا تھا

۱۱ فصل

اُسی زمانہ میں جب کہ وولتیر انگلند میں تھا مونتسکیو نے بھی اِس ولایت کی سیاحت کی * مگر معلوم ہوتا ہی کہ اُسنے وہاں کے شرائع اور انتظام کی اصل اصول کو علی الخصوص اپنی تجسسات کا منشاء بنایا * وہاں اُسنے ایک حد بندی ہوئی سلطنت کو ملاحظہ کیا اور رفتہ رفتہ ایسا ایک قاعدہ دیکھا کہ جو اُسی قدر ظلم و فحش سے اختلاف اور بیر رکھتا تھا جس قدر کہ وہ اقبال ارتضا اور حقوق رعایا کی طرف مائل تھا * لیکن مونتسکیو (کیونکہ اپنی اُس تصنیف میں کہ جسکا نام اُسنے فارسی مکاتیب رکھا تھا تصوف کی طرف مائل ہوا) اُس زمانے کے حکما کی راہ کو چھوڑ ایک اور ہی روش پر چلا * جس حالت میں کہ وولتیر نے اپنا یہہ ارادہ جلد ظاہر کیا کہ جمیع عاقلوں اور آزاد

[illegible]

[illegible]

۱۲ فصل

بہت سے عجیب و غریب شخص اُسی زمان میں سارے جہان کو اپنی طرف
متوجہ کرنے لگے * اور اپنی دانائی و قابلیت کو مختلف طور کی اصول سے
(دنیا کو منور اور عبودیت کی قید کو چھوڑانے سے) تصرف کرنے لگے *
اِندر روسو کی مانند کوئی انوکھا اور اجنبی نہ تھا * اِس عجیب
و غریب شخص کی یہہ رای تھی کہ صحبت کے سب قاعدوں کو ایک
نئے طور سے مرتب کرے * اور ایسی اصول پر ڈھالے کہ جسکا وجود
فقط اُسکے وہم میں تھا * چونکہ کبھی اُسنے وحشی لوگ نہ دیکھے
تھے اِسلیئے وہ یہہ سمجھا کہ وے لوگ زیادہ تر کامل ہونگے جو کہ زیادہ
تر سرشت کے طور پر تھے اور بند صحبت سے آزاد * اور چونکہ صحبت کی
قیدیں اُسکی رضا کے مطابق نہ تھیں وہ یہہ بھی سمجھا کہ صحبت کا قاعدہ
خود مضر تھا * اِن مقدماؤں کے سبب وہ اُن لوگوں کا صنم بنا جو کہ
انقلاب کے بانی تھے اور یہی چاہتے تھے کہ سب باتیں مرتبۂ مساوات پر
رہیں * دل فریب تصاویر جو کہ لوگوں کے لیئے اُسنے اِن آرا کے قلم سے کھینچیں
ممکن نہ تھا کہ وے اپنی تاثیر نہ پیدا کریں * مگر اُنکا نتیجہ یہی ہوا
کہ جو لوگ کہ اُنکی طرف مائل ہوئے وے اُسکی مانند جہان سے
[illegible] و شبہہ میں اپنے تصوروں کو اُنہوں نے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پائیں جو اُسکی سمجھہ میں نہ آئیں اُنپر وہ طنز و طعن کرنے لگا *
اِسلیئے تحقیق ہی کہ اُسنے مذہب رایج کو اُسی دم جب کہ وہ اپنے
تئیں مسیحی قرار دے رہا تھا ویسا ہی خلل پہنچایا جیسا کہ اُسکے عصر

کتاب کے مصنفوں کے سبب بہت سی خطاؤں سے ہم واقف ہوئے اور وے مستاصل کی گئیں اور بکار آمد تجسسات کی طرف طبیعت متوجہ ہوئی ۔

۱۰ فصل

جو لوگ کہ اِس کتاب کی تصنیف مین مصروف تھے وے عموماً حکما کہلائے گئے ہیں * اور فرانسیسی انقلاب کی اکثر تواریخ میں اُسی لقب کر وے ملقب ہوئے ہیں * پس اِس بات کا کہنا ضرور رہی کہ اِنکا مرتبہ اُن لوگوں کے مرتبے سے کم تشبیہ رکھتا ہی جو کہ اگلے زمانے میں حکیم کر متصف ہوتے تھے * گو کہ ردف الملک اور لیانس کے ڈیوک کے روئے ناشایستہ تھے تاہم وہ ذہن سلیم اور قابلیت اور علم رکھتا تھا * اِسلیئے فرانس کے ساوان (یعنی علما) جو کہ ابتک ایک الگ فرقہ تھے اِس زمان میں اوج صحبت ہوئے * اور دارالخلافت کی اچھی سی اچھی مجلسوں کو مزین کرنے لگے * سچ ہی کہ اِنمیں کے بعضے دربار سے کنارہ کش تھے * لیکن ہنگام ردافت میں سب کے سب عموماً اِس طرز پر تھے جیسا کہ بیان ہوا * اور بعد جب کہ لوئیس پانزدہم کے روئے اُسکی حیات کے پچھلے ایام میں بگڑے اور اُسپر اور اُسکی سب ملنے والوں پر علما نے دین ملامت کرنے [illegible]

[illegible]

[illegible] فصل

[illegible]

اِس [illegible] کی تاثیر صحبت میں پہلا اُسکی امرا کو بھی ضرور پڑا کہ اپنے

روئے بدلیں اور اُن لوگوں سے ہم صحبت ہوں جنہیں کہ آگے وے دُردُرا تے تھے* اور خود علم کی بھی تحصیل کریں* اور نسوان بھی حکمی علم میں ترقی کرنے لگیں

۱۷ فصل

اِسی حالت میں اِن جدید حکیموں سے بعضوں کے لئے دوسرے یورپی دربار خصوصاً شمالی اطراف میں کھلے جہاں کہ آرا کی نسبت کم قید تھی* اور جوکہ ماکیا ویلیائی اصول سے جوکہ روم اور اطالیہ میں جاری تھیں بہت ہی متخالف تھے* روس والی کاتھرین ثانی اور پروشیا والے فریدرک نے اغلب کہ اِس لحاظ سے کہ اپنے اپنے ملکوں کے لوگوں کو ترقی بخشیں فرانسیسی عالموں کی دعوت کی* مگر اُنکے امتیاز میں اُنہوں نے کم زیرکی اور عقل دکھلائی* فریدرک نے وولتیر اور دالمبرت اور ماپرشییس کے سوا ملحد لامیتری اور دارجینس کے مارکویس اور ابی پرادس کی تعریف کی* اور کاتھرین مشہور دیدروت کی اُسکے پچھلے ایام میں حامیہ بنی* پس اُس عرفان اور علم کے ساتھہ جنپر کہ یے حکماے جدید صریحاً قادر تھے شک اور کفر نے بھی پھیلنے کیلئے بسیط جگہہ پائی* اور اُنکی تعلیموں میں ایک عجیب تاریکی اور درخشندگی آمیز تھی

۱۸ فصل

فرانس کا انقلاب اُن دنوں کے علما اور حکما سے نسبت دیا گیا ہی* لیکن اِسمیں ہم بہت ہی خطا کرجاینگے اگر یہہ سمجھیں کہ اِن لوگوں کے تصور میں یہہ بات تھی کہ سب چیزیں بیخ بنیاد سے اُکھاڑ ڈالی جائیں* جیسا کہ آخرکار عمل میں آیا* زمان انقلاب کے پہونچنے سے آگے انمیں کے اکثر مرگئے تھے* اور نہ وولتیر اور نہ مونتسکیو جمہوری انتظام کے حامی تھے* وولتیر عوام سے از بسکہ متنفر تھا اور اُسکی چاپلوسیاں کاتھرین

ثانی اور پومپادور کی مارشیونس کی طرف یہہ بات ظاہر کرتی
ہیں کہ حوصلۂ جمہوری اُسکی طبیعت میں مطلقاً نہ تہا * اور یہہ بات
اُسکے حق میں کہی گئی ہی کہ وہ شاہوں کا حبیب تہا * رینل کی
بابت یوں روایت ہی کہ جب اُسنے اپنی شدید ملامتوں کو جو کہ
اُسنے قہر و جبر کی مذمت میں کی تہی عمل میں آتے دیکہا خود
تہرتہرا اُٹہا * بعضے بیشک ایسے تہے کہ اُنہوں نے سب قید کو ایکبارگی
ایکطرف کر علانیہ اپنے کو دہریہ اور ملحد وغیرہ قرار دینے لگے * اور
اِنکے قبیح کفر اور بے اعتقادی سے بیشک وے سب شر و فساد نکلے
کہ جو اُن مہیب دنوں کے شعار تہے * لیکن سچ تو یہہ ہی کہ فرانسیسی
انقلاب کے تہوڑے دنوں بعد آزادی تاریخ اپنے انجام کو پہنچی *
جلد لوگ اپنے حواس اور غرض کے لیئے جہگڑنے لگے * اور اُسکا انجام
ایسے نحس حادثے سے ہوا کہ جسکا ضرر علم اور دولت اور دین کے لئیے
یکساں تہا * وے لوگ جو کہ علم اور حریت آرا کو ترقی دے رہے تہے
گیوتین (جو کہ اِن دنوں اِستعمال رائج تہا) اُنکے خون سے آلودہ ہوا

۱۹ فصل

اب یورپ کی دو فہیم اور زیرک اقوام نے پیش قدمی کی * اور اُن
دنوں سے جسقدر عجلت اور چالاکی سے جمیع فنون نے ترقی کی اِسکے کوئی
بات لگا نہیں کہا سکتی * برطنیہ میں مدام عقل و فراست و دانائی
اور فرانس میں کوشش و چالاکی کے ساتہہ فنون ترقی کرنے لگے * اور جرمنی
میں خصوصاً اُسکی اطراف شمالی میں لوگ ایک اور ہی طرف مشغول تہے *
کہ وے علمی تدقیقات اور تجسسات کی تصنیفات پر متوجہ ہوئے * حکمت
تجربی اور طبیعی تاریخ اور علم کیمیا کو اُنہوں نے بڑی ترقی بخشی *
مگر اُن تصنیفات میں جو کہ قیاس اور زیرکی اور تشریح طبیعت سے تعلق

رکھتی ہیں اپنے پروسیوں کی مانند دسترس نہ ہوئی * شگفت اور افسانے اور کہانیوں کی تصنیفات کی طرف اُنکی طبیعت بہت ہی متوجہ تھی * اور علم آلہیات میں اُنہوں نے ایسے ایسے قاعدے نکالے کہ جنسے گو کہ اُنکی عجیب و غریب قابلیت مغلق باتوں کی تجسسات میں ظاہر ہوتی ہی مگر یہہ سچ ہی کہ وے بکار آمد ہونے کی نسبت زیادہ تر مفرح طبع ہیں

۲۰ فصل

روس یورپ کے کسی ملک نے اُس زمانہ میں کہ جسکا اب ذکر ہوتا ہی اُسقدر اتنی ترقی نہ کی جتنی کہ ولایت روس نے کی * مگر یہہ ترقی اتنی بتدریج نہ ہوئی جتنی کہ یک بہ یک ہو گئی * پطرس کبیر کی طبیعت عالی نے مصمم ارادہ کیا کہ اپنی ولایت بسیط کو دفعۃً مرزبوم یورپ کی ولایتوں کے مرتبہ پر پہنچاوے * اور یہہ تو نہ کیا کہ اپنی رعایا کو فرصت دے کہ اور قوموں کی مانند وے بھی تدریجاً ترقی کریں اُسنے یک بہ یک وے سب باتیں اختیار کیں جو کہ دوسری ولایتوں میں ظاہر ہوئیں تھیں * اور اپنے غیر مہذب لوگوں کو وہ حتی الامکان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اُسکی رعایا [illegible] عیش
[illegible] اُس زمان [illegible] اچھی اچھی
چیزوں کو [illegible] اُنہوں نے [illegible] نہ جاہل اور نہ غیر مہذب
[illegible] یورپ کے [illegible] دوسرے ملک کے لوگ
[illegible] اُنسے متعلم تھے

۲۱ فصل

پطرس کبیر کے بعد تھوڑے هی عرصے میں بہت سے شاہ گذر رے * بعضے بہت هی ضعیف اور بعضے بہت هی دانا * ضعیف دیر تك داناکی راہ میں نہ رہ سکے * اور گو کہ اُنکے سرکانے میں اُس ادب اور ترقی کی بو نہ پائی جاتی تھی کہ جسکا اوپر ذکر ہوا هی * لیکن اِسبات کا اِنکار نہیں ہو سکتا هی کہ ولایت روس خندق جہالت و وحشت اصلی میں دوبارہ گرنے سے ایك عجیب وغریب طور سے بچی رهی * سچ هی کہ شوکت و حشمت اور جہالت کی انتہا اکثر ملی رهتی هی * اور وهاں کے اوسط درجے والوں نے صحبت میں ابتك وہ قدر و منزلت حاصل نہیں کی هی جو کہ حسن انتظام کے لیئے بہت هی ضرور رهی * ابتك وهاں آقا او رعبید میں امتیاز کے اطوار نمایاں هیں * باوصف اِسبات کے روس نے بڑی هی ترقی کی * جس مقام پر کہ ایك قرن نہ گذرا هوگا بھیڑئے چیر پھاڑ رہے تھے اب ایك عظیم الشان دار الخلافت آباد هی جہاں کہ دنیا کی سب اطراف کے لوگ مجتمع هیں * مگر اغلب کہ اِس ولایت کے لیئے یہہ بات بہتر هی اگر وہ ایك قدم پیچھے هٹ کے اپنی بنیاد کو زیادہ تر استقامت دے * نقل کا قاعدہ جو کہ وهاں پھیلا هی اصل کی عظمت و شان سے کہیں دور هی * قبل اِسکے کہ مکتب خانے مقرر هوں مدرسوں کا تقرر هونے لگا * مگر جو بات کہ اِس عجلت سے هو اُسکا یہی اندازہ هی * قبل اِسکے کہ یہاں کے لوگ قاعدۂ ادب دانی کو اچھی طرح سمجھیں ابھی بہت سی باتوں کا هونا ضرور رهی

۲۲ فصل

اٹھارھویں قرن کے عرصے میں ولایت سویڈن میں بہت سے نامی لوگ سویڈن نکلے اور اُنہوں نے فنون کو بڑی ترقی بخشی * اِسبات کی اثبات کے

لیئے مفصل الذیل لوگوں کی اسامی کا درج کرنا بس ہی * لیمبیس * والیریس * کررنستادت * برگمان * اِشکیل * تھنبرگ * اور اسپارمان

۲۳ فصل

ڈینامارک دانیوں نے غفلت نہ کی بلکہ علوم و حکمت کو اُنہوں نے بھی کئی طور سے بڑی ترقی بخشی * علم هندسہ اور علم ہیئت اور علم حیوانات اور علم نباتات اور دوسرے فنون کو اُنہوں نے اچھی طرح تحصیل کیا * اور اُنکی بہت سی تصنیفات موجود ہیں کہ جو وہاں کے انتظام اور لوگوں کی فراست و دانائی پر گواہی دیتی ہیں

استطلاعات اور ایجاد کا بیان

۱ فصل

بہت سی نئی نئی استطلاعات اور ایجاد جنسے کہ لوگ مستفید ہوں اور اکثر پُرانی استطلاعات اور ایجادوں کی بھی ترقی اٹھارہویں اور اُنیسویں قرن میں ہوئی * اُن میں سے بعضوں کا فقط نام لکھنا کفایت ہی * کیونکہ اُنکے عمل سے لوگ اب اسقدر واقف ہیں کہ مفصلاً بیان کی کچھہ حاجت نہیں * چنانچہ اِناوکیولیشن * (یعنی ٹیکا دینے کا عمل) اور وائسینیشن * (یعنی ٹیکا دینے کا عمل گائے کے مواد سے) اور اِسٹیم انجن * (یعنی کل جو بخار سے چلے) اور اِسٹیم بوٹ * (یعنی ناو جو بخار سے چلے) اور کتان اور سوتی کپڑوں کا چھاپنا * اور [illegible] کاری کے استر کی جگہہ کا قلعی لگانا * اور اطلس منقشہ اور [illegible] * اور کاغذ کی کل * اور اسٹیریو ٹیپ پرنٹنگ * (یعنی جمے ہوئے حروف سے طبع کا طریقہ) * اور لیتھوگرافک پرنٹنگ * (یعنی پتھر پر کھود کر چھاپنا) * اور [illegible] حروف طبع کے لیئے * اور چینی اور مٹی کے ظروف بنانا [illegible] جو [illegible] کہلاتی ہی * اور [illegible] اور [illegible] اور گالوانی

آلات * اور جان بچانے کی ناو * اور جان بچانے والی دوسری چیزیں * اور قیل و قال کی ترهیاں * اور قندیل حفاظت * اور تیلیگراف * (یعنی مینار علامات اخبار) اور گاس لیٹ * (یعنی دخانی قنادیل) * اور پانوراما (یعنی شہر بین) * اور بالون (یعنی گولے ہوائی) * اور طرح طرح کی دور بینیں * اور مقعر آبگینے * اور دوسرے بہت سے علم مناظر اور علم ہیئت کے آلات

۲ فصل

شرائع اور سیاسۃ المدن کے انتظام و کمال کی طرف عروج کر رہیں ہیں * گو کہ اکثر ملکوں میں یہہ بات بتدریج ہاتھہ لگی * اور ظاہرا ایسے موانع و عوایق کے ساتھہ کہ جسکا مندفع ہونا زمانے کے ہاتھہ ہی * فرانسیسی انقلاب نے قدیم زیادتی کی طرف لوگوں کی آنکھہ کھولی * لیکن ظلم و قہر کے شر و فتنے کے بھڑکانے سے حریت حقیقی کو استقلال رفایل نہ ہوا جیسی کہ امید تھی * دوسرے نوع کے ہنگامہ آمیز انقلابوں کی مانند اس انقلاب کا انجام بھی فوجی ظلم و ستم سے ہوا * اور اُسکی تاثیر بڑی ممالک میں ابتک لوگوں پر کم ہوئی * خصوصاً ترمیم و تصحیح کے امر میں * تاہم لوگوں کی بہبود کے لیئے جو جو فائدے کہ اِس انقلاب سے نکلے اُنمیں سے باتیں شمار ہو سکتی ہیں کہ اکثر سرکاروں کے انتظام میں قاعدہ و کلاد اخل ہوا * اور بہت سے خانقاہ اور سو رشالی حقوق اُٹھہ گئے * اور جبر سے قید کرنا اور شکنجہ کشی اور دربار اِنکویزیشن کی اذیتوں اور افریقیہ کی بردہ فروشی سب موقوف ہو گئیں * اور ایک نئے اچھے طور سے خصوصاً ہوور ڈ صاحب کے باعث زندان کا بند و بست ہوا * اور ایک عجیب و غریب طرز سے خصوصاً ولایت برطنیہ میں غریب غربا کے درس کے لیئے علمی اور دینی امور میں ایک اچھا

قاعدہ نکلا

۳ فصل

علم کے برہانے اور ہنر کی ترقی اور لوگوں کی برا رحاجات کے لیئے جو جو باتیں کہ اِن تہوڑے برسوں میں مقرر ہوئیں اُنکا قلم بند کرنا دشوار ہی * اکثر اطراف میں حکمی مجمع بڑی حمایت کے ساتھہ مقرر ہوئے * دین مسیحی کو نہ فقط بعض لوگ بلکہ کتابی اور رسولی مجمع بھی بڑی کوشش وجودت سے رواج دے رہیں ہیں * اور بہت سے دارالشفاء اور دواخانے اور ملجاء اور خیرات خانے کے تقرر سے ہر نوع کی طبی اور جراحی اعانت کنگالوں کو ملتی ہی * بحری اور فوجی لوگوں کے لیئے بھی جلسے جلسے ملد رسے مقرر ہوئے ہیں * اور اُن لوگوں کے لڑکوں کی پرداخت کا بھی جو لڑائی میں مارے جاویں بند وبست ہوگیا ہی * علم کیمیا اور ہنر کل سازی (یعنی منجنیق) کی ترقی نے اکثر صنائع وبدائع کو درجۂ کمال پر پہنچایا * اور زراعت فلاحت ودہقانی کو بڑی اعانت بخشی * اور اس بات کا بھی اظہار ضرور ہی کہ اِن دنوں خصوصاً برطانیہ میں سڑک بندی کی بھی ایک اچھی ترکیب نکلی * اور بحر وبر کے آمد ورآمد کے لیئے سہل طور نکلے

مذہب کا بیان

۱ فصل

سترھویں قرن کی اخیر سے سن ۱۸۳۰ تلک مذہب کا یہہ حال تہا کہ بُت پرستی ایشیا اور افریقیہ کے اکثر دیار میں اور نئے جزیروں میں اور امیریکا کی شمالی اور جنوبی اطراف کے قدیمی باشندوں میں چل رہی ہی * مگر امیریکا کی اوپانیر دولتی بستیوں میں عمومی مذہب جاری ہی * مذہب محمدی ہند اور پارس اور عرب اور مصر اور سرکاراتِ بربری اور

سیریا اور ترکستان میں پھیلا ھی * یہود جہان کی سب اطراف میں منتشر ھیں * مگر اگلی حالت کی نسبت اب اُنکا حال بہتر ھی * سرزبوم یورپ میں اُنپر اگلا سا ظلم و قہر نہیں ہوتا ھی * اور بعضے ملکوں میں اُنہوں نے بہت سے مہم حقوق بھی حاصل کیئے * ابیسینیا میں اکثر لوگ مسیحی ھیں * اور شمالی امیریکا کی یورپی بستیوں میں جلد سے جلد نام سے مسیحی مذھب پھیلا ھی * یعنی کونگر یگیشنلسٹ * پرسبٹیری * ڈچ کی نئی مرتب کلیسیا * ایپسکوپالیانی * باپٹسٹ * کویکری * میتھوڈستی عمومی * جرمنی لیوتھری * جرمنی کالوینی * مورا ویانی * تنکری * منونستی * یونیورسلی * سویڈنبورجیانی * شیکری

۲ فصل

مذھب مسیحی پر سرزبوم یورپ کے بڑے ممالک میں جو جو حملے کہ فرانسیسی انقلاب کے زمان میں ھوئے اِسکا ذکر او پر ھو چکا ھی * تصوف اور الحاد بھی قوم کے مجمعوں میں علانیہ سر اُٹھانے لگے * اور روح کی بقا اور جسد کے حشر کے اعتقاد کو لوگوں نے ایکطرف پھینکا * اور موت کو یوں قرار دینے لگے کہ یہہ خواب دایمی ھی * بُت پرستی پھر سر اُٹھانے لگی * اور حریت کا درخت صلیب کی جگہہ جمایا گیا * اور مسیحی خدا سے بالاعقل کے دیوتے کی قدر ھوئی * ڈیرکتوری اور کونسلی انتظام کے زمان میں کچھہ تبدیل کے ساتھہ عمومی مذھب پھر داخل ھوا * مگر نہ خانقاہ رھے اور نہ بھولخانے * اور دربار مقدس کی اطاعت سے لوگ بالکل نکل گئے

۳ فصل

اُبات کے سب فرقوں نے (چنانچہ آگے بیان ھوا ھی) عرفان مذھب مسیحی کو رسوا اوں کی وساطت سے بڑی ترقی دی * مگر بغیر اُسی اتحاد و اتفاق

کے کہ جنسے فقط کچھہ اچھی تاثیر نکل سکتی تھی * موراویانی اور میتھودستی فرقوں نے اِس امر میں بڑی (مگر بے صلاح دید کے) کوشش کی * اِن دونوں فرقوں کا یہہ ارادہ تھا کہ شر و فساد کو جو کہ مسیحیوں کے درمیان پھیل رہا تھا روکیں * میتھودستی فرقے اپنے تیئں کلیسیا سے انگلنڈ کے مذھب کے پیرو کہتے ہیں * مگر بہت سی مہم باتوں میں وے اُس کلیسیا سے اختلاف رکھتے ہیں * اور خود آپسمیں بھی دو زمروں میں بٹے ہیں * ایک کالوینی اور دوسرا ارمینیائی مذھب پر چلتا ہی * میتھودستی فرقے کی اصل سن ۱۷۲۹ ع ہی جب کہ دو بھائی جان اور چارلس وسلی اُن لوگوں کے جو کہ ارمینیائی مذھب سے تھے مقدم ہوئے * جارج و میتفیلد سن ۱۷۳۵ میں اُنمیں جا ملا * اور سن ۱۷۴۱ میں کالوینی فرقے کا سر ہوا

۴ فصل

حال کے موراویانی فرقے کی بنیاد سن ۱۷۲۲ ع ہی * جب کہ وے پہلے پہل ہرنہت میں جو کہ قوقانی لوساتیا میں واقع ہی جو کہ زنزندورف کے کونت نیکولاس لوئیس کے علاقے میں ہی جا بسے تھے * یہہ شخص سن ۱۷۳۵ میں اُنکا اُسقف ہوا * یہہ فرقہ اُس مذھب کا معترف ہی کہ جسکا اعتراف اگسبرگ میں ہوا تھا * اِس فرقے کے تابعین کے رونے ملائم و مطمئن ہیں * مگر بعضی اوقات میں اُنکے قال و مقال ایسے ہوئے ہیں کہ اُنکی عزت پر کچھہ بٹا آئے * اور اُنکے بہت سے دشمن بھی نکلے * رسول دین کے طرز پر وے بڑے چالاک نکلے * خصوصاً امیریکا کی مغربی بستیوں میں * وے اپنے تیئں مسیحی فرقے کے بقیہ سے سمجھتے ہیں

۵ فصل

شہنشاہ یوسف ثانی نے اپنے ہر قسم کے ایمانی فرقے پر سے بہت سی دل آزار

قید یں اُٹھادیں * اور پوپ کے اقتدار کو بہت ہی گھٹادیا * بہت سے عمومی
سرداروں اور دینی سرکاروں نے بھی اکثر باتوں میں اُسکی پیروی
کی * مگر چونکہ اُسنے (ایسے وقت میں) حریت آرا پر کچھہ قید نہ رکھی اِسلیئے
اُسنے اصول تصوف کے لیئے ایک دروازہ کھولا * کہ جس سبب ایک فرقہ بلقب
اِلیومیناتی (یعنے روشن ضمیر) نکلا * اور اِس فرقے نے فرانسیسی انقلاب
کے زمان میں ایسی باتوں کی تعلیم آغاز کی جوکہ تہذیب و تربیت صحبت
اور حقوق مال اور دین مسیحی سے بہت ہی برخلاف تھا

۶ فصل

پوپ کا اقتدار اُس عصر کے پچھلے سالوں میں کہ جسکا اب ذکر ہوتا ہی
اُن ملکوں میں جہاں کہ آگے جاری تھا حتی کہ اسپانیہ اور پرتگال اور
اتالیہ اور سسلی میں بھی بہت ہی گھٹ گیا * اور ممکن نہیں ہی کہ پھر برپا
ہو * ہرچند کہ حال میں اِسبات کا کچھہ قصد ہوا ہی کہ فرقۂ جزیوت
اور دربار اِنکوزیشن کو پھر تقرر کریں * پچھلے اور حال کے پوپ نے
جو جو بے عزتیاں کہ فرانسیسوں کے ہاتھہ سے سہیں اِسکا ذکر اوپر ہو چکا
ہی * ایک زمان میں فرانسیسوں نے روم کا زمام انتظام بالکل اپنے
ہاتھوں میں لے لیا تھا * اور پوپ اور کاردینالوں کو وہاں سے بھاگنا پڑا *
اور اِسی حالت میں پایس ششم مرگیا * اُسکا خلیفہ پایس ہفتم جسے کہ
بوناپارت جبر بنیاد سے اُکھڑ گیا اپنے دار الخلافۃ میں چین سے رہتا ہی *
اور باوصف اِسکے کہ اُسنے جزیتوں کو پھر کر بلایا مگر وہ سب کی خاطر
داری کرتا ہی اور کسی کو ایذا نہیں دیتا * مگر حیف کہ یہہ پوپ
اور شاہ نیپلس اور دوسرے سردار بھی فرانسیسوں سے اُنکے غصب کی
بابت اِستقلال عداوت رکھتے ہیں کہ فرانسیسوں کے شہنشاہ کے ہر حکم
کو کیسا ہی کچھہ وہ اچھا اور صلح اندیش ہو عمل میں نہیں آنے دیتے

هیں * اور اُن باتوں کو بھی اُٹھا دیتے ہیں جنکا کہ آغاز ہوا اور جنسے
کہ اُنکے ملکوں کی ترقی ہونے والی ہی

تاریخ اور علوم اور صنائع و بدائع وغیرہ کا بیان

افصل

علم کے بابوں میں جو ترقیاں کہ ہوئیں اُنکا خاطر خواہ بیان کرنا دشوار
ہی * کیونکہ جو حد کہ اِس کتاب کے لیئے باندھی گئی ہی وہ بہت
ہی بڑھ جاے اگر ہم اُن تاریخی تصنیفوں کے بیان کا جو کہ اٹھارہویں
اور اُنیسویں قرن کے زمان میں لکھی گئیں فصل کریں * یا اُن شاعروں
اور مصوروں اور مطربوں اور حکیموں اور طبیبوں وغیروں کا جنہوں نے
کہ اُس زمانہ میں کہ جسکا ذکر ہوتا ہی عروج کیا [illegible] ہی
کہ مرتباً آنای قسمت کی جاے اور اِس فہرست طویل کی جمیع اسامی
کو اُنکے جلد سے جلد رتبے اور درجے اور قابلیت اور علم کی لحاظ
سے مندرج کریں * اور اُنکے اور اُن لوگوں کے درمیان جو اُنکے ماقبل
گذرے تمیز کریں * اور مثالیں سمجھائیں کہ کونسی باتوں میں سے کوئی
سبقت لے گئے ہیں * مگر اِس طور کے ذکر کے لیئے اِس کتاب میں کہاں
گنجایش ہی * اُنمیں کے اکثر کا کہ جنہوں نے علم کے احاطے کو
اٹھارہویں اور اُنیسویں قرن میں بڑھایا ذکر ہو چکا ہی * لیکن بعضے
اسامی ابھی باقی ہیں اور اُنکا بیان قبل اسکے کہ ہم اِس کتاب کو
اختتام پر پہنچائیں از بسکہ ضروری ہی * مگر اِس بات کا اظہار بھی
ضروری ہی کہ اُن عالیشان لوگوں سے اکثر جو کہ اٹھارہویں قرن کے
آغاز کے کچھ بعد تلک بقید حیات تھے اور اُسی زمانے کے لوگ تھے * کیونکہ
وے لوئیس چہاردہم کے عہد کی زیبایش سمجھے جاتے تھے * پس بہتر بھی
ہی کہ اُن مصنفوں اور شاعروں وغیروں کا اُنکے وطنوں کے لحاظ سے

ذکر کریں

۲ فصل

ولایت جرمنی میں اِن لوگوں نے عروج کیا * ماسکوٌ * موشیم * پیفیل * هردر * مُلر * فن تواریخ میں * شلیر * فن تواریخ اور اشعار لعب التراجیدی میں * کلوپستوك * گستر * ویلاند * کوتزیبیو * اشعار اور اشعار لعب میں * مینگس * علم مصوری میں * انجنهوز * علم کیمیا میں * بود * علم هیئت میں * هاندل * گلك * هیدن * موزارت * علم موسیقی میں * لاواتر * علم قیافه میں * اور مسمر * اور میناك * اور گال * اور اسپرزهیم کی آسامی کا بھی ذکر ضرور رهی * که اُنهوں نے ایك عجیب گُربزی سے اُن انوکھے قاعدوں کے سبب جو که اُنهوں نے جزب حیوانی اور کرینا ولوجی (یعنی علم الراس) کی بابت نکالے جاهلوں کو اچنبھے میں ڈالا اور سریع الفهموں کو فریب دیا

۳ فصل

ولایت فرانس میں کالمت * مونتفا ثوں * دے کیلس کا کونت * رولن * ورتوت * راپن * گوگیوت * ملوت * رینال * مابلی * ابی بارتهیلیمی * خصوصاً فن تواریخ اور حوادث سلفی میں ظاهر هوئے * اور اب انصاف کی راه سے اُنکی فهرست میں خاتون استیل * اور لاکریتیل کے نام بھی لگ سکتے هیں * بیلی نے جو که انقلاب کے زمانے میں مقتول هوا هیئت کی انوکھی تاریخ اور دوسری تصانیف میں بڑا نام نکالا * دوسرے لوگوں کا ذکر جو اُسکے معاصر تھے اور جنهوں نے که دوسری شاخ فنون کو ترقی پر پهنچایا هو چکا هی * اِنمیں کے بعضے بھی هنگام انقلاب میں جلادوں کے هاتھوں مارے گئے * اُنکا بڑا مشتهر مصور داوُد بچ گیا مگر نه ساتھ عزت کے * کیونکه اسکے خود اعمال انقلاب کی بابت بهت هی

بڑے اور خونی تھے

۴ فصل

ولایت برطنیہ میں * روبرتسن * اور واتسن * اور ھیوم * اور ھنری *
اور گبن * اور رانلتن * اور گولد اِسمتھہ * اور روسکو * اور رسل * اور
گلس * اور رفرگسن * اور استوارت * اور متفورد * اور بلشام * اور ایلولفس *
اور کوکس وغیروں کی آسامی فن تواریخ میں مشہور ھیں * فن فقہ
میں سر ولیم بلاکستون * کہ جسکی تفسیر شرائع عبارت آرائی کے
باب میں مماثلت نہیں رکھتی ھی * بولنگبروک * اور سویفت نے زبان
انگلشیہ کو ایک عجب لطافت اور طاقت بخشی * ڈاکٹر جانسن کی
عبارت اسقدر فصیح نہیں ھی جسقدر کہ جید اور مضبوط ھی * آدم
اِسمتھہ کا نام مدام یادگار رھیگا جسنے اسباب دولت اقوام کے
مادے میں ایک ایسی کتاب لکھی کہ جس بات کی اصل اُسی سے
ھی * فن مصوری میں * ھوگارتھہ * اور رینولدس * اور ویست کی آسامی
بلحاظ اصل و مذاق و تصور کے بڑی بلندی پر پہنچیں * علم الٰہیات
میں * ھیوم * اور ھارتلی * اور برکلی * اور رید * اور باکستر * اور پریستلی *
مشہور ھیں * شاعروں میں کاپیجنا ذکر اوپر ھو چکا ھی * گے * اور ینگ *
اور شنستون * اور کولنس * اور اکنسائد * اور ماسون * اور کوپر * اور کراب *
اور اسکوت * اور بیرن کی آسامی معدود ھو سکتی ھیں * افسانہ نویسی
میں * رچردسن * اور اسمولت * اور فیلدنگ * اور برنی * اور اجورتھہ * وغیرہ
معروف ھیں * سوانگ گھرمیں * گاریک * اور سدونس نے بڑا نام نکالا *

۵ فصل

ولایت اطالیہ اگرچہ بڑی مدالات میں گرگئی تھی مگر اُسمیں سے بھی ستر
قرن کی اخیر میں بڑے علوم و فنون والے بڑے بڑے نامی شخص

نکلے * فن تواریخ اور علم حوادث سلفی اور اشعار اور اشعار لعبی اور
تواریخ طبیعہ اور مصوری اور کندہ کاری اور سنگ تراشی میں ان لوگوں
کا نام یادگار روزگار بنا رفیگا * بارونیس * گیا نون * میوراتوری *
مافی * میتاستاسیو * گولدونی * الکاروتی * گوزی * تیرابوسکی *
بیکاریا * اسپالانزانی * الفیری * بارتولوزی * سپریانی * کانووا *
ولایت فرانس اور ولایت اطالیہ کے دھوے مشہور سیموندس دے
سسموندی کی شہرت کی بابت جو کہ اب جیتا ہی برابر ہیں

ویانا کے مصالحے کا بیان جو کہ سن ۱۸۱۵ میں واقع ہوا

ا فصل

چونکہ مرزبوم یورپ کا حال عموماً اب اُسی طرح ہی جیسے کہ
ویانا کے مصالحے سے قرار پایا تھا اسلیئے جو جو تبدیلیں کہ وہاں
اُس مشہور زمان میں ہوئیں اُنکا مختصراً ذکر ہوتا ہی * وارسا کی
قوجی شہنشاہ روس کو اس اجازت کے ساتھہ ملی کہ وہ قاچار اور شاہ
پولنڈ کے القاب رکھے * مگر اس قوجی کے [illegible] بادشاہ پروس کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] بہت سے ملک خصوصاً سکسنی
کی قوجی پروشیا کو دیئے پڑے * پروشیا کے علاوہ دانزک اور
کو بلن لنبرگ اور بہت سے دوسرے ملک پھر حاصل کئے * مگر اُسی شاہ
برطانیہ کو (جو کہ اب ہانوور کا شاہ کہلایا) ولایت جرمنی کی
دوسری اطراف میں اکثر صوبے اور سرکاریں دے دینی پڑیں *
پالہ تہ لبہر میں اتفاق تقرر ہوا * اور وہاں کے سرداروں کے حقوق مساوی

قرار دئے گئے * اور یہہ کہ وے ایک دوسرے کی باہم اعانت کریں * اُنکے کاروبار پہلے ایک جماعت متفقہ کو سونپے جایں * اور جسمیں سترہ شخصوں کی رائے ہو * اور بعد اسکے مقدمہ جماعت عام میں جائے اور وہاں اُنہتر شخص رائے دیں * اور اِس اتفاق کی سب باتوں کا مرتب کرنا اُسکے اختیار ہو * مجلس فرانکفورت میں ہے * جوکہ دریاے مین پر واقع ہی * اور استریا وہاں سردار ہو * لاندااو رستتر اور لکسمبورگ کے قلعجات اِس اتفاق کے حوالہ کئے گئے

۲ فصل

ممالک نیدرلنڈ کے متحد صوبجات جوکہ قبل اسکے بلجکی سرکاریں کہلاتی تھیں ہولنڈ کی ولایت سے ملکر ایک جدی سلطنت خاندان اورنج ناسا کے لیئے جوکہ اسٹاتہولدر وں سے تھا مقرر ہوا * اور اِسی سلطان کو لکسمبورگ کی ڈچی ڈیوک عظیم کے لقب سے ملی

۲ فصل

سویٹزرلنڈ کی اُنیس بستیوں کی سلے مزاحمتی پر سب معترف ہوئے * اور جنیوا پہلے پہل ملونی اتفاق کی بستی قرار دی گئی * جنیوا کی سرکاریں ولایت سارڈینیا میں ملحق ہوئیں * اور اِس ولایت سے اکثر ملک جنیوا میں داخل ہوئے * تسکنی کی عظیم ڈچی استریا کے آرچ ڈیوک فردیناند کو ملی * اور شاہ فردیناند پہارم پھر دونوں سسلیوں کی مالکیت پر بحال ہوا